قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ

(اے محمد) کہدو یہ میرا راستہ (طریقہ) ہے میں اور وہ شخص جو میرا تابع ہے (دونوں) اللہ کیطرف (اسکے بندوں کی) بصیرت پر بلاتے ہیں

نقلیاتِ

حضرت بندگیمیاں عبدالرشید رضی اللہ عنہ

مع

ترجمہ و توضیحات

از

فاضل العصر اسعد العلماء حضرت فقیر ابوسعید سید محمود صاحب تشریف اللہی

باھتمام ۔ مجلس نوجوانان مہدویہ قطبی گوڑہ۔
حیدرآباد دکن

S. A. A. Zafar, ۱۳۶۹ھ S. A. A. Zafar,

مطبوعہ
مطبع ابراہیمیہ مشین پریس عابد روڈ

مکرر
ہدیہ (۶ھمہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ط (سورۃ یوسف۔108)

(اے محمدؐ) کہدو یہ میرا راستہ (طریقہ) ہے میں اور وہ شخص جو میرا تابع ہے (دونوں) اللہ کی طرف (اُس کے بندوں کو) بصیرت پر بلاتے ہیں۔

نقلیاتِ

حضرت بندگی میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ

مع ترجمہ وتوضیحات از

فاضل العصر اسعد العلماء حضرت ابوسعید سید محمود صاحب تشریف اللہیؒ

باہتمام مجلسِ نوجوانانِ مہدویہ قطبی گوڑہ

حیدرآباد دکن 1329 ہجری

کتابت:۔ فقیرالحقیر سراپا تقصیر سید سعید الحق شاہین تشریف اللہی ابنِ حضرت علامہؒ

نعت در شانِ خاتم النبوت علیہ السلام

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ یَا سَیِّدَ الْبَشَرْ ☆☆☆ اے صاحبِ جمال اور اے سید البشرؐ

مَنْ وَجْهَکَ الْمُنِیْرُ لَقَدْ نَوَّرَا الْقَمَرْ ☆☆☆ تنویرِ رُخ سے آپؐ کے روشن ہوا قمر

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقَّهٗ ☆☆☆ ممکن نہیں کہ "حق ثناء" کیجے حقہٗ

بَعْدَ اَز خُدَا بُزُرگ تُوئِی قِصَّه مُخْتِصَرْ ☆☆☆ بعد از خدا ہیں آپؐ بزرگ قصہ مختصر

(امام الشعراء عبدالرحمٰن جامیؔ) ☆☆☆ (منظوم ترجمہ:- شاہینؔ تشریف الٰہی)

نعت در شانِ خاتم الولایت علیہ السلام

یَا صَاحِبَ الْوِلَایَةِ یَا هَادِیَ الْبَشَرْ ☆ اے صاحبِ ولایتؑ اور اے ہادیٔ البشرؐ

اَزجَلْوَهٗ تُوْجُمْلَه جَهَاں گَشْتَهٗ جَلْوَه گَرْ ☆ سارا جہاں ہے نور فشاں تم سے جلوہ گر

لَا یُدْرِکُ الْعُقُوْلُ کَمَا کَانَ وَصْفَهٗ ☆ ادراک و عقل سے ہے پرے شانِ وصفہ

هَمْ پَایَهٔ رَسُوْلْ تُوئِی قِصَّه مُخْتِصَرْ ☆ ہم پایۂ رسول ہو تم! قصہ مختصر!

(علامہ سعادۃ اللہ خاں ہوشؔ مندوزی) ☆ (منظوم ترجمہ: فقیر شاہینؔ تشریف الٰہی)

از استانا خان علامہ سعادۃ اللہ خاں صاحب مندوزی سابق پرنسپل دارالعلوم کالج حیدرآباد دکن

نوٹ:- یہ نعت فرہ مبارک علاقۂ خراساں میں روضۂ امامنا علیہ السلام کے قریب لکھی گئی جب کہ 1342ھ میں مولانا نے بغرضِ زیارت سفر کیا تھا۔

Typed/graphics etc.
Faqueer Syed Sayeedul Haq
Shaheen Tashreefullahi

TRANSLATED & EXPLICATED BY
Fazil-ul-Asar Asad-ul-ul-Ulama
Hazrat Miyan Abu Sayeed
Syed Mahmood RA

نعت درشانِ خاتمین علیہماالسلام

علامۃ العصر مولانا محمدؐ سعادۃ اللہ خاں صاحب ہوشؔ کامل متکلم

یہ ایک ادبی شاہکار ہے اِس انوکھے قصیدہ میں تمہیدی خطابیہ اشعار کے بعد جو صفت اختیار کی گئی اُس کی داد حضرت حافظِ شیر ازی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی غزل میں دی ہے جس کا پہلا شعر یہ ہے:-

دلبر جانانِ من ، برد دل و جانِ من ☆☆☆ برد دل و جانِ من ، دلبر جانانِ من

نعتِ یزداں ، لقبِ شمہ ،نعمائے ☆☆☆ عیسٰیِ مریم ،کسب بندۂ آلائے

فلسفہ گر اشتہ ، فلسفیانِ زماں ☆☆☆ زانچہ کہ ثابت کند ، دیدۂ بینائے

مظہرِ جودِ اتم ، ثانیِ خیر الامم ☆☆☆ رفت بہ برجِ عدم ، نیرِ ہمتائے

منزلِ روح القدس، درگہِ بالائے اُو ☆☆☆ مہبطِ نورِ خدا ، روضہِ والائے

نور رخِ والضحیٰ،نورِ جمالش اگر ☆☆☆ صوتِ والشمس ،ہم صوتِ زیبائے

خاکِ کفِ پائے اُو،سرمۂ چشمِ ملک ☆☆☆ سرمۂ چشمِ ملک،خاکِ کفِ پائے

موجۂ دریائے اُو ، معدنِ جود و عطا ☆☆☆ معدنِ جود و عطا ،موجۂ دریائے

جلوۂ زیبائے اُو ، جلوۂ نورِ خدا ☆☆☆ جلوۂ نورِ خدا ، جلوۂ زیبائے

از رخِ سیمائے اُو ، رازِ ہدایت چکد ☆☆☆ رازِ ہدایت چکد ، از رخِ سیمائے اُو

حسنِ خود آرائے اُو ، عشوۂ رمزِ ہدا ☆☆☆ عشوۂ رمزِ ہدا ، حسنِ خود آرائے اُو

نکتۂ ایمائے اُو ، صیقلِ روشن گراں ☆☆☆ صیقلِ روشن گراں ، نکتۂ ایمائے اُو

مستیِ صہبائے اُو ، نورِ دماغِ خرد ☆☆☆ نورِ دماغِ خرد ، مستیِ صہبائے اُو

گوہرِ رخشائے اُو ، نورِ زمین و زماں ☆☆☆ نورِ زمین و زماں ، گوہرِ رخشائے اُو

درگہِ والائے اُو ، سجدہ گہِ نوریاں ☆☆☆ سجدہ گہِ نوریاں ، درگہِ والائے اُو

نورِ سراپائے اُو ، رحمتِ عالم لقب ☆☆☆ رحمتِ عالم لقب ، نورِ سراپائے اُو

عالمِ پیدائے تو ، نقشۂ پنہانِ اُو ☆☆☆ نقشۂ پنہانِ اُو ، عالمِ پیدائے اُو

رمز تولّائے اُو ، روضۂ خلدِ بریں ☆☆☆ روضۂ خلدِ بریں ، رمز تولّائے اُو

نقشِ کفِ پائے اُو ، نقشہ کشِ ہست ہا ☆☆☆ نقشہ کشِ ہست ہا ، نقشِ کفِ پائے اُو

روئے دل آرائے ، اُو مصحفِ ایمانِ ما ☆☆☆ مصحفِ ایمانِ ما ، روئے دل آرائے اُو

ارژنگِ کالائے اُو ، ہستیِ کون و مکاں ☆☆☆ ہستیِ کون و مکاں ، ارژنگِ کالائے اُو

زلفِ سمن سائے اُو ، کاشفِ واللیل شد ☆☆☆ کاشفِ واللیل شد ، زلفِ سمن سائے اُو

در لِ دریائے اُو ، کون و مکاں قطرۂ ☆☆☆ کون و مکاں قطرۂ ، در لِ دریائے اُو

ہست کہ آں جائے تو ہست ہماں جائے اُو ☆☆☆ ہست کہ آں جائے اُو ، ہست ہماں جائے اُو

بندۂ شیدائے اُو ، ہوشؔ مدیح البیان ☆☆☆ ہوشؔ مدیح البیان ، بندۂ شیدائے اُو

یہ قصیدہ (35) سال قبل 1334ھ ہجری میں لکھا گیا ہے۔

TRANSLATED & EXPLICATED BY
Fazil-ul-Asar Asad-ul-ul-Ulama
Hazrat Miyan Abu Sayeed
Syed Mahmood RA

Typed/graphics etc.
Faqueer Syed Sayeedul Haq
Shaheen Tashreefullahi

تشکر

اِس فقیر نے بے بضاعتی کے باوجود جو کچھ بھی خدمت اِس کتاب کی تیاری میں انجام دی ہے وہ صرف توفیق و تائید ایزدی سے ممکن ہو سکی۔

علامتہ العصر مولوی سید شہاب الدین صاحب اور خان علامہ مولوی محمد سعادۃ اللہ خاں صاحب کا ممنون ہوں کہ اُنھوں نے شروع سے آخر تک کتاب کے تمام مسودات دیکھنے کے لئے وقت دیا اور بعض مقامات پر گراں قدر مشوروں سے مستفید بھی فرمایا۔

مجلسِ نوجوانانِ مہدویہ کی جانب سے اشاعت کا جو انتظام ہوا اور جن صاحبین نے جس حیثیت سے بھی اِس کام میں حصہ لیا، دعا ہے کہ اُن سب کے اِس نیک اقدام کا صلہ "احسن المحسنین" عطا فرمائے۔ آمین!۔ اگر ایسی ہی سرگرمی جاری رہی تو اور بھی جلیل القدر کتابیں شائع ہو سکیں گی۔ فقط

فقیر ابو سعید سید محمود غفرلہٗ

TRANSLATED & EXPLICATED BY
Fazil-ul-Asar Asad-ul-ul-Ulama
Hazrat Miyan Abu Sayeed
Syed Mahmood RA

Typed/graphics etc.
Faqueer Syed Sayeedul Haq
Shaheen Tashreefullahi

قطعۂ تاریخ

از شاعر مقبول و مشہور جناب مولوی سید علی صاحب منظورؔ

سَارَ بِالتَّقْوٰی اِلٰی عَبْدِالرَّشِیْدؓ
فَازَ بِالْخَیْرَاتِ مَسْعُوْدُالرِّجَالْ
فَاسْئَلُوْہُ اَیْنَ رَایَاتُ الْھُدٰی
جَاءَ بِالدَّعْوَاتِ مَحْمُوْدُالْخِصَالْ

(1369 ہجری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارتسامات

علامتہ العصر مولانا مولوی سید شہاب الدین صاحب

ابنِ علامتہ الزماں مولانا مولوی سید نصرت صاحب مولفِ کحل الجواہر

حامداً و مصلیاً!

جناب اسعد العلماء مولوی ابو سعید سید محمود صاحب تشریف الٰہی مہدوی کی "حسنِ سعی" سے نقلیاتِ بندگی میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ مع ترجمہ و توضیحات طبع ہو کر قوم کے روبرو پیش ہو رہی ہے۔

یہ نقلیات یعنی مجموعۂ روایات حضرت امام مہدیٔ موعود علیہ السلام کے طبقہ صحابہؓ امام علیہ السلام کی تالیفات سے ہے جن کو بعد کے طبقات کی تالیفات پر کئی وجوہ سے فوقیت حاصل ہے کیونکہ صحابہؓ ہی کا وہ طبقہ ہے جنھوں نے بغیر کسی واسطہ کے خلیفتہ اللہ کے فرامین کو اپنے کانوں سے سنا اور حضرتؑ کے عمل کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

اِس مجموعۂ روایات کو طبقہ صحابہؓ کی تالیفات سے ہونے کے علاوہ اِس میں خالص روایات ہی نقل کئے جانے اور دوسرے مجموعہ ہائے روایات کا ماخذ ہونے کی خصوصیت بھی حاصل ہے۔

مولوی سید محمود صاحب نے اِس کتاب کو زیادہ مفید صورت میں شائع کرنے کی کوشش کی ہے۔ متعدد نسخے فراہم کر کے تصحیح کی گئی اور اختلاف نسخ کو حواشی میں ظاہر کیا گیا ہے جو نہایت ضروری تھا۔ ترجمہِ مولف (حالاتِ مولف) کا مواد اِس قدر فراہم کیا ہے کہ اِس سے پہلے کسی ایک جگہ اِس قدر مواد نہیں دیکھا گیا۔ عربی، فارسی الفاظ اور عبارتوں کو سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے جس سے اردو داں ناظرین کے لئے بڑی سہولت ہو گئی۔ آخر میں توضیحات کا عنوان قائم کر کے بعض روایتوں کے مطالب و معانی کی توضیح اور اُن کے مالہٗ و ما علیہٖ سے بحث کی گئی ہے۔ اور بعض ضروری مسائل ذکر کئے گئے

بعض علمائے مہدویہ نے اِس سے پہلے خاص خاص روایتوں کی شرح میں ایک ایک رسالہ لکھ ڈالا ہے۔ بعض نے کسی رسالہ کی شرح کے ضمن میں اِس رسالہ میں جس قدر روایتیں درج تھیں شرح وبسط کے ساتھ اُن کی شرح و توضیح کی ہے لیکن کسی کتبِ نقلیات کی حامل المتن شرح نظر سے نہیں گذری عجب نہیں کہ ایسی شرحیں لکھی گئی ہوں اور وہ ہم تک نہ پہنچی ہوں۔ اِس قیاس کی اِس سے تائید ہوتی ہے کہ متقدمین کی بہت سی تالیفات ایسی ہیں جو اِس وقت کم یاب و نایاب ہو گئیں ہیں۔ بہت سی ایسی ہیں جن کا نام اور نوعیت مباحث کا علم ہم کو نہیں ہے۔ خود موجودہ زمانہ کی کئی تالیفیں ایسی ہیں جن کے طبع ہونے تک اُن کا کسی کو علم نہیں تھا اور نہیں معلوم ابھی کتنی غیر مطبوعہ تالیفات و تصنیفات ہیں جو ہماری نظروں سے نہیں گذری ہیں بلکہ عام طور پر اِن کا علم تک نہیں ہے۔ یہ توضیحات بھی گویا شرحِ روایات ہیں اگرچہ حامل المتن شرح نہیں لیکن اِس ضمن میں اتنی روایتوں کے مطالب و معانی کی توضیح ہوئی ہے جس کو شرحِ نقلیات کا ایک حصہ ضرور کہا جا سکتا ہے۔ اور مولوی صاحبِ موصوف نے بھی دیباچہ میں لکھا ہے کہ محض انتظامِ طباعت کی دشواریوں کی وجہ سے پوری شرحِ نقلیات نہیں لکھی گئی۔ کتبِ احادیث یا دوسرے علوم و فنون کی کتابوں کی جن علماء نے شرحیں لکھی ہیں وہ اپنے اپنے انداز میں شرح کرتے آئے ہیں۔ کسی نے احادیث کے سلسلہِ روایات سے زیادہ بحث کی ہے کسی نے احادیث کے الفاظ عبارتوں کی لغوی تحقیق کی زیادہ کوشش کی ہے۔ کسی نے احادیث سے مستخرجہ مسائل کی تفصیلات کی طرف زیادہ توجہ دی ہے۔ دوسرے علوم و فنون کی کتابوں کی شرح کی بھی یہی حالت ہے کہ شارحین نے جن مباحث کو ضروری سمجھا انھیں کی تحقیق و وضاحت کی ہے۔

اِن توضیحاتِ نقلیات کی بھی یہی نوعیت ہے جن مسائل یا مباحث کو ضروری سمجھا گیا اُنہی کی توضیح کی گئی ہے کسی کو اِس پر رد و قدح کرنے کی ضرورت نہیں کیوں کہ تمام ذی علم قومی اصحاب کے لئے نقلیاتِ مبارک کی اِسی قسم کی شرح یا توضیحات کا میدان کھلا ہوا ہے وہ جن اُمور کی تشریح کی ضرورت خیال کریں خود اُن کی تکمیل کر سکتے ہیں۔

توضیحاتِ نقلیات کے ضمن میں ذاتی تحقیقات کے علاوہ دوسرے علماء کی تحقیقات سے بے دریغ استفادہ کیا گیا اور اُن کے اقتباسات درج کئے گئے جو علمی و مذہبی تحقیقات کی بے لوث تبلیغی صورت ہے۔ علماء کی عادت رہی ہے کہ ایک دوسرے کی تحقیقات کو کبھی نقلِ کلام اور کبھی اقتباس و تضمین کے طور پر اخذ کیا کرتے ہیں۔ اِس سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ اِن تحقیقات کی اور نشر و اشاعت ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اِن علماء کی وہ اصل کتابیں نہ ملی ہوں جنھیں پہلی مرتبہ یہ تحقیقات پیش ہوئی تھیں تو اُن اقتباسات ہی سے اُن کو یہ معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ اِس کتاب کی اشاعت میں جو مالی مشکلات پیش آئیں اُن کو معتمد صاحب شعبۂ نشر و اشاعت نوجوانانِ مہدویہ نے بحیثیتِ ناشر ذکر کیا ہے جو قوم کے علم دوست اصحاب کے لئے نہایت درجہ قابلِ توجہ ہیں اِس وقت تک اشاعتِ کتب کا کام فرادیٰ فرادیٰ یا بے اُصولی انجام پا رہا ہے جو لوگ ہمت کر کے کسی کتاب کی اشاعت کا کام شروع کرتے ہیں تو سب بار اُنہیں پر پڑ جاتا ہے اور وہ دوبارہ اور کوئی کام انجام دینے کے قابل نہیں رہتے۔

قوم کے لئے اشاعتِ کتب کا مستقل انتظام من حیث القوم قومی ضروریات میں داخل ہے۔ ایسا نظام نہ ہونے سے اشاعت کا کام حسبِ ضرورت جاری نہیں رہ سکتا۔ علمائے قوم کی ایسی مفید تالیفات و تصنیفات جن کی تدوین میں اِن علماء نے اپنی عمریں صرف کر کے اُن علمی جواہر پاروں کو فراہم

کیا ہے سالہا سال گذرنے کے باوجود بھی طبع نہیں ہوئی ہیں اور ان علمی خزانوں کے تلف ہو جانے کا اندیشہ لگا ہوا ہے۔ اللہ تعالٰی قومی اصحاب کو اِس طرف فوری توجہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ فقط

سید شہاب الدین غفرلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارتسامات

علامتہ العصر جناب مولوی محمد سعادۃ اللہ خاں صاحب ہوشؔ

کامل متکلم سابق پرنسپل کلیہ دار العلوم حیدرآباد دکن

بندگی میاں عبد الرشید رضی اللہ عنہٗ حضرت مہدی موعود علیہ السلام کے صحابیؓ ہیں آں جناب کی نقلیات چار صدی سے زاید عرصہ ہوا فقرائے کرام، مشائخینِ عظام رحمہم اللہ اجمعین کے کتب خانوں میں رہیں جن کو یکے بعد دیگرے نقل فرماتے رہے لیکن کسی عامتہ الناس کو اِن سے مستفید ہونے کا موقع نہیں ملا۔ یہ نقلیات اِس حیثیت سے کہ ایک صحابیِ مہدیؑ کی مرویات ہیں۔ گروہِ مہدویہ میں اُن کی بڑی اہمیت ہے۔ روایات کا اتنا ذخیرہ کسی اور صحابیِ میراں علیہ السلام سے منقول اور کتاب کی شکل میں مجتمع نہیں ہے۔ انصاف نامہ مولفہ میاں ولی جی رحمتہ اللہ علیہ بھی کثیر روایات کا حامل ہے۔ میاں ولی جی رحمتہ اللہ علیہ "تابعی" ہیں۔ اصحابِ میراں علیہ السلام سے جو سنا لکھا لیکن اِس میں روایات کے علاوہ خود اُن کی تشریحات و تحریرات بھی بعض جگہ پائی جاتی ہیں۔ نقلیاتِ میاں عبد الرشیدؓ میں روایات ہی روایات ہیں۔ اِن میں سے بعض نقلیات انصاف نامہ کا ماخذ بھی ہیں۔ اِس طرح اِن کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ مابعد کے بزرگوں نے جو بھی تالیف منقولاتِ میراں علیہ السلام سے متعلق فرمائی ہے اِس کا ماخذ اکثر و بیشتر یہی نقلیات ہیں۔ اِس حیثیت سے کہ ایک صحابیؓ نے اپنے مسموعات کو جمع فرمایا ہے اُن کی صحت و سند بلند مرتبہ رکھتی ہے۔

حضرت مہدی من اللہ ہادی الی اللہ مصدقِ " حتیٰ اتا تھیم البینۃ رسول من اللہ یتلو صحفا مطھرۃ فیھا کتب قیمۃ علیہ الف صلوات " جن کی تعلیم شریعت کے جادۂ اعتدال پر لانا اور مخلوق کو خالق کی طرف لے جانا اور وہ نسخے بتانا جو "فیہ شفاء الناس و رحمتہ العالمین " کا مظہر ہوں، پورے رعب جلالِ باطنی و حسنِ کمالِ صوری کے ساتھ 847ھ ہجری میں رونق افروز ہو کر اپنے جملِ جہاں آرا سے عالمِ قلوب عاشقین، کاملین کو منور کیا۔ اور 887ھ ہجری سے لے کر 910ھ ہجری تک "بمصداق و ما علینا الاالبلاغ المبین " (23) سال ہجرت میں رہ کر پیامِ حق پہنچایا۔ اِس ہادیٔ برحق کے بتائے ہوئے نسخے اگر کسی کتاب میں ملتے ہوں تو وہ کتنی گراں بہا اور کس قدر عظیم الشان ہو سکتی ہے۔

نقلیاتِ بندگی میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ میں ناظرین اُن ہدایاتِ عالیہ کو پائیں گے جو "قد افلح من زکاھا" کی بلندیوں پر پہنچاتی ہیں اور اِن ارشاداتِ بالغہ کو دیکھیں گے جو "الالیعبدون" کے منتہائے کمال کا جلوہ دکھلاتی ہیں اور "مازاغ البصر و ما طغیٰ" کے مفہومِ حقیقی کے شاہدِ جمال سے ملاتی ہیں۔

یہ اہم کتاب فارسی زبان میں ہے اِس سے مستفید کرنے کے لئے ہندوستانی اردو زبان میں اِس کا ترجمہ ضروری تھا کیونکہ ہندوستانی اردو زبان اِس وقت ہندوستان کے ہر گوشہ میں بولی جاتی ہے۔ خصوصاً گروہ مہدویہ کے کثیر افراد جو ہندوستان میں آباد ہیں ہندوستانی اردو بولتے ہیں۔ یہ کام آسان نہ تھا اللہ تعالٰی نے حضرت اسعد العلماء مولوی ابو سعید سید محمود صاحب تشریف اللہی کے عزمِ قوی کے ہاتھوں سے جو عالمِ باعمل فاضلِ اجل پیرِ طریقت دانائے شریعت ہونے کے علاوہ اچھے انشاء پرداز بھی ہیں اِس اہم کام کی تکمیل کرائی۔ ترجمہ صاف اور سلیس زبان میں کیا گیا ہے اِس سے تمام اردو خواں مستفید ہوسکتے ہیں۔ تحریر میں روانی، زبان کا مذاق اور ایک خاص قسم کی جاذبیت ہے۔ ترجمہ کے ساتھ ساتھ فاضل مترجم نے ایک بیش بہا علمی خدمت جو انجام دی وہ حصہ "توضیحات" ہے جس میں ارشاداتِ ہمایونی میراں علیہ السلام کی شرح عارفانہ اور عالمانہ طریقہ سے بسط و تفصیل کے ساتھ کی ہے۔ طرزِ تحریر و تفہیم سنجیدہ اور متین ہے حصہ "توضیحات" کے مباحث طالبِ منزل کے لئے روشن مینار، تشنہ کام کے لئے آبِ سرود شریں اور بھوکے کے لئے غذائے لطیف ہیں۔

ایک ہی باب کے تحت جتنی نقول آسکتی تھیں اُن کی فہرست مرتب کرنا بھی ضروری تھا۔ فاضل مترجم نے ایک ایسی فہرست بھی مرتب فرمائی ہے کہ اِس پر سے ناظرین، ایک عنوان والی تمام نقول کو بیک وقت دیکھ سکتے ہیں۔

ایسی "گراں مایہ" کتاب کی اشاعت "مع ترجمہ و توضیحات" اِس گرانی کے دور میں اللہ تعالٰی کا فضل ہے۔ جن اصحاب نے اِس کی اشاعت کے مصارف میں حصہ لیا وہ اجر کے مستحق ہیں۔

وآخر دعوانا ان الحمد اللہ رب العالمین

احقر العباد

محمد سعادۃ اللہ خاں مندوزی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ قَائِمٌ بِذَاتِہٖ لِکُلِّ شَیْءٍ مِّنْہُ الْوُجُوْدُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَدُوْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالتَّحِیَاتُ عَلٰی اَفْضَلِ الْاَنَامِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی خَاتِمِ اَنْبِیَائِہٖ وَعَلٰی خَاتِمِ وِلَایَتِہِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّہٖ خَلِیْفَۃُ الرَّحْمٰنْ سَمِیُ النَّبِیِّ اَلْمَوْعُوْدُ مُجِیْہُ فِیْ آخِرِالزَّمَانْ وَ عَلٰی آلِھِمَا وَ اَصْحَا بِھِمَا اَجْمَعِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ الصَّالِحِیْنْ ھُمْ اَصْحَابُ الْیَقِیْنِ الَّذِیْنَ صَعِدُوْا ذَرْوَۃَ الَّدِیْنْ ***آمین

ترجمہ:- (حقیقی اور کامل) تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو اپنی ہی ذات سے آپ قائم ہے۔ ہر چیز کا وجود اُسی سے ہے، وہ کہ جو حیُ ہمیشہ، ہمیشہ کے لئے زندہ ہے، جو قیوم ساری کائنات کو جب تک چاہے قائم رکھنے والا ہے، اور جو وُدود ۔ محبت فرمانے والا ہے۔ صَلٰوت (درود ہوں) اور تحیات (بہت سارے سلام ہوں) مخلوق کے افضل محمد مصطفٰےؐ پر جو اللہ کے سارے انبیاء کے خاتم ہوئے۔ نیز اُن ہی کی ولایت کے خاتم پر کہ جو اپنے رب کی طرف سے بینہ (روشن دلیل) لے کر آئے، جو اللہ کے خلیفہ اور نبیؐ کے ہم نام تھے کہ جن کے آخر زمانے میں آنے کا وعدہ فرمایا گیا تھا، اور آپ دونوں کی آل اور اصحاب پر بھی جو سب کے سب راشدین اور صالحین تھے۔ جو اصحابِ یقین تھے اور جو دین کی بلندی پر فائز تھے۔ ☆☆☆ آمین

فقیر حقیر ابو سعید سید محمود تشریف الٰہی ابنِ پیر و مرشد حضرت فقیر سید عبدالحی عرف حافظ میاں صاحب نور اللہ مضجعہ عرض پرداز ہے کہ مجموعہ مسمّٰی بہ نقلیاتِ حضرت بندگی میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ جو ایک مستند و مشہور و قدیم کتاب ہے قومی اِفادیت و مذہبی اشاعت کی غرض سے مع ترجمہ و توضیحاتِ ضروریہ شائع کیا جارہا ہے۔ متقدمینِ مہدویہ نے جس بے سر و سامانی میں جو کچھ کتابی سرمایہ، جماعت کے ہاتھ میں دیا بہت غنیمت ہے کیوں کہ وہ ترکِ دنیا، توکل، ہجرت وغیرہ مذہبی احکام کے شدت سے پابند تھے۔ اَشَدُّ حَباً لِلّٰہ کی شان اُن کے اعمال و اشغال میں جلوہ گر تھی۔ اِس پر حکومتوں اور مخالف علماء کی شدید بے رحمیاں بھی شاملِ حال رہی ہیں۔ اِن نامساعد حالات میں تصنیف کوئی آسان کام نہ تھا۔

بعد میں فقرائے کرام کے دائرے مختلف مقامات پر پھیلتے گئے۔ مواصلات کی جو مشکلات تھیں محتاجِ بیان نہیں آج کی جیسی سہولتیں اُس زمانہ میں نہ تھیں۔ ایک دوسرے سے جدا ہو کر کسی دور دراز مقام پر جانے کے بعد پھر ملنا بہت مشکل تھا۔ اس لئے جتنی کتابیں ممکن ہو سکیں نقل کر کے ساتھ لیتے

گئے۔اِس طرح نقل در نقل ہوتے ہوتے کتابت کی غلطیاں بھی اکثر کتابوں میں رہ گئیں اور امتدادِ زمانہ کی وجہ قلمی کتابوں میں ایسے نقایص پیدا ہونا تعجب کی بات نہیں۔

ابتدائی زمانہ میں دائرہ بندیاں تھیں جو حال تک رہی ہیں۔بلکہ بعض مقامات میں اب بھی باقی ہیں۔فقراء و کاسبین کے لئے حدودِ دائرہ (احکام) مقرر تھے جن کی پابندی ذوق و شوق اور کمالِ محبت سے کی جاتی تھی۔روزانہ بیانِ قرآن ہوا کرتا تھا جس کی وجہ مرد، عورت، اُمی، عالم، سب کے سب مذہبی معلومات سے پورے واقف رہتے تھے۔اس لئے عوام کو کتابوں کی چنداں ضرورت نہ تھی۔فیضِ محبت اور عملِ با اخلاص سے اُن کا علم تازہ رہا کرتا تھا۔ اُمی ہو یا عالم، ہر فرد ہدایت کا ستارہ بن جاتا تھا۔

موجودہ زمانہ میں بہر جہت انحطاط طاری ہے۔وہ دائرہ بندیاں نہیں رہیں۔فیضِ محبت سے استفادہ کے موقع نہایت محدود ہو گئے جس کی وجہ معلومات میں کمی ہوتے ہوتے زیادہ تر صرف اعتقاد کی حد تک مہدویت نظر آنے لگی۔وہ خصوصیت وہ شہرت باقی نہ رہی۔اس لئے متقدمین کا کتابی سرمایہ اُصولِ تصحیح کے تحت مزین کر کے قوم کے ہاتھ میں دینے کی شدید ضرورت ہوئی۔مخفی مباد کہ یہ محض معلوماتِ عامہ کے لئے ہے لیکن فیضِ محبت جو فرض ہے کوئی مؤمن اِس سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

ہم نے یہاں جس کام کا تذکرہ کیا ہے آسان نہیں۔اِس کتاب کے جتنے نسخے مل سکتے ہوں مشائخینِ کرام سے فراہم کرنا اور اُصولِ تصحیح کے تحت کتاب تیار کرنا بجائے خود ایک اہم کام ہے جس میں تقلیدی طریقہِ کار پر عمل پیرا ہونے اور تصرفی روش سے بچنے، اختلافِ نسخ کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ورنہ جو خرابیاں اور استدلال میں جو مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں اہلِ علم پر مخفی نہیں۔

اگرچہ نقل کا لفظ حدیث سے امتیاز کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔لیکن فرامینِ حضرت امام مہدیٔ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو، کلام معصوم ہونے کی وجہ، از روئے اُصول و عقائد، احادیثِ حضرت رسلِ اکرم ﷺ کی طرح واجب التعمیل اور مرجح بر اجتہادِ مجتہدین تسلیم کیا جاتا ہے۔کیوں کہ مجتہد معصوم نہیں ہوتا۔اس لئے نقلیاتِ مبارکہ پر مشتمل کتاب کی اہمیت و خصوصیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

سببِ انتخاب و فراہمیِ کتاب:- ایسی ایک کتاب کی تیاری کا خیال عرصۂ دراز سے تھا۔اِس خیال کی بنیاد کا تاریخی واقعہ یہ ہے کہ 1347ھ ہجری میں جب کہ مقلدینِ مہدویہ کی جماعت بندی ہوئی تھی اتفاق و اتحاد اور مذہبی جذبہ سب میں موجزن تھا۔اِس وقت کو غنیمت جان کر استاذی جناب مولانا سید نجم الدین صاحب المعیؔ مرحوم اہلِ کالاڈیرہ محلہ چنچلگوڑہ نے قوم کی اہم ضرورت کی تکمیل کا ارادہ کر لیا اور انصاف نامہ مولفہ حضرتؔ: گی میاں ولی جی رحمتہ اللہ علیہ کی تصحیح کا آغاز کر دیا۔متعدد مقامات سے زیادہ تعداد میں نسخے فراہم کئے گئے چونکہ عرصۂ دراز سے علیل تھے چند صفحات کا کام ہونے پایا تھا کہ علالت بڑھ گئی۔آخر انتقال ہو گیا۔اِس کے کچھ عرصہ بعد جماعت کے ممتاز اراکین کا خیال ہوا کہ اس کام کو مکمل کر لیا جائے۔اس کے لئے برادرم جناب سید ابراہیم صاحب مرحوم محاسب رزیڈنسی کے مکان قوعہ ملک پیٹ جدید کا انتخاب کیا گیا۔روزانہ سویرے منتخبہ افراد مثلاً جناب فقیر یعقوب میاں صاحب مرحوم اہلِ اکیلی، جناب فقیر امیر میاں صاحب مرحوم اہلِ اکیلی، جناب فقیر سید اسمٰعیل صاحب اہلِ ہستیڑہ

،جناب فقیر اشرف میاں صاحب اہلِ دائرہ نو، برادرم جناب فقیر ابجی میاں صاحب مرحوم اہلِ مسجدِ پختہ ،جناب سید جلال صاحب وجدیؔ مہتمم رسالہ "المہدی" جناب سید اسحاق صاحب مرحوم اہلِ ہمنا آباد جمع ہو جاتے ،"انصاف نامہ" کے نسخے سب پر تقسیم کر دی ئے جاتے تھے۔ متن سازی کا کام احقر کے سپرد تھا۔ ایک ایک فقرہ کا سب نسخوں سے مقابلہ کیا جاتا اور مشورہ کے بعد متن سازی کی جاتی۔ اختلافاتِ نسخہ حاشیہ میں مع حوالہ درج کر دی ئے جاتے۔ تخمیناً چھ ماہ بلاناغہ کام جاری رہا۔ پانچواں باب قریب التکمیل تھا کہ ایسے ناموافق اسباب پیش آگ ئے جن کی وجہ سے کام جاری نہ رہ سکا ۔اس عرصہ میں نسخوں کی واپسی کا مطالبہ بھی شروع ہو گیا۔ سنا جاتا ہے کہ جناب سید ابراہیم صاحب نے نسخے واپس بھی کر دی ئے۔ اور مصححہ متن کا حصہ احقر کے پھوپھی زاد بھائی جناب سید حسین صاحب تشریف اللہی وکیل ہائیکورٹ کے پاس محفوظ تھا کیوں کہ وہ جماعتِ مقلدین کے معتمد تھے۔

بتاریخ 1364ھ ہجری اُن کا انتقال ہو جانے کے بعد وہ نسخہ احقر کے پاس آچکا ہے۔۔ متعدد نسخوں کے مطالعہ سے اختلافِ نسخ کے دلچسپ معلومات ہوئے۔ تفصیل کا یہ محل نہیں۔۔۔۔۔۔ چند سال بعد چن پٹن جانا ہوا وہاں احقر کے چچا جناب سید روشن صاحب تشریف اللہی نے ایک مجموعہ مطالعہ کے لئے دیا جس میں نقلیاتِ حضرت بندگی میاں عبدالرشیدؒ بھی تھی۔ دیکھ کر دل کو مسرت ہوئی کیونکہ اِس کتاب میں ایسی خصوصیات پائی گئیں جن کی وجہ انصاف نامہ کا کام نامکمل رہ جانے کی خلش دور ہوتی نظر آئی۔ یہ نسخہ صاحبِ موصوف کے خسر جناب فقیر اشرف میاں صاحب متولی جامع مسجد چن پٹن کے کتب خانہ کا تھا۔ میں نے چچا صاحب کی اجازت سے ساتھ رکھ لیا۔ اِس کے سوائے کوئی اور نسخہ وہاں فراہم نہ ہو سکا۔

ایک موقع پر علامتہ العصر فقیر سید شہاب الدین صاحب سے احقر نے اِس کا ذکر کیا تو اُنھوں نے مولفِ کتاب کا صحابی ہونا بیان کیا اور استخراجِ احکام و مسائل کے لحاظ سے اِس کتاب کی بہت اہمیت ظاہر کی۔ حیدرآباد میں بڑی جستجو سے تین نسخے حاصل ہوئے ایک جناب فقیر امیر میاں صاحب اہلِ اکیلی سے دوسرا جناب فقیر سید عبدالحئ عرف شاہ صاحب میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ (کاچی گوڑہ) سے یہ نسخہ اُن کے مرشد حضرت فقیر غازی میاں صاحب مرحوم کے کتب خانہ کا ہے تیسرا نسخہ جناب فقیر باچھو میاں صاحب اہلِ مصدق آباد (اپل گوڑہ) سے حاصل ہوا۔ ان چاروں نسخوں پر سے ہم نے کام شروع کر دیا۔ مقابلہ یعنی قراءت و سماعت کے ابتدائی کام میں جناب سید جلال صاحب وجدیؔ اہلِ دائرہ نو نے چند دن مدد دی اور احقر کے خالہ زاد بھائی جناب فقیر سید محمد عرف ابجی میاں صاحب اہلِ مسجدِ پختہ مرحوم کو اس کا علم ہوا تو اُنھوں نے ایک اور نسخہ دکھایا۔ یہ جناب فقیر سید دلاور صاحب ساکن بیگم بازار کا نقل کردہ تھا۔ برادرِ موصوف بہ ذاتِ خود اِس نسخہ کے کام میں آخر تک شریک رہے اور اِس نسخہ کا کام جلد مکمل کر کے واپس لے گئے۔ اِس طرح جملہ پانچ نسخے فراہم ہوئے۔

جناب فقیر امیر میاں صاحب اور جناب فقیر شاہ صاحب میاں صاحب کے نسخے جب واپس ہوئے تو ہماری دی ہوئی رساید بھی اُن حضرات نے واپس فرمادیں۔ اور جناب فقیر باچھو میاں صاحب کا نسخہ بہت عرصہ تک زیرِ نظر رہا۔ اِس کے بعد واپس کر دیا گیا۔۔ اور نظرِ ثانی کے وقت جب کہ اِس نسخہ کی دوبارہ ضرورت پیش آئی تو صاحب موصوف کے مرید جناب عبدالقادر صاحب وظیفہ یاب سرکل انسپکٹر کو توالی اضلاع ساکن قطبی گوڑہ کے توسط سے حاصل ہوئی اور اُنھیں کے ذریعہ واپس بھی ہوئی۔ اور نظرِ ثانی کے اِس کام میں صاحبِ مذکور نے بھی صرف اس نسخہ کی حد تک قراءت و سماعت میں بہت دلچسپی سے حصہ لیا۔۔ اِس کے علاوہ توضیحات کے کام میں بعض کتابوں کی ضرورت پیش آئی تو برادرم جناب فقیر سید محمد صاحب اہلِ مسجدِ پختہ اور جناب فقیر شاہ صاحب میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ اور جناب فقیر امیر میاں صاحب اہلِ اکیلی اور جناب فقیر سید حیدر صاحب اہلِ چن پٹن، جناب

مولوی فقیر سید محمود صاحب سکندر آبادی اور جناب مولانا فقیر سید شہاب الدین صاحب نے حسبِ ضرورت مطلوبہ کتب دینے سے دریغ نہیں کیا۔ ہم اِن حضرات کے ممنون ہیں۔

ایک قابلِ ذکر واقعہ یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ کلمنوری تعلقہ پر بھنی جانا ہوا۔ وہاں احقر کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر سید یوسف سلمہٗ ایم-بی-بی-یس بر سرِ خدمت تھے۔ اُن کا مزاج خراب ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ ریل میں مطالعہ کے لئے جناب فقیر باچھو میاں صاحب کے پاس کا نسخہ ہاتھ میں تھا۔ ناندیڑ اسٹیشن پر نو (9) تعلقوں کے مسافرین اترتے اور سوار ہوتے ہیں۔ اِس لئے بہت ہجوم رہا کرتا ہے۔ ریل سے اتر جانے اور ریل گزر جانے کے بعد یاد آیا کہ کتاب ریل میں چھوٹ گئی۔ قلب و دماغ پر سخت صدمہ ہوا۔۔۔۔ کیونکہ برادری سے مستعار لی ہوئی کتاب تھی۔ نسخہ قدیم تھا، عبارت درست کرنے میں اس سے بہت زیادہ مدد مل رہی تھی۔۔۔ ریلوے کے جس ملازم سے تذکرہ کیا جاتا مایوس کن جواب ملتا رہا۔ اسٹیشن ماسٹر سے پریشانی کا اظہار اور بہت اصرار کیا۔ انھوں نے "پورنا" اسٹیشن پر ٹیلیفون کیا دو گھنٹے بعد جواب آیا کہ کتاب نہیں ملی۔ بے حد اضطراب ہوا، ریلوے ماسٹر نے قیمت دریافت کی میں نے کہا لا قیمت ہے وہ ہماری مذہبی کتاب ہے۔ ہمارے لئے نہایت اہم ہے۔ دوسرے کو اس سے دلچسپی کا کوئی ایسا تعلق نہیں ہو سکتا۔ اِس وقت میرے پاس جتنے روپے موجود تھے اُن میں سے ناندیڑ تا کلمنوری چالیس میل کے کرایہ موٹر کے سوائے سب میں نے ماسٹر کے حوالے کر دیے۔ اس وقت انھوں نے سرکاری کام چھوڑ کر ریل کے وقت کے لحاظ سے آگے کے اسٹیشن پر پوری نشاندہی کے ساتھ تفصیلی تار دیا۔ اور۔۔۔ مجھ سے کہا۔ "کتاب مل جائے تو دوسرے دن کی ریل سے یہاں آجائے گی"۔

اللہ تعالیٰ سے اس وقت جو قلبی تعلق قائم ہوا تھا نا قابلِ بیان ہے۔ اور حضرت شاہِ یعقوب حسنِ ولایتؒ کی طرف جن کا مزار مقدس دولت آباد میں ہے متوجہ ہو کر عرض کیا گیا کہ آپ کے جدِ امجد حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام کے فرامینِ مبارک کی کتاب آپ ہی کے راستہ میں ہے وہ بحفاظت واپس آجانا چاہیئے۔!! میں نے کلمنوری کا سفر ملتوی کر دیا۔ حالانکہ بھائی کی کیفیت بھی ضرور قابلِ لحاظ تھی۔ غرض دوسرے دن ریل تو آئی لیکن کتاب نہ آئی۔ ماسٹر نے کہا، جہاں جانا ہے جلیے، کتاب آجائے تو واپسی میں مل ہی جائے گی۔ بھائی کے چچا خسر جناب سید محمود صاحب مرحوم سابق مہتمم آبکاری اہلِ کالاڈیرہ اُن دنوں وہیں بر سرِ خدمت تھے۔ اُن کو خبر رکھنے کے لئے اطلاع دے کر کلمنوری چلا گیا۔ بھائی روبصحت تھے۔ دوسرے دن واپس ہو گیا۔
اسٹیشن پر آیا تو ماسٹر نے خوشخبری سنائی کہ کتاب آچکی ہے، اخراجات جو عاید ہوئے ادا کرنے کے بعد کتاب ہاتھ میں آئی۔ دیکھا تو کتاب پیکنگ کی ہوئی ہے اور اورنگ آباد اسٹیشن ریلوے پولیس کی مہر لاک سے لگائی ہوئی ہے۔!!!

ناظرین جانتے ہیں کہ ناندیڑ تا اورنگ آباد آٹھ گھنٹے سے زیادہ مسافت ہے درمیان میں بڑے بڑے اسٹیشن ہیں۔ جہاں سے بہت زیادہ لوگ اترتے اور سوار ہوتے ہیں۔ اِس کے باوجود ریل کی سیٹ پر علانیہ رکھی ہوئی کتاب کا بحفاظت واپس آنا معمولی واقعہ نہیں۔ بے شک حضرت بندگی میاں شاہِ یعقوب حسنِ ولایتؒ کی روحِ پر فتوح ہی کا طفیل تھا جو مستجاب الدعوٰت کی بارگاہِ بے نیاز سے اِس فقیر کی التجاء کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔

نوعیتِ کتاب:- غرض پانچ نسخے جو فراہم ہوئے اُن کا باہم مقابلہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اِس کتاب کی ارتقائی تین منزلیں ہیں۔ ایک منزل تو وہ ہے جو جناب فقیر امیر میاں صاحب اہلِ اکیلی اور جناب فقیر سید دلاور صاحب ساکنِ بیگم بازار کے نسخے میں پائی جاتی ہے۔ یہ دونوں نسخے ایک سو تہتر (173) روایات پر ختم ہو گئے ہیں۔ صحت و سہو میں یہ دونوں بہت زیادہ متحد اور حال کے نقل شدہ ہیں۔ ممکن ہے کہ یہ ایک دوسرے کی نقل ہو۔۔۔ دوسری منزل وہ ہے جو جناب سید اشرف صاحب اہلِ چن پٹن اور جناب فقیر غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ کے نسخوں میں موجود ہے۔ اِن دونوں میں پہلا نسخہ (173) کے سوائے مزید (84) روایات پر مشتمل ہے اور دوسرے نسخہ میں درمیان کی روایات بعض مقامات پر چھوٹ گئی ہیں۔ یہ سہوِ کاتب کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ تتمہ تک یہ دونوں نسخے ایک ہی نوعیت رکھتے ہیں۔ اِن دونوں میں مقامی دوری تو ظاہر ہے۔ ان کی قدامت بھی اُن کے کاغذ کی کیفیت سے معلوم ہو سکتی ہے۔ سنہِ کتابت درج نہیں ہے ورنہ زمانی فرق معلوم ہو جاتا۔ بہر حال یہ دونوں نسخے حال کے نہیں ہیں۔۔ تیسری منزل کے نسخے میں پہلی منزل کی (173) روایات اور دوسری منزل کی مزید (84) روایات کے علاوہ مزید (45) روایات درج ہیں۔ اور اِس نسخہ سے روایات کی عبارت درست کرنے میں بہت مدد ملی ہے۔ اور بعض ناتمام روایات مکمل ہوئی ہیں۔ اِس نسخہ کے آخر میں، نام کاتب و سنہ و مقام کتابت ان الفاظ میں درج ہے۔

"تمت الکتاب بعون اللہ الملک الوہاب بیدہ الفقیر معیوب کثیر آثم کبیر ملاء تقاصیر اشرف شہ صاحب جی میاں ولد میاں سید محمد عرف مکہ میاں صاحب مرحوم بصدقہ خواہاں عرف غازی و اسحاق (یہاں ایک لفظ مسخ ہو گیا ہے)سید عبد الطیف بن تشریف اللہ صاحب قدس سرہٗ العزیز در مقلدانِ بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ بجین تین نماز پیشِ بیم السبت فی شہر ربیع الاول سنہ 1216 (یہاں ایک لفظ مسخ ہو گیا ہے) دربلدہ کڑپہ تحریر شد۔"

بہر حال موخر الذکر تینوں نسخے چند روایات کی کمی بیشی کے ساتھ ہم رنگ ہیں۔ اور ابتداء انتہا میں متحد ہیں۔ حاصل یہ کہ ہم نے پانچوں کا مکمل مواد فراہم کر دینے کی کوشش کی ہے۔ جن نسخوں کی عبارت ہمارے متن میں نہیں لی گئی اُس کو حاشیہ میں مع حوالہٗ نسخ درج کر دیا ہے اور یہ اُصولِ تصحیح کے لحاظ سے ضروری بھی تھا تاکہ علماء کو اختلافِ نسخ سے استدلال میں مدد مل سکے۔ کیوں کہ جن نسخوں کی جن عبارتوں کو ہم نے اپنی دانست کے لحاظ سے درجِ حاشیہ کیا ہے ممکن ہے کہ کسی اور کی دانست میں وہی قابلِ استدلال ثابت ہوں۔ اِس لئے اعانت کا اِقتضاء یہی تھا کہ زیرِ نظر نسخوں کے اختلافات کو بھی ناظرین کے لئے محفوظ کر دیا جائے۔ اِس سے ہر خاندان کے نسخہ کی نوعیت معلوم ہو سکتی ہے اور ناظرین کو اِس امر کا اندازہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم نے متن درست کرنے میں کس حد تک احتیاط برتی ہے۔ اور اختلافِ نسخ میں سے کس معیار کی عبارت کو متن کے لئے منتخب کیا ہے۔ ہم یہ دعویٰ تو نہیں کر سکتے کہ جن عبارتوں کو ہم نے متن کے لئے ترجیح دی ہے اور جن کو حاشیہ میں درج کر دیا ہے اِس کام میں ہم سے غلطی نہیں ہوئی۔ بہت ممکن ہے کہ اہلِ علم و نظر ہماری غلطیوں کو محسوس کریں۔ اگر علمائے مخلصین ایسی غلطیوں سے ہم کو آگاہ کریں تو ہم اُن کے ممنون ہوں گے۔

تاہم ایسی غلطیوں سے اہلِ علم کے کام میں رکاوٹ پیش نہیں آسکتی کیوں کہ وہ چاہیں تو حاشیہ کی عبارت کو متن کی جگہ مع حوالہ استعمال کرسکتے اور اِس پر سے استدلال کرسکتے ہیں۔۔۔ مقامِ غور ہے کہ پانچوں نسخوں کا مواد اِس طرح محفوظ کرکے ہدیۂ ناظرین نہ کیا جاتا تو اس امر کا پتہ چلنا دشوار ہوتا کہ کس نسخہ میں کیا تھا اور ہم نے کیا لیا۔ کیا چھوڑا۔ بڑی مشکل یہ ہوئی کہ اِس کے نسخے کمیاب ہیں اور بعض لوگ دینے میں تامل کرتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اپنی نوعیت کے حامل نسخے مل گئے۔ اگر اور مل جاتے تو افادیت بھی زیادہ ہو جاتی۔ تاہم جو مل گئے اُن سے کافی مدد حاصل ہوئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابتداء میں باب بندی کے ساتھ روایات جمع کی جانے لگیں لیکن اِس نوعیت کا کام آٹھ باب سے زیادہ نہ ہونے پایا۔ آٹھوں باب کی چند روایات کے بعد ممکن ہے باب بندی کا موقع نہ ملا ہو۔ اِس لئے حسبِ سہولت صرف روایات جمع کی جاتی رہیں یا یہ کہ بعد میں تنظیم کرچکے ہوں گے لیکن وہ نسخہ ہم تک نہ پہنچ سکا اور ممکن ہے کہ ایسا منظم نسخہ کہیں موجود ہو۔ بہر حال ہم نے اِس غیر منظم حصہ پر متفرقات کا عنوان لگا دیا ہے۔

"نقلیات" اور "انصاف نامہ" کا فرق:- البتہ "انصاف نامہ" میں ابواب کی تنظیم کی گئی ہے اور اِس کی ترتیب سے ظاہر ہوتا ہے کہ "انصاف نامہ"، "نقلیاتِ حضرت بندگی میاں عبدالرشیدؒ" کے بعد کی مرتبہ کتاب ہے۔۔۔ احادیثِ شریفہ کی کتابوں کا بھی یہی حال ہے۔ موطا امام مالکؒ کو پہلے اصح الکتب کہا جاتا تھا اِس کے بعد امام بخاریؒ نے کتاب تیار کی تو اِس کی ترتیب و تنظیم کو ترجیح دی جانے لگی۔ اِس کے بعد امام مسلمؒ نے جو کتاب تیار کی اِس کو بعض علماء و متشرقین "بخاری" پر ترجیح دیتے ہیں لیکن کتبِ نقلیاتِ مذکور الصدر کی خصوصیت یہ ہے کہ صحابہ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں ہی مرتب ہوچکی ہیں۔ مجموعہ نقلیات اور انصاف نامہ میں ایک فرق یہ ہے کہ اول الذکر میں کتبِ احادیث کی طرح صرف روایات جمع کی گئی ہیں لیکن "انصاف نامہ" میں دیگر قصص و اقوال کے علاوہ خود مولفؒ کے ذاتی استدلال کا حصہ بھی موجود ہے۔ انصاف نامہ کی روایات کی مکمل تعداد بتلانا دشوار ہے کیونکہ زیادہ تعداد میں جو نسخے جمع ہوئے تھے اُن کا کام مکمل نہ ہوسکا۔ خصوصاً پانچواں باب بہت زیادہ متفرق پایا گیا۔ تاہم اندازہ ہے کہ انصاف نامہ کا کام مکمل ہو جاتا تو (375) سے زیادہ روایات ہوتیں۔ نقلیاتِ میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ کے موجودہ تیار شدہ نسخہ میں (302)۔

روایات ہیں جن میں سے تخمیناً (220) سے زیادہ ایسی ہیں جو انصاف نامہ میں بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکن اکثر روایات کے الفاظ و عبارتوں میں کچھ فرق بھی ہے اِن مشترکہ روایات کو الگ کردیا جائے تو نقلیات کے نسخہ کی مخصوص روایات تخمیناً (82) اور انصاف نامہ کی تخمیناً (155) قرار پاتی ہیں اور انصاف نامہ میں مکررات بھی ہیں۔ متعدد مستند کتابوں کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ نے جو روایات بیان کی ہیں وہ دوسرے طریقوں (راویوں) سے انصاف نامہ حاشیہ شریف، مولودِ میاں عبدالرحمٰنؒ وغیرہ میں بھی پائی جاتی ہیں۔ ایسی روایات بہت ہی کم ہیں جو کسی دوسری کتاب میں نہ پائی جاتی ہوں۔ بلحاظِ اُصول، سند و ثقالت کے لئے یہ بھی بات ہے حالانکہ کتاب بجائے خود مستند و متداول ہے۔ چونکہ کتاب کی باب بندی نامکمل ہے اِس لئے مطالعہ اور مواد نکالنے میں سہولت کی خاطر روایات پر نمبرات لگادیئے گئے ہیں۔ اور ایک فہرستِ جدید عنوان بندی کے تحت مع خلاصہ علٰحدہ مرتب کی گئی ہے۔ جس سے روایت کے مسائل بآسانی معلوم ہو جاتے ہیں۔ اِس کام میں بخاری شریف کی فہرست کے اُصول

کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اور حاشیہ کے اختلافِ نسخ میں ہر جگہ صاحبِ نسخہ کا نام لکھنا مشکل تھا اِس لئے نام و مقام کا سرِ حرف اشارۃً استعمال کیا گیا ہے

مثلاً (1) جناب فقیر امیر میاں صاحب اہلِ اکیلی (ا-ا)

(2) جناب فقیر باچھو میاں صاحب اہلِ اپل گوڑہ (ب-ا)

(3) جناب فقیر سید اشراف صاحب اہلِ چن پٹن (ا-چ)

(4) جناب فقیر سید دلاور صاحب اہلِ بیگم بازار (د-ب)

(5) جناب فقیر غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ (غ-ب)

تذکرۂ حضرت مولف:- یہ جلیل القدر کتاب ایک متقی العصر مشہور بزرگ کی اہم یادگار ہے جن کی نسبت صاحبِ تاریخِ سلیمانی نے لکھا ہے کہ:-

بندگی میاں عبدالرشیدؓ بسیار دیندر عالی اقتدار و متقی العصر بودند و آبا و اجداد آنحضرت از مدتے طویل در بلدہ نہروالہ اقامت داشتند از عمدہ مشایخ و اجلۂ ساداتِ علوی و از اولادِ امام محمد حنیف [1] بودند و میاں عبد الرشیدؓ درعلمِ کسبی و وہبی و درشغلِ مراقبہ و مشاہدہ جید بودند و ازحسنِ اوصافِ ستودہ کردار و حمیدہ اخلاق الوالانہال [2] رطب اللسان بودند۔ وقتیکہ میراں علیہ السلام سعادت لزوم علی الراس العیون مصدقانِ نہر والہ نبا دند ایشان نیز از ادراک اقبال ملازمتِ بندگانِ حضرت میراںؑ سرفراز شدہ بشرفِ کرامت تصدیق ممتاز شدند۔ اما از اتفاق صحبتِ میراںؑ صورت نہ بست بقولے مہاجر اند۔

اما اصح آنست کہ در صحبتِ بندگی میاں سید خوندمیر صدیقِ اکبرؓ حصولِ فیض کردہ اند و بروایتے تصدیقِ آنحضرت بودند (جلد سوم چمن 4 گلشن 9)

[1] کاغذ کمیاب ہونے کی وجہ انصاف نامہ کے حاشیہ پر بعد میں جو نقلیات جمع کی گئی تھیں کتاب کی شکل میں علٰحدہ کر کے "حاشیہ" نام رکھدیا گیا اور اس لحاظ سے انصاف نامہ کو "متنِ شریف بھی کہتے ہیں۔

ترجمہ:- بندگی میاں عبد الرشید رضی اللہ عنہٗ بہت دیندار عالی اقتدار اور متقی العصر تھے۔ آپؓ کے آباء و اجداد طویل عرصہ سے شہر نہروالہ (علاقہ گجرات) میں سکونت پذیر تھے۔ مشہور و معروف مشائقین سے تھے اور یہ ساداتِ علوی یعنی امام محمد حنیف کی اولاد سے ہیں۔ میاں عبد الرشیدؓ علمِ کسبی و وہبی اور شغلِ مراقبہ و مشاہدہ میں مشہور تھے۔ اور آپؓ کے اوصافِ ستودہ و اخلاقِ حمیدہ کی وجہ اہلِ نظر لوگ آپؓ کے مداح تھے جس زمانہ میں

حضرت مہدی علیہ السلام وہاں تشریف لائے تو اُنھوں نے بھی تصدیق کا شرف حاصل کیا ہے۔ لیکن صحبت میں رہنے کا اتفاق نہ ہو سکا۔ ایک روایت یہ ہے کہ مہاجرؓ ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ بندگی میاں سید خوندمیر صدیقِ اکبرؓ کی صحبت میں حصولِ فیض کیا ہے۔ اور ایک روایت یہ بھی ہے کہ تصدیق بھی یہیں کی ہے۔ میاں سید فضل اللہؒ نے سنت الصالحین میں یہی آخری روایت بیان کی ہے اِس کے علاوہ ایک روایت یہ بھی ہے کہ آپؓ کے والد اویس نامی بزرگ نے حضرت مہدی علیہ السلام سے بیعت کا شرف حاصل کیا ہے (ممکن ہے کہ اپنے والدِ ماجد کے ساتھ انھوں نے بھی بیعت کی ہو)

مولف کا صحابیؓ ہونا :- ایک روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے میاں عبدالرشیدؓ حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں اُس وقت حاضر تھے جب کہ آپؑ مانڈو میں تشریف فرما تھے چنانچہ روایت (284) کے آخری الفاظ یہ ہیں:-

بعد ازاں برائے ادائے نماز بکنارِ حوض رفتند و خلق اس مقدار دنبال شد کہ در شمار نیاید دراں روز ماہم و بعضی یاراں فہم کردند کہ قد مبارک کہ بالائے تمام خلق است چپ و راست ایستادہ دیدند از ہر یکے بالا یافتند۔

ترجمہ:- اِس کے بعد نماز ادا کرنے کے لئے حوض کے قریب تشریف لے گئے۔ لوگ اتنے زیادہ آپؑ کے پیچھے ہو گئے کہ شمار میں نہ آسکتے تھے۔ اِسی روز ہم نے اور بعض صحابہؓ نے سمجھا کہ قدِ مبارک تمام لوگوں میں بلند ہے۔ ہم نے سیدھے اور بائیں جانب کھڑے ہو کر بھی دیکھا تو ہر ایک سے بلند پایا۔

یہ روایت دعویٰ غیر موکد کے زمانہ کی ہے کیونکہ امام علیہ السلام نے مانڈو سے چاپانیر، برہان پور، دولت آباد، احمد نگر، بیدر، گلبرگہ، بیجاپور، چیتاپور، دابول بندر گاہ سے حج بیت اللہ کو تشریف لے گئے۔ واپسی میں دیو بندر سے احمد آباد، پٹن، بڑلی پہنچے۔ یہاں آپؑ نے دعویٰ موکد فرمایا ہے۔ تاریخ سلیمانی میں شہر نہروالہ علاقہ پٹن میں پہنچنے کے بعد میاں عبدالرشیدؓ کی بیعت کا ذکر ہے۔ سوانح مہدیٔ موعودؑ میں بھی یہی لکھا گیا ہے۔

میاں عبدالرشیدؓ چونکہ نہروالہ کے باشندے تھے ممکن ہے کہ کسی وجہ سے مانڈو کو ان کا جانا اس وقت بھی ہوا ہو جب کہ امام علیہ السلام وہاں تشریف فرما تھے۔ اور یہ بعید از امکان اس لئے نہیں ہے کہ مانڈو اور پٹن ایک ہی نواح کے علاقے ہیں۔ بہر حال ان روایات سے امام علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے اور تصدیق سے مشرف ہونے کا علم ہوتا ہے لیکن آپؑ کے ساتھ ہجرت کا موقع ملا یا نہیں اس کا کوئی تفصیلی ثبوت نہیں ہے۔ صاحبِ تاریخ سلیمانی نے صرف "بقولے مہاجر اند" لکھا ہے۔

اِس کے علاوہ نقلیاتِ میاں عبدالرشیدؓ میں امام علیہ السلام کے زمانۂ ہجرت کی بعض روایات ایسی ہیں جن پر "نقل است"، "منقول است" یا "نیز" کے الفاظ نہیں ہیں۔ اِس سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ یہ خود مولف کی بلا واسطہ روایات ہیں۔ مثلاً چند نمونے یہ ہیں۔

روزے حضرت میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہ معاملہ دیدند در حال حیات حضرت میراں علیہ السلام۔۔ الخ روایت 259۔

روزے حضرت میراں علیہ السلام دو کس علی الیقین فرمودند کہ شما را سیرِ ابراہیم است۔۔الخ روایت 260

روزے پیش حضرت میراں علیہ السلام مردِ جواں آ سیب زدہ آوردند ۔۔۔الخ روایت 277

روزے حضرت میراں علیہ السلام بیانِ فضلِ ولایتِ مصطفیٰ ﷺ میفرمودند ۔۔الخ روایت 258

یہ نوعیت انصاف نامہ میں نہیں پائی جاتی ہے۔ مولفِ انصاف نامہ نے "بقلب" "یا" "نیز" کے الفاظ ضرور استعمال کئے ہیں۔ نیز سے مراد اکثر "نیز نقل است" ہوتی ہے اور جہاں اپنے ذاتی معلومات بیان کرنا یا تنبیہہ مقصود ہو تو "معلوم باد"، "نیز معلوم باد" کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اور یہ معلومات ایک دو جگہ کے سوائے سب دورِ صحابہؓ سے متعلق ہیں۔ دونوں کتابوں کے اِس فرق سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ حضرت میاں عبد الرشید رضی اللہ عنہٗ کو حضرت مہدی علیہ السلام کی صحبت و ہجرت میں رہنے کا موقع بھی ملا ہے جب ہی تو آپؓ نے نقل است وغیرہ الفاظ کے بغیر ذاتی معلومات کے طور پر امامنا علیہ السلام کے زمانہ حیاتِ پاک کی بعض روایات بیان کی ہیں۔

اِس کے علاوہ انصاف نامہ میں ایک روایت میاں عبد الرشیدؓ سے بیان کی گئی ہے۔ ملاحظہ ہو انصاف نامہ باب (13) اِس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ آپؓ صحابیؓ ہیں کیونکہ مولفِ انصاف نامہ نے دیباچہ میں تمام روایات کو صحابہؓ کی روایات قرار دیا ہے۔ اگرچہ کہ بعض تابعیؒ کی روایات بھی اس میں داخل ہیں لیکن کسی تابعی کے نام پر " رضی اللہ عنہٗ " یا ؓ کا اِشارہ نہیں ہے۔ البتہ بعض نسخوں میں میاں عبد الرشیدؓ کے نام پر یہ اشارہ پایا جاتا ہے۔ اور حال کے مطبوعہ انصاف نامہ میں بھی یہ اشارہ موجود ہے جو صحابیؓ ہونے کی معمول بہ علامت ہے۔

اور جناب فقیر خوب میاں صاحب پالن پوری نے عرض نامہ میں حضرت میاں عبد الرشیدؓ کے نام پر حسبِ ذیل حاشیہ لکھا ہے:۔

مولف نقلیات المشہور بہ نقلیاتِ بندگی میاں عبد الرشیدؓ آپ صحابیِ مہدیؑ ہونے کی وجہ سے بہت سی باتیں آنکھوں سے دیکھ کر اور کئی باتیں سیدنا مہدی علیہ السلام کی زبانِ مبارک سے سن کر آپؓ نے قلمبند کی ہیں۔ انصاف نامہ میں کئی نقلیں اِس کتاب سے اور کئی نقلیں بندگی میاں ملک جیؓ مہری کی بیاض سے لے کر داخل کی گئی ہیں۔ (عرس نامہ مطبوعہ صفحہ (103)۔ نیز "سراج منیر" میں بندگی میاں شیخ مصطفیٰؒ گجراتی پر اُنھوں نے جو حاشیہ لکھا ہے اُس کے الفاظ یہ ہیں:- والد کا نام عالم صوری و معنوی بندگی میاں عبد الرشید صحابیؓ ہے۔ آپؓ حضرت سید محمد حنیف بن امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہ کی اولاد سے ہیں۔۔۔ الخ (سراج منیر صفحہ (92)

اِس کے علاوہ ہم نے بعض مشائخ عظیم علماء سے بھی اِس بارے میں گفتگو کی۔ جنھوں نے اپنے مرشدوں کی سمع کی رو سے بھی صحابیؓ ہونا بیان کیا۔ اِس سے ظاہر ہے کہ آپؓ قوم میں زیادہ تر بحیثیتِ صحابیؓ مشہور ہیں۔

حضرت شاہِ قاسم مجتہدِ گروہؒ نے "اسامی مصدقین" میں "فضیلتِ افضل القوم" میں میاں عبد الرشیدؓ کا مختصر تذکرہ کیا ہے۔

میاں عبد الرشیدؓ عالم ، عامل ، صالح ، کامل از شاہیر علمائے عصر خویش بودند بر ثبوت مہدیت رسالہ نوشتہ اند بعضی منقولات حضرت امام علیہ السلام نیز جمع کردہ اند ۔۔۔ از دستِ ظالماں با چند مرد ماں دیگر شربتِ شہادت چشیدند۔ (اسامی مصدقین)

ترجمہ:- میاں عبدالرشیدؓ اپنے زمانہ کے مشہور عالم، عمل اور صالح کامل تھے اثبات مہدیت میں ایک رسالہ لکھا ہے امام علیہ السلام کے کچھ منقولات جمع کیے ہیں۔۔ ظالموں کے ہاتھوں سے مع چند آدمیوں کے آپؓ نے شہادت پائی ہے۔ لیکن اِس عبارت میں صحابیؓ ہونے یا نہ ہونے پر دلالت کرنے والا کوئی نہیں ہے صرف شہادت کا اور اُن کی دو کتابوں کا تذکرہ ہے۔ ایک ثبوتِ مہدیت میں اور ایک نقلیاتِ مبارکہ کے بارے میں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہجرت و اخراج اور بے سروسامانی کی وجہ مہد و یہ بزرگوں کی تاریخ نہایت ہی محدود رہی۔ ہزار ہا پاکانِ خدا کے نام تک درج نہیں۔ بعض صحابہؓ کے صرف نام ملتے ہیں اور چند ہی کے حالات کچھ کچھ پائے جاتے ہیں۔ بہت جستجو کے باوجود خاطر خواہ معلومات حاصل نہ ہو سکے۔ تاریخ سلیمانی میں میاں عبدالرشیدؓ کا وصال 979ھ ہجری یا 980ھ ہجری ہی میں بتلایا گیا ہے۔ یعنی امامنا علیہ السلام کے چوہتر (74) سال بعد آپؓ کی شہادت ہوئی ہے۔ اِس پر سے بعض لوگ یہ شبہ کرتے پائے گئے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے زمانے میں یہ کم سن ہوں گے۔ اِس لئے صحابیؓ نہیں ہو سکتے۔۔۔ اِس قیاس کے مقابلہ میں یہ قیاس واجب التسلیم ہو سکتا ہے کہ اگر آپؓ کی عمر نود (90) یا پچانوے (95) سال کی ہوئی ہو اور یہ عمر عجیب و نادر الوقوع نہیں ہے۔ اِس لیے مہدیٔ موعودؑ کی وفات کے وقت اٹھارہ (18) یا بیس (23) سال کے تھے اور حضرت سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ بھی پچیس (25) سال کے اور آپؓ کے سوائے اور بھی کم عمر صحابہؓ موجود تھے۔ حضرت رسول اللہ ﷺ کے بعد بھی پہلی صدی کے آخر تک صحابہؓ موجود مکہ معظمہ کے آخری صحابی حضرت ابوالطفیلؓ عامر بن واثلہ ہیں جنھوں نے 100ھ ہجری میں وفات پائی۔ اِس کے علاوہ محض کمسن ہونا مہدیٔ موعودؑ کی نظر کیمیا اثر کے مانع اعجاز بھی نہیں ہو سکتا۔ حضرت بندگی میاں سید عبدالحئ روشن منور رضی اللہ عنہٗ فرزندِ حضرت بندگی میاں سید محمود ثانی مہدی رضی اللہ عنہٗ کی اعجاز نما نظیر موجود ہے کہ چھ (6) ماہ کی عمر میں آپؓ نے تربیت کا شرف حاصل کیا تھا اور سلسلۂ مریدی میں اپنا سلسلۂ تربیت حضرت مہدی علیہ السلام سے قائم فرمایا تھا۔ احقر کے مرشدین کا سلسلۂ مریدی حضرت ہی سے وابستہ ہے۔ قوم میں اِس سلسلہ کے اور بھی خانوادے ہیں۔ جناب فقیر خوب میاں صاحب پالن پوری مرحوم نے "سراجِ منیر" میں لکھا ہے کہ "سیدنا مہدی علیہ السلام کی بشارت کی برکت سے آپ پر اسرارِ الٰہی کا انکشاف ہونے لگا اور آپ کا شمار صحابہؓ میں ہو گیا۔۔۔ حالانکہ سیدنا مہدی علیہ السلام کے وصال کے وقت آپ کی عمرِ شریف صرف چھ (6) مہینے کی تھی۔

(سراجِ منیر صفحہ 89)۔

منور دینؓ کی یہ خصوصیت مستثنیات سے ہے جس کے بارے میں شبہ کرنا نہ صرف منور دینؓ سے بدعقیدگی ہو گی بلکہ خود حضرت مہدی علیہ السلام کی وہبی استعداد و قوتِ اعجاز میں بھی شبہ لازم آئے گا جو شانِ مومن کے صریح مغائر ہے۔ کیوں کہ اگر آپ کو صحابیؓ ہونے کا شرف حاصل نہ ہوتا تو آپؓ اپنا سلسلۂ بیعت حضرت مہدی علیہ السلام سے راست قائم نہ فرماتے۔! اور آپؓ کا یہ عمل نَعُوْذُبِاللّٰہ اگر صحیح نہ ہوتا تو آپ کے جلیل القدر معاصرینِ کرامؓ اِس کو روا نہ رکھتے۔!!!

اِس بحث کے قطع نظر جب تک حضرت بندگی میاں عبدالرشیدؓ کی تاریخِ ولادت صحیح طور پر معلوم نہ ہو جائے یہ بتلانا مشکل ہے کہ امامنا علیہ السلام کے زمانۂ حیات میں اُن کی عمر کیا تھی؟!! البتہ صاحبِ تاریخ سلیمانی نے لکھا ہے کہ:- "عمرِ طبعی یافتہ اند" یعنی عمرِ طبعی پائی ہے۔

صاحبِ تاریخ نے اپنی دانست میں جس روایت کو زیادہ صحیح قرار دیا وہ یہ ہے کہ:- "میاں عبدالرشیدؓ کو حضرت مہدی علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اور فیضِ صحبت کا شرف حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ سے حاصل ہوا ہے۔"

مولفِ "سوانحِ مہدیٔ موعودؑ" نے بھی یہی مضمون لکھا ہے اور اسلامی مصدقین کے حاشیہ میں استادنا مولانا فقیر سید محمود صاحب اہلِ دائرۂ نونے بھی یہی بیان درج فرمایا ہے۔۔۔ تاریخی مواد کی عدم دستیابی میں اگر اِس روایت ہی کو صحیح مان لیا جائے اور اِس لحاظ سے آپؓ کو صحابیؓ قرار دینے میں تامل ہو تو اِس صورت میں بھی شرفِ بیعت بہر حال مسلم ہو جاتا ہے۔۔ اور مولفِ انصاف نامہ حضرت میاں ولی جی رحمتہ اللہ علیہ بھی تابعی ہیں لیکن امامنا علیہ السلام سے راست شرفِ بیعت حاصل نہیں۔۔۔ نیز یہ فرق بھی قابلِ لحاظ ہے کہ حضرت میاں عبدالرشیدؓ کے نام پر رضی اللہ عنہٗ یا ؓ کا اشارہ قومی کتابوں میں اکثر پایا جاتا ہے لیکن موخر الذکر نام پر کہیں نہیں پایا جاتا۔ صرف رحمتہ اللہ علیہ یا ؒ کا اشارہ لکھنے کی عادت پائی جاتی ہے۔

مولف کی خصوصیات و شہادت:- میاں عبدالرشیدؓ اور اُن کے فرزند میاں شیخ مصطفٰی گجراتیؒ کی فضیلت میں ایک روایت یہ بیان کی جاتی ہے کہ جب کبھی میاں عبدالرشیدؓ حضرت صدیقِ ولایتؓ کے پاس جاتے حضرتؓ اُن کی بہت تعظیم و تکریم فرمایا کرتے تھے۔ بعض نے سبب دریافت کیا تو فرمایا کہ اُن کی پیشانی میں ایک نور نظر آتا ہے جس سے ملکۂ دینِ مہدیؑ کی خدمت کا ظہور ہو گا۔ (تاریخِ حسینی) تاریخِ سلیمانی میں جو روایت ہے اِس کا خلاصہ یہ ہے کہ:- "میاں عبدالرشیدؓ کی اہلیہ محترمہ ایک روز بغرضِ قدم بوسی حضرت صدیقِ ولایتؓ کی خدمت میں آئیں تو حضرتؓ نے خاتونِ موصوفہ کی بہت عزت فرمائی۔ حاضرین نے اِس قدر عزت و اکرام کا سبب دریافت کیا۔ حضرتؓ نے فرمایا کہ اِس بی بی کے بطن سے نہایت دیندار لڑکا پیدا ہو گا جس کے ذریعہ نادر واقعات ظہور میں آئیں گے"۔۔۔ مذکور الصدر دونوں روایتیں میاں شیخ مصطفٰیؒ کے تولد کی بشارت سے متعلق ہیں جو پوری پوری صادق آئیں۔ اِس کی تفصیل تواریخِ مہدویہ وغیرہ مہدویہ میں موجود ہے۔ میاں عبدالرشیدؓ کو حضرت صدیقِ ولایتؓ سے بلکہ آپؓ کے فرزندوں سے بھی بہت عقیدت و محبت رہی ہے۔ چنانچہ صاحبِ تاریخِ سلیمانیؒ نے لکھا ہے کہ:-

" اما مقلد خاص و طالب بااختصاص امیرِ کبیر بندگی میاں سید خوندمیرؓ اند و از فرزندان میاں عقیدت کمالِ صداقت بسیار می داشتند، و عمرِ طبعی یافته اند۔ (جلد (3) چمن (4) گلشن (9)

ترجمہ:- امیر کبیر بندگی میاں سید خوندمیرؓ کے خاص مقلد اور مخصوص طالب تھے۔ اور فرزندنِ میاں سے بھی کمالِ صداقت کے ساتھ عقیدت رکھتے تھے اور عمرِ طبعی پائی ہے۔

قومی کتابوں میں میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ کی شہادت کے جو واقعات بیان ہوئے ہیں اُن کا خلاصہ یہ ہے کہ جس وقت اکبر بادشاہ نے گجرات کی تسخیر کا ارادہ کیا پوری مملکت میں تھلکہ مچ گیا۔ لوگ گھر و کاروبار چھوڑ کر جانے لگے تو میاں عبدالرشیدؓ مع فرزند میاں مصطفٰیؒ و اہل و عیال و مع فقرائے دائرہ قلعہ موربی میں جو علم خاں دساڑیہ کی جاگیر تھی چلے آئے۔۔۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ علم خاں کے حقیقی بھائی ملک مچھو، میاں مصطفٰیؒ کے خسر تھے اِن حضرات کا دائرہ اُن دنوں وہیں قائم تھا۔ اکبر بادشاہ نے شہر نہروالہ فتح کرنے کے بعد چند دن قیام کیا۔ شیخ طاہر پٹنی جو مناظرے میں میاں

مصطفٰیؒ سے کئی بار شکست کھا کر روپوش ہو گیا تھا اس موقع سے فائدہ اٹھا کر اکبر کے دربار میں شکایت پیش کی۔ غلط واقعات باور کرائے اور دیگر علماء نے بھی اس کی ہم زبانی کی۔ درباری علماء عبدالنبی صدر الصدور و مفتی و قاضی یعقوب پٹنی وغیرہ نے اِس شکایت پر زور دینے اور رنگ بھرنے میں کافی حصہ لیا۔ بادشاہ نے جماعتِ مہدویہ کے ایک جید عالم کو طلب کرنے کا حکم دیا تاکہ عقاید و اعمال کی تحقیق کی جائے۔ علماء نے میاں شیخ مصطفٰیؒ کی نشاندہی کی اور بادشاہ کو طیش دلایا کہ فوج کے سپاہی اگرچہ پوری جراءت و مردانگی سے کام کریں گے تب بھی اندیشہ ہے کہ ہاتھ آئے یا نہ آئے۔ فوج کو خصوصی احکام دیے گئے اور مغل سپاہ سالار امین سنجر کی سرکردگی میں فوج نے قلعہ موربی اور اطراف و جوانب کا محاصرہ کر لیا۔ سپاہ سالار نے ہتیار طلب کئے۔ میاں مصطفٰیؒ نے حوالے کر دیے، اُن کو قید کر لیا گیا۔ میاں عبدالرشیدؓ نے ہتیار دینے سے انکار کیا۔ اور ایسے اسباب پیش آگئے کہ مقابلہ ناگزیر ہو گیا۔ آپ کے ساتھ دس (10) نفوسِ مطہرہ تھے۔ اِس چھوٹی سی جماعت سے طاقتور کثیر فوج کی نبرد آزمائی ہوئی۔ بہت کچھ خونریزی کے بعد میاں عبدالرشیدؓ مع رفقاء بحالتِ روزہ شہید ہو گئے۔ شہادت کے وقت زخموں کے خون سے اپنی داڑھی رنگ رہے تھے اور خدا کا شکر ادا کر رہے تھے

تاریخِ شہادت 24/ رمضان 979ہجری یا 980ہے۔ اسمائے شہداء یہ ہیں:- میاں عبدالرشیدؓ، میاں عماد الدینؒ، میاں شاکرؒ، میاں عثمانؒ، میاں عیسٰیؒ، میاں موسٰیؒ، میاں چاندؒ، میاں محمودؒ افغانی، میاں رجبؒ، میاں ناصرؒ۔

ایک روایت یہ ہے کہ میاں عماد الدینؒ و میاں محمودؒ افغانی کو 26/ تاریخ دوگانہ لیلتہ القدر کے دن شہید کیا گیا۔ سب شہداء موضع موربی میں دائرہ کے قریب مدفون ہیں۔ نور اللہ مضجعھم

ظاہر ہے کہ بادشاہِ وقت کا حکم نامہ صرف میاں مصطفٰیؒ کی طلبی کے لئے بحیثیتِ جید عالم مخصوص تھا تاکہ مذہبی عقائد و اعمال کی تحقیق کی جائے۔ اور میاں مصطفٰیؒ نے حکم نامہ کو قبول کر لیا ہتیار حوالے کر دیے، خود پیش ہو گئے لیکن ظالم فوجی افسر نے پہلا ظلم یہ کیا کہ ایک شکست خوردہ مجرم قیدی کی طرح آپؓ کو جکڑ وا دیا حکم نامہ سے متجاوز دوسرا صریح ظلم یہ کیا کہ آپؓ کے ضعیف العمر والد اور اُن کی صحبت میں رہنے والے فقرائے دائرہ کو بھی مغلوب کر کے قید کر لینا چاہا۔۔۔ حضرت میاں عبدالرشیدؓ کو اِس سے پہلے بھی گرفتاری کا سابقہ ہوا تھا۔ مذہب چھوڑ دینے اور مہدئ موعودؑ کا انکار کرنے کے لئے بہت مجبور کیا گیا اور سخت تکالیف پہنچائی گئیں۔ آخر آپؓ کو رہا کر دیا گیا۔ لیکن ساتھ ہی عوام میں یہ شہرت بھی دے دی گئی تھی کہ مذہب سے توبہ اور بانیِ مذہب سے انکار کی وجہ رہا کر دیا گیا ہے۔ یہ سن کر آپؓ کو بے حد صدمہ ہوا چونکہ ظالموں کے نرغہ میں تھے اپنی صفائی میں بجز خدائے تعالٰی کے کوئی گواہ نہ تھا۔ آپؓ نے اِس وقت علی الاعلان عہد کیا تھا کہ پھر کبھی گرفتاری کا موقع آئے تو بندہ اپنی داڑھی کو خون سے رنگ کر اپنی صداقتِ مہدویت کا ثبوت دے گا۔ ایک روایت یہ ہے کہ حضرت بندگی میاں شاہِ دلاور رضی اللہ عنہٗ نے یہ مشورہ دیا تھا۔ غرض آپؓ اور آپؓ کی صحبت میں رہنے والوں نے اسی لئے مقارنت کی اور شاہی حکم نامہ سے متجاوز ظلم کی مقدور بھر مدافعت کرتے ہوئے سنتِ شہداء کی پیروی میں اپنی جانیں قربان کر دیں اور اِس کے سوائے چارہ بھی نہ تھا کیونکہ حکومت میں کہیں اور کبھی انصاف ہوتا نظر نہ آیا۔ چھوٹے سے چھوٹے بڑے سے بڑے عہدار، مہدویوں کے درپئے آزار تھے کیونکہ حکومت قاضیوں اور علماء کے زیرِ اثر تھی۔۔۔ حالانکہ مہدوی، اقتدار پر غلبہ پانے کے کبھی متمنی نہ رہے۔ سیاسی اقتدار سے کوئی سروکار نہ رہا بلکہ وفادار شہری کی حیثیت سے ہر حکومت کے دور میں اپنی اپنی صلاحیتوں کے جوہر سے امن و امان قائم

رکھنے میں گرانقدر مدد دیتے رہے اور مذہب یا مقتدایانِ مذہب اُن کی اِس خدمت میں حائل بھی نہ تھے۔اِس کے علاوہ مذہب، ہر عاقل و بالغ کا خود اختیاری مسئلہ ہے۔اِس کے خلاف کسی قسم کا جبر و تشدد کسی مذہب میں بھی روا نہیں۔۔۔۔۔مگر افسوس کہ رحمتہ اللعالمین کے اعلیٰ ترین مذہب کی نام لیوا جماعت نے اِقتدار و حکومت کے نشہ میں وہ بے رحمیاں کی ہیں جن کو تاریخ قیامت تک رسوا کرتی رہے گی۔غرض میاں عبدالرشیدؓ اور اُن کے ساتھیوں کی شہادت کے بعد فوجیوں نے میاں مصطفیٰؒ کو مع ذکور و اناث و اطفال قید کرلیا۔گھر اور دائرہ کا سامان لوٹ لیا۔تاراج کردیا۔سب کو فوجی حراست میں رکھا گیا اور میاں شیخ مصطفیٰؒ کے گلے میں طوق، پیر میں بیڑی ڈال کر احمد آباد لایا گیا۔اِس کے بعد اُن پر جو کچھ گذری اور دربارِ شاہی میں علماء نے مناظرہ کے وقت جو ذلتیں اٹھائیں اور بادشاہ کے غیاب میں محض حکومت کی رعونت کے تحت جو ناروا مظالم ڈھائے گئے اُن سب کی تفصیلات کا یہ محل نہیں۔اِس کے لئے کتبِ تواریخ اور خود میاں شیخ مصطفیٰؒ کی نوشتہ مجالسِ مناظرہ کا مطالعہ کرنا چاہیئے اور مولوی حافظ محمود شیرانی پروفیسر اورینٹل کالج لاہور نے "اورینٹل کالج میگزین" صفحہ 63، صفحہ 64 میں "دائرہ کے مہدویوں کا اردو ادب کی تعمیر میں حصہ" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا جس میں ان مظالم کا نقشہ جن الفاظ میں اُنھوں نے نمایاں کیا ہے قابلِ ملاحظہ ہے۔حالانکہ پروفیسر موصوف مہدوی نہیں ہیں۔

غرض حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؒ کی دی ہوئی بشارت پوری صادق آئی۔حاصلِ کلام یہ کہ حضرت میاں عبدالرشیدؓ علم و عمل زہد و تقویٰ میں ممتاز اور حضرت صدیقِ ولایت کے منظورِ نظر تھے۔اور ایسے عادل تھے کہ جنھیں عدالت کی تمام خصوصیات ودیعت تھیں۔اِسی لئے حضرت شاہِ قاسم مجتہدِ گروہؒ نے "عالم، عامل، صالح، کامل" لکھا ہے۔۔۔علماء پر مخفی نہیں کہ لفظِ "عدالت" کو جور و ظلم کے مقابلہ میں لایا جائے تو یہ لفظ "انصاف" کی مراد ہوتا ہے۔فسق و فجور کے مقابلہ میں استعمال کیا جائے تو صرف انبیاء و ملائکہ کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے جب یہ لفظ گناہوں سے محفوظ رہنے پر دلالت کرتا ہے تو معصوم عن الخطاو محفوظ عن الخطا دونوں پر حاوی ہوتا ہے۔عصمت، ملکہِ فطری و وہبی ہے اور حفظ عین العصیان، ملکہِ کسبی۔اِسی لئے انبیاء کو معصوم اور اولیاء کو محفوظ کہا جاتا ہے۔اور موضوعِ حدیث میں عدالت کے معنی روایتِ حدیث میں جھوٹ سے بچنے کے بھی ہوتے ہیں اِس معنی میں عادل اِس شخص کو کہیں گے جو روایتِ حدیث میں دروغ بیانی نہ کرتا ہو۔

حضرت میاں عبدالرشیدؓ کی ذات میں ایک عصمت عن الخطا کے سوائے لفظِ عدالت کے مفہومات، انصاف، تقویٰ، حفظ عن الخطا، صداقت سب بدرجۂ اتم موجود تھے۔اِس لئے آپؓ کے عادل ہونے میں کسی مہدوی کو کلام نہیں۔اِسی لئے آپؓ کی کتاب جو فرامینِ مہدی علیہ السلام پر مشتمل اور قوم میں مستند و متداول ہے اور طبقہ اولیٰ یعنی حضرت مہدی علیہ السلام کے بعد بالکل قریب کے زمانہ کی ہے پیش کی جارہی ہے۔

واللہ الموفق و المعین

مخلصین کا اصرار تھا کہ یہ کتاب مع شرح چھپوائی جائے لیکن موجودہ ناموافق حالات کی وجہ طباعت کا انتظام دشوار پایا گیا۔اِس لیے توضیحات کا حصہ چند خاص مضامین کی حد تک مرتب کیا گیا جو کتاب کے آخر میں منسلک ہے تاکہ ضروری بعض مسائل صاف ہو جائیں۔نیز بعض روایات پر "ہدیۂ مہدویہ" میں جو اعتراضات ہیں اُن کو بھی رفع کردیا گیا ہے۔

بہر حال یہ کتاب حدیث کی کتابوں کے مماثل اور از روئے دینِ متین، ہم مرتبہ کی حامل ہے۔ مذہبِ مہدویہ کو سمجھنے اور استخراجِ احکام و مسائل میں اِس کتاب سے بہت زیادہ مدد ملے گی۔ علماء و عوام و اغیار، اپنی اپنی استعداد و صلاحیت کی حد تک اِس سے مستفید و محظوظ ہو سکیں گے۔ اِس کی طباعت و اشاعت میں جن صاحبین نے علمی، مالی اور جس حیثیت سے ممکن ہو سکا حصہ لیا اُن سب کو اللہ جل شانہٗ اجرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

فقیر حقیر ابو سعید سید محمود غفرلہٗ

فہرستِ روایات و نقلیاتِ مبارکہ

LIST OF NOBLE PARABLES & NAQLIYAT

سلسلۂ روایات	خلاصۂ روایات
Sl. No	**Subject**

دربیانِ معیارِ صحت نقلیاتِ مبارکہ و احادیثِ شریفہ

(1) معیارِ صحتِ فرامینِ حضرت مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

1. Credibility of the parables

(2) معیارِ صحتِ احادیثِ شریفہ حضرت مصطفیٰ ﷺ

2. Credibility of Traditions of Prophet Mustufa SAWS

(265) بمقام خراسان احادیثِ علاماتِ مہدیؑ کے بارے میں سوال حضرت کا جواب۔

در بیانِ ثبوتِ مہدی

Proof of Mahdiat

(3) ایک آیت کی تفسیر جو حضرتؑ نے ثبوتِ مہدیت کے بارے میں بیان فرمائی ہے۔

3. Explication of a Quranic Verse in proof of Mahdi ship

(4) تفسیر بالرائے کی ممانعت۔

4. Opinion-based explication are prohibited

(5) بعض آیات کی تفسیر جو حضرت مہدی علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے۔

5. Some of the Quranic Verses Explications done by Mahdi AHS .

(6) اللہ تعالٰی نے مہدی علیہ السلام کو ناصرِ دینِ محمدیؐ بنایا ہے۔

6. Mahdi AHS is the Protector of Prophet Muhammad's Religion.

(7) اللہ تعالٰی کے طرف سے حضرتؑ کو بیانِ قرآن کا حکم ہوا۔

7. Commandment from Allah for Bayan-e-Qur'aan.

(8) حضرت مہدی علیہ السلام اللہ کے حکم سے کہتے اور کرتے تھے کیونکہ بلاواسطہ تعلیم حاصل تھی۔

8. Mahdi AHS has done and said Bayan-e-Qur'aan under the Commandments of Allah without a medium

(9) حضرت مہدی علیہ السلام کے مرتبہ و منصب کی توضیح۔

9. The explication of the Rank and Designation of Mahdi AHS

(10) حضرت مہدی علیہ السلام کو اولین و آخرین کا علم تھا۔

10. Hazrat Mahdi AHS's knowledge of the first and the last (maujudaat)

(11) الف- دعوئے مہدیت کے لئے اللہ تعالٰی کی طرف سے تاکیدی حکم۔

11. (a) Accenting Commandment to claim the Mahdi Ship

ب- دعوئے مہدیت کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

(b) Scholar's Question on the claim of Mahdi Ship and his reply

ج- مدعیِ مہدیت کے نام کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

(c) Scholar's question on the name of the claimant's (father)

(12) جب حکومت نے اخراج کے احکام جاری کئے تو حضرت نے صداقت کی آزمایش کی دعوت دی۔

12. Expulsion orders; Mahdi AHS's invitation for test of the Truth

(13) تاثیرِ دعوئے مہدیت کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

13. Effectiveness' (Taseer) of the Proclamations of Mahdiyat, Ulama's Q&A

(14) مشیت کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

14. Allah's Pleasure; Explanation by Mahdi AHS

(15) ولایت کی افضلیت کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

15. Superiority of Sainthood over Prophet-hood

(16) ایمان بڑھنے، گھٹنے کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

16. Increase and decrease of Faith

(17) کسب کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

17. Question on Earnings

(18) دنیا میں دیدارِ الٰہی ہونے کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

18. Vision of Allah in world

(19) خوف و قہر کی آیات کا بیان کرنے کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

19. Verses on Fear and Fury of Allah

(20) علماء نے سوال کیا کہ آپؑ علم پڑھنے سے منع کرتے ہیں؟ حضرتؑ کا جواب۔

20. Mahdi AHS's reply on forbidding of learning; zikr-e-dawam

(21) الف- حضرت مہدی علیہ السلام کے رفقاء اساتذہ و مشائخین سے روگردان ہو جانے کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

21. (a) Question on deserting of preceptors,

ب- حضرت کے رفقاء نے جنگ کے لئے تیاری کرنے کی اجازت طلب کی تو حضرت نے فرمایا کہ بندہ کسی کی فکر و تدبیر کا تابع نہیں ہے صرف فرمانِ رب العالمین کا تابع ہے۔

(b) Imam's attitude to Schools of Thought of Fiqh

(22) حکمِ کفر کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

22. Fidelity and Infidelity

(23) ایک علامتِ مہدیٔ موعودؑ کے بارے میں علماء کا سوال۔ جواب۔

23. One sign of Mahdi AHS, no one can overcome Mahdi-e-Mauood AHS

(24) خراسان میں شدید ترین مخالفتوں پر حضرت مہدی علیہ السلام کا غالب آجانا۔

24. Mahdi AHS's overcoming Opposition in Khorasan

الف- قاضیِ فراہ کی ایذا رسانی کی کوشش۔

(a) Farah Qazi's effort to trouble

ب- حضرت کے رفقاء نے جنگ کے لئے تیاری کرنے کی اجازت طلب کی تو حضرت نے فرمایا کہ بندہ کسی کی فکر و تدبیر کا تابع نہیں ہے فرمانِ رب العالمین کا تابع ہے۔

(b) Companions seeking permission for war

ج- شہر فراہ کے کوتوال کا ظلم اور حضرتؑ کا بے نظیر حلم و تحمل۔

(c) Farah Kotwal's violence

د- حاکمِ شہر کا خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا۔

(d) Prophet Muhammad SAWS in dream of Farah ruler

ھ- قاضی کا قید ہو جانا اور حکومت کا حضرتؑ سے معافی چاہنا۔

(e) Qazi's imprisonment and apology to Hazrat Mahdi AHS

و- حکومت نے تلف شدہ اسباب کی فہرست طلب کی تو حضرتؑ نے اس پر کوئی التفات نہ فرمایا۔

(f) Mahdi AHS ignores demand for list of lost things

ز- ایک وزیرِ کبیر میر ذوالنون کو دعوئے مہدیت کی آزمائش کے لئے مقرر کرنا۔

(g) Zunnoon appointed to test Mahdi AHS's claim

ح- میر ذوالنون کا عساکر وغیرہ شاہی لوازم کے ساتھ آکر حضرتؑ کی قیام گاہ کا محاصرہ کر لینا۔

(h) Mahdi AHS's residence under siege

ط- حضرتؑ کے رفقاء کا استغناء۔

(i) Mahdi AHS's freedom from want

ی- بالآخر میر ذوالنون کا مطیع و منقاد ہو جانا۔

(j) Zunnoon's obedience to Mahdi AHS

ک- ملانورؒ نے بھی بآوازِ بلند دعوئے مہدیت کی تصدیق کی۔

(k) Mullah Noor RZ confirms Mahdi AHS

ل- میر ذوالنون نے حضرتؑ کی تائید میں مخالفین سے جنگ کرنے کی اجازت طلب کی تو حضرت نے جواب دیا کہ ناصرِ مہدیؑ صرف خدا ہے، تم اپنے نفس پر تلوار چلاؤ۔

(l) "Use your sword on your Nafs"

م- حضرت مہدی علیہ السلام کا انتہائے استغنا کہ میر ذوالنون کے وداع کے وقت اُن کی طرف آپؑ نے التفات تک نہ فرمایا۔

(m) The growth of Truth; Mahdi AHS's indifference to Zunnoon

(26) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا بندہ کا فریضہ صرف تبلیغ ہے۔

(26) "Hazrat Mahdi AHS said his obligation is the Propagation of the Religion only "

(27) حق کی تاثیر ہلال کی طرح دن بدن ترقی پاتی رہتی ہے۔

(27) "Truth grows like Crescent Moon"

(93) اظہارِ قوت و غلبہ مہدیؑ ۔ صداقت کی آزمایش کی پر زور دعوت۔

(93) Revealed the dominant power of Mahdi AHS

(231) خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ (سوۃ الرحمٰن) کی تفسیر کہ اس سے مراد حضرت مہدی علیہ السلام بھی ہیں۔

(231) In Tafseer of these Aayaat Imam AHS said, it also means Mahdi AHS

(232) ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾ (سورۃ القیمتہ) کی تفسیر

(232) Tafseer of this Aayat

(234) بعض آیات کا بیان جو حضرت مہدی علیہ السلام اور آپؑ کے صحابہؓ سے متعلق ہیں۔

(234) Bayan of Some Aayaat which are related to Mahdi AHS and of his Companion RZ

(266) حضرتؑ نے فرمایا مہدیؑ اور اِس کے متعبین کے لئے کوئی مقام و مسکن نہیں ہے۔

(266) Hazrat AHS said Mahdi and his followers do not have one place habitation abode and residence

(267) حضرت مہدی علیہ السلام کو اظہارِ دعوتِ مہدیت کے لئے تاکیدی حکم۔

(267) Mandatory Command to reveal the Invitation to Mahdi Ship

(273) علماء نے سوال کیا مہدیؑ تو بادشاہ ہو گا؟ جواب۔

(273) Ulama said, Mahdi is to be the king? Imam's answer

(280) حضرت خواجہ علیہ السلام نے حضرت شیخ دانیلؒ کی موجودگی میں حضرت مہدی علیہ السلام کو حضرت رسلِ اکرم ﷺ کی امانت سپرد کی۔

(280) Hazrat Khawja AHS, in presence of Shaik Daniel presented the inheritance of Prophet Muhammad SAWS to Mahdi AHS.

(285) حضرتؑ کے قدِ مبارک سے علامتِ مہدیٔ موعودؑ کا ثبوت۔

(285) Hazrat's height is the sign of proof of Mahdi-e-Mau'ood AHS. He was taller than all

(292) صاحبِ تقویٰ و صاحبِ کشف شیخِ طریقت حضرت میاں یوسف سہیٹؓ نے اپنے کشف اور علاماتِ مہدیٔ موعودؑ کو حضرت سید محمد جونپوری کی ذات میں مطابق پایا۔

(292) Yusuf Sohait RZ kisses Muhr-e-Vilayat on back of Mahdi AHS

(297) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ مہدویاں قیامت تک رہیں گے۔

(297) Hazrat Mahdi AHS said, Mahdavis will remain until the Dooms Day.

دربیانِ حالاتِ زمانۂ بعثت

(6) بجز مجذوبوں کے دعوئے اسلام برائے نام رہ گیا تھا۔ سب رسم و عادت و بدعت میں مبتلا تھے۔

(6) Except Mendicant Monks, Islam was nominally remained. Everyone was involved in Custom, Habits and innovations

(92) دینِ مہدیؑ کا اثر ایسا معلوم ہو رہا تھا جو کہ گائے کا گوشت برہمن واڑی میں لے جانے سے ہوتا ہے۔

(92) The presence and effects of Deen-e-Mahdi was being felt

(224) اللہ تعالیٰ نے مہدی علیہ السلام کو ایسے وقت بھیجا جب دین کا مقصد ختم ہو چکا تھا۔

(224) Allah sent Mahdi AHS when the purpose of Deen was abolished

(225) صورۃً تو کمال نظر آتا تھا لیکن باطن بے معنیٰ تھا۔

(225) In appearance it looked complete but insight was meaningless

(223) ایک حدیث سے بعثتِ مہدیؑ کے زمانہ کی حالت معلوم ہو سکتی ہے۔

(223) One tradition acknowledges the condition of the time of Baisat-e-Mahdi AHS

دربیانِ طریقِ تبلیغ

(26) حضرتؑ نے فرمایا بندے کا فریضہ صرف تبلیغ ہے۔

(26) Mahdi AHS said his obligation is only the Propagation of the Religion

(40) حضرت مہدی علیہ السلام کا بلیغ حلم۔

(40) Hazrat Mahdi AHS's concise clemency

(41) حضرتؑ کے جلیل القدر صحابہؓ بھی سائل پر تنگ نہ ہوتے تھے۔

(41) Hazrat's Eminent companions would never get bored of questioners

(83) بیانِ قرآن کے وقت حضرت مہدی علیہ السلام اور آپؑ کے صحابۂ کرامؓ اہلِ فہم کی طرف التفات فرماتے تھے اگرچہ وہ غریب و محتاج ہوں۔

(83) During Bayan-e-Qur'aan Mahdi AHS and his companions never paid special attention to the rich people but paid Attention to intelligent people

(84) اثرِ تبلیغ اور عظمتِ حضرت سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ

(84) The effects of Propagation and the superiority were showing of Hazrat Syed Khundmir RZ

(115) حضرت سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ جامع مسجد و عید گاہ کو جائیں تو اچھا لباس پہن کر ہتیار لگا کر جائیں اور (تبلیغ کے سوائے) کوئی کیفیت نہ کریں۔

(115) Hazrat Syed Khundmir RZ advised Fuqara' to go to Jama' Masjid, well dressed and armed for the purpose of Propagation only.

(288) ایک شرابی کی بے حد ضد کے باوجود حضرتؑ نے فرمایا کہ بندے کو صرف تبلیغ کے لئے بھیجا گیا ہے۔

(288) Even one intoxicated man's extreme contumacy Mahdi AHS said, Allah has sent him for the purpose of Propagation only.

دربیانِ معجراتِ حضرت مہدی علیہ السلام

(214) ایک شخص دائرے میں شراب لے آیا۔ صحابہؓ نے شیشہ توڑ پھینکنے کی اجازت طلب کی تو حضرتؑ نے فرمایا بندے کے سامنے مستلذِ دنیا ہوش مند بن جاتے ہیں یہ تو شراب کی نشہ ہے کچھ دیر میں اتر جائے گی۔

(214) One Drunkard came in Daira with a glass of wine, the companions asked the permission to break the glass, Hazrat said, "Drunkards of world regain senses before this servant" the drunkenness will be gone sometime later

(260) الف۔ حضرتؑ نے دو صحابیوںؓ کی نسبت پیشین گوئی فرمائی تھی پوری ہوئی۔

(260) (A) Hazrat Mahdi AHS's prediction for two of his companions fulfilled

ب۔ انھیں دونوں کو سیر مقام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بشارت دی گئی تھی۔

(B) The Glad Tidings for those two was the rank of Hazrat Ibrahim AHS

(264) حضرت مہدی علیہ السلام نے جامع مسجد میں عمر کے آخری جمعہ کی نماز جب ادا فرمائی تو وتر بھی ادا فرمائی۔ بعض صحابہؓ نے محسوس کر لیا کہ جامع مسجد کو حضرتؑ کی یہ آخری تشریف آوری ہے۔ گویا آپؑ کو قطعی طور پر معلوم ہو گیا تھا کہ یہ آخری جمعہ ہے۔

(264) Mahdi AHS said Witr Namaz on last Friday of his life

(279) حضرت مہدی علیہ السلام کی والدہ ماجدہ نے استقرارِ حمل کے زمانہ میں خواب دیکھا تھا۔ (یہ علامتِ ارہاصیہ تھی)

(279) The Mother of Mahdi AHS had a dream during her pregnancy

(281) ایک شخص تین سو منزل پر سے خوشبو محسوس کر کے اور غیبی آواز سن کر حاضر ہوا، اس نے تصدیق کی۔

(281) One man came from three hundred "Manzil" who heard the Sacred Voice and felt the Fragrance and did confirmation/acknowledged Mahdi AHS

(282) ایک ناکہ دار کروڑ گیری حضرتؑ پر فریفتہ ہو کر تصدیق و صحبت سے مشرف ہوا۔

(282) One city guard got becharmed and did confirmation and lived in the company

(283) حضرتؑ کا دندانِ مبارک محفوظ رکھنے کی کوشش کی گئی مگر وہ غائب ہو گیا۔

(283) A tooth of Mahdi AHS, which was Allah's Light; could not be preserved, Vanishes

(287) قزاقوں کو حضرتؑ کے ساتھ ہاتھی گھوڑوں کا مسلح لشکر نظر آیا۔

(287) The robbers saw a great army, having elephants and horses etc. was with Mahdi AHS

(288) ایک شرابی کی بے حد ضد آخر توبۂ نصوح۔

(288) Disgraced drunkard's belligerence

(291) الف۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی تاثیرِ تبلیغ۔

(291) A. The effects of Propagation of Hazrat Mahdi AHS

ب۔ حضرتؑ نے فرمایا مؤمن ذخیرہ نہ کرے۔

B. Hazrat Mahdi AHS said, Mo'min should not Stockpile Treasure

(293) ایک عالم صاحب کے پاس کی تفسیر کی کتاب کا مضمون حضرتؑ کی تاثیرِ نظر سے بدل گیا۔

(293) Because of the effect of Mahdi AHS's sight, the content of Tafseer of one scholar had changed

مظاہرہ فرمایا بالآخر سب مطیع و منقاد ہوگئے۔ آپؑ جب وہاں سے رخصت ہونے لگے تو وزیرِ اعظم نے فوجی دستہ کے ساتھ خطرناک مقامات تک آپؑ

(294) کی مدد کرنی چاہی حضرتؑ نے فرمایا جس خدا نے بندہ کو یہاں غلبہ عطا فرمایا ہے وہ ہمیشہ بندہ کے ساتھ ہے تمہاری مدد کی ضرورت نہیں۔

ایک ریاست میں بیل ذبح کیا گیا اور حکومتِ وقت کی مخالفت کی صورت میں حضرتؑ مہدی علیہ السلام نے اپنی قوت اور کامل غلبہ کا

(294) Dying bullock slaughtered in non-Muslim country; Fealty

(295) ایک کتے کا عجیب واقعہ جو حضرت مہدی علیہ السلام کے دائرہ میں تھا۔

(295) One Dog's strange story of the Daira-e-Mahdi AHS

(300) حضرت مہدی علیہ السلام کے وصال کے بعد صحابہؓ کو خواب میں آپؑ نے معلوم کیا کہ یہاں سلطانی قہر ہونے والا ہے تم لوگ چلے جائیں۔

اِس بناء پر سب واپس ہوگئے۔ اور وہی پیش آیا جو معلوم ہوا تھا۔

(300) Prediction of calamity came true in Afghanistan

دربیانِ تاثیرِ پسخوردہ

(274) ایک مشرکہ کو حضرتؑ کا پسخوردہ پلایا گیا تھا۔ اس کی لاش جلائی نہ جا سکی۔

(274) One Polytheist woman who drank Mahdi AHS's Paskhurda after death her dead body didn't burn. Hazrat told them to bury her

(275) دائرے کے کتے کو سانپ ڈس لیا۔ حضرت کے لعابِ دہن کی تاثیر سے اچھا ہو گیا۔

(275) A snake Bitten Daira's dog, but cured by the effect of Mahdi AHS's Paskhurda

(276) اِسی نوعیت کی ایک اور روایت۔

(276) Another Riwayat of the same kind.

(277) حضرتؑ کے پسخوردہ کی تاثیر سے ایک آسیب زدہ اچھا ہو گیا۔

(277) An evil possessed man got cured by the effect of Mahdi AHS's Paskhurda

(296) ایک افیونی کی طلب، پسخوردہ کی تاثیر سے جاتی رہی۔

(296) One drug addicted quit his addiction by the effect of Mahdi AHS's Paskhurda

دربیانِ انکارِ مہدی علیہ السلام

(23) انکارِ مہدیؑ کفر قرار دینے کے بارے میں علماء نے سوال کیا تو حضرتؑ نے جواب دیا۔

(23) The Scholar's question about disavowing of Mahdi AHS is a kufr, Mahdi AHS's reply

(28) حضرتؑ مہدی علیہ السلام کا ہر حکم، خدا کا حکم ہے۔ ایک حرف کا انکار بھی موجبِ مواخذہ ہے۔

(28) "Mahdi AHS's every command is Allah's Command"

(29) الف۔ حضرتؑ نے اپنے منکر کو خدا اور رسول کا منکر قرار دیا ہے۔ (یہ روایت اکثر صحابہ و مہاجرینؓ میں مشہور رہی ہے۔

(29) (a) Mahdi AHS's disavowal is Allah's disavowal

ب۔ شہر میں جا کر لوگوں کو کافر کہتے پھرنے والے مہدویوں کی حضرتؑ نے تعزیر کا حکم دیا ہے اور یہ متفق علیہ روایت ہے۔

(b) Mahdi AHS said, to punish those who call others kafir in town

(30) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ انکارِ مہدیؑ کفر ہے۔

(30) Mahdi AHS said, "Disavowal of Mahdi AHS is kufr

(31) تا (33) حضرتؑ نے توضیحاً اور صریحاً اپنی مہدیت کے منکر پر کفر کا حکم عاید فرمایا ہے

(31) Mahdi AHS openly and clearly said, the Disavowal of his Mahdi Ship is kufr

(34) مہدیؑ کا انکار اللہ کے تمام صحیفوں کا انکار ہے۔

(34) Mahdi AHS's disavowal is disavowal of all heavenly scriptures

(35) حضرت سید محمودؓ کا منکر مہدی پر حکم کفر عاید کرنا۔

(35) Syed Mahmood RZ says, "Munkir-e-Mahdi AHS is Kafir

(36) ایک مجلس میں اکثر مہاجرینؓ موجود تھے کسی سائل کے جواب میں حضرتؑ سید محمودؓ نے منکرِ مہدیؑ کو کافر فرمایا۔

(36) In one Majlis (gathering) Hazrat Syed Mahmood RZ said that, "Disavowal of Mahdi AHS is Kafir

(37) چند جلیل القدر صحابہؓ نے ایک متفقہ تحریر حضرت سید خوندمیرؓ کے پاس روانہ کی کہ ہم آیت یا حدیث پڑھ کر سائل کو جواب دیتے ہیں کہ منکرِ مہدیؑ کافر ہے۔

(37) A context (Ibarat) about Munkir being kafir

(39) صحابۂ مہدیؑ کی صحبت میں رہے ہوئے ایک مہدوی عالم کے سوال کے جواب میں حضرت سید محمودؓ نے فرمایا کہ بایزیدؒ کے جیسا بھی انکار کرے تو کافر ہے۔

(39) Hazrat Syed Mahmood RZ said, "Even Bayazeed RA would be kafir if he disavows Mahdi AHS

(50) موضع ٹھٹھ علاقہ سندھ میں ایک موقع پر حضرتؑ نے فرمایا اگر اللہ کا حکم ہوتا تو منکرین سے جزیہ لیتا۔

(50) Mahdi AHS once said in Mauza-e-That in Sindh by displaying a sword this is the only remedy for Munkireen

(51) حضرت سید خوندمیرؓ کو منکرین کی شدید مخالفتوں کا سامنا تھا اور آپؓ نے جوابی کارروائیاں جاری رکھی تھیں جس پر بعض صحابہؓ نے جن کو اِن

کارروائیوں کے جواز میں شبہ تھا، اُنھوں نے آپؓ کے پاس الزامی تحریر روانہ کی تھی۔اِس کے جواب میں حضرت سید خوندمیرؓ نے پورے جوشِ عشق کا مظاہرہ کیا اور فرمایا کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے فرامین میں تاویل و تحویل کی جائے تو بندہ ہرگز برداشت نہیں کر سکتا۔

(51) Opposition to Miyan Syed Khundmir RZ and retaliation

(53،52) منکرین کی شدت، مخالفت کا اظہار حضرت مہدیؑ کی زبانِ مبارک سے۔

(52) Mahdi AHS's extreme opposition of Munkireen

(54) مخالفین سے روابط کی ممانعت۔

(54) Contacts with opponents forbidden

(55) منکرین کے تعلقات سے بچانے کی کوشش کی جاتی تھی۔

(55) Mahdi AHS rejected the contact with his opponents

(91) حضرت مہدیؑ نے انکارِ مہدیت میں مخالفین کی شدت کو خاص انداز میں واضح فرمایا۔

(91) Mahdi AHS explained his extreme opposition in a special way

(94) بے دینوں کی مخالفت مؤمن کے دین و ایمان کے استحکام کا موجب ہوتی ہے۔

(94) Opposition by irreligious people strengthens Faith

(112) حضرت مہدی علیہ السلام کا جو مقبول ہو گا وہی مقبلِ خدا اور سولؐ ہو سکتا ہے۔

(112) Whoever accepts Mahdi AHS will be cherished/ desired to Allah and Rasool SAWS

(239) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا بندہ کے دائرہ میں مؤمن منافق اور کافر ہیں جس طرح حضرت رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھے۔

(239) Mahdi AHS said, in his Daira there are Mo'mins, Infidels and Hypocrites just like there were in Prophet Muhammad's era.

دربیانِ اقتداءِ منکرینِ حضرت مہدی علیہ السلام

(42) فرمانِ حضرت مہدی علیہ السلام کہ منکرِ مہدی کی اقتداء نہ کریں اگر سہواً ہو جائے تو نماز دوبارہ پڑھ لیں۔

(42) Following Disbelievers (Munkireen) of Mahdi AHS in Prayers is prohibited

(43) بعض رفقاء نے عرض کیا کہ ہم نے آج شہر میں مخالف امام کی اقتداء کر لی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ نماز پھر پڑھ لو۔ اور باہم مل کر جانے کی ہدایت فرمائی تا کہ اپنی جماعت کے ساتھ ادا کر سکیں۔ (نمازِ باجماعت کی اہمیت بھی اس روایت سے معلوم ہو رہی ہے)۔

(43) Some of his companions happened to follow Munkireen, Mahdi AHS said to repeat prayers.

(44) منکرِ مہدی کی اقتداء میں نماز ادا نہ کرنے کے بارے میں جلیل القدر رفقائے کرامؓ کی باہم لطیف گفتگو۔

(44) Talk between companions on Iqtida

(45) منکرین کی عبادت گاہوں میں جانا ہی نہ چاہیئے جب کہ اِقتداء کے احتیاج کا میلان پیدا ہونے یا کشمکش میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو۔

(45) Mahdi AHS said, "Don't go to any places of Prayer of Munkireen, so you can avoid their Iqteda

(46) حضرت شاہِ نظامؓ نے بھی ایک مجلس میں حضرت مہدی علیہ السلام کے اِس فرمان کا اعلان فرمایا جو قبل کی روایت میں مذکور ہے۔

(46) Sha Nizam RZ also reiterated the same what Mahdi AHS had said

(47) اتفاقاً ایک غیر مہدوی امامت کے لئے آگے بڑھ گیا تو پیچھے کر دیا گیا۔

(47) One Non-Mahdavi was pulled back from mihrab

(48) اِسی نوعیت کی ایک اور روایت جو قبل ذکر کی گئی۔

(48) Ditto

(49) منکرین کی اِقتداء میں نمازِ جمعہ و عیدین اور خود حضرت مہدی علیہ السلام ادا کرنے کے بارے میں گفتگو ہوئی تو صحابہؓ نے فرمایا کہ ہم کو اِس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ حضرتؑ نے جس کام سے ہمیں روکا ہے ہم اُس سے باز رہیں گے۔

(49) The companions of Mahdi AHS said we will not debate what Mahdi AHS had done but we will only follow what he told us not to do.

دربیانِ عشق

(189) عشق کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔!!

(189) "How Ishq (love) of Allah is achieved"

(190) نیکی کروگے تو انوارِ حق کا نزول ہو گا اور خلق تم سے وابستہ ہو گی۔

(190) Mahdi AHS said, " If you practice good deeds, Allah's blessings will shower and people will come to you"

(218) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ عشق عطائی پیغمبروں کے لئے ہے، بندہ تم کو عشقِ کسبی کی تعلیم دے رہا ہے۔

(218) Mahdi AHS explained when he was asked, "Where shall we bring 'Ishq from?"

دربیانِ طلبِ دیدارِ خدائے تعالٰی

(19) دیدارِ الٰہی دنیا میں ہونے کے بارے میں علماء کا سوال۔حضرتؑ کا جواب۔

(19) When the Scholars questioned how to achieve Vision of Allah in this world, Mahdi AHS explained

(67) خدا طلبی میں رخصت و عزیمت کی توضیح حضرتؑ نے فرمائی ہے۔

(67) Mahdi AHS explained how to Achieve Highs (Azeemat) and lows (rukhsat) in the path of Allah

(69) الف۔ اللہ تعالٰی سے کامل طلب و تعلق پیدا کرلو۔

(69) (A) Mahdi AHS said to create complete eagerness and relationship with Allah SWT

ب۔ اصحابِ صفہؓ مہدی خاتمِ ولایت کی توصیف۔

(B) As-haab-e-Sufa RZ, Mahdi Khatam-e-Vilayat's praise

ج۔ مہدویوں کو طلبِ دیدارِ خدا کی ہدایت۔

(c) Mahdi AHS's guidance to Mahdavis for seeking the Vision of Allah

(99) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہزار میں ایک طالب خدا کو پہنچتا ہے۔!

(99) Mahdi AHS said, "One in thousand reaches Allah"

(188) سر کی آنکھوں سے یا دل کی آنکھ سے یا خواب میں جو اللہ تعالیٰ کو دیکھے وہ مؤمنِ حقیقی ہے۔

(188) Mahdi AHS said, One who sees (vision) Allah with his own eyes or eye of his heart or in his dream is a true (real) Mo'min

(192) طلبِ خدا رکھنے والے کے لئے شغلِ ذکر لازم ہے۔

(192) True seekers of Allah should engage in the business of Zikr obligatory

(196) طالبِ خدا کو چاہیئے کہ کھانا پینا ہر کام میں خاطر باخدا رہے۔ غفلت سے جائز کام بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(196) Eating, drinking and all tasks should be for seeking of Allah. The Un-mindfulness is Haram (Forbidden)

(219) حضرت مہدی علیہ السلام نے ہر مرد و عورت پر طلبِ دیدارِ خدا فرض فرمائی ہے۔

(219) Mahdi AHS said, "It is Obligatory for every man and woman to seek the vision of Allah"

(223) ثُمَّ اَوۡرَثۡنَاالۡكِتَابَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ ۔۔الخ کی تفسیر میں ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۔۔الخ (سورۃ فاطر-32) سابق بالخیرات کی توضیح حضرت مہدی علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے۔

(223) Mahdi AHS explained, (Sabiq-bil-Khiraat) this Verse favors Mahdavis: Malakuti, Jabaruti, Laahuti

(227) حضرتؑ نے فرمایا کہ بندہ رسول اللہ صلعم کے قدم بقدم آیا ہے۔ بینائی چشم، سر و چشم دل میں کامل اتباع رکھتا ہے۔ اور مو بمو سب کچھ آئینہ و چشم بن چکا ہے۔

(223) Mahdi AHS said, "He follows Prophet Muhammad SAWS in every step of his vision of (Allah) with eye, vision of eyes of the heard and has complete adherence and every hair of body has become mirror and eye"

(228) حضرتؑ نے اپنے دیدار کی منازل بیان فرمائی ہیں۔

(228) Mahdi AHS described his ranks and stages of Vision of Allah

(229) حضرت سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ مرتبہ بینائی کمال جو بارِ امانت تھا صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلعم و حضرت محمد مہدی علیہ السلام نے پایا ہے۔ یہ مرتبہ و کمال کسی دوسرے ولی کو حاصل نہ تھا۔

(229) Hazrat Syed Khundmir RZ said that Prophet Muhammad SAWS and Mahdi AHS bore and inherited the burden of a complete Vision of Allah. No other wali-Allah has got this rank.

(230) حضرت مہدی علیہ السلام ایک وقت اپنی خاص حالت میں ایک شعر بار بار پڑھ رہے تھے۔

(230) Mahdi AHS was once reciting a lyrics in his special state of condition

(289) ایک شوخ شخص سے دیدارِ الٰہی پر گفتگو۔

(289) Mahdi AHS's discussion over the Vision of Allah with a wantoning man

(290) سفر حج کے وقت جہاز پر ایک شخص کی حضرت مہدی علیہ السلام سے دیدارِ الٰہی پر بحث۔

(290) While during the Voyage to Hajj Mahdi AHS's discussion with a man

دربیانِ ترکِ دنیا

(56) جن چیزوں کو قرآنِ مجید میں متاعِ حیاتِ دنیا کہا گیا ہے اُن کی محبت میں مشغول ہو جانے سے حضرتؑ نے نہایت سختی اور تہدید سے منع فرمایا ہے۔

(56) Things that are mentioned in Qur'aan as Mata'-e-Duniya (worldly), Mahdi AHS strictly prohibited the love for them.

(57) حضرتؑ نے گوجری زبان میں اہلِ نفس سے خطاب فرماتے ہوئے ایک دوہا بیان فرمایا ہے۔

(57) Mahdi AHS in Gojiri language said, "Meals for you; Allah for me

(58) ایک عالم عہدہ دار کی حضرتؑ سے حبِ حیاتِ دنیا کفر ہونے پر بحث اور کفر کا حکم عاید کرنے میں حضرت مہدی علیہ السلام کی احتیاط۔

(58) Mahdi AHS's discussion with a scholar on the love of worldly life being Kufr.

(116) ترکِ دنیا رہبانیت نہیں کیونکہ اُمورِ معیشتِ ضروریہ کی اجازت دی گئی ہے۔

(116) Renunciation of worldly pleasures "Tark-e-Duniya" in not Asceticism

(132) اللہ و رسولؐ و مہدیؑ سے محبت ہو، دینداروں کی الفت ہو، دن رات طلبِ خدا اور ترکِ دنیا کے خیال میں ثابت قدم رہے تو ایسے شخص کے لئے بھی ایمان کی بشارت حضرتؑ نے دی ہے اگرچہ بغیر ترکِ دنیا اور دائرے کے باہر اُس کی موت واقع ہوئی ہو۔

(132) Mahdi AHS said, " Have love of Allah, Rasool and Mahdi and love for the pious

(213) حضرتؑ نے "وَاَنْتُمْ سُكَارَىٰ" (سورۃ النساء-43) کی تفسیر "دنیا کی نشہ و مستی" بیان فرمائی ہے۔

(213) Mahdi AHS said, "Drunkards of world, regain senses before this servant of Allah"

دربیانِ کسب

(18) کسب کے بارے میں علماء کا سوال اور حضرتؑ کا جواب۔

(18) Scholars question about earning for living and Mahdi AHS's reply

(60) اگر کوئی فقیر ایک دن ایک چیتل چاہے دوسرے روز دو چیتل چاہے تو وہ طالبِ دنیا ہے۔

(60) If any Faqeer earn one cheetal the second day he would like to earn two thus he becomes desirous of world

(61) (فقیر کے لئے) تین دن مسلسل کسب سے طالبِ دنیا کا حکم عاید ہو جاتا ہے اور اِس روایت کی توضیح روایت (62) سے معلوم ہو سکتی ہے۔

(61) Three days continuous earning makes one Faqeer 'seeker of world

(62) الف۔ کاسبین کے لئے کسب کی شرط۔

(62) (a) Condition for earners

ب۔ عبادت و عزلت اور ترکِ دنیا کے باوجود دنیادار قرار پا سکتا ہے اگر دنیاوی مقصد پیشِ نظر ہو۔

(b) Duniya-dar if objective is worldly

(196) طالب کو چاہیئے کہ کھانا پینا ہر کام میں خاطر باخدا رہے۔ غفلت سے جائز کام بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(196) Gaflat makes even the permitted Haram

دربیانِ ذکر اللہ تعالٰی

(191) حضرت مہدی علیہ السلام فقراء کے حجروں میں فقراء کی نگرانی بذاتِ خود فرماتے تھے۔ اگر تعمیلِ حکم میں مشغول بہ ذکر پاتے تو خوش ہوتے ورنہ زجر و توبیخ فرماتے تھے۔

(191) Mahdi AHS used to visit Fuqra's rooms

(194) حضرت مہدی علیہ السلام نے مہدویوں کے ذاکر ہونے کی خصوصیت کو قرآنِ مجید کی ایک آیت سے مطابق کر کے دکھایا ہے۔

(194) Mahdi AHS explains Mahdavis' attributes as stated in Qur'aanic Verse

(195) حضرت مہدی علیہ السلام اپنے صحابہؓ کو خاطر باخدا رہنے کی ہدایت فرمایا کرتے تھے اور اِسی کو آپؑ نے فراغت سے تعبیر فرمایا ہے۔

(195) Mahdi AHS used to ask, "Is your heart attached to Allah?"

(197) طالبِ خدا کو چاہیئے کہ ذکر اللہ کے لئے جس قدر جس طرح ممکن ہو وقت نکالنے کی کوشش کرے۔

(197) Mahdi AHS said, Seekers of Allah should find time for Zikr as much as possible

(199) حضرتؑ نے کلمہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ کے چار مراتب کی توضیح فرمائی۔

(199) Mahdi AHS explained four kinds of La ilaha illallah

(200) حضرتؑ نے فرمایا کہ گائے کی سینگ پر دانہ کی مقدار کی طرح اگر مؤمن کے دل پر ذکرِ لَآاِلٰہَ اِلَّااللہ کا اثر رہے تو کافی ہو سکتا ہے۔

(200) Mahdi AHS said, "On a Mo'min's heart, even a little effect of لَآاِلٰہَ اِلَّااللہ like a grain can effect on a horn of a cow is enough

(201) حضرتؑ نے فرمایا کہ جس طرح روئی سے بھرا ہوا گھر، چنگاری پڑتے ہی جلتے جلتے جل جاتا ہے اسی طرح مؤمن کے دل پر ذکرِ لَآاِلٰہَ اِلَّااللہ کی تاثیر ایسی ہونی چاہیئے کہ غیر اللہ کی محبت دل سے جل کر ختم ہو جائے۔

(201) Mahdi AHS said, "On a Mo'min's heart the effect of La ilaha illallah should be such that the love for Gair-rullah get burnt

(203) پانچ پہر کا ذکر، ذکرِ کثیر ہے چار پہر کا ذاکر، مشرک اور ذکرِ قلیل کا عامل منافق ہے۔

(203) Zikr for 5 paher is Zikr-E-kaseer ….

(204) حضرت سید محمودؓ ہفتہ دو ہفتہ میں صحابہؓ و مہاجرین رضوان اللہ عنہم اجمعین کو جمع کر کے فرماتے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے الیٰ فجر سے ایک پہر دن چڑھنے تک اور ظہر سے عشاء تک ذکر اللہ میں مشغول رہنے کی تاکید فرمائی ہے۔ لیکن عصر و مغرب کے درمیان بیانِ قرآن کر سکتے ہیں اور سن سکتے ہیں۔ ان احکام کی پابندی کی بذاتِ خود سختی سے نگرانی فرماتے تھے۔

(204) Miran Syed Mahmood's weekly mahzars: Zikr timings etc.

(205) ایک روز حضرت سید محمودؓ خود نگرانی فرما رہے تھے ایک صاحب حجرہ سے باہر نکل آگئے حضرت نے اُن سے باز پرس کی اور ہدایت فرمائی۔

(205) Strict observance of the zikr programmed/discipline

(206) فقراء کے لئے ذکر کے اوقات میں پکانے کھانے کی تک ممانعت تھی۔

(206) It was prohibited to cook or eat during the timings of Zikr

(207) مبتدایانِ طلب و عشقِ الٰہی کے لئے قرآن خوانی کو بھی موجبِ غفلت قرار دیا جاتا تھا۔

(207) Mahdi AHS said, "Beginners should not read Qur'aan during Zikr timings,"

(210) غیر ضروری کام میں مصروف رہنے والوں سے مخاطب ہو کر حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک لمحہ تو فرشتوں کو تمہارے اعمال نامہ لکھنے سے فرصت دو۔

(210) Mahdi AHS said, "Allow a moment of respite to angels,"

(211) حضرتؑ نے اوقاتِ ذکر میں دین سے متعلقہ واقعات بیان کرنا بھی بے سود قرار دیا تھا۔

(211) Mahdi AHS said, "Even the talk about religion (stories etc.) is meaningless during zikr timings"

(212) ایک صاحب نمازِ مغرب کے بعد اسی بیانِ قرآن کو دہرا رہے تھے جو عصر و مغرب کے درمیان اُنھوں نے سنا تھا۔ حضرت سید محمودؓ نے روک دیا کہ اجماع کے طے شدہ امر کے خلاف ہے۔

(212) Miran Syed Mahmood RZ said, "Do not repeat the same Bayan-e-Qur'aan of the same evening, disperse after prayer is ended"

(216) کسی نے حضرتؑ سے عرض کیا کہ بعض لوگ نمازِ فجر کے بعد سو جایا کرتے ہیں۔ حضرتؑ نے بہت ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ سونا نہ چاہیئے۔ عرض کیا حضرتؑ بھی تو سوتے ہیں؟ آپؑ نے مسکرا کر جواب دیا کہ بندہ اِس کے بعد نہ سوئے گا۔

(216) Mahdi AHS said, "Do not sleep after Fajr prayers"

(217) سلطان النہار کی اہمیت اِس سے ظاہر ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے ایک دفعہ نمازِ فجر کے بعد ایک قرآن خواں سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم بندہ کو بیٹھنے نہیں دیتے ہو۔

(217) Mahdi AHS used to take rest lying on his side, after Fajr prayers

(202) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی فقیر کم از کم سلطان النہار و سلطان اللیل کی حفاظت کرے تو گویا اُس نے دن رات ضائع نہیں کئے۔

(202) Mahdi AHS said, " If a faqeer preserves Zikr daily, during Emperor of the Day and the Emperor of Night, he didn't waste his Day and Night

دربیانِ توکل

(59) طالبِ مولٰی کو فاقہ پر ہر حالت میں صبر کرنا چاہیئے اگرچہ موت واقع ہو جائے۔

(59) Mahdi AHS said, "The seeker of Allah should be patient during "Faqa" even in case of death due to starvation.

(60) اگر کوئی (طالبِ مولٰی) ایک دن ایک چیتل چاہے دوسرے دن دو چیتل چاہے تو طالبِ دنیا ہے۔

(60) Mahdi AHS said, "If a seeker of Allah, earn One Cheetal one day, second day he would like Two Cheetals, thus he will become a Talib -e-Duniya

(61) جو تین دن مسلسل کسب کرے طالبِ دنیا ہے۔

(61) Three straight days of earning makes one 'seeker of world'

(62) عبادت و عزلت و ترکِ دنیا کے باوجود دنیادار قرار پا سکتا ہے اگر دنیاوی مقصد پیشِ نظر ہو۔

(62) Mahdi AHS said, " For a faqeer, even prayers (Ibadat), Seclusion and Renunciation can make him a seeker of world if the objectives are worldly

(64) دائرے میں فقراء کے لئے بیل بنڈی رکھی گئی تھی تا کہ کسی سے سوال کرنے کی نوبت نہ آئے۔

(64) A Cart and bullocks was kept ready in Bandagi Miyan's daira

(68) جو چاہو اللہ تعالٰی سے ہی چاہو۔

(68) Mahdi AHS said, " Whatever you desire, desire from Allah,

(70) مجبوری کے وقت جب کہ فتوح زیادہ آجائے تو اُس سے دو تین وقت کا کام نکالنے کا حکم۔

(70) Futuh can be used to feed fuqara' twice or thrice

(71) انتظارِ فتوح مانعِ توکل ہے۔

(71) Mahdi AHS said, "If a person waiting for Futuh, he is not mutawakkil

(72) فقیر کو کس صورت میں فتوح نہ قبول کرنی چاہیئے۔

(72) Mahdi AHS said, "Reject Futuh if it is sent through a faqeer of the daira

(73) حضرت مہدی علیہ السلام نے حلال اور حلال طیب کا فرق بیان فرمایا ہے۔

(73) Mahdi AHS showed the difference between Halal and Halal-e-Taiyyib

(74) حلال اور حلال طیب کا فرق۔ حضرتؑ نے تعین فرمایا ہے۔

(74) Mahdi AHS said, "Ta'iyun is la'een (fixed income is accursed)

(75) بے دینوں کی صحبت و اختلاط کے برے اثرات۔

(75) Effects of the disbeliever's company

(76) مہدویوں کے پاس سے چھانچ لانے پر برتن پھینگ کر توڑ دیے گئے۔

(76) A curd pot broken

(77) میدانِ حقیقت میں صبر و توکل کی ضرورت ہے۔

(77) Patience and Trust in Allah needed, in the field of Reality

(135) پابندی کے ساتھ کسی ایک ہی شخص کی لائی ہوئی فتوح پر تعین کا حکم لگایا گیا۔ اور لینے سے انکار کیا گیا۔

(135) Fixed periodical offering from the same person was rejected

(136) حضرت بی بی الٰہدتی رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد اشرفی نکلی تو حضرتؒ نے داغ دینے کا حکم صادر

فرمایا جب معلوم ہوا کہ وہ کسی کی امانت تھی تو حکم رد کر دیا گیا۔

(136) Golden piece (Ashrafi) was found in Bibi Ilahdati RZ's belonging at time of her death, first Mahdi AHS said to burn on her fore head. But when it was revealed that the Golden piece was of someone else's, the command was canceled

(146) الف۔ فقرائے دائرہ کے ساتھ حضرت بندگی میاں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کا تعلقِ خاطر۔

(146) (A) Hazrat Syed Mahmood RZ's sincere concern for the Fuqara-e-Daira

ب۔ فقراء کو قرض کر کے نہ کھانا چاہیئے۔

(B) Fuqara' are not supposed to barrow for food

ج۔ توکل کی شرط بے شان و گمان پہنچنا ہے۔

(c) The condition of Tawakkul is that (futuh) reach unexpected

(147) حضرت بندگی میاں لہدؒ ادر رضی اللہ عنہٗ کو اُن کے پاس امانتہً رکھی ہوئی رقم سے سویت ملی تو اُن کے ضمیر پر ناگواری طاری ہو گئی۔

(147) Hazrat Bandagi Ilhadad RZ said, " I am carrion-eater among the group

(148) فقر و توکل پر صحابہؓ کے صبر و رضا کا یہ حال تھا کہ کسی کی نامعلوم خفیہ امداد تک گوارا نہ کرتے تھے۔

(148) Tawakkul and patience of Fuqara' was so strong that they didn't even like the food aid when supplied serenely

تا(149) دائرہ معلٰی میں فتوح، بعض اشخاص کے لئے مخصوص طور پر بھیجی جاتی تو حضرتؒ قبول نہ فرماتے تھے۔

(149) When Futuh is supplied to particular people Hazrat AHS rejected and said, "Give it if it is for Allah; or take it away"

(151) بلاتعینِ شخصی لِوَجہِ اللہ ہونا لازم قرار دیا گیا تھا۔

(151) It was a must to present لِوَجہِ اللہ without assigning any particular parson

(152) فتوح وصول کرنے کے لئے فقراء کو جانے سے منع کیا جاتا تھا۔

(152) It was prohibited for Fuqra' to go and collect Futuh.

(153) فقراء کے ہاتھ سے اتفاقاً اگر کوئی فتوح بھیج دی جاتی تو واپس کر دی جاتی تھی۔

(153) If the Futuh sent through Fuqara' it would be rejected

(154) فقراء کو فتوح لانے سے منع کیا جاتا تھا۔

(154) Bringing in Futuh was prohibited

(155) اصحابِ مہدی رضی اللہ عنہم عشر وصول کرنے کے لئے کسی کو بھجوانا باعثِ لعنت سمجھتے تھے۔

(155) As-haab-e-Mahdi RZ considered sending someone to collect Futuh was cursed.

(156) صرف شبہ کی بناپر کہ دائرہ کا فقیر ساتھ لایا ہے فتوح قبول نہ کی گئی۔

(156) Even when it was doubtful, the Futuh wa rejected

(157) حضرت سید محمود رضی اللہ عنہٗ کے اقربائے مصاہرات اگر بی بیؓ کے لئے مخصوص طور پر کچھ دیتے تو وہ چونکہ قرابت کے اثر کے تحت ہوتا، خَالِصَتَہً لِوَجہِ اللہ نہ ہوتا، اِس لئے قبول کرنے سے انکار فرمادیتے تھے۔

(157) Brothers' offer to Bibi Kad Bano RZ; Miran Syed Mahmood RZ rebukes wife. If it was not خَالِصَتَہً لِوَجہِ اللہ it would be rejected

(198) فتوح فقراءِ متوکلین ہی کا حق ہے۔

(198) Futuh was the right of Mutawakkileen only

(266) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ مہدی اور اِس کے متبعین کے لئے کوئی جگہ (مستقل) قیام گاہ و مسکن

مقرر نہیں ہے۔

(266) Hazrat Mahdi AHS said, " It seems that for the group of his followers have no one particular place of residence "Maskan"

دربیانِ صحبتِ صادقان

(109) حضرتؑ کی ایک نظر ہزار سال کی مقبول شدہ عبادت سے بہتر ہے۔

(109) Hazrat Mahdi AHS's one noble glance is superior to 1000-year of accepted worship (Ibadat)

(110) حضرت مہدی علیہ السلام کی تھوڑی دیر کی صحبت تمام عمر کے گناہ کی بخشش کا موجب بن سکتی ہے۔

(110) Hazrat Mahdi AHS's companionship of a short time would grant forgiveness for all sins of life time

(114) صحبتِ صادقاں اختیار کرنے کی ہدایت۔

(114) Guidance to accept company of the Truthful

(131) حضرتؑ کی صحبت سے استفادہ کر گزرنے والوں کو فتح مندی کی بشارت۔

(131) Those who took advantage of Hazrat's companionship were winners

دربیانِ ہجرت

(95) صحابہؓ و مہاجرین کا درجہ اُن لوگوں پر فائق ہے جو مہدی علیہ السلام کی تصدیق کے باوجود صحبت و ہجرت سے باز رہے ہیں۔

(95) Sahabaa and Migrants have superior ranks than those who did not keep Hazrat's companionship even after accepting him as Mahdi.

(96) فرضیتِ ہجرت۔

(96) Migration is Obligatory

(98) ہجرتِ بااستقامت چاہیئے۔

(98) Migration must be with inhabitance/tenure

(104) صادق و کامل اتباع رہے تو بعض صورتوں میں مقام ہجرت سے واپسی کی اجازت دی گئی ہے۔

(104) True and complete followers were allowed to return from the place of migration to Gujrat, India. For example Miyan Khundmir RZ, Miyan Ne'mat etc.

(106) مہاجرؓ کی ولایت غیر مہاجر ورثہ کے لئے تسلیم نہیں کی گئی۔

(106) Migrant's legacy not allowed to non-migrants

(107) الف۔ ایک مہاجرؓ کا ترکہ، غیر مہاجر بیرونِ دائرہ رہنے والے ورثہ کے حوالہ کر دیا گیا تو حضرت سید خوندمیرؓ نے سن کر پسند نہ فرمایا۔

(107) (A) Khundmir RZ disapproves migrant's legacy given to outsiders

ب۔ مہاجرین اور قاعدین ایمان میں برابر ہیں لیکن مراتب میں برابر نہیں۔

(B) Migrants and non-Migrants are equal in Iman but not in ranks

(111) ترغیبِ مسابقتِ ہجرت۔

(111) Jealousy of instigation of migration

(113) تصدیق اور ہجرت و صحبت اُسی کو نصیب ہوتی ہے جس کی روح کی حضرت مہدی علیہ السلام کے پاس تصحیح ہو چکی ہو۔

(113) Confirmation, Migration and Companionship is the fortune of him who's soul is corrected with Mahdi AHS

(117) مہاجرینؓ کی لڑکیوں سے غیر مہاجرین کا عقد پسند نہیں کیا جاتا تھا۔

(117) Migrant's daughter's wedding with non-migrant's daughter was disliked/ disapproved

(268) ایک دفعہ حضرت مہدی علیہ السلام نے صحابہؓ سے فرمایا ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ سفر کرنا ہو گا۔ صحابہؓ نے سفر کی تیاری شروع کر دی۔ چند دن بعد حضرتؑ نے فرمایا کہ اُس سے سفر باطنی مراد ہے۔

(268) Once upon a time Mahdi AHS told his Companions (As-haab) RZ that it looks like we have to travel. The Companions started to get ready for travel. After few days Mahdi AHS said that travel means Esoteric/Inner Journey.

دربیانِ سَوِیَّتُ

(137) الف۔ حضرت سید محمودؓ کا فقر اور آپ کی دیانت۔

(137) (A) Hazrat Syed Mahmood RZ's honor and honesty

ب۔ اور حضرت مہدی علیہ السلام کا فعل جو خود حضرتؑ کی ذات سے مخصوص ہو اور جب کہ اِس کے اتباع کا اِذن موجود نہ ہو اِس پر عمل کرنے سے باز رہے ہیں۔

(B) Do not practice unless it is commanded by Mahdi AHS

(138) بی بی کد بانوؓ نے گھر کے لئے اضافۂ سویت کی خواہش کی تو حضرت سید محمودؓ نے نامنظور فرمائی۔

(138) When Bibi Kad Banu RZ wished to increase the Sawiyyat Hazrat Syed Mahmood RZ did not approve

(139) حضرت مہدی علیہ السلام نگرانی فرماتے کہ سویت میں کسی کی رعایت نہ ہونے پائے۔

(139) Mahdi AHS used to watch and made sure no one is getting any special preference

(140) مال عشر کی تقسیم جب پوری ہو جائے آپؑ اٹھتے تھے۔

(140) Mahdi AHS would not leave until the Holdings of Ushr is completely distributed

(141) سویت کے بغیر کسی کو کچھ لینے دینے کی اجازت نہ تھی۔ حتیٰ کہ فرزندِ ارجمند کو انگور دے دیا گیا تو آپؑ نے منھ میں سے نکال کر پھینک دیا۔

(141) No one was allowed to take anything of the Ushr Holdings until it was distributed (Sawiyyat). Mahdi AHS's son Miyan Hameed RZ was given some grapes which Hazrat AHS removed it with a finger of his son's mouth

(142) حضرت ملک الہدٰ ادؓ کو رعایۃً ایک سویت زیادہ دی جارہی تھی لیکن آپؑ نے قبول نہ کیا۔

(142) Hazrat Malik Ilahdad RZ specially was given one extra share of Sawiyyat but he rejected it

(143) اِسی نوعیت کی ایک اور روایت۔

(143) One more Similar Riwayat

(144) سویت کے بارے میں حضرت شاہِ نعمتؓ کی قناعت۔

(144) In regards of Sawiyyat Hazrat Sha Ne'mat's gratification

دربیانِ استغناء

(25) حضرت مہدی علیہ السلام کا انتہائے استغناء کہ میر ذوالنون کے وِداع کے وقت اُن کی طرف آپؑ نے التفات تک نہ فرمایا۔

(25) Hazrat Mahdi AHS's extreme carelessness towards Mir Zunnoon at the time of good -bye (Al-wida)

(64) الف۔ اہلِ دنیا سے استغناء کی تعلیم۔

(64) (A) Extreme carelessness towards the worldly people

ب۔ اور اہلِ نفس جو فرمایش چاہتے ہوں اِس سے بچنے کی ہدایت۔

(B) And Mahdi AHS's guidance to stay away from the People of worldly desires (Ahle Nafs)

ج۔ دائرہ میں فقراء کے لئے بیل بنڈی رکھی گئی تھی تاکہ کسی سے سوال کرنے کی نوبت نہ آئے۔

(c) A Cart and bullocks was in Daira of Bandagi Miyan's for conveyance

(65) حضرت سید خوندمیرؓ نمازِ جمعہ و عید کے لئے پیدل جاتے وقت اگر کوئی سواری پیش کرنا چاہتا تو انکار فرمادیا کرتے۔ مجبوراً قبول بھی فرمالیتے تھے۔

(65) Bandagi Miyan while walking for Jumma' and Eid Namaz was reluctant to accept lifts to mosque

(66) پوری احتیاج رہنے کے باوجود مہاجرینِ کرامؓ کامل استغناء کی زندگی بسر کرتے تھے۔

(66) Muhajireen (Migrants) even though having complete desirousness, lived with contentment

(82) امراء کی عقیدت مندیاں اور حضرت سید خوندمیرؓ کا استغناء۔

(82) Rich people were very devotional to Hazrat Syed Khundmir RZ but he cared less

(85) اگر کوئی فقیر کسی امیر کا خیرِ مقدم کرے یا وداع کے وقت اُس کے ساتھ کچھ آگے بڑے تو منع کر دیا جاتا تھا۔

(85) If any Faqeer respectful to the rich people would be rebuked

(86) معتقدین کی نیاز مندیاں ارتقاءِ منازل میں حائل آسکتی ہیں۔ اس لئے استغناء کی ضرورت ہے۔

(86) How saliks are brought down from heaven to earth

(127) حضرت سید خوندمیرؓ کے پاس جب فتوح آتی اِس کی طرف آپؓ التفات نہ کرتے تھے۔

(127) When Futuh comes to Hazrat Syed Khundmir RZ he would care less

(284) الف۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں ایک دفعہ کثیر فتوح آئی تھی آپؑ نے اِسی وقت سب پر تقسیم فرمادی حتیٰ کہ ایک دفالی کو جو آخر میں آیا نہایت قیمتی مرواریدی تسبیح بھی دے دی۔

(284) (A) Once a large Futuh came to Hazrat Mahdi AHS, he distributed everything at the same time, then came a tambourine (Dafali). Imam AHS gave him a very expensive Tasbih of Pearls (marwarid)

ب۔ اس وقت لوگوں کا بہت ہجوم تھا۔ بعض صحابہؓ اور حضرت بندگی میاں عبدالرشیدؓ مولفِ کتابِ ہذا نے دیکھا کہ حضرت کا قدِ مبارک سب میں بلند ہے۔

(B) There were a lot of people at that time, some of the Companions and Hazrat Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ, compiler of this book saw Mahdi AHS was taller than everyone else in the crowd

دربیانِ احکامِ دائرہ

(64) دائرے میں فقراء کے لئے بیل بنڈی رکھی گئی تھی تاکہ کسی سے سوال کرنے کی نوبت نہ آئے۔

(64) A Cart and bullocks was in Daira of Bandagi Miyan's for conveyance

(87) الف۔ بیرونِ دائرہ، معتقدین کے گھر کسی مہاجرؓ کا جانا حضرت مہدی علیہ السلام کی بہت ناخوشی کا موجب ہوتا تھا۔

(87) (A) Mahdi AHS did not like fuqara' going outside of daira to houses of Hypocrites

ب۔ اگر بعض گئے بھی ہیں تو خاص حالات کے تحت، لیکن اِس عمل سے دوسروں کو حجت نہ لینا چاہیئے۔

(B) Even if some Fuqara' went, it should not be an example

(100) احکامِ دائرہ کی خلاف ورزی پر حضرت سید خوندمیرؓ کا بے انتہا رنج و جلال۔ حتیٰ کہ آپ دائرہ چھوڑ کر نکل گئے تھے۔

(100) Hazrat Syed Khundmir RZ once left Daira when Fuqara' violated the Daira Rules

(101) عزیز و اقارب جو غیر تارکین تھے اُن سے ملنے جانا فقراء کے لئے ممنوع تھا۔

(101) Fuqara' visiting relatives was forbidden

(102) حضرت ملک معرفؓ کو اپنی والدہ سے ملنے کے لئے جانے کی اجازت نہ دی گئی۔

(102) Hazrat Malik Ma'aroof RZ did not get permission to visit his mother

(103) فقراء کو عزیز و اقارب کے پاس جانے کی ممانعت ـــــ جو گئے اُن کو دائرہ سے خارج کر دیا گیا۔

(103) Fuqara' who visited relatives were expelled from daira

(104) ایک مخصوص موقع پر حضرت مہدی علیہ السلام نے حضرت سید خوندمیرؓ کو اقارب سے ملنے کی اجازت دی۔

(104) Hazrat Mahdi AHS at one occasion allowed Miyan Syed Khundmir RZ to visit his relatives in Gujarat

(105) الف۔ اقارب کے پاس چلے جانے والوں کے لئے احکام تہدید۔

(105) (A) Threatening orders to Fuqara' on visiting relatives

ب۔ بعض لوگ جو بعد میں رجوع ہو گئے اُن کے متعلق حکم۔

(B) Some Fuqara' who inclined later, and the Orders for returnees

ج۔ مہاجرینؓ کا ترکہ، غیر مہاجر ورثاء کو نہیں دیا جا سکتا۔

(C) Migrant's legacy not allowed to non-migrants

(106) حضرت شاہِ نعمتؓ نے ایک مہاجرؓ کا ترکہ صرف فقراء پر تقسیم فرما دیا اور آیت بھی بیان کی۔

(106) Hazrat Ne'mat RZ distributed a faqeer's legacy among Fuqara'

(107) ایک مہاجرؓ کا ترکہ غیر مہاجرؓ بیرونِ دائرہ رہنے والے ورثاء کے حوالے کر دیا گیا تو حضرت سید خوندمیرؓ نے یہ سن کر پسند نہ فرمایا۔

(107) Hazrat Syed Khundmir RZ did not like it when he found out the legacy was given to outsiders of the daira

(108) غیر مہاجرین کو مہاجرینؓ کی مجلسِ مشاورت میں شرکت کی اجازت نہ دی گئی۔

(108) Non-migrants expelled from migrants' exclusive meeting

(117) مہاجرینؓ کی لڑکیوں سے غیر مہاجرین کا عقد پسند نہ کیا جاتا تھا۔

(117) Migrant's daughter wedding with the non-migrant was not desirable

(118) حضرت مہدی علیہ السلام نے نووارد دونوں مصدق سے دائرہ کی لڑکی بیاہنے میں احتیاط کا حکم دیا۔

(118) Hazrat Mahdi AHS said to be careful in marrying newly arrived Mahdavi with the Daira girls

(119) بیاہ کے لئے شوہر کا انتخاب دینداری کے لحاظ سے کیا جاتا تھا۔

(118) Choice of bridegroom on basis of devotions in faith (Deendari)

(120) مبتلاءِ معصیت کو مہدوی فقیر کی لڑکی نہیں دی جاتی تھی۔

(120) Daughters were not given in marriage to those involved in unholiness

(121) حضرت بندگی میاں شاہِ نعمت رضی اللہ عنہٗ نے داماد کے انتخاب میں دینداری کو نسب پر ترجیح دی۔

(121) Hazrat Bandagi Miyan Sha Ne'mat RZ preferred faqeer for his son-in-law

(122) حضرت سید خوندمیرؓ میاں عادل شاہ پر بہت ناراض ہو گئے جب کہ اُنھوں نے اپنی لڑکی کا عقد طالبِ دنیا سے کیا۔

(122) Hazrat Syed Khundmir RZ was angry on Miyan Adil Shah for marrying his daughter to a seeker of world

(123) حضرت سید خوندمیر رضی اللہ عنہ، میاں قطب الدین پر بھی اسی لئے بہت ناراض ہو گئے تھے۔

(123) Hazrat Syed Khundmir RZ was also angry with Miyan Qutbuddin for the same reason

(124) الف۔ ایک خراسانی معتقد کی دعوت میں جانے کے لئے حضرت مہدی علیہ السلام نے بعض صحابہؓ کو حکم دیا۔

(124) (A) Mahdi AHS allowed some Sahaba RZ to join a Khurasani's feast

ب۔ اِس اجازت و حکم سے جو صحابہؓ واقف نہ تھے انھوں نے جانے والوں پر اعتراض کیا۔ تو حضرت مہدی علیہ السلام نے سن کر فرمایا:

"جو گئے میری اجازت سے گئے اور جو لوگ نہیں گئے بہت اچھا کئے۔"

(B) Sahaba RZ who were unaware about this permission or order were upset a little. Listening to this Mahdi AHS said, " They went on my permission and orders, and those who did not go, did well"

(125) حضرت سید محمود رضی اللہ عنہ کے ماموں صاحبؓ کسی دعوت میں خفیہ طور پر مجبوراً چلے گئے لیکن ماموں کا محترم رشتہ کسی رعایت کے قابل نہ رہا۔ حضرت سید محمودؓ نے باز پرس کی زجر و توبیخ فرمائی ادھر ماموں صاحبؓ کی دینداری کا وہ حال کہ تسلیم و رضا میں اپنی عزت اور وجاہت کو اُنھوں نے قربان کر دیا ۔

(125) Hazrat Syed Mahmood RZ's uncle secretly went in feast out of Daira but Hazrat Syed Mahmood RZ did not do any special concessions for his own uncle and rebuked him

(126) کاسبین کے لئے بھی زجر و توبیخ و تہدید کہ ایسا طریق نہ اختیار کریں جس سے فقراء کے توکل میں خلل واقع ہو جائے۔

(126) Kasibeen got rebuked for disturbing fuqara's Tawakkul

(128) دنیاداروں سے فقراء کا ربط پسند نہ کیا جاتا تھا۔

(128) Fuqara's contacts with seekers of world (duniya-daran) was never liked

(129) حضرت سید محمودؓ کا بادشاہ زادی کے خط پر اِس لئے رونا کہ یہ اہلِ دنیا سے ربط کی علامت ہے۔

(129) Hazrat Syed Mahmood RZ lamented/cried at princess' letter because he was remembered by the seekers of world

(130) ایک امیر کے گھر پر ایک شخص فقرائے مہدویہ کا بھیس بدل کر گیا تو آئینِ دائرۂ مہدویہ کی شہرت کی بناء پر اِس کی سخت ذلت و مذمت کی گئی۔

(130) One imposter went to a rich person's residence begging, who got disgraced very badly. Since it was against Mahdavia Daira's Rules

(243) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دو کپڑے رکھتا ہو برہنہ شخص کو نہ دے تو وہ منافق ہے۔

(243) Hazrat Mahdi AHS said, "One with two sets of clothes should donate one to fellow brother

(244) حضرت سید محمودؓ کے دائرہ میں جن لوگوں سے خلاف ورزیاں سرزد ہوتیں اُن کی پوری تحقیق اور تمام صحابہؓ و مہاجرینِ رضوان اللہ عنہم اجمعین کے مشورہ کے بعد حضرت سید محمود رضی اللہ عنہ' از روئے شرع احکام جاری فرمایا کرتے تھے۔

(244) Whoever the wrongdoer, was punished after consulting brothers of Daira of Hazrat Syed Mahmood RZ

(301) حضرت مہدی علیہ السلام نے لیلتہ القدر میں دوگانہ باجماعت خود اپنی امامت میں ادا فرمایا اور حضرت سید خوندمیرؓ نے بھی اِس کی پابندی کی ہے۔

(301) Hazrat Mahdi AHS performed Sab-e-Qadr under his own Imamate. Hazrat Syed Khundmir RZ also did the same punctually

دربیانِ تاکیدِ عمل

(63) عمل کی کوشش کی جائے نہ ہوسکنے کی صورت میں احکام چھپانے کی کوشش، حق پوشی ہے۔ اور یہ بھی کفر ہے۔

(63) Must try to practice as much as possible, but if lacking, hiding commandments is hiding Truth and it is Kufr.

(133) حضرت مہدی علیہ السلام آثارِ متبرکہ طلب کرنے والوں سے فرمایا کرتے کہ "عمل کرو بندہ کا پوست بھی پہن لوگے تو بغیر عمل نجات نہ مل سکے گی۔

(133) Hazrat Mahdi AHS said, "Practice, Even if you wear my skin, you will not be Forgiven"

(134) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ "پرسش عمل کی ہوگی نہ کہ نسب کی"۔

(134) Hazrat Mahdi AHS said, "You will be asked about deeds, not pedigree"

(191) حضرت مہدی علیہ السلام فقراء کے حجروں میں فقراء کی بہ ذاتِ خود نگرانی فرماتے تھے۔ اگر تعمیلِ حکم میں پاتے تو خوش ہوتے ورنہ زجر و توبیخ فرماتے تھے۔

(134) Hazrat Mahdi AHS used to visit seekers' rooms

(193) صرف اقرار و اعتقاد کافی نہیں۔ عمل کی سخت ضرورت ہے۔

(193) Hazrat Mahdi AHS said, "Only confirming Mahdi AHS is not enough, Practice is strictly needed

(223) ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ --الخ (سورۃ فاطر-32) کی تفسیر میں " ظالم لنفسہٖ" "مقتصد" " سابق بالخیرات" کی توضیح حضرت مہدی علیہ السلام نے بیان فرمائی۔

(223) Mahdi AHS explained, (Sabiq-bil-Khiraat) this Verse favors Mahdavis: Malakuti, Jabaruti, Laahuti

(238) حضرت مہدی علیہ السلام آثارِ متبرکہ طلب کرنے والوں سے فرمایا کرتے تھے کہ عمل کرو بندہ کا پوست بھی پہن لوگے تو بغیر عمل نجات نہ مل سکے گی۔

(238) Hazrat Mahdi AHS said, "Practice, Even if you wear my skin, you will not be forgiven"

(286) حضرت سید محمودؓ نے فرمایا "قال باحال چاہیئے"۔

(286) Hazrat Syed Mahmood RZ said, " Practice should be similar to words"

(299) حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنے آخر وقت رونے والوں سے فرمایا کہ "اللہ تعالٰی کی طرف سے جس طرح باخبر کرنا تھا کر چکا اب عمل کرنا یا نہ کرنا تم جانو۔"

(299) Hazrat Mahdi AHS said, "I have conveyed all that was to be conveyed to people who are crying"

دربیانِ ایمان

(17) ایمان گھٹنے بڑھنے کے بارے میں علماء کا سوال۔ حضرت مہدی علیہ السلام کا جواب۔

(17) Hazrat Mahdi AHS replied to the scholars, on increase and decrease of the Faith (Iman)

(220) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ "ایمان ذاتِ خدا ہے"۔

(220) Hazrat Mahdi AHS said, "Faith is the zath of Allah"

دربیانِ رموزِ حقیقت

(88) تا بیانِ حق عوام کے فہم سے بالاتر ہے اس لئے

(89) مخالفت کرنے لگتے ہیں۔

(88&89) Hazrat Syed Khundmir RZ said, " Bayan-e-Haq is above the wisdom of common people, so they oppose"

(221) حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت مہدی علیہ السلام تک فیضانِ ولایت جو آیا ہے اِس کی توضیح حضرتؑ نے تمثیلی انداز میں بیان فرمائی ہے۔

(221) Hazrat Mahdi AHS explicated the "Faizaan-e-Vilayat descending from Adam AHS till Mahdi AHS himself.

(226) شریعت سے متعلقہ اُمور بیان کئے جاسکتے ہیں اور حقیقت کے مسائل بیان میں نہیں آسکتے۔

(226) Hazrat Mahdi AHS said, "The Shariyah (Shariyat) can be explained but not the Haqeeqat"

دربیانِ علمِ خواندن

(21) علم پڑھنے کے بارے میں علماء کا سوال۔ اور حضرت مہدی علیہ السلام کا جواب۔

(21) Hazrat Mahdi AHS's reply to the Scholars on forbidding of learning;

(158) تا ایک صحابیؓ کا علم پڑھنے کی اجازت چاہنا،

(159) حضرتؑ کا جواب۔

(158&159) Hazrat Mahdi AHS's reply to One companion's (Sahabi's) RZ who sought permission for learning Ilm

(160) حضرت ملک بخن ؓ کا قرآن خوانی کی نسبت سوال۔ حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ کا جواب۔

(160) Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ's reply to Hazrat Malik Bukhan RZ regarding reading Qur'aan

(161) حضرت بندگی میاں شاہ نظامؓ کے ہاتھ میں حدیث کی کتاب تھی حضرت مہدی علیہ السلام نے مطالعہ سے منع فرمایا اور شغلِ ذکر میں منہمک رہنے کی ہدایت فرمائی۔ ایک عرصہ بعد حضرتؑ نے اِس کے مطالعہ کا حکم دیا۔

(161) Hazrat Mahdi AHS forbidden Sha Nizam RZ form reading a book and instructed him to keep himself busy in Zikr and then after sometimes he asked him to read the book on Hadis

(162) احمق کے ضمیر کی سختی کی نسبت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا فرمان۔

(162) Hazrat Isa AHS explained the tenaciousness of a stupid scholar

(163) الف۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے علمِ دین سیکھنے کی اجازت دی ہے۔

(163) (A) Hazrat Mahdi AHS gave permission for learning Ilm-e-Deen

ب۔ حضرتؑ کے رفقائے کرام رسمیات کے طور پر نہیں، بلکہ بامعنی، حقائق شعارانہ طریق پر عبادت میں مشغول رہا کرتے تھے۔

(B) Hazrat Mahdi AHS's companions were engaged in meaning full, righteous deeds (Ibadat)

(164) حضرتؑ نے علمِ لابدی کی تحصیل کا حکم دیا ہے۔

(164) Hazrat Mahdi AHS has commanded to learn necessary knowledge "Ilm-e-labadi"

(165) حضرتؑ نے فرمایا کہ قرآن سمجھنے کے لئے نورِ ایمان کافی ہے۔

(165) Hazrat Mahdi AHS said, "Light of Faith is enough to understand the meaning of Qur'aan"

(166) تا ایک کتاب پڑھنے سے حضرتؑ نے اس لئے منع فرمایا کہ شغلِ ذکر کا جو درس دیا گیا تھا اس

(169) کی مشق مقدم تھی تا کہ باطن کھل جائے اور وہ کتاب بخوبی سمجھ سکیں۔

(166&169) Hazrat Mahdi AHS said, "Try remembrance of Allah instead of reading books, so the insight opens up"

(170) الف۔ صرف اُمی ہی کو علمِ لدنی عطا ہوتا ہے۔

(170) (A) "Ilm-e-Laddunni" Knowledge obtained directly from Allah is granted to the illiterate "Ummi" only

ب۔ حضرت مہدی علیہ السلام کو جب تعلیمِ بلاواسطہ کا فیضان ہونے لگا تو علوم کسبیہ ماند پڑ گئے۔

(B) When Hazrat Mahdi AHS started to receive "Faizaan-e-Taleem-e-Bila Wasita" all earned learnings went dim

(171) اُمی سادہ لوح ہوتا ہے۔ اُس میں قبولیت کی استعداد عموماً پائی جاتی ہے۔

(171) The Illiterate is simple; he usually has ability to adopt

(172) بعض نے علمِ ظاہر کی تحصیل کی اجازت چاہی۔ حضرتؑ نے ایک رباعی پڑھ دی جس کا مفہوم یہ ہے کہ اُس علمِ فریضہ کی طلب پیدا کرو جس سے صفاتِ حق کی تحقیق ہو سکے۔

(172) Some sought permission to learn (common/apparent) knowledge, Mahdi AHS read some lyrics that described to keep the desire to learn "Ilm-e-Fareeza" so the research of attributes of Allah could be learnt

(173) الف۔ بہت پڑھ لینے کے بعد غرور و تکبر اور غلبۂ طلبِ دنیا کے اندرونی حملہ سے بچنا چاہیئے۔

(173) (A) After gaining worldly knowledge one should be away from arrogance and proudness and from the inner attack of domination of worldly desire

ب۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی تعلیم پر عمل کرنے ہی سے بچ سکتے ہیں۔

(B) Only Practicing on Hazrat Mahdi AHS's teachings can save

(236) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے علم نہ پڑھا ہو بیانِ قرآن کرے تو وہ بے دیانت ہے۔

(236) Hazrat Mahdi AHS said, "Unlettered person is dishonest if he explains Qur'aan"

(237) حضرت شاہِ نظامؓ نے حضرت مہدی علیہ السلام سے عرض کی کہ اجازت ہو تو بندہ خلوت سے کبھی باہر نہ آئے گا۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ کسی سے دین کا بیان سنو یا خود کسی کو سناؤ۔

(237) Hazrat Sha Nizam RZ asked Hazrat Mahdi AHS, if permitted Banda will never come out of seclusion (khilwat). Hazrat Mahdi AHS said, " Hear or say Faith narrations to someone"

(278) بعض لوگ وعظ یا کسب یا علمِ ظاہری چھوڑ دینے کی اجازت چاہتے تا کہ ذکر قائم ہو۔ حضرت مہدی علیہ السلام ہر ایک کو یہی جواب دیتے کہ کیوں چھوڑتے ہو ذکر کی کوشش کرو۔ اگر کوئی بغیر پوچھے ترک کر دیتے تو آپ فرماتے کہ تم نے مردانگی کی ہے۔

(278) . If anyone sought Mahdi AHS's permission to give up his job (kasab), Hazrat Mahdi AHS would advise him to "Try Zikr." If someone denounces the world without asking, he would say, "You have shown virility"

دربیانِ ناسخ و منسوخ

(97) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ قرآنِ مجید کی کوئی آیت منسوخ نہیں۔ اور اِس میں تکرار، حشو، معترضہ اور حرفِ زائدہ بھی نہیں ہے (یعنی ہر ایک اپنے محل و موقع کے لحاظ سے بجائے خود مخصوص ہے) اور اس کا استعمال بے ضرورت نہیں ہوا ہے۔

دربیانِ حرمتِ اذاں و تکبیرِ اولیٰ

(208) حضرت سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کا بھی یہی عمل تھا۔

(208) Hazrat Syed Khundmir RZ also practiced the same

(209) الف۔ جماعت کی نماز میں شریک ہوتے وقت کوشش کی جائے کہ تکبیرِ اولیٰ فوت نہ ہو۔

(278) (A) Try not to miss the Takbeer-e-Oola in a congregation prayer

ب۔ حضرت مہدی علیہ السلام اذاں سننے کے بعد ہاتھ سے لقمہ چھوڑ کر کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

(B) Hazrat Mahdi AHS used to stop eating as soon as the prayer-call started

دربیانِ اخلاق و آدابِ صحابہؓ

(78) تا (79) ملاقات کے وقت صحابہؓ کا باہمی برادرانہ و مساویانہ برتاؤ۔

(78&79) Brotherly and equal respect for visiting companions

(80) صحابہؓ منتظرِ سلام نہ رہتے تھے۔ کسی بھائی کو پنکھا نہ کرنے دیتے تھے۔

(80) Companions RZ did not wait for somebody to salute

(81) الف۔ صحابہؓ کسی کو جوتے اٹھانے نہ دیتے تھے۔

(81) (A) Companions RZ did not allow anybody to lift their footwear

ب۔ حضرت میاں عبدالرشیدؓ اس کتاب کے مولف لکھتے ہیں کہ صحابۂ کرام میں اتنی زیادہ تواضع تھی کہ تفصیل معذ ر ہے۔

(B) Hazrat Miyan Abdur Rasheed RZ, the compiler of this book writes, "The companions respected each other so much that it cannot be described in detail"

(145) حضرت سید محمودؓ کا فقراء کے لئے ایثار اور جذبۂ دستگیری۔

(145) Hazrat Syed Mahmood RZ was very patronizing helping hand and sacrificing for the Fuqara'

(146) الف۔ حضرت سید محمودؓ کا فقراء کے لئے ایثار اور جذبۂ دستگیری۔

(146) (A) Ditto

ب۔ فقراء کو کھانے کے لئے قرض کرنے کی ممانعت۔

(B) Fuqara' were prohibited from borrowing for food

(235) حضرت سید محمودؓ کے وصال کے بعد صحابہؓ و مہاجرینؓ کا بیانِ قرآن کی نسبت باہم ایک دوسرے کی طرف توجہ کرنا بالآخر حضرت سید خوندمیرؓ کا بیانِ قرآن کرنا۔

(235) After the demise of Hazrat Syed Mahmood RZ the Companions and Migrants started looking at each other for Bayan-e-Qur'aan, Hazrat Syed Khundmir RZ finally presented Bayan-e-Qur'aan

(248) حضرت مہدی علیہ السلام نے نیستی و فنا کی تعلیم دی ہے۔ دوسروں پر اپنی فضیلت بیان کرنا ہستی کی صفت ہے۔ اپنے آپ کو اہلِ فضل سمجھنا مہدی علیہ السلام کے فرمان کے خلاف ہے۔

(248) Hazrat Mahdi AHS has taught the humility and nothingness. Showing superiority over others is own existence. Thinking ourself greater is against the teachings of Mahdi AHS

(263) الف۔ حضرت سید محمودؓ و حضرت سید خوندمیرؓ کا باہم انتہائی مخلصانہ و برادرانہ برتاؤ۔

(263) (A) Hazrat Syed Mahmood RZ and Hazrat Syed Khundmir RZ's extremely brotherly and loving treatment toward each other

ب۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے سیدینؓ کو برادرِ حقیقی کی بشارت دی ہے۔

(B) Hazrat Mahdi AHS has given "Real Brothers" Annunciation (Basharat) to Sayyidain RZ

دربیانِ فضائلِ صحابہؓ

(69) جس طرح اصحاب صفہؓ دورِ نبوت میں تھے اِسی طرح اصحابِ مہدیؑ دورِ ولایت میں ہیں۔

(69) Companions of Hazrat Mahdi AHS RZ in the era of Vilayat were same as As-haab-e-Sufa RZ in era of Nabuwwat

(222) حضرت سید خوندمیرؓ نے یہ روایت بار بار بیان فرمائی ہے کہ وصال کے وقت حضرت مہدی علیہ السلام حضرت میاں امین محمدؓ کے گود میں سر رکھ کر لیٹے ہوئے تھے جب حضرت سید خوندمیرؓ پہنچے تو حضرتؑ نے اُن کے گود میں سر رکھدیا۔ اور یہ آیہ شریفہ تلاوت فرمائی۔۔۔

" قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ ط "۔ پھر آپ نے یہ آئیہ شریفہ تلاوت فرمائی۔

"وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾"۔ (سورۃ یوسف)

(222) On death bed Hazrat Mahdi AHS said, recited the above Qur'aanic Verse and "Both of us(Prophet Muhammad and Hazrat Mahdi AHS) are not polytheists."

(246) حضرت سید محمودؓ و حضرت سید خوندمیرؓ اپنے رفقاء کی جماعت کے ساتھ فراہ مبارک کے قریب پہنچے تو حضرت مہدی علیہ السلام نے بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور اِن دو جوانوں کی خصوصیات بیان فرمائیں۔

(226) When Hazrat Syed Mahmood RZ and Hazrat Syed Khundmir RZ with their companion, reached near Farah Mubarak, Hazrat Mahdi AHS expressed his extreme happiness and described their great attributes

(247) دو نوجوانوں کی فضیلت اور اُن کے نام کی تخصیص کے متعلق صحابہؓ میں گفتگو ہوئی اور حضرت بی بی بون رضی اللہ عنہا سے اِس روایت کی سب صحابہؓ کی موجودگی میں تحقیق کی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ دو نوجوانان حضرت سید محمود و سید خوندمیر ہیں رضی اللہ عنہما۔

(247) Companions discussed the particular names and superiority of the two young As-haab and investigated with Hazrat Bibi Boon RZ to find out that those young Ashaab were, Hazrat Syed Mahmood RZ and Hazrat Syed Khundmir RZ.

(249) الف۔ بعض مہاجرینؓ نے فرمایا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے دو جوانوں کی تخصیص نمازِ عصر کے بعد جس وقت بیان فرمائی اِس روز نمازِ عصر میں حضرت سید خوندمیرؓ پر حق تعالٰی کی جانب سے بشارت کا انکشاف ہوا تھا۔

(249) (A) Some Migrants RZ said Hazrat Mahdi AHS had revealed the peculiarity of the two young Ashaab after Asar prayer. On that day the Annunciation (Basharat) was revealed to Hazrat Syed Khundmir RZ from Allah SWT

ب۔ اس روز دوسرے صحابہؓ کے لئے بھی بشارات بیان ہوئی ہیں۔

(B) On that same day other companions also got Annunciations (Basharatein)

(250) حضرت مہدی علیہ السلام نے حضرت سید خوندمیرؓ کا ہاتھ پکڑ کر حجرہ میں لے جاکر اپنے سینۂ مبارک پر ہاتھ رکھتے ہوئے فرمایا کہ جو کچھ اِس سینہ میں نزول ہوتا ہے وہ تمہارے سینہ میں ہوتا ہے۔ پھر سید خوندمیرؓ کے سینہ پر دستِ مبارک رکھکر فرمایا کہ جو کچھ تمہارے سینہ میں نزول ہوتا ہے بندے کے سینہ میں اِس کا ظہور ہوتا ہے۔

(250) Hazrat Mahdi AHS held Hazrat Syed Khundmir RZ's hand and took him to the Hujrah (room) and by keep his hand on his own chest said whatever is being revealed in this chest (heart) that is being revealed in your chest (heart). Then keeping a hand on Syed Khundmir RZ's chest Hazrat Mahdi AHS said whatever is being revealed in your chest (heart) in being revealed in this Servant of Allah's (Banda) chest (heart)

(251) الف۔ حضرت میاں یوسفؓ کا روحی تجلی کی وجہ (ہو آہ) کرنا۔

(251) (A) Because of soul magnificence Hazrat Miyan Yousuf RZ started doing Ho, Aah

ب۔ حضرت مہدی علیہ السلام کا حضرت سید محمودؓ کو اُن کے مقام کی خبر دینا اور اپنے مقام تک رسائی کی تمنا پیدا کرانا۔

(B) Hazrat Mahdi AHS informed Hazrat Syed Mahmood RZ's ranks and encourage him to wish to reach his heights

ج۔ حضرت سید خوندمیرؓ کے شرفِ تجلی اور کمالِ ضبط کا بیان حضرت مہدی علیہ السلام کی زبانِ مبارک سے۔

(C) Hazrat Mahdi AHS described with his own tongue the control of Hazrat Syed Khundmir RZ's Divine Magnificence

(252) حضرت مہدی علیہ السلام نے جامع مسجد تشریف لے جاتے ہوئے فرمایا "بھائی سید محمودؓ میرے برابر مت چلو۔ آگے ہو جاؤ یا پیچھے خدائے تعالیٰ غیور ہے۔

(252) Hazrat Mahdi AHS said to Bhai Syed Mahmood RZ on their way to Jama' Masjid, "Walk ahead or come behind me"

(253) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا بھائی سید محمودؓ تم کو سیر نبوت اور سید خوندمیرؓ کو سیر ولایت حاصل ہے

(253) Hazrat Mahdi AHS said to Bhai Syed Mahmood RZ "You have stroll in Nabuwwat"

(254) حضرتؑ نے فرمایا کہ یہ دو جواناں جو سیدھے و بائیں جانب بیٹھے ہوئے ہیں اُن کے لئے فرمان ہو رہا ہے اُن (کے باطن) کی پرورش ہماری بارگاہ سے بے واسطہ ہو رہی ہے۔

(254) Hazrat Mahdi AHS said, " These two young men are directly brought up from Our Court"

(255) الف۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے (فرامین پر صحابہؓ کا ایقان)

(255) (A) The Companion (Sahaba) RZ had complete trust in Hazrat Mahdi AHS

ب۔ حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ کے شرفِ بیانِ قرآن پر اکثر صحابہؓ کا اتفاق۔

(B) Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ's Bayan-e-Qur'aan was unanimously approved by the rest of Companions (Sahaba) RZ

(256) حضرت سید خوندمیرؓ نے بار بار اس کا ذکر فرمایا ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام اُن کے حجرے میں تشریف لایا کرتے اور حق تعالٰی کی جانب سے اُن کے حق میں بشارت سنایا کرتے تھے۔

(256) Hazrat Mahdi AHS had many glad tidings in favor of Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ

(257) حضرت سید خوندمیرؓ کے ایک خواب کی تعبیر میں حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم حاملِ بارِ ولایت ہو تم کو میری ذات میں فنا حاصل ہے۔

(257) On one of Hazrat Syed Khundmir RZ's dream's interpretation (Ta'beer) Hazrat Mahdi AHS said, "You are "Hamil-e-Bar-e-Amanat" (the burden of Vilayat) you have complete "Fana" in my zaat

(259) حضرت سید خوندمیرؓ نے خواب دیکھا کہ بعض صحابہؓ اُن کی مخالفت کر رہے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے سن کر فرمایا ایسا ہی ہے۔

(259) Hazrat Syed Khundmir RZ saw a dream that the Companions RZ (Sahaba RZ) are doing opposition of him. Hazrat Mahdi AHS said, " ditto same will happen

(260) حضرت مہدی علیہ السلام نے دو صحابیوںؓ کو ابراہیم علیہ السلام کے مقام کی سیر حاصل ہونے کی بشارت دی۔

(260) Hazrat Mahdi AHS gave glad tidings to two companions RZ of Hazrat Ibrahim AHS

(261) حضرت سید خوندمیرؓ نے دیدارِ الٰہی جو بارِ امانت ہے اُس کو پورا کرلیا۔ صرف ایک امانت (شہادت) باقی ہے۔

(261) Hazrat Syed Khundmir RZ had the Vision of Allah which is the Burden of Vilayat, which he had achieved, now only one thing Martyrdom is to be done

(262) حضرت سید خوندمیرؓ اور اُن کے رفقائے کرام کو دیدارِ الٰہی سے مشرف ہونے کی بشارت۔

(262) Hazrat Syed Khundmir RZ and his Companions got Glad Tiding of Vision of Allah

(263) حضرت سید محمودؓ کے لئے جو بشارتیں دی گئیں وہ حضرت سید خوندمیرؓ کے لئے بھی دی گئیں دونوں کو برادرِ حقیقی کا لقب عطا ہوا۔

(263) Whatever Glad Tidings were given to Hazrat Syed Mahmood RZ were given to Hazrat Syed Khundmir RZ, both were granted the title of "Real Brothers"

(269) حضرت شاہِ نعمتؓ کے ایک خواب سے نفس و ہوس پر غالب ہو جانے کی تعبیر حضرت شاہِ خوندمیرؓ نے فرمائی۔

(269) Hazrat Syed Khundmir RZ gave the explanation of a dream of Hazrat Sha Ne'mat RZ that he will overcome on lust and desire

(271) حضرت شاہِ نعمتؓ کو اُن کے توکل کے مرتبہ کی بشارت۔

(271) Hazrat Sha Ne'mat got Glad Tidings of his ranks, in Trust of Allah

(272) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بعد ایسے لوگ بھی رہیں گے جن سے اقامتِ دین میں ترقی ہو گی۔

(272) Hazrat Mahdi AHS said, "There will be people who will establish faith (deen) after me

(302) حضرت شاہِ نظامؓ کو حضرت مہدی علیہ السلام کی طرف سے دیدن و چشیدن 1 ، دریا نوش 2 ، مست ہشیار 3 ، کشکِ ملامت 4 ، مل ھو کل فیہ 5 ، گواہِ رویتِ الٰہی چشمِ سر 6 ، رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ (سورۃ النور-37) بشارتیں عطا کی گئیں۔

(302) Hazrat Mahdi AHS's (6) Glad Tidings in favor of Hazrat Sha Nizam RZ

دربیانِ قَاتَلُوَا وَ قُتِلُوَا

(174) حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کی شہادت سے قبل علماء و حکام کی جانب سے مہدویوں کو بہت کچھ اذیتیں دی گئی ہیں اور قتل کے فتوے جاری کئے گئے ہیں اور حضرتؓ نے اپنے مذہب کی صفائی پیش کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔

(175) منکرین کی فوج کا حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ سے اخراج کا مطالبہ اور حضرتؓ کا جواب۔ نیز حضرتؓ نے پیش آنے والے بعض اُمور کو صاف صاف بلکہ زور دے کے بیان فرمایا ہے۔ آپؓ نے جو جو فرمایا من و عن پورا ہوا۔

(176) بعض صحابہؓ نے حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ کے خلاف تحریر تیار کر کے روانہ کی اس پر باہم بحث و گفتگو بھی ہوئی اور حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ نے اپنے موقف کو واضح کرنے کی سعی فرمائی ہے۔

(176) Some Companions Mahzara documentary against Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ

(177) جنگ کے آثار بالکل سامنے آچکے تو کتبہ سے جن صحابہؓ کا تعلق تھا اُنھوں نے حکومتِ وقت سے ربط قائم کرنے اور جنگ کو ٹال دینے کی کوشش کی۔ اور مہلت چاہی۔ اور اِس قتال کو ناجائز قرار دیا۔

(177) As the battle signs were clear those companions who opposed, approached to the Government and said, "We have dissociated from Miyan Khundmir RZ"

(178) حضرت بندگی میاں شاہِ دلاور رضی اللہ عنہٗ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہو چکا کہ حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے جو کچھ کیا حق پر کیا ہے۔

(178) Hazrat Bandagi Miyan Sha Dilawar RZ found out from Allahu Ta'aala that whatever Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ had done was right, and was based on Truth

(179) حضرت میاں ملک جیو رضی اللہ عنہٗ نے چالیس دن رات باوضو رہ کر خدائے تعالیٰ سے معلوم کیا کہ حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ نے جو کچھ کیا برحق تھا۔

(179) Hazrat Bandagi Miyan Malik Jio RZ stayed under ablution/purification for 40 days and found out from Khuda-e-Ta'aala that whatever Hazrat

Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ had done was right and was based on Truth

(180) حضرت بندگی میاں ملک جیوؓ نے حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ کے برحق ہونے پر استدلال کرنے کا پرزور دعویٰ فرمایا ہے۔(حالانکہ یہ بزرگ کتبہ نویسوں میں شامل تھے)

(180) Hazrat Bandagi Miyan Malik Jio RZ argued that Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ was right and was on Truth

(181) حضرت بندگی میاں شاہِ نعمتؓ نے بندگی میاں سید خوندمیرؓ کا ساتھ نہ دینے پر اظہارِ افسوس کیا۔

(181) Hazrat Bandagi Miyan Sha Ne'mat RZ was rues for staying aloof from Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ

(182) صفتِ قاتلواو قتلوا کے ظہور کی بشارت۔

(182) Glad Tiding of the Attribute of "Fought and Fallen"

(183) صفتِ قاتلوا و قتلوا کا پورا ہونا حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ کی ذات سے مخصوص تھا۔

(183) The Attribute of "Fought and Fallen" had to be completed through the zaath of Hazrat Bandagi Miya Syed Khundmir RZ was specific

(184) طریقِ قتال اور کلمہ گویوں سے قتال جائز ہونے کے بارے میں توضیحات۔

(184) Explications of the permission to battle against Kalima Go people

(186) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ مؤمن کو عمداً قتل کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

(186) Hazrat Mahdi AHS said, "One who kills a Mo'min purposely will be in Hell forever

(187) حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے ملا شیخ کبیر شیخ الاسلام کے پاس ایک خط روانہ فرمایا ہے۔ جس میں اپنے مذہب کی حقیقت واضح فرمائی۔

(187) Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ sent a letter to Mullah Kabeer Shaikul Islam in which he explained the truth of religion and faith

(245) حضرت سید خوندمیرؓ کی تاریخ شہادت پر ایک نظم میں لفظِ "ظل"(930) سے سنِ شہادت معلوم ہوتا ہے۔

(245) One poem on Hazrat Syed Khundmir RZ's Martyrdom, reveals the chronogram "ZIL" 930 H

(298) فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ --الخ (سورۃال عمران-195) پر حضرت مہدی علیہ السلام نے بیان فرمایا اور حضرت سید خوندمیرؓ پر جو سختیاں پڑنے والی تھیں بیان فرمائیں۔

(298) Hazrat Mahdi AHS described with Qur'anic Verse (3-195) and the hardship of Hazrat Syed Khundmir RZ

دربیانِ تاویل و تحویل

(51) حضرت سید خوندمیرؓ نے فرمایا کہ فرامینِ حضرت مہدی علیہ السلام میں تاویل و تحویل کی جائے تو بندہ ہرگز برداشت نہیں کر سکتا۔

(51) Hazrat Syed Khundmir RZ said, "He cannot tolerate any "Taaweel wa Tahweel" (Paraphrase and Conveyance) in the Parables/Sayings of Hazrat Mahdi AHS"

(185) حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدی علیہ السلام کی صحبت سے حضرت کے آخر وقت تک استفادہ کیا ہے اور حضرت مہدی علیہ السلام کے فرامین میں کوئی تاویل و تحویل کرنا آپ نے مہدی علیہ السلام کی خلاف ورزی قرار دی ہے۔

(185) Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ benefited with the Holy Companionship of Mahdi AHS until the last minute of his life, and he considered doing "Taaweel wa Tahweel" (Paraphrase and Conveyance) was disobedience

دربیانِ اتفاق و اتحاد و ایثار

(90) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں مباحثہ کرنے والی دو جاہل جماعتوں کی وجہ سے دین کو نقصان پہنچے گا ایک جماعت معانی (باطن کے مسائل) میں غلو کرے گی اور ایک جماعت ظاہر لفظ پر اڑ جائے گی۔ دونوں کو دین سے بہرہ حاصل نہ رہے گا۔(اللھم احفظنا عن الشرورو الفتن)

(90) Hazrat Mahdi AHS said, in the Last Era there will be two clashing groups by whom the Faith Deen would be at loss, both of these group will not get benefitted with the Bahra

(240) نصرتِ دین، باہمی اتفاق اور ایثار الموجود سے ہو سکتی ہے۔ اور ہزیمتِ دین، باہمی اختلاف اور بخل کی وجہ ہوا کرتی ہے۔

(240) Hazrat Mahdi AHS said, Unity and sacrifice will help religion; disunity and miserliness harm it

(241) ایک کمرے میں دو فقیر ہوں تو باہم خدمت و مدد کریں تا کہ عباتِ الٰہی دونوں کے لیے آسان ہو۔ بلکہ تمام ضروریات میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرتے تھے۔

(241) Hazrat Mahdi AHS said, "Two brothers should live in a room and help each other in Ibadat and in all necessities

(242) حضرت سید خوندمیرؒ ابتلا کے وقت خود کمبل پہن لیتے گھر میں جو رہتا سب کچھ فقراء پر تقسیم کر دیتے تھے۔

(242) Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ at times of infestation/ suffering used to rap around blanket and whatever available would give it to the Fuqara'

(243) حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دو کپڑے رکھتا ہو برہنہ شخص کو نہ دے تو وہ منافق ہے۔

(243) Hazrat Mahdi AHS said, ". One with two sets of clothes should give one to fellow brother"

☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

INTRODUCTION

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھُوَ قَائِمٌ بِذَاتِہٖ لِکُلِّ شَیۡءٍ مِّنۡہُ الۡوُجُوۡدُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ ھُوَالۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الۡوَدُوۡدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالتَّحِیَاتُ عَلٰی اَفۡضَلِ الۡاَنَامِ مُحَمَّدِنِ الۡمُصۡطَفٰی خَاتِمِ اَنۡبِیَائِہٖ وَعَلٰی خَاتِمِ وِلَایَتِہِ الَّذِیۡ کَانَ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ خَلِیۡفَۃُ الرَّحۡمٰنِ سَمِیُّ النَّبِیِّ الۡمَوۡعُوۡدُ مُجِیۡبُہٗ فِیۡ آخِرِالزَّمَانِ وَعَلٰی آلِھِمَا وَاَصۡحَابِھِمَا اَجۡمَعِیۡنَ الرَّاشِدِیۡنَ الصَّالِحِیۡنَ ھُمۡ اَصۡحَابُ الۡیَقِیۡنِ الَّذِیۡنَ صَعِدُوۡا ذَرۡوَۃَ الدِّیۡنِ *** آمین

Praise to Allah, the One who is Self-Existent, and from Him everything gets its existence. There is no God but He and there is no participant to Him. He alone is Ever-Living, Ever-Lasting and the Most-Loving. May Blessings and Greetings of Allah be on Muhammad SAWS. The Favorite of Allah, and the Gracious amongst His creation and the Seal of the Prophets. Also, on the Seal of Saints, Who came with Bright Evidence from His Allah, the one who had the name of the Prophet SAWS, Caliph of the Compassionate (Khalifatur-Rahman) whose advent in the Last Era was promised. And also, upon their kin and the Companions, the righteous ones who treaded the right path and reached the summit of Faith.

This humble faqeer Abu Sayeed Syed Mahmood Tashrifullahi, son of Pir-o-Murshid Hazrat Faqeer Syed Abdul Hai alias Hafiz Miyan Sahib RA, respectfully states that the collection known as NAQLIAT-E-BANDAGI MIYAN ABDUR RASHIDRZ, which is a well-known, authoritative and old book, is being published in [Urdu] translation with necessary explications TAUZIHAT for the propagation of the religion and the benefit of the community. Our Mahdavi predecessors (Mutaqaddimeen), despite their helplessness and lack of means, have left us a wealth of literary works in the hands of the community. It is a great boon, because they were strict practitioners of the religious obligations like Renunciation, Migration, Trust in Allah and others. The glory of the Quranic phrase, "…the faithful, their

most intense love is for Allah alone" 1 was manifest from their deeds and practices. The cruelties of the governments and the opposing Scholars (Ulama) were also part of their lives. Writing and compiling was not an easy job under these unfavorable and trying circumstances. Later the Dairas (literally, a circle, localities here) of the fuqara' (indigent people) went on spreading far and wide. Communication difficulties of those days need not be dwelt upon. Today's facilities were not available then. When one went away and settled at a distant place, it was very difficult for him to return and meet his people again. Hence, they took with them as many copies of the available books as they could copy. This process of copying from copies resulted in numerous mistakes creeping into the books. It is not surprising to have such defects in the manuscripts of the literary works due also to the vagaries of the times and nature.

During the early period, there were strict limitations of the Daira, which continued till very recently. In certain places these limitations are there even now. Strict orders about the limitations of the Daira are laid down for both the fuqara' and the Kasibeen (Wage-Earners). These orders were followed with enthusiasm, love and devotion. The explanation of Qur'aan was a daily routine. Due to this everyone – men, women, children, literates and illiterates – were fully aware of the religious principles and practices. Hence, the common people did not need any books. Their knowledge used to be fresh from the bounty of the Company of the Truthful and their deeds performed with sincerity. Everyone – an illiterate or a scholar – used to become a shining star of Divine Guidance. All-round deterioration is rampant these days. The

1 (S. 2: 165 SAL)

limitations of the Daira have disappeared. The chances of benefiting from the Companionship of the Truthful are almost extinct. Due to this, the knowledge of religion has come down to a point where Mahdviyat appears to be confined to mere beliefs. Their specialty and fame are no more. Hence, it has become very necessary to make available the treasures of the writings of our predecessors to the members of the community after carrying out necessary corrections under the relevant principles. Be it known, therefore, that this is for the information of the people only. The Mo'min (True Believer) cannot be indifferent to the Companionship of the Truthful, which is an obligation (Farz). The work we have mentioned here is not easy. Collecting all the

manuscripts that could be available from the respected Mashhayakheen and compiling a book under the principle of correction is in itself an important task. In this, it becomes necessary to follow the emulation procedure, avoid the style of appropriation and preserve the variations in writing. Otherwise, the defects that emerge and the difficulties that arise in argument would be well known to the men of knowledge. Although the term Naql or Naqliyaat (parables) is used to distinguish it from hadees (Tradition of the Prophet SAWS), the saying of Hazrat Mahdi AHS, being the Innocent Word (Kalam-e-Ma'soom), is to be obeyed as the Commandments of Prophet Muhammad SAWS, in accordance with the principles and beliefs. It is also accepted as superior to the commands of the religious directors (Mujtahideen), because the latter are not Innocent (Ma'soom). Hence, the particularity and the importance of the book of Naqliyaat (parables) are greater.

WHY THIS BOOK?

I had been nursing the idea of compiling such a book for a long time. The basis of this thought is a historical incident of 1347 AH when the group of Muqallideen-e-Mahdavia was formed. The religious zeal for unity was at its peak. Thinking this to be an opportune moment, my teacher, the late Janab Maulana Syed Najmuddin Sahib Al-Ma'ee of Kala Dera, Chanchalguda, decided to fulfill an important need of the community. He started the work of correcting and compiling the book, Insaf Nama, by Hazrat Bandagi Miyan Waliji RA. A large number of manuscript copies of the book were borrowed from many sources. Since he was ailing for a long time, the work of some pages had been completed. His condition deteriorated. And finally, he passed away. Sometime later, the prominent members of the group thought of completing the book. For this, the house of the late Janab Syed Ibrahim Sahib (former Residency Accountant), situated in Malakpet Jadeed, was chosen. Some selected people like the late Janab Faqeer Syed Yaqub Miyan Sahib of Akeli, the late Janab Ameer Miyan Sahib of Akeli, Janab Faqeer Syed Ismail Sahib of Hasteda, Janab Faqeer Ashraf Miyan Sahib of Daira-e-Nau, the late Janab Faqeer Abji Miyan Sahib of Masjid-e-Pukhta, Janab Syed Jalal Sahib Wajdi (Manager, Al-Mahdi Magazine) and Janab Syed Ishaq Sahib of Humnabad would assemble there every morning. The various manuscript copies of the book were distributed among these scholars. This humble faqeer was assigned the work of penning the new text. Every word or phrase was

read, compared in all the copies and the final text was written down after consultation. Any variations in the various copies were noted down with relevant references. For nearly six months, the work went on smoothly without any interruption. The work on the fifth chapter of the book (Insaf Nama) was about to be completed, when some unfavorable incidents occurred and the work could not be continued. Meanwhile, the demand for the return of the manuscript copies gained momentum. It is learnt that Janab Syed Ibrahim Sahib returned the manuscripts. The corrected copy of the text came into the possession of Janab Syed Husain Sahib Tashrifullahi (advocate, High Court) because he was the Secretary of the Jamaat-e-Muqallideen. He died on 25th of Zul-Hajja, 1364 AH. After that, this copy came into my possession. A study of the various manuscript copies of Insaf Nama which gave me considerable information about the variations in them. But this is not the occasion to go into the details. Some years later, I had occasion to go to Channapatna, Karnataka. My uncle, Janab Syed Roshan Sahib Tashrifullahi gave me a collection of books for reading. Among others, it had Naqliyat Hazrat Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ also. I was happy to see it because it had the qualities, which would help me overcome the regrets I had about the work of Insaf Nama left incomplete. The book was from the library of Janab Faqeer Syed Ashraf Miyan Sahib (Mutawalli of Jami'a Masjid, Channapatna), my uncle's father-in-law. I kept the manuscript with me with the permission of my uncle. I could not get any other manuscript at Channapatna. On return to Hyderabad, I had an occasion to meet Allamatul-Asar Faqeer Syed Shahabuddin Sahib and I told him about the book. He told me that the author of the book, Naqliyaat was a Sahabi (Companion of Hazra Mahdi AHS). He explained that the book was very important in extracting the religious commandments and formulating the issues. With great search, I was able to borrow three other manuscripts. One of them was obtained from Janab Faqeer Ameer Miyan Sahib of Akeli. The second came from Janab Faqeer Abdul Hai alias Shah Sahib Miyan Sahib of Basitpura, Kachiguda. This copy was from the library of his late murshid Hazrat Faqeer Ghazi Miyan Sahib. The third copy was from Janab Faqeer Baachu Miyan Sahib of Musaddiqabad (Uppalguda). We started the work with these four copies. In the initial work of comparing the copies or reading and listening, Janab Syed Jalal Sahib Wajdi of Daira-e-Nau helped us for a few days. When my cousin, the late Janab Faqeer Syed Muhammad alias Abji Miyan Sahib of Masjid-e-

Pukhta, came to know of our work, he showed me another manuscript of the book. Janab Faqeer Syed Dilawar Sahib of Begum Bazaar had copied it. Abji Miyan Sahib worked with us till the completion of work with that copy. He took it away after the work was over. Hence, we had five copies of the book with us. When we returned the copies of Janab Faqeer Ameer Miyan Sahib and Janab Shah Sahib Miyan Sahib to them, they returned to us the receipts we had given them when the books were borrowed. However, the copy of Janab Faqeer Baachu Miyan Sahib was with us for a long time. Later, it was returned. When it was needed again for revision, we obtained it through his murid, Janab Abdul Qadeer Sahib, Circle Inspector (Retired) of Police, resident of Qutbiguda, and returned it through him. In the work of revision also, he took great interest in reading and listening to the copy he had brought. Apart from this, during our work on Tauzihaat (Explications), whenever we needed any book, Janab Faqeer Syed Muhammad Sahib of Masjid-e-Pukhta, Janab Faqeer Shah Sahib Miyan Sahib of Basitpura, Janab Ameer Miyan Sahib of Akeli, Janab Faqir Syed Hyder Sahib of Channapatna, Maulvi Faqeer Syed Mahmood Sahib of Secunderabad and Maulana Syed Shahabuddin Sahib gave us any book we wanted. We are grateful to them all. LOST AND FOUND An incident worth mentioning is that I had to go to Kalmanuri, Parbhani Taluqa, where my younger brother, Dr. Syed Yusuf, M.B.B.S., was working. I was informed that he was sick. I took the copy of Naqliyaat belonging to Janab Faqeer Baachu Miyan Sahib with me for reading during the journey. Passengers from nine Taluqas entrain and detrain at the railway station of Nanded. Hence, there is great rush there. After I had detained and the train had left the station, I remembered that I had left the book in the compartment. I was shocked because the manuscript was old, rare and borrowed. It was of great help in the correction work. Every railway official I contacted in connection with the lost book disappointed me. Finally, I met the Stationmaster and told him of my predicament and anxiety and requested him with entreaties to help me. He immediately rang up the Poorna railway station, which was the next stop of the train. A reply arrived two hours later that the book could not be traced. I was in distress. The Stationmaster asked me about the value of the book. I told him it was "invaluable. It is our religious book. Hence, it is very important to us. None else would be interested in it to that extent." I gave the Stationmaster all the money I had save the bus fare to Kalmanuri, which was forty miles from

Nanded. Then, interrupting his official work, he telegraphically transmitted to the railway station, where the train was expected to be according to its timetable, all the details about the book and told me, "The book will come here by the train tomorrow, if it is found." The relationship of the heart that was established with Allah Most High at that moment is beyond description. Then I turned my attention to Hazrat Shah Yaqub Hasan-e-Vilayat RA whose Mausoleum is at Daulatabad, and humbly submitted, "The book of the sayings of your most venerable grandfather Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS on the way to your eternal resting place. It should come back safely." I postponed my journey to Kalmanuri, although the condition of my ailing brother too demanded my attention. The next day the train did come, but not the book. The stationmaster told me, "Go wherever you have to go. You will get your book on your return if it comes." My brother's father-in-law, the late Syed Mahmood, former superintendent, Excise, resident of Kala Dera Hyderabad was working at Nanded. I informed him about the missing book and requested him to keep in touch with the railway authorities. I went to Kalmanuri. My brother had recovered. I returned to Nanded the next day. When I came to the railway station, the Stationmaster gave me the glad tidings. The book had come. I paid the necessary amount of money to cover the expenses. When the book came into my hands, I saw that it was decently packed with the seal of the Aurangabad railway Police. The readers know that Aurangabad is eight hours train journey away from Nanded. There are many big and small railway stations on the way. Numerous people entrain and detrain at these stations. Despite all this, the return of a book that was lying uncared for on a seat is no ordinary event. Certainly, Allah Who answers the prayers had answered the supplications of this faqeer by the intervention of the soul of Bandagi Miyan Shah Yaqub Hasan-e-Vilayat RZ.

QUALITY OF THE BOOK Comparing the five copies of the manuscript of Naqliyaat has shown that the book has passed through three stages of development. The two copies of Janab Faqeer Ameer Miyan Sahib of Akeli and Janab Faqeer Syed Dilawar of Begum Bazar represent the first stage. They come to an end at 173 Naqliyaat (Parables). They appear to have been copied recently and were very much the same in the matter of correctness and errors. They could be the copy of each other. The copies of Janab Syed Ashraf of Channapatna and Janab Faqeer Ghazi Miyan of Basitpura appear to be of the second stage. The first of these two copies has 84 Parables in addition to

the 173 Parables in the copies of the first stage. In the second copy, some Parables are missing in the middle. This appears to be the mistake in copying, because these two copies appear to be of the same quality up to the end. The geographical distance between their sources is obvious. Their age too can be gauged by the quality of the paper. The date of copying is not mentioned in them. Otherwise, the difference between their timings of copying could be known. Be that as it may, these two copies are not of recent copying. In the copy of the third stage, there are 45 more Naqliyaat in addition to the 173 Naqliyaat of the first stage and the 84 Naqliyaat of the second stage copies. This copy greatly helped us in correcting the various versions of the Parables. Further, some incomplete Parables could also be completed with the help of this book. This copy contains the name of the copier and the date of copying…. (The name of the copier is Ashraf alias Shah Sahibji Miyan and the date is Rabi-ul-Awwal 1216 AH.) Be that as it may, the last mentioned three copies are almost the same with more or less the same number of parables. In short, we have tried our best to collect all the material of the five copies in our final text. The passages, which we have not taken in our text, we have placed in the margin or footnote with necessary references. This was necessary also under the principles of correction, so that the future scholars could get help from the variations in the texts in their chains of arguments. The passages we have relegated to the margins in accordance with our opinion could very well be the very material that might possibly form the basis of their argument. Hence, it was necessary that the difference in the various copies should be preserved for the [future] readers. This will also show the qualities of the copies of various families of murshids. Further, the readers will be able to know how careful we have been in correcting the text and in cases of differences in the wording of the texts in various copies; they will be able to see the standards of passages we have selected for our text. We cannot claim that we have not erred in selecting the passages for the texts and the margins. It is possible that the future scholars might find mistakes in our work, and we will be grateful to the sincere scholars if they inform us of our mistakes. But such mistakes will not impede the work of the scholars, because they can take the passages in the margins, if they like, instead of depending on the passages we have selected for the text. And they can build their arguments accordingly. This is an occasion to consider how difficult it would have been for the scholars to find out what there was in which of the copies and what we had

selected for our texts and what we have discarded, if we had not collected all the details from the five copies. The great difficulty is that the manuscript copies of the book are rare and some people are reluctant to lend them. It is great benevolence of Allah that we were able to borrow the copies of their quality. What we got has helped us immensely. It appears that in the beginning, the work of collecting the parables and dividing them into chapters went on simultaneously. But this kind of work could not continue beyond the eighth chapter. After compiling some Parables in the eighth chapter, the compiler could not get a chance to divide the Parables in chapters. After that, the work of collecting the Parables went on as was convenient. It is possible that later on the work of organizing the Parables in chapters was done. But such copies could not reach us. It is possible that such organized copy or copies exist. However, we have captioned such unorganized part of the Parables as 'Miscellaneous'.

NAQLIYAT AND INSAF NAMA Chapters have been organized in Insaf Nama. Its classification shows that Insaf Nama is a book compiled after Naqliyat-e-Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ. Similar was the condition of the books of the Traditions of Prophet Muhammad SAWS. Imam Malik's Mauta was called the most correct book in the beginning. Then Imam Bukhari RA compiled his book. Its organization and classification was better. Then Imam Muslim RA compiled his book. Some of the scholars and orientalists give preference to this book over Bukhari. But the peculiarity of the books of Naqliyaat is that these books were compiled during the life of the companions of Hazrat Mahdi AHS. One of the differences between the collection of Naqliyaat and Insaf Nama is that in the former, the Parables alone have been collected as the Prophet's Traditions were collected, while in the latter there are other stories and sayings besides a large part of the personal arguments of the compiler. It is difficult to give the total number of riwayaat (Parables), because the work of the large number of the manuscript copies of Insaf Nama that had been collected could not be completed. In particular, Chapter 5 (of Insaf Nama) was found to be containing a large number of miscellaneous Parables. Nevertheless, it is estimated that they would have been more than 375 Parables in Insaf Nama, if the work on the book had been completed. There are 302 riwayat in the new text of the Naqliyaat. Out of these, more than 220 riwayaat are those, which are also found in Insaf Nama. But in most of them there is variation in words and

passages. If these common riwayaat were separated, there would remain 82 particular riwayaat of Naqliyaat and 155 riwayaat of Insaf Nama. Besides, there is repetition of some riwayaat in Insaf Nama. A study of various authoritative books reveals that the riwayaat, Miyan Abdur Rasheed RZ has reported in his book, are also found, as reported from various other sources, in the books like Insaf Nama, Hashia Sharif, Maulood, Miyan Abdur Rahman RZ and others. The Parables that are not found in other books are very few. From the point of view of the principles of authority and reliability too, it is very important, although the book itself is authoritative and currently in use. Since the work of organizing the book into chapters is incomplete, the Parables (or paragraphs) have been numbered to facilitate studying or retrieval of the required material. A separate list of the Parables is also prepared with titles and gist of the parables. This facilitates in finding out the issues the Parable deals with. In this work, the principles used in the Bukhari Sharif a book of Prophet Muhammad's Traditions have been used. Hashia Sharif is also known as Hashia Insaf Nama. Its compiler, Miyan Waliji RA first compiled Insaf Nama and, then, added some more Parables in the margins of the same book for want of paper. These Parables, numbering about 800, were later compiled in a separate book, which was named Hashia. The book, Insaf Nama is also known as Matan Sharif (The Holy Text).

THE COMPILER

The greatly eminent book is an important legacy of a very pious and well-known respected elderly person, about whom the historian-author of Tareekh-e-Sulaimani writes: Bandagi Miyan Abdur Rashid Razi-Allahu Anhu was very religious, eminently powerful and pious person of his times. His forefathers were staying in the Nahr-Wala city in Gujarat for a long time. They were among the famous Mashayakheen. They were Alvi Sadat and descendants of Imam Muhammad Hanif. Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ was the master of the acquired and divinely bestowed knowledge and famous for his practice of religious observances like Muraqaba and Mushahida (meditation). People of insight praised him for his character and conduct. When Hazrat Mahdi AHS come there, he paid fealty to him. But he had no chance of remaining in the august company of Hazrat Mahdi AHS. According to one riwayat, he is a Muhajir (Migrant). But the correct version is that he received the Faiz (bounty) in the company of Bandagi Miyan Syed Khundmir

RZ. Miyan Syed Fazlullah has narrated this last riwayat (Parable) in his book, Sunnatas-Saliheen. According to another riwayat, Miyan Abdur Rashid's father, Owais, had paid fealty at the hands of Hazrat Mahdi AHS. It is possible that Miyan Abdur Rasheed RZ too may have paid fealty on the hand of Hazrat Mahdi AHS along with his father.

WHETHER A SAHABI?

According to another riwayat, Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ went to meet Hazrat Mahdi AHS when the latter was in Mandu. The last few words of riwayat (Parable 284) are as follows: "After this, he (Hazrat Mahdi AHS) went near the tank for saying his prayers. Innumerable people followed him. It was on that day that many companions and we understood that Hazrat Mahdi AHS was taller than the other people. We stood by him to the right and to the left and we found that he was taller than all." This riwayat is of the period when Hazrat Mahdi AHS had not staked his confirmed claim to Mahdiyat.

It may be recalled that Hazrat Mahdi AHS went from Mandu to Chapaner, Burhanpur, Daulatabad, Ahmadnagar, Bidar, Gulbarga, Bijapur, Chitapur and Dabol Bandar (port). From there, he went on Hajj Pilgrimage. On his way back, He came to Diu Bandar (harbour), Ahmadabad, Patan and Barhli. Here he staked his confirmed claim (Dawa-e-Muakkad) to being the Imam Mahdi al-Mau'ood AHS. Tareekh-e-Sulaimani states that after Imam Mahdi AHS reached Nahr-Wala in Patan, Miyan Abdur Rasheed RZ paid fealty to Hazrat Mahdi AHS. The same has been written in the book, Sawaneh-Mahdi-e-Mauood AHS. Miyan Abdur Rasheed RZ was a native of Nahr-Wala. It is possible that he might have visited Mandu when Hazrat Mahdi AHS was there. This is not impossible because Patan and Mandu are nearby towns. Be that as it may, these riwayaat inform us that Miyan Abdur Rasheed RZ met Hazrat Mahdi AHS and paid fealty to him. But there is no detailed proof if he had a chance to Migrate with Hazrat Mahdi AHS. According to one saying, he was a Muhajir, says Tareekh-e-Sulaimani. Apart from this, there are some riwayaat, which do not have the phrases like Naqalast or Manuals or Neez (meaning 'it is narrated') in the book, Naqliyaat-e-Miyan Abdur Rasheed RZ. They belong to the period of the Migration of Hazrat Mahdi AHS. This shows that the compiler had directly reported these riwayaat. Some examples:
One day, during the life of Hazrat Mahdi AHS, Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ had seen in a reverie (Mua'mila)…. Riwayat 259. One day,

Hazrat Mahdi AHS called two persons "Alal-Yaqeen" and said they had the stroll (Sair) in Hazrat Ibrahim AHS…. Riwayat 260.

One day, a possessed (Aasib-Zadah) young man came to Hazrat Mahdi AHS…. – Riwayat 277. One day, Hazrat Mahdi AHS extolled the superiority of the Vilayat (Sainthood) of Prophet Muhammad Mustufa SAWS… Riwayat 288

This quality is not found in Insaf Nama. Its compiler has invariably used the Persian terms Naqalast or Neez, which mean 'It is narrated'. Neez mans 'further it is narrated'. But where [a compiler] relates his personal information or gives warning, the expression maloom-ba'ad or Neez maloom-ba'ad are used. Barring one or two instances, these expressions are used in relation to the riwayaat of the period of the companions of Hazrat Mahdi AHS. This difference in the two books manifests that Hazrat Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ had the chance of remaining in the company of Hazrat Mahdi AHS and was accompanying him in his Migration. It is because of this that he has not used the expression like naqalast etcetera. He has reported the incidents of the life of Hazrat Mahdi AHS from his personal knowledge. Besides, one riwayat has been included in Insaf Nama as reported by Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ .This shows that he was a Sahabi (Companion) of Hazrat Mahdi AHS, because the compiler of Insaf Nama has stated in the preface of his book that all the riwayaat included in his book were the riwayaat of the companions of Hazrat Mahdi AHS, even though his book contains some of the riwayaat reported by the taba'yeen (second generation reporters). But he has not used the suffix "RZ" or Razi-Allahu Anhu at the end of the name of any taba'yi. However, in some of the manuscripts of the book (Naqliyaat-e-Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ) the suffix is found at the end of the name of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ. And in the recently printed Insaf Nama too, this symbol is found with the name of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ, which is an indication that he was a companion of the Hazrat Mahdi AHS.

And Janab Faqeer Khub Miyan Sahib of Palanpoor has written this note on Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ in his book Urs Nama:

Further, the note he has written about Bandagi Miyan Shaikh Mustafa RA Gujarati in the book, Siraj-e-Muneer, says: "His father's name is 'Alim-e-Suri-o-Manavi, 9 Bandagi Miyan Abdur Rashid Sahabi. He is a descendant of

Hazrat Syed Muhammad Hanif, son of Amir-ul-Mo'mineen Hazrat Ali Karam-Allahu-Wajhu…." 10 Besides, we have talked to some Mashayakheen. They said that they had heard from their Murshideen also that he was a Sahabi. This shows that he is well known as a sahabi in the community. Hazrat Shah Qasim RA, Mujtahid-e-Giroh, writes in his book, Asami Musaddiqeen, under the head, Fazilat Afzal-ul-Qaum, about Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ: "Miyan Abdur Rasheed RZ was a scholar who practiced according to his knowledge and a perfectly virtuous person of his time. He has written a tract in proof of Mahdiyat. He has also collected some sayings of Imam Mahdi AHS…He attained Martyrdom along with some people at the hands of oppressors (zalim)."11 But in this passage there are no words, which indicate whether he was a sahabi. There is mention of his martyrdom and his two books, one in proof of Mahdiyat and the other about the Naqliyaat.

9 Scholar of the manifest and subliminal knowledge. 10 Siraj-e-Munir, p.92. 11 Asami Musaddiqeen.

truth is that due to migration or expulsion from their localities and absence of the necessities of life, the history of the Mahdavi stalwarts has been very limited. Even the names of thousands and thousands of eminent Mahdavis have not even been mentioned. Some names of the companions are just mentioned. Very few details about the others are found. Despite all efforts and inquisitiveness, enough details about them could not be found. The year of the death of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ has been shown as 979 or 980 A.H. In other words, his Martyrdom came 74 years after Hazrat Mahdi AHS. 12 On the basis of this, some people cast doubts that Miyan Rasheed RZ might have been of very young age and, hence, he cannot be a sahabi. Against this guess, it would be more plausible to think that Miyan Rasheed RZ was Martyred at the age of ninety or ninety-five. This age is neither astonishing nor rare. Hence, he could have been 18 or 23 years at the time of the demise of Hazrat Mahdi AHS. Besides, Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ too was 25 years at the time of the Hazrat Mahdi AHS's death. And there were other younger Sahabis. After Prophet Muhammad SAWS also his companions lived till the end of the first century. Sahal ibn Sa'ad used to say: "You will find nobody to report the riwayat of Prophet Muhammad SAWS, if I die." He died in the year 99 or 91 A.H.13 He is the last Sahabi of Madina. The last Sahabi of Makkah was Hazrat Abul Tufail Aamir bin Wasilah. He died in the year 100

A.H.14 Besides, just being young does not preclude anybody from obtaining the bounty of Hazrat Mahdi AHS. The example of Hazrat Bandagi Miyan Syed Abdul Hai Roshan Munawwar RZ, son of Bandagi Miyan Syed Mahmood Sani-e-Mahdi RZ, is there. He achieved the honor of initiation (tarbiyat) at the tender age of six months. And he had established his chain

12 Hazrat Mahdi AHS died in 910 A.H. This indicates that the martyrdom of Miyan Rashid RZ came 69 or 70 years after Hazrat Mahdi AHS. How could it be 74 years? 13 Isteab, Tazkirah Sahal ibn Sa'ad. 14 Ibid.

(Silsilah) of muridi directly from Hazrat Mahdi AHS. The Silsilah of the Murshidin of this humble faqeer is associated with him. There are other families of murshidin of this Silsilah. Janab Faqeer Khub Miyan Sahib of Palanpur has written that "By the grace of the glad tidings of Hazrat Mahdi AHS, the divine secrets began to be revealed on him (Miyan Roshan Munawwar RZ) and he began to be counted among the companions although he was six months of age at the time of the demise of the Hazrat Mahdi AHS. 15 This particularity of Munawwar-e-Deen RZ is among the exceptions. To suspect it is tantamount to disbelief not only in Munawwar-e-Deen RZ, but also in the divine ability and power of the Hazrat Mahdi AHS. This is against the glory of a Mo'min (Believer). Had he not achieved the honor of being a Sahabi, he would not have established his Silsila-e-Bai'yat through Hazrat Mahdi AHS. His esteemed contemporaries would not have allowed it, if, Allah forbid, his action were wrong. Apart from this discussion, as long as the correct date of birth of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ is not available, it is difficult to determine his age during the life of the Hazrat Mahdi AHS. But the author of Tareekh-e-Sulaimani has written that he (Miyan Abdur Rasheed RZ) lived to a Taba'yee (natural) age. The rivayat that the author appears to have considered to be correct and relied on, is: "Miyan Abdur Rasheed RZ has achieved the honour of paying fealty at the hands of Hazrat Mahdi AHS and the honor of the bounty (Faiz) of the company of Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ." The compiler of the book, Sawanih Mahdi-e-Mauood AHS too has written the same thing. And Maulana Faqir Syed Mahmood Sahib of Akeli too has written the same thing on the margin of the book Asami Musaddiqeen.

15 Siraj-e-Muneer, p.89.

In the absence of historical material, if this riwayat alone is accepted as correct, and on the basis of this, there is reluctance on treating him as a sahabi, the honor of paying fealty on the hand of the Mahdi AHS becomes an accepted (Musallam) fact. The compiler of Insaf Nama, Hazrat Miyan Waliji Rahmathullahi Alaih, too is a taba'yi (second generation follower), but he has not achieved the honour of paying fealty on the hands of the Hazrat Mahdi AHS. Further this difference too is to be taken into consideration that the suffix, RZ or Razi-Allahu Anhu is found with the name of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ in many of the books of the community. But it is not found with the name of Miyan Waliji RA anywhere. Only Rahmathullahi Alaih or RA is found with his name.

COMPILER'S MARTYRDOM One riwayat that is often quoted in eulogizing Miyan Shaikh Mustafa RA Gujarati, son of Miyan Abdur Rasheed RZ, is that whenever Miyan Rasheed RZ went to meet Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ, the latter would receive him with great respect. Some of his companions asked him for the reasons of this respect. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ said, "I see a noor (luminosity) on his forehead, which would be a precursor of his service to the religion of Hazrat Mahdi AHS." The gist of the riwayat in Tareekh-e-Sulaimani is: "The wife of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ went to Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ to make obeisance (Qadambosi) to him. Siddiq-e-Wilayat RZ gave her great respect and honour. Those present asked for the reason for such honor. Bandagi Miyan RZ said. 'This Bibi will give birth to a very religious boy. Through him rare events will manifest.'"

16 Tareekh-e-Husaini.

Both the above-mentioned riwayaat were the glad tidings of the birth of Bandagi Miyan Shaikh Mustufa RA Gujarati. Both these turned out to be true. Detailed accounts of his contributions for strengthening the religion of Hazrat Mahdi AHS could be found in the history books of both Mahdavis and non-Mahdavis. Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ had great love and devotion to Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ and his sons. Tarikh-e-Sulaimani states: "He was a great emulator (muqallid) and a particular seeker of Bandagi Miyan RZ. He had great devotion with perfect veracity with the sons of Bandagi Miyan RZ. He lived to a natural (ripe) age."17 The gist of the details of events leading to the Martyrdom of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ given in the books of the community is that when Mughal Emperor Akbar

decided to conquer Gujarat, there was great turmoil in the kingdom. People started leaving their hearth and home and business to seek safe havens elsewhere. Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ too came away with his son Miyan Shaikh Mustufa RA Gujarati and other members of his family and the inmates of his Daira to Morbi Fort, which was the jagir (feudal estate) of 'Alum Khan Dasariah. According to another riwayat, 'Alum Khan's brother Malik Muchhan was the father-in-law of Miyan Shaikh Mustufa RA. His Daira was situated there in those days. King Akbar conquered Nehr-Wala and stayed there for some days. Shaikh Tahir Patani had gone underground after being defeated many times in his debates with Shaikh Mustufa RA on the question of Mahdiyat. Taking advantage of the opportunity, he preferred a complaint at the court of King Akbar. He tried to make the king believe his false allegations. Other ulama supported him. The ulama like Sadr-us-Sudoor Abdunnabi and mufti and Qazi Yaqub Patani and others played their games. King Akbar ordered that a powerful scholar from the group of Mahdavis be brought into the court so that their beliefs and actions could be investigated.
17 Tareekh-e-Sulaimani, Volume III, Chaman 4, Gulshan 9.

The ulama suggested the name of Shaikh Mustafa RA and tried to incite the king by saying, "Although your soldiers will work with all the diligence and courage, it is doubtful even then whether he will come or not." Special orders were issued to the army. A strong contingent under the command of the Mughal commander Amin Sanjar was sent. The Morbi Fort was surrounded and a siege was laid. The commander demanded the surrender of arms. Miyan Mustafa RA laid down his arms. He was taken into custody. However, Miyan Abdur Rasheed RZ refused to hand over the arms. The situation deteriorated and a clash became inevitable. There were ten persons with him. They were attacked by the contingent. There was bloodletting. Miyan Abdur Rasheed RZ with his ten companions died. They were all fasting. At the time of Martyrdom, they were seen coloring their gray beards with their blood and thanking Allah that he had bestowed Martyrdom on them. The date was 24th of Ramazan, the Muslim month of fasting. The year was 979 or 980 A.H. The names of the Martyred are: Miyan Abdur Rasheed RZ, Miyan Imaduddin, Miyan Shakir, Miyan Usman, Miyan Isa, Miyan Musa, Miyan Chand, Miyan Mahmood Afghani, Miyan Rajab and Miyan Nasir. According to another riwayat, Miyan Imaduddin and Miyan Mahmood Afghani were Martyred on the 26th of Ramazan, the day of Lailatul Qadr (The Night of Glory). All the

Martyrs are laid to eternal rest near the Daira. May Allah bless them. It is obvious that the royal order was to bring Miyan Shaikh Mustafa RA only in his capacity as a strong scholar to investigate religious beliefs and actions. Miyan Mustafa RA had accepted the order and surrendered his arms and himself. The cruel military officer's first oppression was that he took into custody like a common criminal a person who had accepted the royal order and surrendered his arms. And this was his transgressing the authority of the royal command. The next cruelty was that he tried to overpower and take into custody the elderly and weak father of Miyan Shaikh Mustafa RA and his companions.

Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ had been taken into custody earlier too. He was tortured and asked to give up Mahdavia faith and to disown Hazrat Mahdi AHS. But he was later released and it was publicized that his release was the result of his disowning the Mahdi AHS. He was shocked on hearing this. Since his cruel persecutors had him in their clutches, he could not do anything to defend himself. There was no witness to his innocence except Allah. He had taken a vow and made a public announcement that if he were to be arrested again, he would color his gray beard with his blood to prove his faith in the veracity (sadaqat) of Mahdaviyat. According to another riwayat, Bandagi Miyan Shah Dilawar RZ had suggested this course to him. This was why Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ and his companions opted for confrontation and resisted, as far as they could, the commander's cruelty, which had transgressed the authority of the royal command. They laid down their lives in the emulation of the traditions of the martyrs. They had no other go. They had not seen justice being meted out to them anywhere in the government of the day. All officials, big or small, were bent upon persecuting the Mahdavis because the government was under the influence of the qazis and the ulama; the Mahdavis never cherished political power or authority. They had always served the authority as faithful citizens to the best of their ability in maintaining peace and public order. The religion or the preceptors never came in the way of their services to the government. Besides, religion was the exclusive concern of every sane person who had attained majority. No religion allows any pressure or compulsion on the individual. But alas! The inheritors of the highest religion of Rahmatul-lil- 'Alamin (Mercy of the Worlds) have perpetrated cruelties in the pride of their power and pelf of government authority. History and posterity will continue to condemn them

for their cruelties. After the martyrdom of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ and his companions, the soldiers took all the people – men, women and children – of the Daira in captivity, plundered the houses of the daira. All were taken into the custody of the army. Miyan Mustafa RA was kept in chains and shackles. They were taken to Ahmadabad. This is not the occasion to go into the details of how he and his companions were persecuted and how the court ulama were disgraced in their debate with Shaikh Mustufa RA, and how the officials oppressed the captives during the absence of the king. For this, one can read the books of history and the account the Shaikh RA wrote of the debates in the court of Mughal emperor.18 Besides, Prof. Hafiz Mahmood Shirani's paper on the contribution of the Mahdavis in the development of Urdu Literature should be read. It was published in the Oriental College Magazine, Nos. 63 and 64, which describes vividly the cruelties on the Shaikh RA. Prof. Shirani was not a Mahdavi. Be that as it may, the glad tidings given by Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ came perfectly true. In short, Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ was eminent in his knowledge and deeds, worship and piety, and very close to Siddiq-e-Vilayat, Hazrat Syed Khundmir RZ. He was an Aadil (just) with all the particularities of justice and equity. This is why Hazrat Shah Qasim RA, Mujtahid-e-Giroh, has called him a learned man who acts according to his knowledge and a perfectly virtuous person. It is well known to the learned men that when the word adalat is used against cruelty and oppression, it means justice. But when it is used against sinning, it becomes associated with Prophets and Angels only. When this word is used to mean protection from sinning, it covers both innocent of erring and protected from erring Hence, Prophets are called innocent and Awliya (Saints) are called 'protected'. In the subject of hadis (traditions of Prophet SAWS) the term adalat also means avoiding falsehood in reporting the hadis. In this context aadil is a person who does not resort to falsehood in reporting the traditions of Prophet SAWS. 18 Majalis-e-Khamsa, (Five Sessions of Akbar's Court). This book is available both in Urdu and English translations. In the zath of Bandagi Miyan Abdur Rasheed RZ, all the meanings of the word adalat, that is, justice, piety, protection from erring and truthfulness, are present to the optimum. Hence, no Mahdavi can raise any doubt or objection to his being aadil. Hence, his book of Naqliyaat, which comprises of the sayings of Hazrat Mahdi AHS is authentic and popular in the Mahdavia community. His book is of a period immediately after the Mahdi

AHS. This book is being presented to the community in print. Some sincere friends had insisted that this book be published with full elucidations but in the present unfavorable conditions it could not be done. Hence, the part covering some particular subjects was compiled and is appended at the end of the book, so that some of the issues are fully clarified. Besides, the Hadiya-e-Mahdavia criticism pertaining to some of the parables is also countered. Be that as it may, this book is of a high caliber like the books of Hadis from the point of view of religion. It will be of great help in understanding the Mahdavia religion in extracting commandments and formulating issues. The learned people, the common men and women and others will benefit and enjoy this book. In printing, publishing many people have extended help, literary, financial and in many other ways. Allah Most High may reward them handsomely.

Faqeer Abu Sayeed Syed Mahmood.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقلیاتِ حضرت بندگی میاں عبدالرشید رضی اللہ عنہٗ

الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین۔ والعاقبۃ للمتقین۔ والصلوٰۃ والسلام علٰی رسولہٖ محمد واٰلہ واصحابہ اجمعین۔ والسلام علی الامام فی آخرالزماں من حضرۃ الرحمان من حضرۃ الرحمان الموعود فی القراٰن المخاطب بالمھدی باللسان من نبی الرحمان علیہ الصلوٰۃ و السلام وعلٰی الاسرۃ الاطھار والمھاجرین الابرار۔ وعلٰی تابعیھما الٰی یوم الدین۔ واٰخرین 1 منھم نورالیقین۔

سب کچھ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام عالموں کا رب ہے جو رحمٰن ورحیم ہے اور قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اور عاقبت، متقین کے لیے ہی ہے اور درود و سلام نازل ہو۔ اِس کے رسول حضرت محمدؐ پر اور آپؐ کی آل اور آپؐ کے تمام اصحابؓ پر اور بارگاہِ رحمان سے سلام نازل ہو امام آخرالزماں پر جن (کی بعثت) کا وعدہ قرآن میں کیا گیا ہے اور جن کی نبی الرحمٰن علیہ السلام کی زبانِ مبارک سے مہدی کا خطاب دیا گیا ہے۔ اور سلام نازل ہو تمام پاک (خاصانِ خدا صحابۂ مہدیٔ موعودؑ) اور مہاجرینِ ابرار اور سلام نازل ہو اُن دونوں (خاتمین علیہما السلام) کے تابعین پر قیامت کے دن تک اور اُن میں کے پچھلے لوگوں پر رحمت نازل ہو جو یقین کے نور ہیں۔

بدال اسعدک اللہ تعالٰی فی الدارین۔ چند منقولات از حضرت مہدی 2 صلی اللہ علیہ وسلم و یاران و تابعین وے دریں اوراق نبشتہ شد تا طالبِ صادق مستفید گردد و براں اعتقاد کند۔ و در عمل آرد۔۔۔ بتوفیقِ اللہ تعالٰی و عونہ 3 الحمیم۔

1- ای من التابعین 2۔ ازحضرت مہدی علیہ السلام (ا۔ا) (ا۔ب) (د۔ب)(ا۔ج) 3 -وعزدوا یم (ب۔ا)

واضح ہو خدا تمھیں دو جہاں میں سعادت عطا فرمائے کہ حضرت مہدی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؑ کے صحابہؓ اور آپؑ کی اتباع کرنے والوں کی چند نقلیات اِس رسالہ میں لکھی گئی ہیں تا کہ طالبِ صادق اللہ تعالیٰ کی توفیق اور عام مدد سے فائدہ حاصل کرے اور اُن پر اعتقاد رکھے اور عمل کرے۔

ABDUR-RASHEED RZ MAE TARJUMA WA TAUZIHAAT | Naqliyaat نقلیات

Typed/graphics etc.

Faqueer Syed Sayeedul Haq

Shaheen Tashreefullahi

TRANSLATED & EXPLICATED BY

Fazil-ul-Asar Asad-ul-ul-Ulama
Hazrat Miyan Abu Sayeed
Syed Mahmood RA

Naqliyaat-e-Hazrat Bandagi Miyan ABDUR-RASHEED Razi Allahu Anhu

PRAISE TO ALLAH

All praise is for Allah alone Who is the Rabb/Lord of the worlds. The End (‘Aa’qibat) is for the pious alone. And salutations are for Allah’s Prophet Hazrat Muhammad SAWS and his descendants and companions. And salutations are also for the Imam of the Last Era whose arrival is promised in the Qur’aan and whom Prophet Muhammad SAWS has called Mahdi. And salutations are for all the chaste companions and migrants of Imam Mahdi AHS and on the followers of both the Khatamain AHMS (Seals) of Nubuvat and Vilayat till the Day of Resurrection and on the foremost who are the noor (luminosity) of divine certainty. Be it known: Allah may bless you with happiness in both worlds. Some Naqliat (Parables) of Imam Mahdi AHS, his companions and followers are written down in this book so that the true seekers benefit from them through

Allah's blessings and common help, repose faith in them and act accordingly.

نقل 1:- حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند ہر کہ نقل کند از من اگر آں نقل موافقِ کلامِ حق تعالٰی 1 است آں نقل درست و از من است۔ و اگر موافقِ کلام اللہ 2 نیست از من نیست۔ یا نقل کنندہ را دروقتِ شنیندن دل حاضر نہ بودہ باشد۔ بداں سبب سہو شدہ است۔

1۔ موافقِ کلامِ خدا تعالٰی و حدیثِ رسول اللہ باشد۔ (ب-ا) 2۔ موافقِ قرآن المجید و حدیث نیست (ب-ا)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص میری نقل بیان کرے اگر وہ حق تعالٰی کے کلام کے موافق ہے تو وہ نقل درست ہے۔ اگر اللہ کے کلام کے موافق نہیں ہے تو وہ میری نقل نہیں ہے یا (سمجھ لیا جائے کہ) سننے کے وقت ناقل کا دل حاضر نہ رہا ہوگا جس کی وجہ سہو ہو گیا ہے۔

Roman Translation 1:- Hazrat Mahdi AHS farmudand har ke Naql kunad az man agar aan Naql muafiq-e-Kalam-e-Haq Ta'aala ast aan Naql durust wa az man ast. Wa agar Muafiq-e-Kalamullah neest az man neest. Ya Naql kunindah ra dar waqt-e-shunaindan dil hazir na boodah bashad. Badan sabab sahoo shudah ast.

Urdu Translation 1:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo shakhs meri Naql bayan kare agar woh Haq Ta'aala ke Kalam ke muafiq hai to woh Naql durust hai. Agar Allah ke Kalam ke muafiq nahin hai to woh meri Naql nahin hai, ya (samjh liya jaye ke) sunne-ke waqt Naaqil ka dil hazir na raha hoga jis ki wajhe sahoo hogaya hai.

English Translation 1:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said. "If a person Reports/ Narrates a Parable/Naql and it is in conformity to the word of Allah/ Qur'aan-e-Majeed, then it is my Parable/Naql. It is not my Parable/ Naql if it does not conform to the word of Allah/Qur'aan-e-Majeed.

Or (you may understand that) the person reporting was not attentive at that time, because of which the error has occurred."

نقل 2:- نیز فرمودند که ہر حدیثے که با ذاتِ ایں بندہ موافق نیست آں صحیح نیست۔

ترجمہ:- نیز حضرت نے فرمایا کہ جو حدیث اِس بندہ کے (قول و فعل کے) موافق نہیں صحیح نہیں ہے۔

Roman Translation 2:- Neez farmudand ke har Hadeese ke ba-Zaat-e-ein Banda muafiq neest aan Sahih neest.

Urdu Translation 2:- Neez Hazrat AHS ne farmaya ke jo Hadees is Bandeh ke (Qaol wa Fail ke) muafiq nahin Sahih nahin hai.

English Translation 2:- Further Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said that the hadees (Traditions of Prophet Muhammad SAWS) which is not in consonance with (the Speech and Practice) of this Banda/Servant of Allah is not correct.

ABDUR-RASHEED RZ MAE TARJUMA WA TAUZIHAAT | Naqliyaat نقلیات

Typed/graphics etc.
Faqueer Syed Sayeedul Haq
Shaheen Tashreefullahi

TRANSLATED & EXPLICATED BY
Fazil-ul-Asar Asad-ul-ul-Ulama
Hazrat Miyan Abu Sayeed
Syed Mahmood RA

باب اول

دربیانِ ثبوتِ مہدیِ حضرت مہدی علیہ السلام

CHAPTER ONE (1) PROOF OF MAHDIAT

نقل 3:- حضرت مہدی علیہ السلام در ثبوتِ مہدیتِ خود ایں آیت خواندند۔

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَ يَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَ مِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ ۖ اِنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿17﴾ (سورۃ ھود)

بیان کردہ فرموند کہ ازحق تعالٰی بے واسطہ می شنوم کہ ایں آیت درحق تست۔ و مراد از من کہ در "اَفَمَنۡ كَانَ" مذکور است ذات تست و مراد از "بَيِّنَةٍ" اِتباعِ ولایتِ 1 حضرت مصطفٰیؐ است قولًا و فعلًا وحالًا 2 کہ تعبیر از ولایتِ محمدیؐ دارد کہ ولایتِ خاص ا مرادِ ذاتِ مصطفٰیؐ را است صلی اللہ علیہ وسلم و مراد از "شاھدٌ" قرآن است و توراۃ 3 و مشارٌالیہ از "اُولٰئِکَ" اِتباعِ اُمم و مراد از ضمیر "بِہٖ" ذاتِ مہدیست و مراد از ضمیر "بِہٖ" دیگر نیز ذاتِ مہدی علیہ السلام است۔

1۔"ولایت" اِن نسخوں میں نہیں ہے(ب - ا)(د - ب) 2۔ قولاً ، فعلاً وحالاً و مراد از شاہدٍ (ا - چ) 3۔"توریت" اِن نسخوں میں نہیں ہے(ب - ا) (د - ب)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنی مہدیت کے ثبوت میں یہ آیت پڑھی ہے۔(اللہ تعالٰی فرماتا ہے) کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے "بینہ" پر ہو اور اِس کے پیچھے اُس کے رب کی طرف سے گواہ (قرآن) ہو اور اُس کے پہلے (کی) کتابِ موسیٰ (توریت) جو امام و رحمت ہے (وہ بھی اِس کی) گواہ ہو (کیا وہ اور طالبِ حیاتِ دنیا دونوں برابر ہو جائیں گے؟) وہ لوگ (جو اُس وقت مختلف جماعتوں میں بٹے ہوں گے) اُس پر ایمان لائیں گے اور اُن جماعتوں میں کا جو شخص اُس سے کفر کرے گا۔ پس اُس کی وعدہ گاہ جہنم ہے۔ پس (اے محمدؐ) تو اِس کے متعلق شبہ میں نہ رہ، بلاشبہ وہ تو تیرے رب کی طرف سے حق ہے۔ لیکن اکثر لوگ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ (اِس آیت کی تفسیر) بیان کرتے ہوئے آپؑ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالٰی سے بلاواسطہ سن رہا ہوں کہ یہ آیت تیرے حق میں ہے۔ اور "اَفَمَنۡ كَانَ" میں "مَنۡ" جو مذکور ہے اُس سے مراد تیری ذات ہے۔ اور "بَيِّنَةٍ" سے مراد حضرت مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت کی اِتباع ہے۔ قولاً و فعلاً و حالاً اور ولایتِ محمدیہؐ سے مراد وہی خاص ولایت ہے جو حضرت مصطفٰی ﷺ کی ذات سے مخصوص ہے اور "شَاهِدٌ" سے مراد قرآن اور توراۃ ہے اور "اُولٰئِکَ"

کا مشارالیہ اِتباع کرنے والی اُمتیں ہیں اور پہلی ضمیر "بِہٖ" سے مراد مہدیؑ کی ذات ہے اور دوسری ضمیر "بِہٖ" سے بھی مہدیؑ کی ذات ہی مراد ہے۔

Roman Translation 3:- Hazrat Mahdi AHS dar Saboot-e-Mahdiat-e-Khud ein Aayat khawna-dand.

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَيَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ ۖ اِنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿17﴾ (سورۃ ھود۔11)

Bayan kardah farmudand ke az Haq Ta'aala be-wasita mi-shunom ke ein Aayat dar Haq tust. Wa murad az man ke dar اَفَمَنۡ كَانَ Mazkoor ast zaatust wa murad az بَيِّنَةٍ Itteba-e-Vilayat-e-Hazrat Mustufa AHS ast, Qawlan wa Failan wa Haalan ke ta'beer az Villaya-e-Muhammadi AHS darad ke Vilayat-e-Khas ast mar zaat-e-Mustufa AHS ra ast SAWS wa murad az شَاهِدٌ Qur'aan ast wa Taurat wa Musharan Ilaih az اُولٰٓئِكَ Itteba-e-Umam wa murad az Zameer-e- بِہٖ Zaat-e-Mahdi-sat wa murat az Zameer-e- بِہٖ deegar neez Zaat-e-Mahdi AHS ast.

Urdu Translation 3:- Hazrat Mahdi AHS ne apni Mahdiat ke saboot mein yeh Aayat padhi hai. (Allahu Ta'aala farmata hai) kiya woh shakhs jo apne Rabb ki taraf se بَيِّنَةٍ par ho aor is ke peeche us-ke Rabb ki taraf se gawah (Qur'aan) ho aor is-ke pahle (ki) Kitab-e-Musa AHS (Taurat) jo Imam-e-Rahmat hai (woh bhi is-ki) gawah ho (kiya woh aor Talib-e-Hayat-e-Duniya dono barabar ho-jaein ge?) woh log (jo us-waqt mukhtalif jama'taun mein bate honge) us-par Iman laein ge aor un-jama'taun mein jo shakhs is se Kufr kare ga pas us ki wadah gah Jahannam hai. Pas (Aey Muhammad SAWS) tu-is ke mutalliq shubhe mein na rah, bila shubha woh to tere Rabb

ki taraf se Haq hai. Laikin aksar log us-par Iman nahin laeinge. (is-Aayat ki Tafseer) bayan karte huwe Aap AHS ne farmaya ke mein Allahu Ta'aala se bila-wasitah sun raha huin ke yeh Aayat tere Haq mein hai. Aor اَفَمَنْ كَانَ mein مَنْ jo mazkoor hai us-se murad teri zaat hai. Aor بَيِّنَةٍ se murad Hazrat Mustufa SAWS ki zaat se makhsoos hai. Aor شاهدٍ se murad Qur'aan aor Taurat hai aor اولٰئک ka Mushaarun Ilaih/ مشارٌ اليه Itteba' karne wali Ummatein hain aor pahle zameer بِهٖ se murad Mahdi AHS ki zaat hai aor dosri zameer بِهٖ se bhi Mahdi AHS ki zaat hi murad hai.

English Translation 3:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has recited this Qur'anic Verse in proof of his Mahdi-ship/Mahdiat: Allah says, "Is he who is on a "BAIYY-NA" (Clear Proof/Clear Sign) from his Lord/Rabb, and has from his Lord/Rabb a witness (Qur'aan), and before it the Book of Moses/Torah, a guide and a mercy (is also a witness)? (can he be equal to the seeker of the world?) They (who, at that time, would be split into many sects) will believe in him. And whoever from the sects disbelieves in him, then the Hell Fire is his appointed place. So (O Prophet Muhammad SAWS!) be not in doubt concerning him. Undoubtedly, he is the Truth from your Lord/Rabb; but most of mankind will not believe in him." (Surah Hood,11- A-17) Hazrat Mahdi AHS said in Elucidation/Tafseer of the Verse, "I am listening directly from Allah Most High that this Verse is in my favor. "The man in "A-FAMAN-KAANA" means you. And "BAIYY-NA" means the emulation, in word, deed and condition, of the Vilayat (Sainthood) of Hazrat Muhammad Mustafa SAWS, which is particularly associated with his Zaath (Nature, essence). "SHAA-HIDUM" means Qur'aan and Torah. "ULAAA-IKA" refers to the emulating groups (Ummah) of followers. "BIHEE" in both places means Hazrat Mahdi AHS."

نقل 4 :- ونیز فرمودند ہر کہ مراد از لفظ قرآن مجید بہ رائے خود گوید اُو دریں آیت داخل است۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا۔۔الخ (سورۃ الانعام۔6 آیت144) بندہ ہر چہ میگوید بہ رائے 1 خود نمی گوید بلکہ بَاَمْرُ اللّٰہ بے واسطہ میگوید۔" وَ اِنْ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیْہِ کَذِبُہٗ ج وَ اِنْ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبْکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُکُمْ ط (سورۃ المؤمن۔28)"

1۔ازخود (ا-ا) (غ-ب) (د-ب) (ا-چ)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ جو شخص قرآن کے الفاظ کی مراد اپنی رائے سے بیان کرے وہ اِس آیت (کی وعید) میں داخل ہے۔(ترجمہ آیت) پھر اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھے۔(سورۃ الانعام۔144) بندہ جو کچھ کہتا ہے اپنی رائے سے نہیں کہتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے بے واسطہ حکم سے کہتا ہے۔(ترجمہ آیت) اور اگر جھوٹا ہے تو اُس کے کذب کا وبال اُسی پر پڑے گا، اگر سچا ہے تو تم پر اِس (عذاب) کا کچھ حصہ تو عاید ہو گا جس کا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔(سورۃ المؤمن۔28)

Roman Translation 4:- Wa neez farmudand har ke murad az lafz-e-Qur'aan-e-Masjeed ba raye-khud goyad oo darein Aayat dakhil ast.

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا۔۔الخ (سورۃ الانعام۔6 آیت144) Banda har che megoyad ba raye-khud nami goyad balke ba-Amrullah Be-Wasita megoyad.

" وَ اِنْ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیْہِ کَذِبُہٗ ج وَاِنْ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبْکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُکُمْ ط (سورۃ المؤمن۔28)"

Urdu Translation 4:- Neez farmaya ke jo shakhs Qur'aan ke alfaaz ki Muraad apni raye se bayan kare woh is-Aayat (ki Waeed) mein dakhil hai. (Tarjumah Aayat) phir us-shakhs se badh-kar zalim kaun hai jo Allahu Ta'aala pay jhuta Bohtaan bandhe (Sura Al'anam-144) Banda jo kuch kahta hai apni raye se nahin kahta balke Allahu Ta'aala ke be-Wasita Hukm se kahta hai. (Tarjumah Aayat) aor agar jhuta hai to-us ke kazb ka wabal usi par pade ga, agar sachcha hai to tum par is (Azaab) ka kuch hissa to-aayad hoga jis ka yeh tum se wadah karta hai. (Sura Al-Mo'min-28)

English Translation 4:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "If a person explains the meaning of the words of Qur'aan on the basis of his personal opinion, he comes under The Waeed/The Threat of Punishment of this Quraanic Verse: Allah says, "But who does more wrong than one who invents a lie against Allah, to lead astray men without knowledge." (Surat; Al-Ana'm-144) Whatever this Banda/Servant of Allah says, he does not say it out of his own opinion, but says it in accordance with The Direct Command/

بَاَمْرُ اللہ بے واسطہ **of Allah. Allah says, "And if he be a liar, on him is the sin of his lie but, if he is telling The Truth, then will fall on you something of The Calamity of which He warns you." (Sura Mo'min-28)**

نقل 5:- و درآیاتِ دیگر نیز فرمود که فرمان میشود که ازیں تابعِ ذات تُو مراد است۔اظہار بکن والا عاصی شوی۔

دیگر۔ فَاِنْ حَآجُّوْکَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ (سورۃ اٰل عمران۔20)

دیگر۔ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ (سورۃ الانعام۔19)

دیگر۔ یٰۤاَیُّهَاالنَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ع (سورۃ الانفال۔64)

دیگر۔ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ ۟ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (سورۃ یوسف۔108) وامثالها 1

1۔ وامثالها صرف ایک نسخہ میں ہے۔(ب-1)

ترجمہ:- اور دوسری آیات کے بارے میں بھی فرمایا کہ حکم ہو رہا ہے کہ تابع سے تیری ہی ذات مراد ہے۔(پس اپنے منصبِ مہدیت کو) ظاہر کر دے ورنہ تو نافرمان ہو گا۔ چنانچہ (قرآنِ مجید میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اگر تجھ

سے حجت کریں تو کہہ دے (اے محمدؐ!) کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا ہے اور میرا تابع (بھی یہی کرے گا) (سورۃ اٰل عمران۔ 20)

اور فرمایا ہے یہ قرآن میرے پاس اِس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں اِس کے ذریعہ تم کو ڈراؤں اور وہ شخص (بھی ڈرائے گا) جس کو (مہدیؑ کو) یہ قرآن پہونچے۔ (سورۃ الانعام۔ 19)

اور فرمایا ہے:- اے نبیؐ! اللہ تیرے لیے کافی ہے اور اُس شخص کے لیے بھی کافی ہے جو مومنین میں تیرا تابع (مہدی) ہو گا۔

(سورۃ الانفال۔64)

اور فرمایا ہے کہہ دے (اے محمدؐ!) یہ میرا راستہ ہے میں تم کو اللہ کی طرف بصیرۃ پر بلاتا ہوں اور وہ شخص (بھی بلائے گا) جو میرا تابع (مہدی) ہے۔ سبحان اللہ ہم دونوں مشرک نہیں ہیں۔ (سورۃ یوسف۔108)

Roman Translation 5:- Wa dar Aayaat-e-deegar neez farmudand ke farman me-shawad ke azein taba-e-zaat tu-murad ast. Izhaar be-kun wala aasi shawi.

(Sura 3-A 20, Sura 6-A 19, Sura 8-A 64, Sura 12 A-108)

Urdu Translation 5:- Aor dosri Aayaat ke bare mein bhi farmaya ke Hukm ho raha hai ke Tabe' se teri hi Zaat murad hai. (pas apne mansab-e-Mahdiyat ko) zahir karde warna tu Naa-farmaan hoga. Chunache (Qur'aan-e-Majeed mein) Allahu Ta'aala ne farmaya hai; "Agar tujh se hujjat karein to kah de (Aey Muhammad SAWS!) ke mein ne apne aap ko Allah ke supurd kardiya hai aor mera Tabe' (bhi yahi karega) (Sura3-A 20).

(Aor farmaya hai yeh Qur'aan mere pas is-liye bhaija gaya hai ke mein is-ke zarye tum ko darauin aor woh shakhs bhi (bhi darayega) jis ko (Mahdi AHS ko) yeh Qur'aan pahunch. (Sura 6- A 19)

Aor farmaya hai :- Aey Nabi SAWS! Allah tere liye kafi hai aor us-shakhs ke liye bhi kafi hai jo Mo'mineen mein tera Tabe' (Mahdi AHS) hoga.

(Sura 8-A 64)

Aor farmaya hai: Kah de (Aey Muhammad SAWS!) yeh mere rasta hai mein tum ko Allah ki taraf Baseerat par bulata huin aor woh shakhs (bhi bulayega) jo mera Tabe' (Mahdi AHS) hai. Subhan Allah hum dono Mushrik nahin hain. (Sura 12-A 108)

EnglishTranslation 5:- In respect of other Qur'anic Verses too, Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, Allah is commanding me, "The word Tabe' means you. Hence, announce (your position of being Mahdi). Otherwise, you will become a disobedient (person)." Allah says (in Qur'aan); "So if they argue with you, Say thou, (O Prophet SAWS), 'I have surrendered myself to Allah and also he who follows me."(Sura3-Aaya 20) Allah further says: "And this Qur'aan has been inspired in me, that I may warn therewith you and whomsoever it may reach."(Sura6-Aaya 19). Further Allah says: O Prophet SAWS! "Allah is sufficient for you and whoever follows you of the believers."(Sura Al-Anfal-Aaya 64). Further Allah command, Say, (O Prophet Muhammad SAWS): This is my way: I do invite unto Allah with insight, (on clear evidence as seeing with one's eyes, I and whoever follows me. And Glory be to Allah! And I am not of the Polytheists (And never will I join gods with Allah). (Sura 12-A 108)

نقل 6 :- نیز فرمودند که بنده 1 را حق تعالٰی بر خلق فرستاد و اعلام کرد که تمام عالم که دعوئے دین و اسلام میکند برسم و عادت و بدعت مشغول 2 شده است و حقیقتِ مقصودِ دینِ اسلام درایشاں نمانده است مگر در مجذوباں۔

1۔ بنده از حق تعالٰی (د-ب) (ا-ا) 2۔ مشغول شدند (ب-ا)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ بندہ کو اللہ تعالیٰ نے (ایسے وقت) دنیا میں بھیجا اور (ایسے وقت بندے کی مہدیت کا) اعلان کیا (جب) کہ دنیا کے وہ تمام لوگ جو دینِ اسلام (کے اِتباع) کے دعوے دار ہیں رسم و عادت و بدعت میں مشغول ہو چکے ہیں۔ اور دینِ اسلام کی حقیقت اور اُس کا اصل مقصود اُن میں باقی نہیں رہا ہے مگر ہے تو صرف مجذوبوں میں ہے۔

Roman Translation 6:- Neez farmudand ke Banda ra Haq Ta'aala bar khalq farstadad wa aalaam karad ke tamaam aalam ke Dawa-e-Deen wa Islam mikunad ba-rasm wa aa'dat wa bid'at mashghool shudah ast wa haqeeqat-e-maqsood-e-Deen-e-Islam dar eishaan numanada ast magar dar Majzooban.

Urdu Translation 6:- Neez farmaya ke Bande ko Allah Ta'aala ne (aise waqt) duniya mein bheja aor (aise waqt Bande ki Mahdiyat ka) ae'laan kiya (jab) ke duniya ke woh tamaam log jo Deen-e-Islam (ke ittebaa') ke dawaidaar hain, rasm wa aa'dat wa bid'at mein mashghool ho chuke hain. Aor Deen-e-Islam ki haqeeqat aor us-ka asl maqsood unn-mein baqee nahin raha hai magar hai to sirf Majzoobaun mein hai.

EnglishTranslation 6:- Further, Hazrat Mahdi-al-Mau'ood AHS (May Allah shower His blessings and Grant him peace) has said, "Allah has sent this servant of Allah (banda) into the world and has made this servant/bandah announce his being Mahdi-al-Mau'ood AHS when all those people who staked their claim to be the followers of Islam were engaged in "Customs", "Habits" and "Innovations" (Rasm, Aa'dat and Bid'at). The reality (soul) of the religion of Islam and its basic objectives did not remain in them anymore. But if they (the reality/soul of Islam) did exist, they existed among the "Majzoobeen"/Godly People, in divine ecstasy.

نقل 7:- و فرمان شد که کلیدِ خزانۂ ایمان بدستِ تُو دادہ ام و ناصرِ دینِ محمدیؐ تُرا

گردانیده1 ام و من ناصرِتُو ام برو2 دعوت کُن ہرکه تُرا قبول کُند مؤمن باشد و ہر که اِنکار کُند کافر گردد۔ 1۔کردم (د-ب)(ا-ا) 2۔برو، نہیں ہے (ب-ا)

ترجمہ:-اور فرمان ہوا کہ میں نے ایمان کے خزانہ کی کنجی تیرے ہاتھ میں دے دی ہے اور تجھ کو دینِ محمدیؐ کا ناصر بنایا ہے اور تیرا ناصر میں ہوں۔ جاؤ دعوت (مہدیت) کرو جو شخص تم کو قبول کرے مومن بنے گا اور جو انکار کرے کافر ہو جائے گا۔

RomanTranslation 7:- Wa Farman shud ke kaleed-e-khazana-e-Imaan badast-e-tu dadah am wa Nasir-e-Deen-e-Muhammadi tura gardanidah am wa Man Nasir-e-Tu am barao Dawat kun har ke tura qabool kunad Mo'min bashad wa har ke

inkaar kunad Kafir gardad.

Urdu Translation 7:- Aor Farmaan huwa ke mein ne Imaan ke khazaney ki kunji tere haath mein de di hai tujhko Deen-e-Muhammadi SAWS ka Nasir banaya hai aor tera Nasir Mai'n Hoon. Jao Dawat (Mahdiyat) karo. Jo shakhs tumko Qabool karey Mo'min banega aor jo inkaar kare Kafir hojayega.

EnglishTranslation 7:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said that Allah told him, "I have given the keys of the treasury of Faith/Imaan in your hands, I have made you the helper (Nasir) of the religion of Muhammad SAWS and I am your Helper (Nasir). Go and call the people to Mahdiyat. The person who affirms and confirms you as Mahdi (AHS) is Mo'min (Faithful); and he who disavows/ disbelieves (inkaar) he will become a Kafir (Infidel)."

نقل 8:- و باز فرمان شد که علم اولین و آخرین و بیانِ1 چہار کتاب و فرقان بمراد الله تُرا دادم۔ 1۔(بیانِ فرقان و معانیِ قرآن ترا دادم (ب-ا) (د-ب)

ترجمہ:- پھر فرمان ہوا کہ تجھ کو اولین و آخرین کا علم اور چاروں کتب (جن میں قرآن بھی ہے) کا بیان اللہ کی مراد کے موافق میں نے تجھے دیا ہے۔

RomanTranslation 8:- Wa Baaz Farman Shud Ke Ilm-e-Awwaleen Wa Aakhireen Wa Bayan-e-Chahaar Kitab Wa Furqaan Ba-Muraadullah Tura Dadam.

Urdu Translation 8:- Phir Farmaan huwa ke tujhko Awwaleen wa Akhireen ka Ilm aor char'aun (4) kutub (Jin mein Qur'aan bhi hai) ka Bayaan Allah ki Muraad ke muwafiq main ne tujhe diya hai.

English Translation 8:- Again Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) quoted Allah (as telling him), "I have given you the knowledge of the Firsts and the Lasts (Awwaleen-wa-Akhireen) and the explanation "Bayan" of all the four Books (which include the Qur'aan also) as desired by Me (in accordance with My Muraad/Desire/ Wish)."

نقل 9 :-و نیز حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند کہ اگر بندہ درخلوت قرآن مطالعہ کردہ درو معانی اندیشدہ بیرون 1 آمدہ بیان میکند۔ بندہ ظالم و مفتری علی اللہ باشد بندہ ہرچہ میگوید و میکند ومیخواند با امر اللہ و باذنہٖ 2 میگوید و میکند و میخوا د 3 ہر آیتے کہ می نمایند بندہ میخواند و ہر بیانے کہ تعلیم میکند بیان میکند۔" عُلِّمْتُ مِنَ اللّٰہِ بِلَا وَاسِطَۃٍ جَدِیْدَ الْیَوْمُ "حالِ بندہ است۔

1۔ بیرون می آید (غ-ب) (ا-چ) (ا-ا) (د-ب) 2۔ باذنہٖ نہیں ہے۔(ب-ا) 3۔می خواند و ہر بیانیکہ تعلیم میکند بندہ بیان می کند (ا-ا) (ب-ا)

ترجمہ:- نیز حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر بندہ خلوت میں قرآن کا مطالعہ کر کے معانی سوچ کر باہر آتا اور بیان کرتا ہے تو بندہ ظالم اور اللہ پر بہتان لینے والا ہو گا۔ بندہ جو کچھ کہتا ہے کرتا ہے اور پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کے حکم اور اُس کی اجازت ہی سے کہتا، کرتا اور پڑھتا ہے۔ جو آیت بھی بندہ کو دکھائیں بندہ پڑھتا ہے۔ اور جیسے بیان کی تعلیم (اللہ تعالیٰ) بندے کو دے بیان کرتا ہے۔

"عُلِّمْتُ مِنَ اللهِ بِلا وَاسِطَةٍ جَدِيْدَ الْيَوْمْ " (مجھے اللہ کی جانب سے روزانہ تعلیم ہوا کرتی ہے) بندہ کا حال ہے۔

Roman Translation 9:- Wa Neez Hazrat Mahdi AHS farmudand ke agar Banda dar khilwat Qur'aan mutaliya kardah dar wa maani andeshda bairoon aamadah Bayan mikunad Banda zalim wa muftari Alllah bashad. Banda harche migoyad wa mikunad wa mikhanad ba-Amrullah wa ba-Iznihi migoyad wa mikunad wa mikhanad har Aayate ke mi numayand Banda mikhanad wa har Bayane ke ta'leem mikunad Bayan mikunad. "عُلِّمْتُ مِنَ اللهِ بِلا وَاسِطَةٍ جَدِيْدَ الْيَوْمْ" **hale Banda ast.**

Urdu Translation 9:- Neez Hazrat Mahdi Alaihis Salam ne farmaya ke agar Banda khilwat mein Qur'aan ka muta'liya karke maa'nee soch kar ba'har aata aor Bayaan karta hai to Banda zalim aor Allah par bohtaan le'nay wala hoga. Banda jo kuch kehta hai, karta aor padhta hai jo aayat bhi Bande ko dikhaein Banda Padhta hai. Aor jaise Bayaan ki ta'leem (Allah Ta'aala) Bande ko de Bayan karta hai. "Ullamtu Min-Allahi Bila-Wasitatin Jadeedal-yaum (Mujhey Allah ki janib se rozana bilawasita ta'leem huwa karti hai) Bande ka haal hai.

English Translation 9:- Hazrat Mahdi-al-Mau'ood AHS (May Allah shower His blessings and Grant him peace) has also said, "This servant of Allah (Banda) would be an oppressor and slanderer (Zalim) and Muftari of Allah if he studies and thinks of the meaning of Qur'aan in seclusion and comes out and explains (Bayan the Qur'aan. Whatever this servant of Allah (Banda) says or does or reads, he does it under the command or permission by Allah. Whichever Verse (of the Qur'aan) is shown, he reads and he explains it as instructed by Allah. I am taught afresh by Allah every day. This is the situation this servant of Allah (Banda) is in."

نقل 10:- و نیز فرمودند که فرمان می شود که " ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ "درحق تست و تُرا وارثِ ولایت خاص محمدیؐ گردانیدم و اتباعِ تام تُرا روزی کردم ہرکه تُرا شناخت مرا شناخت و ہر که تُرا نه شناخت مرا نه شناخت۔

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ حکم ہورہاہے کہ آئیہ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ تمہارے حق میں ہے اور میں نے تم کو خاص ولایتِ محمدیہؐ کا وارث بنایا اور تمھیں اِتبلعِ تام عطا کیاہے۔ جس نے تمھیں پہچانا مجھے پہچانا جس نے تمھیں نہ جانا مجھے نہ جانا۔

RomanTranslation 10:-Wa Neez Farmudand ke farman mi shawad ke "ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ" dar Haq tust wa tura Waris-e-Vilayat-e-Khaas Muhammadi SAWS gardanidam wa Ittebaa-e-Taam tura rozi kardam harke tura shinaaqt Mura shinaaqt wa harke tura na shinaaqt Mura na shinaqt.

Urdu Translation10:- Neez farmaya ke Hukm horaha hai ke Aayah " ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ " tumhare Haq mein hai aor Mein ne tum ko Khaas Vilayat-e-Muhammadi SAWS ka Waris banaya aor tumhein Itteba-e-Taam Ata kiya hai jis ne tumhein pahechana Mujhe pahechana jis ne tumhein na jana Mujhe na jana.

English Translation 10) Hazrat Mahdi-al-Mau'ood AHS (May Allah shower His blessings and Grant him peace) said, "Allah is commanding, The Quranic Verse, "Summa 'inna 'alaynaa bayaanahu", is in your favor and I have made you the Inheritor of the Special Sainthood of Prophet Muhammad SAWS. I have also granted you the perfect emulation (of the Prophet SAWS). Whoever has recognized you, has recognized Me. Whoever did not know you, did not know Me."

نقل 11:- و نیز فرمودند که حق تعالٰی بنده را مراتبِ انبیاء و اولیاء و مؤمنین و مؤمنات در احوالِ جمله موجودات ہمچناں معلوم کرده است چنانچه کسے چیزے در دست دارد و به ہر طرف آن چیز را بگرداند1 تاکماحقهٗ بشناسد چنانچه صرَّاف می کند تا واقف شود برجیات دوردات و مہرزر2 و نقره۔

1-بر گرداند (ا-ا) 2- "زر" نہیں ہے (ب-ا) (د-ب)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بندہ کو تمام انبیاء و اولیاء و مومنین و مومنات کے مراتب اور تمام موجودات کے حالات اِس طرح معلوم کر دیا ہے جیسا کہ کوئی شخص کسی چیز کو ہاتھ میں لے کر ہر طرف پھیر پھیر کر دیکھ سکتا ہے تا کہ کماحقہٗ تحقیق کر سکے۔ جیسا کہ صراف سونے چاندی کی خوبی یا خرابی سے واقف ہو سکتا ہے۔

Roman Translation 11:- Wa neez farmudand ke Haq Ta'aala Banda ra Maratib-e-Ambiya wa Awliya wa Mo'mineen wa Mo'minaat wa Ahwaal-e-Jumla Maujudaat hamchuna maloom kardah ast chunache kise cheez dar dast darad wa ba har taraf aan cheez ra migardanad ta kama haqqahu ba-shinasad chunache Sarraf mi kunad ta waqif shawad bur jiyat dor dat wa muhar zar wa nuqrah.

Urdu Translation 11:- Neez farmaya ke Allahu-Ta'aala ne Bande ko tamaam Ambiyaa wa Awliyaa wa Mo'mineen wa Mo'minaat ke Maratib aor tamaam Maujudaat ke halaat is-tarha maloom kardiya hai jaisa ke koi shakhs kisi cheez ko haath mein lekar har taraf phair kar dekh sakta hai taake kama haqqahu tahqeeq kar sake jaisa ke Sarraf sone chandi ki khoobi ya kharabi se waqif ho sakta hai.

English Translation 11:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "Allah has made me know the Ranks of all the Prophets, Saints, the Faithful (Males and Females) and the condition of all that exists (Maujudaat) in a manner that one takes a thing in his hands and turns it over to know

it perfectly well; as a goldsmith comes to know the good and bad about the gold and silver."

نقل 12:-باز فرمودند که مقدار بست سال شده است که بنده1 را ازغیب آواز می آید که تُو مہدئ موعود ہستی و بنده ہضم میکرد چونکه بنده در گجرات بقصبۂ بڑلی بعد از اخراج ازشہرِ نہروالہ رسید فرمان بعتاب رسید که چرا اظہار نمی کنی ازخلق می ترسی پس 2 بنده اظہار کرد که فرمان حق تعالٰی چنیں می شود که تُو مہدئ موعود ہستی چوں ایں خبر در شہر 3 پراگنده شد، بعضے علماء آمدند و پرسیدند که شما خود را مہدئ موعود می گویا یند فرمودند که بنده نمی گویاند بلکه فرمانِ حق تعالٰی چنیں میشود که تُو مہدئ موعود ہستی دعوئے مہدیت بکن۔

بعدہٗ سوال کردند که نام مہدی، محمد بن عبدالله باشد و نامِ شما محمد بن سید خاں است فرمودند که خدائے را بگوئید که پسرِ سید خاں را مہدئ موعود چرا کردی۔ خدائے تعالٰی قادر است ہرچه خواہد بکند۔ باز فرمودند پدرِ حضرت رسالت پناہؐ مشرک بود۔ عبد الله چوں باشد؟ ایں سہوِ کاتب است عبارت دراصل محمد عبدالله است و مہدی نیز 4 عبدالله است۔

1-بنده را فرمان میشود که تو مہدی موعود ہستی (ب-ا) (د-ب) 2- بعدہٗ (ب-ا) (د-ب) 3- در شہر نہروالہ (ب-ا) (ا-چ) 4-نیز عبدالله است ایں لفظ سہو کاتب است (ب-ا)

ترجمہ:- پھر فرمایا کہ بیس (20) سال کی مدت ہوئی ہے کہ بندہ کو غیب سے آواز آرہی ہے کہ تو مہدئ موعود ہے اور بندہ ہضم کرتا رہا۔ اب جب کہ بندہ شہر نہروالہ سے اِخراج کے بعد علاقۂ گجرات کے قصبۂ بڑلی میں پہنچا ہے تو عتاب کے ساتھ فرمان ہو رہا ہے کہ "تو (مہدیت) کو ظاہر کیوں نہیں کرتا۔ (اور کیوں) خلق سے ڈرتا ہے۔ پس بندہ نے اظہار کیا کہ اللہ تعالٰی کا فرمان یہ ہو رہا ہے کہ "تو مہدئ موعود ہے"۔ جب یہ خبر شہر میں مشہور ہوئی تو بعض علماء آئے اور پوچھا کہ تم اپنے آپ کو مہدئ موعود قرار دیتے ہو؟ آپؑ نے جواب دیا بندہ نہیں قرار دیتا بلکہ (خدائے تعالٰی کا) فرمان ایسا ہی ہو رہا ہے کہ تم مہدئ موعود ہو مہدیت کا دعویٰ ظاہر کر دو۔

اِس کے بعد علماء نے سوال کیا کہ امام مہدی تو محمد بن عبد اللہ ہوں گے حالانکہ آپ کا نام محمد بن سید خاں ہے۔ فرمایا کہ خدا سے کہو کہ سید خاں کے بیٹے کو مہدیٔ موعود کیوں بنایا۔ خدائے تعالیٰ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ پھر فرمایا کہ حضرت رسالت پناہ ﷺ کے والد تو مشرک تھے۔ عبد اللہ کیسے ہوتے یہ کاتب کا سہو ہے۔ عبارت اصل میں محمد عبد اللہ ہے۔ اور مہدی بھی عبد اللہ ہے۔

Roman Translation 12:- Baaz farmudand ke miqdar bust (20) saal shudah ast ke bandah ra az Ghaib awaaz me aayad ke too Mahdi-e-Mau'ood Hasti wa bandah hazam mikarad chunke Banda dar Gujrat ba-qasba-e-Badli baad az ikhraaj az shahr-e-Naheruwala raseed Farman Ba-Itaab raseed ke chura izhaar namikuni az khalq me tarsi pass bandah izhaar kardad ke Farman-e-Haq Ta'aala chuni me shawad ke too Mahdi-e-Mau'ood Hasti chun ein khabar dar shahr paragandah shud, baaze Ulama aamadand wa pursidand ke shuma khud ra Mahdi-e-Mau'ood me goyayand, farmudand ke Banda nami goyanad bal-keh Farman-e-Khuda-e-Ta'aala chunein meshawad ke tu Mahdi-e-Mau'ood Hasti Dawa-e-Mahdiyat bekun!!!

Baadahoo suwal kardan ke naam Mahdi, Muhammad Bin Abdullah bashad wa naam-e-shuma Muhammad Bin Syed Khan ast? Farmudand ke Khuda-e-Ta'aala ra begoya'ed ke pisar-e-Syed Khan ra Mahdi-e-Mau'ood chura kardi? Khuda-e-Ta'aala Qadir ast harche khawhad bekunad baaz farmudand pidar-e-Hazrat Risalat Panah SAWS Mushrik bood, Abdullah chun baashad? Ein sahu-e-katib ast, ibarat dar asl Muhammad Abdullah ast wa Mahdi neez Abdullah ast.

Urdu Translation 12:- Phir farmaya ke bees (20) saal ki muddat huwi hai ke bande ko Ghaib se aawaaz aarahi hai ke Tu Mahdi-e-Mau'ood hai aor banda hazam karta raha. Ab jab ke banda shahr-e-Naheruwala se ikhraaj ke baad Ilaqa-e-Gujrat ke Qasba-e-Badli

mein pahuncha hai to itaab ke saath Farman ho raha hai ke tu (Mahdiyat) ko zahir kuin nahin karta? (aur kuin) khalq se darta hai? Pas bande ne izhaar kiya ke Allahu Ta'aala ka Farman yeh horaha hai ke tu Mahdi-e-Mau'ood hai. Jab yeh khabar Shahr mein mash-hoor huwi to baaz Ulama aaye aor poocha ke tum apne aap ko Mahdi-e-Mau'ood qarar dete ho? Aap ne jawab diya banda nahin qarar deta balke (Khuda-e-Ta'aala ka) Farman aisa ho raha hai ke tum Mahdi-e-Mau'ood ho Mahdiyat ka Dawa zahir kardo.

Is-ke baad Ulama ne suwal kiya ke Imam Mahdi to Muhammad Bin Abdullah honge halan-ke aap ka naam Muhammd Bin Syed Khan Hai? Farmaya ke Khuda se kaho ke Syed Khan ke bete ko Mahdi-e-Mau'ood kuin banaya. Khuda-e-Ta'aala Qadir hai jo chahata hai karta hai. Phir farmaya ke Hazrat Risalat-Panaah SAWS ke walid to Mushrik-the Abdullah kaise hote? Yeh kaatib ka sahoo hai. Ibarat asl mein Muhammad Abdullah hai. Aor Mahdi bhi Abdullah hai.

English Translation 12:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "For the last twenty years, an unseen/unknown/Ghaib ki voice tells me, "You are Mahdi-al-Mau'ood," and this servant of Allah (Banda) is assimilating/digesting it. Now that this servant of Allah (Banda) has come to Barli in Gujarat, after being expelled from the town of Nehruvala, an angry Divine Voice comes, "Why do you not proclaim (your) Mahdiyat and why do you fear the people (Khalq)." Hence, this servant of Allah (Banda) has announced that Allah tells me, "You are Mahdi-al-Mauood." When this piece of news became widely known, some Ulama came to and asked the Hazrat Mahdi AHS, "You claim that you are Mahdi-al-Mau'ood." Hazrat Mahdi AHS replied, "I do not affirm that I am Mahdi, but Allah Most High commands, "You are Mahdi-al-Mau'ood. Announce your claim to Mahdiyat." Then the Ulama asked, "Imam Mahdi would be Muhammad, son of Abdullah. But your name is Muhammad, son of

Syed Khan." Then Hazrat Mahdi AHS said, "Ask Allah why He made the son of Syed Khan Imam Mahdi. Allah Most High is All-Powerful. He does what He pleases." Then Hazrat Mahdi AHS said, "The father of Prophet Muhammad SAWS was a Polytheist (Mushrik). How could he be Abdullah (Slave of Allah)? The correct version (Ibarat) is Muhammad Abdullah and Mahdi also is Abdullah."

نقل 13:- چونکه بعد از دعوئے مہدیت علماء حکمِ اخراج کردند حضرت مہدیؑ فرمودند به ہر دو طریق در روزِ قیامت روئے حاکماں و عالماں سیاہ گردد زیرا که اگر من برحق باشم چرا نصرتِ دین نکردند و اگر برحق نباشم چرا حبس نه کردند۔ و ہریکے محضره کرده مرا تفہیم چرا نه کردند و اگر تفہیم نه شوم چرا قتل نه کنند1 زیرا که ہر جاکه خواہم رفت بر حقیقتِ خود دعوت2 خواہم کرد۔ و خلق را گمراہ خواہم ساخت و وبال بر گردنِ ایشاں خواہد ماند۔

1۔ نه کردند (ب-ا) 2۔ (دعویٰ (ا-ا) (د-ب) (ا-چ)

ترجمہ:- دعوئے مہدیت کے بعد جب کہ علماء نے اخراج کا حکم جاری کیا تو حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ قیامت کے دن دو وجہ سے حاکموں اور عالموں کو روسیاہی نصیب ہو گی کیوں کہ اگر میں حق پر ہوں تو اُنھوں نے مدد کیوں نہ کی۔ اگر میں حق پر نہیں ہوں تو مجھے قید کیوں نہ کیا۔ اور سب (علماء حکام نے) مجلس کر کے میری تفہیم کیوں نہ کی۔ اگر میں نے تفہیم قبول نہ کی تو مجھے قتل کیوں نہ کر دیا۔ اس لیے کہ میں جہاں جاؤں گا اپنی حقیقت کے لحاظ سے دعوتِ (مہدیت) کرتا رہوں گا۔ اور (اُن کے نقطۂ نظر سے) مخلوق کو گمراہ کرتا رہوں گا۔ اور (اِس کا) وبال اُن (علماء و حکام) کی گردن پر رہے گا۔

Roman Translation 13:- Chunke baad az Dawa-e-Mahdiyat Ulama' Hukm-e-Ikhraaj kardand, Hazrat Mahdi AHS Farmudand ba har tareeq dar roz-e-Qiyamat roo-e-Haakiman wa aaliman siyah gardad zaira ke agar man bar Haq basham chura Nusrat-e-Deen

nakardand wa agar bar Haq nabasham chura habs na kardand wa har ya ke Mahzarah kardah mura tafheem chura na kardand wa agar tafheem na shaum chura qatl na kunand zaira ke har ja ke khawham raft bar haqeeqat-e-khud dawat khawham karad. Wa khalq ra gumrah khawham saakht wa wabaal bar gardan-e-eishan khawhad maanad.

Urdu Translation 13:- Dawa-e-Mahdiyat ke baad jab ke Ulamaa ne Ikhraaj ka hukm jari kiya to Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Qiyamat ke din do wajhe se Hakimaun aor Aalimaun ki roo-siyahi hogi kuin-ke agar main Haq par huin to unhun ne madad kuin na ki? Agar main Haq par nahin huin To mujhe qaed kuin na kiya. Aor sab (Ulama Hakkam ne) Majlis karke meri tafheem kuin na ki? Agar main ne tafheem qabool na ki To mujhe qatl kuin na kardiya. Iss liey ke jahan jawunga apni haqeeqat ke lehaaz se Dawat-e-(Mahdiyat) karta rahunga. Aor (un ke nuqta-e-nazar se) makhlooq ko gumrah karta rahunga. Aor (iss- ka) wabaal un (Ulamaa wa Hakkaam) ki gardan par rahega.

English Translation 13:- After Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) staked his claim to be Hazrat Mahdi AHS, the Ulama obtained the Government order of expulsion issued. Hazrat Mahdi AHS said, "The faces of the Ulama and the Rulers would be blackened (they would be disgraced) on the Day of Resurrection for two reasons. One, (they would have to account) why they did not help me if I was right; secondly, if I am not in the right/Haq, why did they not imprison me, why did the Ulama and the Rulers not assemble and try to convince me (that I was in the wrong) and why did they not kill me if I refused to be convinced. For, wherever I go I would repeat my claim to be Mahdi according to my light (reality) and thus, according to their point of view, I would mislead the people. The burden of this too would be on their neck."

نقل 14:- باز علماء سوال کردند که برمهدی تمام خلق ایمان خواهد آورد کسے 1 منکر نخواهد ماند۔ حضرت مهدی علیه السلام فرمودند که مؤمناں ایمان 2 آرند یا کافراں، علماء جواب دادند که مؤمناں۔ حضرت مهدی علیه السلام فرمودند که ہمه مؤمناں ایمان آوردند و اِطاعت کردند۔ 1۔" منکر نه خواهد ماند" نہیں ہے۔ (د-ب) 2۔" ایمان آرند" نہیں ہے (ب-ا)

ترجمہ:- پھر (ایک مرتبہ) علماء نے سوال کیا کہ مہدی پر تمام مخلوق ایمان لائے گی کوئی منکر نہ رہے گا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ مومن ایمان لائیں گے یا کافر؟ علماء نے جواب دیا کہ مومن فرمایا کہ مومنین ہی ایمان لائے ہیں اور اِطاعت قبول کی ہے۔

Roman Translation 14:- Baaz ulama suwal kardand ke bar Mahdi tamaam khalq Iman khawhad aawarad kase munkir na khawhad maand. Hazrath Mahdi AHS Farmudand ke Mo'minan Iman aarand ya kafiraan? Ulama jawab dadand ke Mo'minan. Hazrath Mahdi AHS. Farmudand ke hama Mo'minan Iman aawardand wa Ita'at kardand.

Urdu Translation 14 :- Phir (aik martaba) ulama ne suwal kiya ke Mahdi par tamaam makhlooq Iman laegi koi munkir na rahega. Hazrath Mahdi AHS ne farmaya ke Mo'min Iman laeinge ya kafir? Ulama ne jawab diya ke Mo'min. Farmaya ke Mo'mineen hi Iman laye hain aor Ita'at qabool ki hai.

English Translation 14:- The Ulama again asked with Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) "The entire population/Mankind will repose faith on Mahdi AHS. Nobody would decline to accept him." Hazrat Mahdi AHS then said, "Will the Faithful (Mo'mineen) repose faith or the Infidels (Kafir)?" The ulama said, "The Mo'mineen." Hazrat Mahdi AHS said, "The Mo'mineen alone have believed in Faith and accepted the obedience (of Mahdi AHS)."

نقل 15:- یک روز بعضے علماء بطریقِ امتحان سوال کردند" قال اللہ تعالٰی: وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ ع " (سورۃ التکویر 81) یعنی بندہ ہیچ نمی خواہد مگر آنکہ آنرا خدائے تعالٰی رب العالمین میخواہد پس باید کہ ہر چہ بندہ میخواہد بشود و بسیار چیز است کہ بندہ میخواہد و نمی شود؟

فرمودند کسے کہ اندک در علمِ شریعت واقف 1 باشد ایں چنیں سوال نہ کند۔ معنیِ ایں آیت اینست کہ چنانچہ افعال و اقوالِ بندگاں بجز 2 مشیتِ حق تعالٰی نیست۔ ہمچناں خاطر و آرزو ہائے بندہ بے ارادت و مشیتِ حق تعالٰی نیست۔

1۔ شود ایں سوال (ا-ا)، باشد ایں سوال (د-ب) 2۔ بے مشیت (ا-ا) (غ-ب) (ا-چ)

ترجمہ:- ایک روز علماء نے امتحان کے طور پر سوال کیا کہ اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے کہ: وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ ع (سورۃ التکویر 81)

یعنے بندہ وہی چاہتا ہے جو اللہ رب العالمین چاہتا ہے۔ پس لازم ہوا کہ بندہ جو چاہے پورا ہو جائے حالانکہ بسا اوقات بندہ جو یعنے بندہ وہی چاہتا ہے جو اللہ رب العالمین چاہتا ہے۔ پس لازم ہوا کہ بندہ جو چاہے پورا ہو جائے حالانکہ بسا اوقات بندہ جو چاہتا ہے پورا نہیں ہوتا؟

حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص علمِ شریعت سے تھوڑی واقفیت بھی رکھتا ہو ایسا سوال نہیں کرتا۔ اِس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح بندوں کے اقوال و افعال اللہ تعالٰی کی مشیت کے بغیر نہیں ہیں اُسی طرح (اندرونِ دل و دماغ سے تعلق رکھنے والی باتیں) ارادے اور آرزویں بھی اللہ تعالٰی کی مشیت کے بغیر نہیں ہیں۔

Roman Translation 15:- Yake roz baaz Ulama batareeq-e-imtehaan suwal kardand

قال اللہ تعالٰی:- وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ (سورۃ التکویر-81)

Yane banda haich nami khawhad magar aanke aan ra Khuda-e-Ta'aala (Rabbal-Aalameen) mekhawhad pas bayad ke har che

banda mekhawhad bashawad wa bisyaar cheez ast ke banda mekhawhad wa nami shawad? Farmudand kise ke andak dar ilm-e-shariyat waqif bashad ein chunein suwal na kunad ma'ani-e-ein aayat ein-ast ke chunache af 'aal wa aqwaal-e-bandagan bajuz masheeyat-e-Haq Ta'aala neest hamchunan khatir wa aarzoo-haay-e- banda be-iradat wa mashiyat-e-Haq Ta'aala neest.

Urdu Translation 15:- Aik roz Ulama ne imtehaan ke taur par suwal kiya ke Allahu Ta'ala ne farmaya hai ke:-

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ (سورۃ التکویر-81)

Yane banda wahi chahta hai jo Allah Rabbal-Aalameen chahta hai. Pas lazim huwa ke banda jo chahe pura hojaey halanke basa awqaat banda jo chahta hai pura nahin hota?

Hazrat Mahdi AHS ne farmaya jo shakhs Ilm-e-Shariyat se thodi waqifyat bhi rakhta ho aisa suwal nahin karta. Iss Aayat ka matlab yeh hai ke jiss tarha bandaun ke aqwaal wa afwaal Allahu Ta'ala ki Mashiyat ke bagair nahin hain isi tarha (andaroon-e-dil se-ta'aluq rakhne wali batein) irade aor aarzooein bhi Allahu Ta'ala ki Mashiyat ke bagair nahin hain.

English Translation 15:- One day the Ulama asked by way of testing, "Allah has said in Qur'aan,

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ (سورۃ التکویر81) **In other words, the slave (banda) wills the same as Allah (Rabbul- Aalameen) wills. Hence, it becomes obligatory that whatever the slave wills should happen. But often it does not." In reply, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "A person who has even a little knowledge of the Shariyat does not ask such a question. The meaning of this Verse is, "As the word and deed of the slave of Allah (Banda) are not without the Will of Allah, the aims**

and intentions (things related to the inner heart and mind) too are subject to the Will of Allah."

نقل 16:- باز سوال کردند که شما ولایت را بر نبوت فضل مید ہید حضرت مہدی علیه السلام فرمودند که بنده فضل میدہید یا رسول الله فضل میدہند۔ کما 1" قال علیه السلام الولایة افضل من النبوة " علماء گفتند که معنیِ ایں حدیث آنست که ولایتِ نبی افضل 2 از نبوتِ اُو باشد حضرت میراں علیه السلام فرمودند که من کدام وقت گفتم که ولایتِ من افضل از نبوتِ نبیؐ است یا من افضل از نبی ہستم یا ولی را بر نبی فضیلت است بعدہٗ حضرت مہدی علیه السلام فرمودند بارے بدایند که معنیِ نبوت چیست ولایت چه چیز است۔

1۔ که انه علیه السلام (ا-ا) (د-ب)(غ-ب) ا-چ) 2۔ یا من افضل از نبی (ب-ا)

ترجمہ:- علماء نے پھر ایک دفعہ سوال کیا کہ آپ ولایت کو نبوت پر فضیلت دیتے ہیں؟ فرمایا کہ بندہ فضیلت دیتا ہے یا رسول اللہ ﷺ دیتے ہیں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ "ولایت نبوت سے افضل ہے۔" علماء نے کہا کہ اِس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ نبی کی ولایت اُس نبی کی نبوت سے افضل ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے کب کہا ہے کہ میری ولایت، نبیؐ کی نبوت سے افضل ہے یا میں نبیؐ سے افضل ہوں یا ولی کو نبی پر فضیلت ہے۔ اِس کے بعد حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک بار پھر غور تو کرو کہ نبوت کے معنی کیا ہیں اور ولایت کیا ہے۔

Roman Translation 16:- Ba'az suwal kardand ke shuma Vilayat ra bar Nubuwat fazl medehaid Hazrat Mahdi AHS farmudand ke Banda fazl medehaid ya Rasoollullah fazl medehaid; Kama Qala AHS "Al-Vilayatu Afzal minal Nubuwat" Ulama guftanad ke maani-e-ein Hadees aan-ast ke Vilayat-e-Nabi Afzal az Nubuwat-e-oo bashad, Hazrat Meran AHS farmudand ke man kudaam waqt guftam ke Vilayat-e-man Afzal az Nubuwat-e-Nabi SAWS ast ya man Afzal az Nabi hastam ya Vali ra bar Nabi fazeelat ast.

Ba'adahu Hazrat Mahdi AHS farmudand bare bedanaid ke ma'ani-e-Nubuwat cheest! Vilayat che cheez Ast.

Urdu Translation 16:- Ulama ne phir aik dafah suwal kiya ke aap Vilayat ko Nubuwat par Fazeelat dete hain? Farmaya ke Banda Fazeelat deta hai ya Rasoolullah SAWS dete hain. Chunache aap ne farmaya hai ke " Vilayat Nubuwat se Afzal hai." Uloma ne kaha ke iss Hadees ke ma'ani yeh hain ke Nabi ki Vilayat "uss" Nabi ki Nabuwat se Afzal hai. Hazrath Mahdi AHS ne farmaya ke mein ne kab kaha hai ke meri Vilayat, Nabi ki Nubuwat se Afzal hai. Ya mein Nabi se Afzal huin yaa Vali ko Nabi par Fazeelat hai. Is-ke ba'ad Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke aik baar phir ghaur to karo ke Nubuwat ke ma'ani kiya hain aor Vilayat kiya hai.

English Translation 16:- Again the Ulama asked Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), "You give superiority to Vilayat (Sainthood) over Nubuwat (Prophet-hood). Hazrat Mahdi AHS said, "Does this Slave of Allah (Banda) give superiority to Vilayat over Nubuwat or does Prophet Muhammad SAWS gives superiority to Vilayat over Nubuwat? He has said, 'Vilayat is superior to Nubuwat.'" The Ulama said, "The meaning of this Hadees (Tradition) is that the Vilayat of the Prophet is superior to his Nubuwat." Hazrat Mahdi AHS said, "When had I said that my Vilayat was superior to the Nubuwat of the Prophet (SAWS) or that I was superior to the Nabi or a Vali was superior to a Nabi?" After this Hazrat Mahdi AHS said, "Again think over the matter as to what is the meaning of Nubuwat and what is Vilayat."

نقل 17:- باز سوال کردند که شما ایمان را زیادت و نقصان میگوئید و اِمام اعظمؒ فرموده اند که الایمان لا یزید و لا ینقص۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند که حق تعالٰی فرموده است۔ اِنَّمَاالْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَاللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا 1 وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (سورة الانفال)

وآنچه اِمام اعظمؒ گفته اند از ایمانِ خود خبر دادند که ایمانِ اِمامؒ بکمال رسیده بود ۔ بعد از کمال نه زیاده شود نه نقصان۔

1۔ آیت کے بعد کا مضمون ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ-ب)(ا-چ)(ا-ا)

ترجمہ:- علماء نے پھر ایک مرتبہ سوال کیا کہ آپؑ ایمان کی کمی وزیادتی کے قائل ہیں حالانکہ اِمام اعظمؒ فرماتے ہیں کہ "ایمان بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے۔" حضرت میراں علیہ السلام نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے تو یہ فرمایا ہے کہ بے شک جو لوگ مومنین ہیں جب (اُن کے سامنے) اللہ کی یاد کی جائے تو اُن کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اُن کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ (آیتیں) اُن کا اِیمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر توکل / بھروسہ کرتے ہیں۔(سورۃ الانفال۔2) اور اِمام اعظمؒ نے جو کہا ہے (فی الحقیقت) اپنے اِیمان کی خبر دی ہے کیوں کہ اُن کا اِیمان کمال کو پہنچ چکا تھا۔ کامل ہو جانے کے بعد اِیمان نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے۔

Roman Translation 17:- Baz suwal kardand ke shuma Imaan ra ziyadat wa nuqsaan megoyad wa Imam Aazam RH farmuda-and ke Al-Imaan La-yazaid wa al-yanqas. Hazrat Meran AHS farmudand ke Haq Ta'ala farmuda ast:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝2 (سورۃ الانفال8)

Aana-che Imam Aazam RH guftah-and az Imaan-e-Khud khabar dadand ke Iman-e-Imam RH ba-kamaal raseedah bood. Ba'adahu az kamaal na ziyadah shawad na nuqsaan.

Urdu Translation 17:- Ulama ne phir aik martaba suwal kiya ke aap (AHS) Imaan ki kami wa ziyadati ke qael hain hanlanke Imam Aazam farmate hain ke "Imaan badh ta hai na ghat-ta hai." Hazrat Meran AHS ne farmaya ke "Allahu Ta'aala ne to yeh farmaya hai ke "Be shak jo log Mo'mineen hain jab (un ke samne) Allah ki

yaad ki jaye to un ke quloob dar-jaate hain aor jab un ke samne Allah ki Aayaat padhi jati hain to woh (Aayatein) un ka Imaan badha deti hain aor woh apne Parwardigaar par Tawakkul/ Bharosa karte hain. (Surah Al-Anfal 8-A 2) aor Imam Aazam RH ne jo kaha hai (fil-waqaee) apne Imaan ki khabar di hai kuin-ke un ka Imaan kamaal ko pahunch chuka tha. Kaamil hojane ke ba'ad Imaan na Ghat-ta hai aor na Badh-ta hai.

English Translation 17:- The Ulama again asked, "You are convinced of the increasing and decreasing of Faith/Imaan, although Imam Azam RH has said that Faith/Imaan does not increase or decrease." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said in reply, "Allah says in Qur'aan, "They alone are believers whose hearts thrill with the thought of Allah whenever His name is mentioned, and whose Faith/Imaan in Him increases as His revelations are recited and who trust in their Rabb/Lord." Whatever Imam Azam RH has said, he has in reality given information about his own Faith/Imaan, because his Faith/Imaan had reached the top notch of perfection. After perfection, Faith/Imaan does not increase or decrease."

نقل 18:- بازسوال کردند که شما کسب را حرام میگوئید۔ حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند مؤمن را کسب حلال است مؤمن باید شد درقرآنِ مجید تامل باید کرد که مؤمن کرا میگویند۔

ترجمہ:- علماء نے پھر سوال کیا کہ آپؑ کسب کو حرام کہتے ہو؟ آپؑ نے فرمایا کہ مومن کے لیے کسب حلال ہے مومن بننا چاہیے اور قرآن میں غور تو کرو کہ مومن کس کو کہتے ہیں۔

Roman Translation 18:- Ba'az suwal kardand ke shuma Kasab ra Haram me-goyad. Hazrat Mahdi AHS farmudand "Mo'min ra Kasab Halal ast," Mo'min bayad shud, dar Qur'aan-e-Majeed taa-mul bayad karad ke Mo'min kara me-goyand.

Urdu Translation 18:- Ulama ne phir suwal kiya ke Aap Kasab ko Haram kahte ho? Aap (Mahdi AHS) ne farmaya ke Mo'min keliye Kasab Halal hai, Mo'min Bannaa chahiye aor Qur'aan mein gaur to karo ke Mo'min kisko kahte hain.

English Translation 18:- Again, the Ulama asked, "You say Earning/Trade/ Kasab is Taboo/Unlawful/Haram." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Earning/ Trade/Kasab is permitted to a Mo'min/Believer. One should become a Mo'min/Believer. Think over Qur'aan (and find out) who is called a Mo'min."

نقل 19:- بازسوال کردند که شما میگوئید که خدائے تعالٰی را در دارِ1 دنیا که دارِفنا است بچشمِ سر می تواں دید،حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند که حق تعالٰی میگوید یا بندہ؟ (کما قال اللہ تعالٰی) وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾ (سورۃ بنیٓ اسرآءیل 17-72)

ایضًا:- 2 فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع

ایضًا:- اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾ ع

(سورۃ حٰمٓ السجدۃ-54)

بعد ازاں سوال کردند که قراء سنت و جماعت آنست که مراد ازیں آیات دیدنِ خدا در آخرت است۔ فرمودند که وعدۂ خدائے تعالٰی مطلق است ماہم مطلق می گوئیم مقید نمی کنیم۔ و سنت و جماعت ہم ناجائز و ناممکن در دارِدنیا نہ گفتہ3 اند در کلامِ ایشاں خوب طریق فہم باید کرد که چه گفته اند۔

1۔"در دنیا" (ڈ-ب) 2۔ یہ آیت ان نسخوں میں درج نہیں ہے۔(ا-ا) (د-ب) (ب-ا) 3۔"گفته اند" کے بعد کا جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔(1-چ)(غ-ب)

ترجمہ:- علماء نے پھر سوال کیا کہ آپؑ کہتے ہیں کہ اِس دنیا میں جو کہ دارِ فنا ہے خدا کو چشمِ سر سے دیکھ سکتے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے یا بندہ کہتا ہے؟ (چنانچہ اللہ نے فرمایا) جو اِس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا اور گمراہ رہے گا۔(سورۃ بنی اسرائیل-72)

ایضاً :- جو شخص اپنے رب کے لقاء کا اُمیدوار ہو اُسے چاہیے کہ عملِ صالح کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (سورۃ الکھف -110)

ایضاً :-جو لوگ اپنے رب کے لقاء کے بارے میں مبتلائے شک ہیں اُن کو خبر دار ہو جانا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ بے شک ہر چیز پر محیط ہے۔(سورۃ حٰمٓ السجدۃ-54)

(اِن آیات کے بارے میں) علماء نے پھر سوال کیا کہ علمائے اہلِ سنت و جماعت نے تو اُن آیات سے آخرت میں دیدارِ خدا مراد لی ہے۔ آپؑ نے فرمایا خدائے تعالیٰ کا وعدہ تو مطلق ہے ہم بھی مطلق کہتے، مقید نہیں کرتے اور اہلِ سنت و جماعت نے بھی دارِ دنیا میں ناجائز اور ناممکن نہیں کہا ہے۔ اُن کے کلام کو بہت اچھی طرح سمجھنا چاہیے کہ اُنھوں نے کیا کہا ہے۔

Roman Translation 19:- Baz suwal kardand ke shuma me-goyad ke Khuda-e-Ta'aala ra dar daar-e-duniya ke daar-e-fana ast ba-chashm-e-sar me tawan deed, Hazrat Mahdi AHS farmudand ke Haq Ta'aala me-goyad ya Bandah? (Kama Qaalalahi-Ta'aala):

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿72﴾ (سورۃ بنیٓ اسرآءیل 17-72)

ایضًا:- فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿110﴾ ع

(سورۃ الکھف 18-110)

ایضًا :- اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿54﴾ ع

(سورۃ حٰمٓ السجدہ41-54)

Ba'ad-azan suwal kardan ke qurra Sunnat wa Jama'at aan-sat ke muraad azein Aayat Deedan-e-Khuda dar Aakhirat ast. Farmudand ke Wadah-e-Khuda-e-Ta'aala Mutlaq ast ma-ham mutlaq me goem, Muqayi-yad name-kunaim wa Sunnat wa Jama'at hum Naa-jaej wa Naa-mumkin dar daar-e-duniya na guftah-and dar kalam-e-eishan khoob tareeq fahm bayad karad ke che-guftah-and.

Urdu Translation 19:- Ulama ne phir suwal kiya ke Aap kahete hain ke iss duniya mein jo ke daar-e-fana hai Khuda ko chashm-e-sar se dekh sakte hain. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Khuda-e-Ta'aala fermata hai ya Banda kaheta hai? (chunache Allah ne farmaya) "Jo is-duniya mein andha hai woh Aakhirat mein bhi andha aor gumrah rahega. (Surah Bani-Israel-17-A-72)

Aezan:- Jo shakhs apne Rabb ke Liqa'a ka ummeedwar ho use chahiye ke Amal-e-Saleh kare aor apne Rabb ki Ibadat mein kisi ko shareek na kare. (Surah-Al-Kahaf 18-A-110)

Aezan:- Jo log apne Rabb ki Liqa'a' ke bare mein mubtela-e-shak hain un ko khabar hojana chahiye ke Allahu-Ta'aala be-shak har cheez par muheet hai. (Surah-Ha-Meem-Assajadah-41, A-54)

(In-Aayaat ke bare mein) Ulama ne phir suwal kiya ke Ulama-e-Ahl-e-Sunnat wa Jama'at ne to in-Aayat se Aakhirat mein Deedar-e-Khuda muraad lee-hai? Aap ne farmaya Khuda-e-Ta'aala ka wadah to mutlaq hai ham bhi mutlaq kahte hain, muqai-yad nahin karte aor Ahl-e-Sunnat wal Jama'at ne bhi daar-e-duniya mein Na-Jaez aur Na-Mumkin nahin kaha hai. Un-ke kalam ko bahut achchi tarha samajhna chahiye ke unhuin-ne kiya kaha hai.

English Translation 19:- Again the Ulema asked, "You say that Allah can be seen with physical eyes in this world which is a perishable home." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His

blessings and grant him peace) replied, "Does Allah say it or this Slave of Allah (Banda) says it? Allah says,

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿72﴾ (سورۃ بنیٓ اسرآءیل 17-72)

"And he who has been blind here (in this world to the Haq), shall be blind in the Hereafter and further away/astray from the right path."(Surah Bani-Israel-17-A-72) And;

فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿110﴾ ع

"And whoever hopes to meet/vision his Rabb/Lord, (Liqa'a-e-Rabbihii), let him do righteous work, and never associate anyone with the worship of his Rabb/Lord." (Surah Al-Kahaf-A-110) And;

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿54﴾ ع (سورۃ حٰمٓ السجدۃ-54)

"Are they still in doubt about the encounter/meeting with their Rabb/Lord? Do they not realize that Allah encompasses/ comprehends all things." (Surah-Ha-Meem-Assajadah-41,A-54).

(In respect of these Verses) the Ulama said, "The Ulama of Ahl-e-Sunnat-o-Jama'at have taken it to mean the vision of Allah in the Hereafter."Hazrat Mahdi AHS then said, "The promise of Allah is absolute. We also say it to be absolute. We do not make it conditional (Muqayi'yad). And the Ulama of Ahl-e-Sunnat-o-Jamaat too have not said that the vision of Allah in this world is impossible or not permissible. Their sayings should be correctly understood as to what they have said."

نقل 20 :- بعد ازاں سوال کردند که شما آیاتِ رحمت ورَجا کمتر بیان می کنید و آیاتِ قہرو خوف بیشتر بیان می کنید تا بندہ نا اُمید می شود۔حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند:- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخوک من حذرک لا من غرک ۔

ترجمہ:-اِس کے بعد علماء نے سوال کیا کہ آپؑ آیاتِ رحمت ورَجا بہت کم بیان کرتے ہیں اور آیاتِ قہر وخوف زیادہ ؟ اِس سے بندہ نا اُمید ہو جاتا ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا: آنحضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ تیرا بھائی وہ ہے جس نے تجھے ڈرایا نہ وہ جس نے دھوکہ میں ڈال دیا۔

Roman Translation 20:- Baad azan suwal kardand ke shuma Aayaat-e-Rahmat wa Raja' kamtar bayan me-kunaid wa Aayaat-e-Qhr wa Khauf beeshtar bayan me-kunaid ta banda na-ummeed me-shawad. Hazrat Mahdi AHS farmudand:

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخوک من حذرک لا من غرک

Qalalannabi SAWS akhwaka man hazrak la man ghark.

Urdu Translation 20:- Iss ke baad Ulama ne suwal kiya ke Aap Aayaat-e-Rahmat wa Raja' bahut kam bayan karte hain aor Aayaat-e-Qhr wa Khauf ziyada? Iss se Banda na-ummeed hojata hai. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya, Aan-Hazrat Nabi SAWS ki Hadees hai ke: "Tera bhai who hai jiss ne tujhe Daraya na who jiss ne Dhokay mein daal diya."

English Translation 20:- The Ulama said, "You explain very few Qur'anic Verses of divine kindness and optimism and more Verses of divine anger and fear. With this Man/banda becomes pessimistic and without hope." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) quoted the hadees of Prophet Muhammad SAWS, wherein he has said; "Your brother is he who frightens you and not the one who deceives you."

نقل 21 :- باز گفتند که شما از علم خواندن ہم منع می کنید۔ حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند که بندہ تابعِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم است۔ آنچه حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم منع نه کرده باشند بندہ چگونه منع کند۔ بندہ ذکرِ دوام را فرض میگوید بامراللہ و بحکمِ کتاب اللہ ہر چه مانعِ ذکر است، آں ممنوع است۔

چه علم خواندن و چه کسب کردن و چه باخلق اختلاط کردن و مشغول 1 شدن و چه خوردن و خسپیدن غفلت حرام است و ہر چه 2 موجبِ غفلت است حرام 3 است۔

1۔" و مشغول شدن" ان نسخوں میں نہیں ہے (ا-چ)(ب-ا) 2۔ و ہر چه موجبِ غفلت است حرام است" ان نسخوں میں نہیں ہے (ا-چ)(د-ب) 3۔ "حرام باشد (ب-ا)

ترجمہ:- علماء نے سوال کیا کہ آپؑ علم پڑھنے سے بھی منع کرتے ہیں؟ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ بندہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تابع ہے جو کچھ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ فرمایا ہو بندہ کیسے منع کرے گا۔ بندہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے حکم سے ذکرِ دوام کو فرض کہتا ہے جو کچھ مانعِ ذکر ہو وہ ممنوع ہے۔ خواہ علم پڑھنا اور کسب کرنا، خواہ لوگوں سے میل جول رکھنا، خواہ کھانا و سونا ہو (بہر حال) غفلت حرام ہے۔ اور جو کچھ موجبِ غفلت ہے حرام ہے۔

Roman Translation 21:- Baaz guftanad ke shuma az Ilm khawnadan ham mana'a me-kunaid. Hazrat Mahdi AHS farmudand ke Banda taba-e-Muhammad Rasoolullah SAWS ast. Aan-che Hazrat Rasoolullah SAWS mana'a na kardah bashand Banda cheguna mana'a kunad. Bandah Zikr-e-Dawam ra farz me-goyad ba-Amrullah wa ba-Hukm-e-Kitabullah/Qur'aan har che-ma'na-e-zikr ast, aan mam-noo ast. Che Ilm khawnadan, wa che-kasab kardan, wa che ba-Khalq Ikhtelaat kardan, wa mashghool shudan, wa-che Khurdan, wa Khaspeedan, Ghaflat Haram ast wa-har-che moojib-e-ghaflat ast Haram ast.

Urdu Translation 21:- Ulama ne suwal kiya ke Aap Ilm padhne se bhi mana'a karte hain? Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Banda Muhammad Rasoolullah SAWS ka ta'be hai jo kuch Hazrat Rasoolullah SAWS ne mana'a na farmaya ho bandah kaise mana'a karega. Banda Allahu-Ta'aala ke Hukm aur Allahu-Ta'aala ki kitab ke Hukm se Zikr-e-Dawam ko Farz kahta hai jo kuch ma'ane-e-Zikr ho woh mam-noo hai. Khawh Ilm padhna aor Kasab karna,

logaun se mail-jole rakhna, Khawh khana wa sona ho (ba-har-haal) ghflat Haram hai, aor jo kuch moojib-e-ghflat hai Haram hai.

English Translation 21:-The Ulama said, "You forbid Learning of Knowledge/ Education." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "This servant of Allah (Banda) is a follower of Prophet Muhammad SAWS. How can he prohibit what Prophet Muhammad SAWS has not forbidden? This servant of Allah (Banda) says that Perpetual Remembrance of Allah is obligatory under the command of Allah and that of His Book, Qur'aan. Whatever prevents Perpetual Remembrance of Allah is forbidden, whether it is Learning knowledge / Education or Earning Livelihood, whether it is Meeting People or Eating or Sleeping. (In every situation) Negligence (Ghflat) is Prohibited (Haram). And whatever causes Negligence (Ghflat) too is Prohibited (Haram)."

نقل 22 :- باز گفتند کسانِ شما از استاداں و پیراں برگشته اند و بے ادبی میکنند بلکه از یشاں بیزار شده اند 1 بر ایشاں عیب می کنندحضرت مہدی علیه السلام فرمودند که شما مسئله شرعی فراموش کردید که اگر کسے دختر خود به کسے 2 نکاح کرده داد بعد از مدتے ظاہر شد که عنین است۔ درشرعِ شریف تفریق کنند یا نه کنند و ہرکا لائے که به گمان سلامتی خرید میکنند واگرعیبِ شرعی درو ظاہر شود واپس می دہند یا نه ؟ پس مقصودِ 3 دینی از مقصودِ دنیاوی کمترشد که حاصل شود یا نه شود پیوند نه باید برید و بیزار نباید شد۔ و مقصودِ دینی از جائے دیگرطلب نه باید کرد۔ زہے طلبِ دنیا و زہی طلبِ دیدارِخدائے تعالٰی که درطلب مقصودِ دنیاوی تفریق و بیزاری و جدائی روا می دارند و درحصولِ مقصودِ دینی روا نمی دارند۔ رحم اللہ من النصف باز گفتند که با شما بحث چوں تواں کرد که شما مقید به مذہب نیستند۔ ہرچه جواب میگوئید مطلق از قرآن میگوئید و در قرآن تفهیم نداریم ما مقید به مذہبِ امام ابوحنیفہؒ کوفی ایم۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند که من به ہیچ مذہب مقید نه ام اما مذہبِ ما کتاب اللہ است و سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیه و سلم۔ بایں ہم قرار دہید که ہر که از مذہبِ

امامِ اعظمؒ 4 پیرو باشد و عامل برخلاف مذہب باشد حکم او چیست باز فرمودند که نادان معنیِ مذہب چه دانسته اند معنیِ مذہب رفتارِ امام است نه که گفتار۔ تمام معاملاتِ شرعی که در کتبِ فقه مذکور است۔ گفتارِ پیغمبرؐ است نه عملِ پیغمبر صلی اللہ علیه وسلم۔ پس مذہبِ امام اعظمؒ عملِ امام است که مشہور است۔

1۔ "برایشاں عیب میکنند" اس نسخہ میں نہیں ہے۔(غ-ب) 2۔ یعنی نکاح کردد دادہ او چند روز پوشدہ حال بود بعد از مدتے "(ب-ا) 2۔ مقصودِ دینی از گفتارِ پیغمبر تمام معاملاتِ شرعی که در کتب فقه مذکور است۔(ا-چ)(غ-ب) 4۔ بیرون باشد (ب-ا)

ترجمہ:- علماء نے پھر سوال کیا کہ آپؑ کے لوگ اُستادوں اور پیروں سے برگشتہ ہوگئے ہیں اور بے ادبی کرتے ہیں بلکہ اِن لوگوں سے بیزار ہوگئے ہیں۔ اُن پر عیب لگاتے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم شرعی مسئلہ بھول گئے ہو کہ اگر کوئی شخص اپنی لڑکی کو کسی کے نکاح میں دیدے اور کچھ عرصہ بعد معلوم ہو کہ عنین ہے تو از روئے شرع شریف جدا کر دیتے ہیں یا نہیں؟ اور جس مال کو اچھا سمجھ کر خرید لیتے ہیں اگر اُس میں شرعی عیب ظاہر ہو جائے تو واپس کر دیتے ہیں یا نہیں؟ (تم لوگوں کے پاس) دینی مقصود، دنیاوی مقصود سے کمتر ہو گیا ہے کہ حاصل ہو یا نہ ہو تعلق نہ توڑا جائے اور بیزار نہ ہوں۔ اور مقصودِ دینی دوسری جگہ سے طلب نہ کریں۔ کہاں طلبِ دنیا؟ اور کہاں طلبِ دیدارِ خدائے تعالیٰ؟ (افسوس) کہ دنیاوی مقصود میں تو تفریق و بیزاری و جدائی جائز رکھتے ہیں مقصودِ دینی کے حصول میں جائز نہیں رکھتے!! اللہ اُس پر رحم مائے جو انصاف کرے۔

علماء نے کہا کہ آپؑ کے ساتھ بحث کیسے کی جائے جب کہ آپؑ کسی مذہب کے پابند نہیں ہیں۔ جو کچھ جواب دیتے ہیں مطلق قرآن سے دیتے ہیں اور ہم قرآن کے بارے میں سمجھ نہیں رکھتے۔ ہم امام ابو حنیفہؒ کے مذہب کے پابند ہیں۔ حضرت میراں علیہ السلام نے فرمایا کہ میں کسی مذہب کا پابند نہیں ہوں لیکن میرا مذہب کتاب اللہ و سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اِس کے باوجود فرض کرو کہ جو شخص امامِ اعظمؒ کے مذہب کا پیرو ہے اور اُس مذہب کے خلاف عمل کرتا ہے تو اُس پر کیا حکم ہے؟ پھر فرمایا کہ نادان لوگوں نے مذہب کے کیا معنی سمجھ رکھے ہیں۔ مذہب کے

معنی امام کی رفتار ہے نہ کہ گفتار اور تمام شرعی معاملات کے بارے میں جو مسائل کتبِ فقہ میں مذکور ہیں گفتارِ پیغمبرؐ ہے نہ کہ عملِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پس امام اعظمؒ کا مذہب اُن کا عمل ہے جو کہ مشہور ہے۔

Roman Translation 22:- Baaz guftanad kasan-e-shuma az ustadan wa peeran bar gashta and wa bai-adabi me-kunand balke az-eishan baizaar shudah-and bar-eishan aib me-kunand. Hazrat Mahdi AHS farmudand ke shuma Mas'ala-e-sharaee faraamoosh kardaid ke agar kise dukhtar-e-khud ba-kise nikah kardah daad baad-az muddate zahir shud ke Ainan ast. Dar Shara-e-Shareef tafreeq kunand ya-na kunand wa bar kalala-e-ke ba guman salamti khareed mekunanad wa agar aib-e-Sharaee daru zahir shawad wapas me dehend ya-na? Pas Maqsood-e-Deeni az Maqsood-e-Duniyawi kamtar shud ke hasil shawad ya-na shawad paiwand na bayad bared wa bai-zaar nabayad shud. Wa Maqsood-e-Deeni az jaye deegar talab na-bayad karad. Zah-e-Talab-e-Duniya wa zahe Talab-e-Deedar-e-Khuda-e-Ta'aala ke dar Talab maqsood-e-duniyawi tafreeq wa bai-zaari wa judaee rawa me darand wa dar husool-e-maqsood-e-deeni rawa nami darand. Raham Allahu min-ansaf. Baz guftanad ke ba-shuma bahes chun-tawan karad ke shuma muqaiyyad ba Mazhab neestanad. Har-che jawab me-goyad mutlaq az Qur'aan me-goyad wa dar Qur'aan tafheem nadaraim ma muqaiyyad ba Mazhab-e-Imam Abu Hanifa RA Kofi-aim. Hazrat Meran AHS farmudand ke man ba haich Mazhab muqaiyyad na-am ama Mazhab-e-Ma Kitabullah ast wa Sunnat-e-Rasoolullah SAWS. Ba-eishan qarar dehad ke har ke az Mazhab-e-Imam Aazam RA pairo bashad wa amil bar-khilaf-e-Mazhab bashad hukm-e-oo cheest baz farmudand ke nadan ma'ani-e-Mazhab che-danista-and, ma'ani-e-Mazhab raftaar-e-Imam ast na-ke guftaar. Tamaam mua'milaat-e-Sharaee ke dar Kutub-e-Fiqh mazkoor ast Guftaar-e-Paighambar SAWS ast na Amal-e-Paighambar SAWS. Pas Mazhab-e-Imam Aazam RA Amal-e-Imam ast ke mash-hoor ast.

Urdu Translation 22:- Ulama ne phir suwal kiya ke Aap ke log ustadaun aor peeraun se bar-gash-tah hogaye hain aor bai-adabi karte hain balke in-logaun se be-zaar hogaye hain. Unn par aib lagate hain. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke tum Sharaee Mas'ala bhool gaye ho ke agar koi shakhs apni ladki ko kisi ke Nikah mein de-de aur kuch arsa ba'ad maloom ho ke Ainan hai to az roo-e-Shara-Shareef juda kar dete hain ya nahin? Aor jis maal ko achcha Samajh kar khareed laite hain agar uss mein Sharaee-aib zahir ho jaye to wapas kar dete hain ya-nahin?(tum logaun ke pas) Deeni Maqsood, Duniyawi Maqsood, se kamtar hogaya hai ke hasil ho ya-na ho ta'aluq na toda jaye aor bai-zaar na-huin aur Maqsood-e-Deeni dosri jageh-se talab na karein. Kahan Talab-e-Duniya aor kahan Talab-e-Deedar-e-Khuda-e-Ta'aala? (afsos) ke duniyawi maqsood mein to tafreeq wa baizaari wa judaee jaez rakhte hain, Maqsood-e-Deeni ke husool mein jaez Nahin rakhte!!! Allah us-par Raham farmaye jo Insaf kare.

Ulama ne kaha Aap ke sath bahes kaise ki-jaye jab-ke Aap kisi Mazhab ke paband nahin hain. Jo-kuch jawab dete hain Mutlaq Qur'aan se dete hain aor hum Qur'aan ke bare mein samajh nahin rakhte. Hum Imam Abu Haneefa RH ke Mazhab ke paband hain. Hazrat Meran AHS ne farmaya ke mein kisi Mazhab ka paband nahin huin laikin Mera Mazhab Kitabullah (Qur'aan) wa Sunnat-e-Rasoolullah SAWS hai. Iss ke bawajood farz karo ke jo shakhs Imam Aazam RA ke Mazhab ka pairo hai aor uss Mazhab ke khilaf amal karta hai to us-par kiya hukm hai? phir farmaya ke nadaan logaun ne Mazhab ke kiya ma'ani samajh rakhe hain. Mazhab ke ma'ani Imam RA ki raftaar hai na-ke guftaar, aor tamaam Sharaee mua'milaat ke bare mein jo Masael kutub-e-Fiqh mein mazkoor hain Guftaar-e-Paighambar SAWS hain na-ke Amal-e-Paighambar SAWS. Pas Imam Aazam RA ka Mazhab un-ka Amal hai jo-ke mash-hoor hai.

English Translation 22:- The Ulama said, "Your people have rebelled against their teachers and preceptors and disrespect them. They are disgusted and find fault with them (teachers and preceptors)." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "You have forgotten the issue of Shariyat. A person gives his daughter in marriage to somebody. Sometime later, it becomes known that he is Impotent. Do they not separate the husband and wife in accordance with the rules of Shariyat? And you purchase something thinking it to be good. Later you found out that it was defective. Do you then return it or not? To you the religious objective has become less important than the worldly objective. Whether (the religious) objective is achieved or not, the relationship (between the preceptor and his disciple) should not be broken. They should not become disgusted (with their preceptors). (You want that) they should not achieve their religious objective elsewhere. What is the desire for the world? And what is the desire for the Vision of Allah? (Alas!) You allow separation and disgust in worldly matters but you do not allow them in religious affairs. Allah may be kind to him who does justice."

The Ulama said, "How can we discuss any matter with you since you are not bound by any (school of thought of) religion. Whatever the answer you give, it comes absolutely from Qur'aan and we do not understand Qur'aan. We are the followers of Imam Abu Hanifa (Imam Azam RA)." Hazrat Mahdi AHS said, "I do not follow any religion. But my religion is the Book of Allah (Qur'aan) and the Sunnat of Prophet Muhammad SAWS. In spite of this, suppose a person is the follower of the religion of Imam Abu Hanifa RA but his deeds violate his religion. What is the religious edict about such a person?" Then Hazrat Mahdi AHS said, "What is the meaning of religion that these ignorant people have understood? Religion is the deeds of the Imam Abu Hanifa RA, and not his words. All the

transactions of Shariyat stated in the books of Fiqh are the sayings of Prophet Muhammad SAWS, and not his deeds (Amal). The religion of Imam Azam (Abu Hanifa RA) is his deeds. And this is well known."

نقل 23 :- باز گفتند شما مسلمان را فرمیگوئید و امر میکنید که مؤمن شوید حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند که ما مذہب کتاب اللہ پیش کردہ ایم ہرکرا کتاب اللہ مؤمن می گوید ما مؤمن می گویم و ہر کرا کتاب اللہ کافر گوید اُو را کافر می گوئیم ازخود چیزے نمی گوئیم ما تابعِ کتاب اللہ ہیستم کتاب خدائے را پیش کردہ ایم و خلق را سوئے توحید و عبادت دعوت میکنیم و من برائے ایں کار مامور م از حضرت باری تعالٰی و لمماء مخالفت میکنندمعلوم نمی شود که موجبِ مخالفت ایشاں چیست۔ اگراز بندہ سہوے 1 شدہ باشد برایشاں فرض است که اعلام 2 کنند تا اتفاق کردہ برکتاب اللہ عمل کردہ شود وبراں دعوت کردہ شود۔ 3 کما قال اللہ تبارک و تعالٰی:۔ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ ۔۔ الخ (سورۃ النسآء۔59) ای الٰی کتاب اللہ ۔۔ہر کہ از کتابِ خدائے تعالٰی قدم بیرون نہادہ باشد توبہ کند و اگر توبہ نہ کند واجب القتل است۔

1۔ سہوے یا غلطے شدہ باشد (ب-ا) 2۔ اعلام کنند کما قال اللہ تعالٰی (ا-چ) 3۔ عمل کردہ شود قال اللہ تعالٰی (ب-ا)

ترجمہ:- علماء نے سوال کیا کہ آپؑ مسلمان کو کافر کہتے ہیں اور حکم دیتے ہیں کہ مومن بنو؟ حضرت مہدی علیہ السلام نے جواب دیا کہ ہم نے کتاب اللہ کا مذہب پیش کر دیا ہے جس کسی کو کتاب اللہ مومن کہتی ہے ہم بھی مومن کہتے ہیں اور جس کسی کو کتاب اللہ کافر کہتی ہے اُس کو ہم بھی کافر کہتے ہیں۔ اپنی طرف سے کوئی حکم نہیں لگاتے ہیں۔ ہم کتاب اللہ کے تابع ہیں۔ خدا کی کتاب پیش کر دیتے ہیں اور مخلوق کو توحید و عبادت کی طرف بلاتے ہیں اور ہم بارگاہِ رب العزت کی طرف سے اِسی کام پر مامور ہیں اور علماء ہماری مخالفت کرتے ہیں لیکن مخالفت کا سبب معلوم نہ ہوا۔ اگر بندہ سے کوئی سہو ہو گیا ہے تو اُن کا فرض ہے کہ معلوم کریں تا کہ اتفاق کے ساتھ کتاب اللہ پر عمل کیا جاسکے اور اُسی پر دعوت کی جاسکے۔ جیسا کہ اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے۔ "اگر تم میں کسی مسئلہ کے متعلق اختلاف ہو جائے تو اِس

اختلاف کو اللہ کی طرف رجوع کر دو۔ (سورۃ النساء۔59) یعنی اللہ کی کتاب کی طرف جو شخص کتاب اللہ سے بے راہ ہو گیا ہو اُس کو توبہ کرلینا چاہیے اگر توبہ نہ کرے (مصر رہے) تو وہ واجب القتل ہے۔

Roman Translation 23:- Baaz guftanad shuma Muslaman ra Kafir me-goyad wa amr me-kunaid ke Mo'min shawad, Hazrat Mahdi AHS farmudand ke ma Mazhab-e-Kitabullah (Qur'aan) paish kardah-aim har-kara Kitabullah Mo'min me-goyad ma Mo'min me-goem wa har-kara Kitabullah Kafir goyad oo-ra Kafir me-goem az khud cheeze nami-goem ma Taba-e-Kitabullah haistem, Kitab-e-Khuda-e-ra paish kardah aim wa Khalq ra Soo-e-Tawheed wa Ibadat Dawat me-kunaim wa man bara-e-ein kaar Mamore az Hazrat Bari-Ta'aala wa Ulama mukhalifat me-kunaid maloom nami-shawad ke moojib-e-mukhalifat-e-eishan cheest. Agar az bandah sahoo-e-shudah bashad bar-eishan farz ast ke ailaam kunand taa ittefaaq kardah bar-Kitabullah amal kardah shawad wa baran Dawat kardah shawad. kardah shawad. Kama Qaalallahi-Tabaraka-wa-Ta'ala:

فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَی اللّٰهِ ۔۔الخ (سورۃ النسآء۔59)

Ei-ilaa Kitabullah… bar-ke az Kitab-e-Khuda-e-Ta'aala qadam bairoon nihadah bashad Tauba kunad wa agar Tauba na kunad wajibul-qatl ast.

Urdu Translation 23:- Ulama ne suwal kiya ke Aap Muslaman ko Kafir kahte hain aor Hukm dete hain ke Mo'min bano? Hazrat Mahdi AHS ne jawab diya ke hum ne Kitabullah ka Mazhab paish kardiya hai jiss kisi ko Kitabullah Mo'min kahti hai hum bhi Mo'min kahte hain aor jiss kisi ko Kitabullah Kafir kahti hai us-ko hum bhi Kafir kahte hain. Apni taraf se koi Hukm nahin lagate hain. Hum Kitabullah ke tabe hain. Khuda ki Kitab (Qur'aan) paish kardiye hain aor makhlooq ko Tawheed wa Ibadat ki taraf bulate

hain aor hum Bargah-e-Rabbul-Izzat ki taraf se isi kaam par ma' moor hain aor Ulama hamari mukhalifat karte hain laikin mukhalifat ka sabab maloom na-huwa. Agar Bande se koi sahoo hogaya hai to un-ka farz hai ke maloom karein ta-ke ittefaq ke saath Kitabullah par amal kiya jasake aor osee-par Dawat ki ja sake. Jaisa ke Allahu Ta'aala ne farmaya hai:

"Agar tum mein kisi mas' ale ke mutaliq ikhtelaf ho jaye to is-ikhtelaf ko Allah ki taraf rujoo kardo…(Surah Annisa'a.4-Aayat-59)

Yani Allah ki Kitab ki taraf jo shakhs Kitabullah se bai-raah hogaya ho us- ko Tauba karlena chahiye agar Tauba na kare (Musir rahe) to who-Wajibul Qatl hai.

English Translation 23:- Then the Ulama said, "You call Muslims Kafir and ask them to become Believer (Mo'min)." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "We have presented the religion of the Book of Allah (Qur'aan). Whomsoever the Book of Allah calls a Believer (Mo'min), we also call him a Believer (Mo'min). And whomsoever the Book of Allah calls a Disbeliever (Kafir), we also call him a Disbeliever (Kafir). We do not judge anybody on our own. We are the followers of the Book of Allah. We have presented the Book of Allah. And we invite the people towards the Unity of God/Allah and His worship. Allah has assigned this job to us. And the Ulama oppose us. But the reason for this opposition is not known. If this servant of Allah (Banda) has committed any mistake, it is their duty to inform us so that we can work under the Book of Allah (Qur'aan) with unanimity and invite the people accordingly, as Allah Tabaraka-wa-Ta'aala has said, "And if in anything you differ, refer it to Allah…"(Surah An-nisam-4 Aayat-59) (that is, to the Book of Allah).

The person, who has strayed away from Qur'aan, should repent (should perform Tauba). But if he persists in his going astray, he is liable to be beheaded."

قل 24 :- باز گفتند که علامتِ مهدئ موعود آنست که بروے شمشیر کار نه کند۔ حضرت مهدی علیه السلام فرمودند که کارِشمشیر بریدن است وکارِ آب غرق کردن است و کارِآتش سوختن است۔ پس معنیِ حدیثِ رسول الله ﷺ آنست که کسے بر مهدی قادر نه شود و نتواند گشت۔

ترجمہ:- علماء نے پھر سوال کیا کہ مہدئ موعود کی علامت تو یہ ہے کہ اُن پر تلوار کارگر نہ ہو گی؟ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ تلوار کا کام کاٹنا ہے اور پانی کا کام غرق کر دینا ہے۔ آگ کا کام جلانا ہے۔ حدیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ ہے کہ کوئی طاقت مہدی پر قادر ہو ہی نہ سکے گی۔

Roman Translation 24:- Baz guftanad ke Alamaat-e-Mahdi-e-Mau'ood aan-sat ke baru-e-shamsheer kaar na kunad. Hazrat Mahdi AHS farmudand ke kaar-e-Shamsheer baridan ast wa kaar-e-Aab gharq kardan ast wa kaar-e-Aatish sokhtan ast. Pus ma'ani-e-Hadees-e-Rasoolullah SAWS Aan-sat ke kise ke bar Mahdi qadir na shawad wa natawand gasht.

Urdu Translation 24:- Ulama ne phir suwal kiya ke Mahdi-e-Mau'ood ki alamat to yeh hai ke un-par talwaar kargar na hogi? Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Talwaar ka kaam kantna hai aor Pani ka kaam Gharq kar dena hai, Aag ka kaam jalana hai. Hadees-e-Rasoolullah SAWS ka matlab yeh hai ke koi taqat Mahdi par qadir ho hi na sake gee.

English Translation 24:- The Ulama said, "The sign of Mahdi-e-Mau'ood AHS is that the sword will not be effective/cut on him." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "The job/work of the sword is to cut. That of water is to

drown, and that of the fire is to burn. The meaning of the Hadees of Prophet Muhammad SAWS is that no power would subjugate/subdue Hazrat Mahdi AHS."

نقل 25 :- و از اکثر یاراں روایت کردہ شدہ است کہ چوں حضرت مہدی صلی اللہ علیہ و م درخراسان ر تند و بہ شہرِ فراہ اقامت کردند خبرپرا گندہ شدکہ سیدے آمدہ دعویٰ 1 می کنندکہ من مہدئ موعود ہستم و برخلق تصدیقِ من ثابت و لازم است۔ قاضی آں شہر مر کوتوال را گویا نید 2 کہ برود جملہ 3 اسباب خرد و بزرگِ ایں گروہ را تاراج کردہ بیار۔ بعدہٗ کوتوال کسانِ خود را بابنوہے فرستاد۔ چوں ایشاں آمدند آں زماں حضرت میراں علیہ السلام با یاران بیروں نشستہ بودند۔یاراں 4 باختیاری جنگ رخصت طلب کردند۔ حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند کہ بندہ تابعِ فرمانِ حضرت رب العالمین است و من تابعِ فکر کسے یا فکرِ خود نہ ام، صبر بکنید اگر دنبالِ من ہستید و برمن تصدیق دارید۔بعدہٗ کسان کوتوال جملہ اسبابِ فقراء مرداں و زناں تاسر پوشِ زناں ہم تاراج کردند۔ بعدہٗ پیشِ حضرت مہدی علیہ السلام آمدہ طلبِ شمشیر و سلاح کردند۔ حضرت مہدی علیہ السلام اول شمشیرِ خود از خود علحدہ کردہ پیش نہادند بعدہ ہمہ یاراں تسلیم شدند و موافقت امام خود کردند۔ او شاں تمام اسباب 5 بردند ہمدراں شب حاکم آں 6 ولایت بخواب دید کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و سلم ایستادہ نیزہ 7 بر سینۂ اُو نہادہ فرمودندکہ در مملکتِ تُو بر فرزندِ من چنیں ظلم 8 شدہ است پس حاکم 9 ہیبت زدہ جواب دادکہ یا رسول اللہ من خبر ندارم 10 علی الصباح تفحص کنم۔ فی الحال بیدار شدہ کوتوال را طلبیدہ گفت کہ من چنین خواب دیدہ ام توچہ کردۂ۔ کوتوال آنچہ کیفیت بود مِن و عَن فرانمود 11 بعدہٗ بادشاہ قاضی را طلبیدہ حبس کردہ از عہدۂ اُو دور گردانید۔ و بملازمتِ حضرت گویایندکہ آنچہ حکم حضرت باشد برقاضی چناں کنیم و بعضے علماء و منصفانِ خود را پیشِ حضرت مہدی علیہ السلام بطریقِ عذر خواہی و بطریقِ تحقیق کردنِ احوال دعوئے مہدیتِ حضرت امام علیہ السلام فرستاد و گویانید کہ آنچہ تلف شدہ باشد تذکرہ کردہ بدہید تا اصنعاف خواہم فرستاد 12، ایشاں

آمدہ عذرخواہی کردند و تذکرۂ تلفِ اسباب کردند۔ بعدہٗ حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند کہ ازآنِ ما ہیچ تلف نہ شدہ است۔ ماجز خدائی تعالیٰ ہیچ نداریم و خدائے من از من تلف نہ شدہ است۔ بعدہٗ ایشاں چند سوال ہائے علمی کردند حضرت مہدی علیہ السلام ایشاں را جواب باصواب فرمودند ایشاں واپس گشتہ آنچہ مذا کرہ بود مِن و عَن گفتند و کسے کہ درمیان ایشاں عالمتر بود وگفت۔

1۔ آمدہ دعوئے مہدیت میکند و خلق را بر تصدیقِ خود حکم میکند (ا-چ) (غ-ب) 2۔ فرستاد کہ برود (ب-ا) 3۔ "جملہ خورد و بزرگ را" (د-ب) (ا-ا) 4۔ یاراں رخصت مقابلہ طلب کردند (د-ب) (ا-ا) بایاراں رخصت طلب کردند (ب-ا) 5۔ درپیشِ بادشاہِ آں ولایت آوردند (ب-ا) 6۔ بادشاہ آں ولایت کہ دراں شہریود (د-ب) (ا-ا) 7۔ بانیزہ بر سینۂ او ایستادہ میگویند (د-ب) (ا-ا) (غ-ب) (ا-چ) 8۔ ظلم کردند (ب-ا) 9۔ باہیبت (د-ب) 10۔ نمی دانم (ا-ا) (د-ب) (غ-ب) 11۔ فردا (ا-چ) (غ-ب) 12۔ گفت (د-ب) (ا-ا) (ب-ا)

اے 1 بادشاہ علمِ من پیشِ علمِ آن سید ہمچوں قطرہ پیشِ دریا ست۔ پس بادشاہ با وزیرِ معتبر و محتشم و مہیب مسمیٰ بہ میرذوالنون مشورت کرد 2 کہ دعوئے کلان است چہ باید کرد اُو گفت کہ من با شوکت و قوت و با اسبابِ جنگ و باقہر و غلبہ پیشِ اُو میردم اگر طاقتِ آں ندارد و ما توجہ کند و التفات نماید کاذب باشد والا 3 اگر بے نیازی کند و مارا ہیبتِ اُو آید و من توجہ سوئے اُو م لاشک مہدئ موعود باشد کہ جز مہدی ایں طاقت کسی 4 ندارد بادشاہ را سخنِ وزیر قابل 5 آمد رضا داد کہ ہمچنیں بکن علی الصباح چنانچہ گفتہ بود ہمچناں کرد چوں آواز مزا میر لشکر درگروہِ فقراء رسید و دبدبۂ لشکر دیدند و آواز شد کہ لشکر برائے قتل و نہب و تاراج آمد بعضی فقیراں در تحیر افتادند یکے برائے خبر کردن پیشِ حضرت مہدی علیہ السلام آمد عرض 6 کرد کہ لشکرِ بادشاہ آمد چہ تدبیر باید کرد۔ حضرت میراں علیہ السلام بروتنگ آمدہ فرمودند کہ بادشاہ یکی ا ت کہ بے وزیر است۔ ہم دراں لشکر در رسید و تمام حجر ہارا گرد 7 کردہ ایستادو میرذوالنون خود باہیبت و استغناء پیشِ حضرت مہدی علیہ السلام آمد کسی التفات با اُو نکرد اُو متحیر شد از اسپ فرود آمد و ہیبت در دلِ اُو پدید 8 گشت بہ ادب بہ نشست حضرت 9 مہدی علیہ السلام دعوت شروع کردند 10 بہ اطمینان چنانچہ ہمیشہ میکر دند میرذوالنون بہ ادب دعوت شنیدن گرفت حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند

نزد بیار نزیک بیامد باز فرمودند نزدیک تر بیار نزدیک 11شد ولے در ولے اُو ہیبتِ 12 ۔ دیدارو ہیبتِ دعوت پدید آمد 13 ۔ ولے 14 قوت گرفتہ عرض نمود۔ اگر شما مہدیِ لغوی باشید معقول15 است۔ واگر اصطلاحی ہستید 16 حجت و برہان باید نمود ۔حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند کہ حجت و برہان نمودن کارِحق تعالٰی است و برما کار تبلیغ است ۔ دانشمندے کامل درآں مجلس ہمراہ 17وزیر بود ۔اسمِ آں "ملانور کوزہ گر" بہ بلند آواز گفت اگر مہدیؑ آمد نیست پس ہمیں مرد است و گرنہ ہرگز نخواہد آمد شمانکو طریق بدانید۔

1۔اے خونکار(غ-ب)2۔مشورت کرد کہ گفت کہ بارآنچہ تلف شدہ است فی الحال باید فرستاد بعدہٗ من با شوکت و قوت ۔ ۔الخ (د-ب)(ا-ا)(ب-ا)3۔اِلّا نہیں ہے۔(د-ب)4۔کسے نہیں ہے۔5۔ قایل معقول آمد(ب-ا)قابل (د-ب) 6۔اعلام نمود (د-ب)(ا-ا) 7۔گرد کردند (د-ب)(ا-ا) 8۔ پدید آمدہ(د-ب)(ا-ا)۔پدید آمد۔(ب-ا) 9 ۔ حضرتِ امیر(غ-ب) 10۔ بہ اطمینان و سکینہ (د-ب) 11۔ باز بیاید و عرض نمود اگر شما مہدی موعود ہستید برہان باید نمود (ا-چ)(غ-ب) 12 ہیبتِ دعوت (1-1)۔(د-ب)13۔ولے قوت گرفتہ گفت کہ (ب-ا)آمد و عرض نمود (د-ب)(ا-ا)(غ-ب)(ا-چ)14۔گفت کہ (د-ب)15 ۔ منقول است (ب-ا)16۔باشید (د-ب) 17 ۔بود بآوازِ بلند گفت(د-ب)(ا-ا)1)۔(د-ب)13۔ولے قوت گرفتہ گفت کہ (ب-ا) آمد و عرض نمود (د-ب)(ا-ا)(غ-ب)(ا-چ)14۔گفت کہ (د-ب)15۔منقول است (ب-ا)16۔باشید (د-ب) 17 ۔بود بآوازِ بلند گفت(د-ب)(ا-ا)

بعدہٗ میر ذوالنون گفت ما نوکرِ مہدی ایم۔ و ما غلامِ 1 مہدی ایم۔ ہرجاکہ تیغ زدنی باید تیغ زنیم۔ و مخالفانِ مہدی را بکشیم ۔شما مہدیٔ ما و ما ناصرِ شما ایم۔ حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند کہ تیغ بر نفسِ خود بزن کہ در بے راہی نیفگند و ناصرِ مہدی حق تعالٰی 2 است و ناصرِ گروہِ مہدی نیز حق تعالٰی۔ ایں سخن فرمودند و سلام علیکم گفتہ برخاستند 3 و بطرفِ حجرہ رواں شدند میر ذوالنون دنبال شد تا وداع کند کسے عرض رسانید کہ میر ذوالنون اِذن می خواہد تا بازگردو۔ بہ سوئے اُو التفات کردند و فرمودند السلام علیکم و درونِ حجرہ رفتند میر ذوالنون باز گشت بعد ازاں اکثر خلق مطیع شدند و تصدیق کردند و رسوم و 4 عاداتِ خود ترک کردند در فرمودۂ حضرت میراں علیہ السلام انقیاد نمودند۔

1۔(وما غلام مہدی ایم نہیں ہے۔(د-ب) 2۔ است ایں سخن فرمودند۔(د-ب) (ب-ا)3۔(برخاستند) نہیں ہے۔(د-ب)4۔رسوم و عادتِ

خود برفرموده حضرت مهدی علیه السلام ترک کردند و انقیاد نمودند (و-ب)

ترجمہ:- اکثر صحابہؓ سے روایت کی گئی ہے کہ جب حضرت مہدی علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم خراسان تشریف لے گئے آپؑ نے شہر فراہ میں اقامت فرمائی اور یہ کیفیت مشہور ہوئی کہ ایک سید آئے ہوئے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ میں مہدیٔ موعود ہوں اور خلق پر میری تصدیق ثابت و لازم ہے۔اِس شہر کے قاضی نے خاص طور پر کوتوال کو حکم دیا کہ جاؤ اُس جماعت کے چھوٹے بڑوں کو جو کچھ بھی اُن کا اسباب ہو تاراج کر کے پکڑ لاؤ کوتوال نے اپنے پولیس کے جوانوں کی کثیر جماعت روانہ کی۔جب پولیس یہاں آئی اُس وقت حضرت مہدی علیہ السلام اپنے صحابہؓ کے ساتھ باہر تشریف فرما تھے۔صحابہؓ نے جنگ کی تیاری کے لیے اجازت طلب کی۔حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ بندہ حضرت رب العالمین کے فرمان کا تابع ہے۔کسی کی فکر بلکہ خود اپنی فکر کا تابع نہیں ہے۔اگر تم میری اِتباع میں ہو اور میری تصدیق کرتے ہو تو صبر کرو۔بالآخر جوانانِ پولیس نے فقراء کا اور اُن کے زنانہ حصہ کا پورا سامان حتیٰ کہ عورتوں کی چادریں تک تاراج کر دیں۔اِس کے بعد مہدی علیہ السلام کے پاس آکر اُنھوں نے تلوار و ہتیار طلب کیے ۔حضرت مہدی علیہ السلام نے سب سے پہلے اپنی تلوار اپنے سے الگ کر کے حوالے کر دی پھر تمام صحابہؓ نے بھی اپنے اپنے ہتیار حوالے کر دیے۔اُنھوں نے اپنے امامؑ کی پوری اِتباع کی۔وہ لوگ تمام اسباب لے کر چلے گئے۔اُسی رات اُس شہر کے حاکمِ (اعلیٰ) نے خواب دیکھا کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اُس کے سینہ پر نیزہ رکھ کر فرما رہے ہیں کہ تیری مملکت میں میرے فرزند پر کتنا ظلم ہوا ہے؟ حاکم نے ہیبت کے عالم میں جواب دیا کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے خبر نہیں۔علی الصباح تحقیق کروں گا۔اِسی حال میں بیدار ہوا کوتوال کو بلایا اور خواب کا حال بیان کر کے پوچھا کہ تو نے کچھ کیا ہے؟ کوتوال نے ساری روئداد تفصیلاً پیش کر دی۔اِس کے بعد بادشاہ نے قاضی کو طلب کیا اور قید کر کے عہدۂ قضاءت سے برطرف کر دیا اور حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کروایا کہ قاضی کے بارے میں آپؑ جو حکم دیں عمل کروں گا اور اپنے بعض علماء اور بعض منصفین کو عذر خواہی اور دعوئے مہدیت کی تحقیق کے لیے حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں روانہ کیا اور عرض کروایا کہ

جو سامان تلف ہو چکا ہے اِس کی فہرست دی جائے تا کہ دوگنا سامان بھیج دوں۔ اُن لوگوں نے عذر خواہی کی اور تلف شدہ سامان کی فہرست طلب کی حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہماری آن (مِلک) کا کچھ حصہ بھی تلف نہیں ہوا ہے۔ ہم بجز خدائے تعالیٰ کے کچھ نہیں رکھتے اور ہمارا خدا ہم سے چھوٹا نہیں۔ اِس کے بعد اُن لوگوں نے چند علمی سوالات کیے حضرت مہدی علیہ السلام نے اُن کے باصواب جواب دیئے۔

اِن لوگوں نے واپس آکر جو کچھ گزرا پورا پورا بیان کر دیا اور ایک شخص جو اِس جماعت میں بڑا عالم تھا اُس نے عرض کیا کہ اے بادشاہ! میرا علم، اُن سید صاحب کے علم کے مقابلہ میں قطرہ اور دریا کی نسبت رکھتا ہے۔

پس بادشاہ نے اپنے معتبر و محتشم و مہیب وزیر میر ذوالنون سے مشورہ کیا کہ دعویٰ تو بہت بڑا ہے کیا کرنا چاہیئے۔ اُس نے رائے دی کہ میں شوکت و قوت اور اسبابِ جنگ اور شانِ قہر و غلبہ کے ساتھ اُن کے پاس جاتا ہوں اگر وہ اِس کی تاب نہ لا سکیں اور میری طرف متوجہ ہو جائیں تو اُن کا دعویٰ جھوٹا ہے ورنہ اگر بے نیازی برتیں اور ہم پر اُن کا رعب طاری ہو جائے اور ہمارے دل اُن کی طرف مائل ہو جائیں تو بے شک مہدیٔ موعود ہیں۔ کیوں کہ بجز مہدیٔ موعود کے کوئی ایسی طاقت نہیں رکھتا۔ وزیر کا یہ مشورہ بادشاہ کو پسند آیا اور اجازت دی کہ یہی تدبیر اختیار کرے۔ دوسری صبح کو وزیر نے یہی کیا۔ جب فوج کے باجوں کی آوازیں آنے لگیں اور مشہور ہوا کہ یہ لشکر قتل و تاراج کرنے کے لئے آرہا ہے اور فقراء نے لشکر کا دبدبہ دیکھا تو بعض فقراء حیرانی میں پڑ گئے۔ اور ایک فقیر تو خبر دینے کے لیے حضرتؑ کی خدمت میں چلے آئے اور عرض کیا کہ بادشاہ کی فوج آچکی ہے کیا تدبیر کی جائے۔ حضرت میر اں علیہ السلام نے اُن فقیر پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ بادشاہ تو ایک ہی ہے جس کا کوئی وزیر نہیں۔ اِتنے میں فوج آہی گئی اور (دائرۂ فقراء کے) تمام حجروں کا اُس نے محاصرہ کر لیا اور میر ذوالنون رعب و استغناء کے ساتھ حضرت مہدی علیہ السلام کی طرف بڑھنے لگے۔ (اہلِ دائرہ سے) کسی نے اُن کی طرف توجہ نہ کی۔ میر ذوالنون پر حیرت طاری ہوئی اور گھوڑے سے اُتر پڑے اور دل دہلنے لگا۔ ادب سے بیٹھ گئے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے دعوتِ مہدیت کا

بیان شروع فرمادیا۔اِسی طمانیت و سکون کے ساتھ جیسا کہ ہمیشہ فرمایا کرتے تھے۔میر ذوالنون باادب بیان سننے لگے ۔حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا نزدیک آجاؤ میر ذولنون قریب ہوئے۔آپؑ نے فرمایا اور قریب آجاؤ۔وہ اور قریب ہو تو گئے لیکن دل پر ہیبت طاری ہونے لگی(اِس کے باوجود) اُنھوں نے دل تھام کر عرض کیا کہ اگر لغوی مہدی ہیں تو یہ ایک معقول بات ہے اگر اصطلاحی مہدی ہیں تو حجت و برہان چاہیے۔! حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ حجت و برہان دِکھانا تو خدائے تعالیٰ کا کام ہے ہمارا کام صرف تبلیغ ہے۔اِس مجلس میں ایک فاضل سمجھدار صاحب بھی وزیرِ موصوف کے ساتھ موجود تھے جن کا نام ملانور کوزہ گر تھا اُنھوں نے بلند آواز سے کہا کہ اگر مہدیٔ موعودؑ آنا ہی ہے تو وہ یہی ہستی ہیں۔ورنہ پھر کوئی مہدی ہر گز نہ ہو سکے گا۔آپ لوگ اِس بات کو اچھی طرح سمجھ لو !! اِس کے بعد میر ذوالنون نے کہا کہ ہم مہدی کے غلام ہیں اور اُنھیں کے ملازم ہیں جس جگہ تیغ چلانے کی ضرورت ہو گی ہم تیغ چلائیں گے اور مہدی کی مخالفت کرنے والوں کو قتل کریں گے آپؑ ہمارے مہدیؑ ہیں اور ہم آپ کے ناصر ہیں حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ تیغ اپنے نفس پر چلاؤ تا کہ وہ گمراہ نہ کر دے اور مہدی کا ناصر تو اللہ ہے اور مہدی کی جماعت کا ناصر بھی اللہ تعالیٰ ہے۔یہ بیان فرمایا اور السلام علیکم کہہ کر اٹھ گئے اور حجرہ کی طرف تشریف لے جانے لگے۔میر ذوالنون بھی پیچھے چلنے لگے تا کہ رخصت چاہیں۔کسی نے حضرتؑ سے عرض کی کہ میر ذوالنون رخصت ہونے کی اجازت چاہتے ہیں۔حضرت مہدی علیہ السلام میر ذوالنون کی طرف پلٹ کر صرف السلام علیکم کہتے ہوئے حجرہ میں داخل ہو گئے۔میر ذوالنون بھی واپس چلے گئے۔اِس کے بعد بہت زیادہ لوگوں نے تصدیق و اطاعت کا شرف حاصل کیا۔اور اپنے طور طریق چھوڑ کر حضرت کی تعلیم کی پیروی اختیار کی۔

Roman Translation 25:- Wa aksar Yaraan RZ Riwayat kardah shuda ast ke chun Hazrat Mahdi AHS dar Khurasaan raftanad wa ba-shaher-e-Farah aqamat kardand khabar paragandah shud ke Syed-e-aamadah Dawa-e-me kunand ke man Mahdi-e-Mau'ood hastem wa bar khalq tasdeeq-e-man sabit wa lazim ast. Qazi aan shaher mar Kotwal ra goyaed ke barudo jumlah asbab-e-khurd wa buzurg-e-ein groh ra taraaj kardah beyaar. Baadahu Kotuwal kisan-e-khud ra babanuhe farstad. Chun

eishan aamadand aan zaman Hazrath Miran AHS ba Yaaraan RZ bairoon nishista boodand. Yaaraan ba-Ikhtiyari-e-jang rukhsat talab kardand. Hazrath Mahdi AHS farmudand ke Banda taba-e-farman-e-Hazrath Rabbul-Aalameen ast wa man taba-e-fikr-e-kase ya fikr-e-khud naem. Sabr bekunaid agar dumbal-e-man hastaid wa bar-man tasdeeq daraid. Baadahu kisan Kotuwal jumla asbaab-e-fuqraa, mardan wa zanaanan ta sar-e-posh-e-zanaanan ham taraaj kardand. Baadahu paish-e-Hazrath Mahdi AHS aamadah talab-e-shamsheer wa salah kardand. Hazrath Mahdi AHS awwal shamsheer-e-khud az khud alaheda kardah paish nihadand. Baadahu hama yaaraan RZ tasleem shudandah muafiqat-e-Imam-e-khud kardand.

Ooshan tamaam asbaab burdand hamdaran shab hakim-e-aan vilayat bakhuab deed ke Hazrath Risalat Panah SAWS Aistadah naizah bar seena-e-oo nihaadah farmudand ke dar Mamlikat-e-too bar farzand-e-man chuneen zulm shuda ast.

Pas hakim haibat zadah jawab dad ke Yaa Rasool-Allah man khabar nadaram alas-subah tafhuz kunam. Filhaal baidaar shuda kotuwaal ra talabeedah guft ke man chunein khuab deedahem too che kardah kotuwal aanch kaifiyat bood min-wo-an faranamood. Baadahu Baadsha qazi ra talabeedah habs kardah az ohda-e-oo door kardand wa bamulazimat-e-Hazrath Mahdi AHS Goyayand ke aanche hukm-e-Hazrath bashad bar qazi chuna kanem wo baze Ulama wa munsafiyaan-e-khud ra paish-e-Hazrath Mahdi AHS batareeq uzr-khauhi wa batareeq-e-tahqeeq kadan-e-ahwaal-e-Dawa-e-Mahdiyat-e-Hazrath Imam AHS Farstad wa goeyand ke aanche talf shudah bashad tazkerah kardah badehaid ta izaaf khauham farstad. Eishan aamadah uzr khauhi kardand tazkera-e-talf-e-asbaab kardand. Baadahu Hazrath Mahdi AHS farmudand ke az-aan-e-ma haich talf na shudah ast. Ma juz Khuda-e-Ta'ala haich nadarem wa Khuda-e-man az-man talaf na shudah ast. Baadahu eishan wapas gushtah aanche Muzakirah bood min-o-an guftand wa kise ke darmiyan eishan aalmtar bood wa guft Ae-Baadsha ilem-e-man paish-e-ilm-e-aan Syed hamchun qatrah paish-e-darya-sat.

Pas Baadsha ba wazeer-e-Mo'tebar wa Mohtesham wa Muheeb musamma ba Mir Zunnoon mashwarat karad ke Dawa-e-kalan ast che bayad kard. Oo guft ke man baa-shaukat wa quwwat wa ba-Asbaab-e-Jung-wo-Qahar wa-Galba paish-e-oo meerdam agar taaqaat-e-aan nadarad wo ba ma tawajeh kunad wa iltefat numayaid Kazib bashad wa ila agar Be-Niyazi kunad wa ma ra haibat-e-oo aaed wa man tawajhe soo-e-oo kunam beshak Mahdi-e-Maud bashad ke juz Mahdi ein taaqat kisi nadarad wa Baadshaa ra Sukhan-e-Wazeer qabil aamad raza daad ke hamchuneen be-kun.

Alas-subah Chuna-che guftah bood hamchunan karad chun aawaaz-e-maz Ameer-e-Lashkar dar grooh-e-fuqraa raseed wa dabdaba-e-lashkar deedand wa aawaz shud ke lashkar bara-e-qatl wo nahab wo taraaj aamad baazi faqeeran dar tahayyur uftadand. Ya ke bara-e-khabar kardan paish-e-Hazrath Mahdi AHS aamad arz karad ke Lashkar-e-Baadesha aamad che tadbeer bayad karad. Hazrath Miran AHS Barutang aamada farmudand ke Baadsha yaki ast ke be-Wazir ast ham darein lashkar dar raseed wo tamaam hijhara ha ra garad kardah aistaad wa Mir Zunnoon khud ba-haibat wa istegnaa paish-e-Hazrath Mahdi-e-Mau'ood AHS aamad kisi iltefaat ba-oo na karad oo mutahiyyar shud az asp faro wa aamad wo haibat dar dil-e-oo padeed gusht ba-adab ba nishist Hazrath Mahdi AHS Dawat shuroo kardan ba itmainan chunache hamisha mi-kardand Meer Zunnoon ba-adab Dawat shunaindan garif Hazrath Mahdi AHS farmudand nazdeek beyaar nazdeek beyamad baaz farmudand nazdeek tar beyaar. Nazdeek shud wa laye dar wa laye oo haibat-e-deedar wa haibat-e-Dawat padeed aamad wa laye quwwat girifta Arz namood agar shuma Mahdi-e-Logavi bashaid Ma'qool ast wa agar Istelahi hastaid Hujjat wo Burhaan bayad namood. Hazrath Mahdi AHS farmudand ke Hujjat wo Burhan namoodan kare Haq Ta'aala ast wa bar-ma kare Tableegh ast. Danismand-e-kaamil dar aan Majlis hamrah-e-

wazeer bood. Ism-e-aan Mullah Noor Koozagar ba-Baland aawaaz guft agar Mahdi aamad neest pas hamein mard ast wa-gar-na hargiz nakhauhad aamad. Shuma nako tareeq-e-badanaid.

Baadahu Mir Zunnoon guft ma naukar-e-Mahdi eim. Wa ma gulaam-e-Mahdi eim. Har ja ke taig zadan-i bayad taig zan-aim. Mukhalifaan-eMahdi ra ba-Kush-aim. Shuma Mahdi-e-ma wa ma Nasir-e-Shuma-aim. Hazrath Mahdi AHS farmudand ke taig bar nafs-e-khur ba-zan ke dar be-rahi neefgnad wa Nazir-e- Mahdi Haq-Ta'aala ast wa Nasir-e-Groh-e-Mahdi neez Haq-Ta'aala. Ein sukhan farmudand wa Salam Alaikum gufta barkhastand wa bataraf-e-hujra rawan shudand. Mir Zunnoon ba dumbaal shud ta wida' kunad. Kise arz rasanaid ke Mir Zunnoon izn me khaw-had ta baaz gardan. Ba-su-e-oo iltefaat kardand farmudand Assalamu Alaikum wa daroon-e-Hujra raftanad. Mir Zunnoon baz gasht. Baad azaan aksar khalq mutee' shudand wa Tasdeeq kardand wa Rusoom wa Aadaat-e-Khud tark kardand wa farmuda-e- Hazrat Miran AHS Inqiyad namoodand.

Urdu Translation 25:- Aksar Sahaba RZ se riwayat kigaee hai ke jab Hazrath Mahdi SAWS Khurasaan tashreef legae aap ne shaher-e-Farah mein aqamat farmaee aor yeh kaifiyat mash-hoor hoi ke aik Sayyid aaey hain aor Dawa karte hain ke mein Mahdi-e-Mau'ood hoon aor khalq par meri tasdeeq sabit wa lazim hai. Iss shaher ke Qazi ne khas-taur par Kotuwal ko hukm kiya ke jao uss jamaat ke chute badaun ko jo kuch bhi unn ka asbaab ho tataaj karke pakad laao. Kotuwal ne apne police ke jawanaun ki kaseer jamaat rawana ki. Jab police yahan aaee uss waqt Hazrath Mahdi AHS Apne Sahaba RZ ke saath baher tashreef farme the. Sahaba RZ ne jang ki taeyyari ke liey ijazat talab ki. Hazrath Mahdi AHS Ne farmaya ke banda Hazrath Rabbul-Aalameen ke farman ka tabe hai. Kisi ki fikr balke khud apni fikr ka tabe nahin hai. Hakim ne haibat ke aalam mein jawab diya ke Ya-Rasoolullah SAWS. Mujhe khabar

nahin. Alas-subah tahqeeq karun ga. Isi haal mein Bedaar huwa. Kotuwal ko bulaya aor khaub ka haal bayan karke poocha ke tu ne kuch kiya hai? Kotuwal ne sari rudaad tafseelan paish kardi. Iss ke baad Baadsha ne Qazi ko talab kiya aor qaed kar ke ohda-e-qazaat se bartaraf kardiya aor Hazrath Mahdi AHS ki khidmat mein arz karwaya ke Qazi ke bare mein aap jo hukm dein amal karunga aor apne baaz ulama aor baaz munsifeen ko uzr khahi aur Dawa-e-Mahdiyat ki tahqeeq ke liey Hazrath Mahdi AHS ki khidmat mein rawana kiya aor arz karwaya ke jo samaan talf hochuka hai us ski fehrist deejaey take dugna samaan bhaijdun.

Unn logaun ne uzr khahi ki aur talf shuda samaan ki fehrist talab ki Hazrath Mahdi AHS ne farmaya ke hamari aan(milk)ka kuch hissa bhi talf nahin huwa hai. Ham bajuz Khuda-e-Taala ke kuch nahin rakhte aor hamara Khuda ham se chuta nahin. Iss ke baad unn logaun ne chand ilmi suwalaat kiey. Hazrath Mahdi AHS. Ne unn ke baswab jawab diey. Unn logaun ne wapas aakar jo kuch guzra poora-poora bayan kadiya aor aik shakhs jo uss jamaat mein bada aalim tha uss ne arz kiya ke ae-Baadsha mera ilm, unn Sayyid Sahab ke muqab-lay mein qatra aor darya ki nisbat rakhta hai.

Pass Baadsha ne apne motebar wa mohtishim wa muheeb Wazeer Meer Zunnoon se mash-werah kiya ke dawa to bahut bada hai kiya karna chahiey. Uss ne raey de eke mein shaukat wa quwwat aor asbaab-e-jung aor shaan-e-qaher wo galabe ke saath unn ke paas jata hun agar woh is ski tab na lasakein aor meri taraf mutawajjeh hojaein to unn ka dawa jhuta hai.

Warna agar beniyazi bartein aor ham par unn ka robe taari hojaey aor hamare dil unn ki taraf mael hojaein to beshak Mahdi-e-Maud hain.Kuin ke bajuz Mahdi-e-Maud ke koi aisi taaqat nahin rakhta. Wazeer ka yeh mashwerah Baadsha ko pasand aaya. Aor ijazat de eke yahi tadbeer ikhtiyar kare. Doosri subha ko wazeer ne yahi kiya. Jab fauj ke bajaun ki aawaazein aane lagein aor mash-hoor

huwa key eh lashkar qatl wo taraaj ke liey aarah hai aor fuqraa ne lashkar ka dabdaba dekha to baaz fuqraa hairani mein pad-gaey aur aik faqueer to khabar dene ke liye Hazrat ki khidmat mein chale aaey aor arz kiya ke Baadsha ke fauj aachuki hai kiya tadbeer ki jaey. Hazrath Miran AHS ne unn faqueer par naarazgi zahir karte huwe farmaya ke Baadsha to aik hi hai jis ka koi wazeer nahin. Itne mein fauj aahigaee aor (Daera-e-Fuqraa ke) tamaam hujraun ka iss ne muhaserah karliya aor Meer Zunnoon robe wa istegnaa ke saath Hazrath Mahdi AHS ki taraf badhne lage (Ahle Daira se) kisi ne unn ki taraf tawajjeh na ki. Meer Zunnoon par hairat tari huwee aor ghode se utar pade aor dil dahelne laga. Adab se baith gaye. Hazrath Mahdi AHS ne Dawat-e-Mahdiyat ka bayan shuroo farmadiya. Osee tamaniyat wo sukoon kesaath jaisa ke hamesha farmaya karte the. Mir Zunnoon ba-adab bayan sunne lage. Hazrath Mahdi AHS ne farmaya nazdeek aajao, Mir Zunnoon qareeb huwe aap ne farmaya aur qareeb aajao wo aor qareeb ho to gae lekin dil par haibat tari hone lagi (iss ke bawajood) unhun ne dil tham kar arz kiya ke agar aap logavi hain to yeh aik maqool baat hai agar istelahi Mahdi hain to hujjat wo buhaan chahiey. Hazrath Mahdi AHS ne farmaya ke hujjat wo burhaan dikhana to Khuda-e-Taala ka kaam hai hamara kaam sirf tableegh hai. Uss majlis mein aik fazil samjhdaar sahib bhi Wazeer-e-Mausoof ke saath maujood the jin ka naam Mulla Noor Kozah-gar tha. Unhun ne baland awaaz se kaha ke agar Mahdi-e-Maud aana hi hai to woh yahi hasti hain warna phir koi Mahdi hargiz na hosakega. Aap log iss baat ko ach-chi tarah samajh lo!

Iss ke baad Mir Zunnoon ne kaha ke hum Mahdi ke gulaam hain aor unhein ke mulazim hain. Jiss jagah taig chalane ki zaroorat hogi ham taig chalaeinge aor Mahdi ki mukhalifat karne walaun ko qatl kareinge. Aap hamare Mahdi hain aor ham aap ke nasir hain. Hazrath Mahdi AHS ne farmaya ke taig apne nafs par chalao ta-ke

woh gumrah na karde aor Mahdi ka Nasir to Allah hai. Aor Mahdi ki jamaat ka Nasir bhi Allah Ta'aala hai. Yeh bayan farmaya aor Assalamu Alaikum keh-kar uth gae aor hujreh ki taraf tashreef lejane lage. Mir Zunnoon bhi peeche chalne lage ta-ke rukhrat chahein. Kisi ne Hazrath se arz ki ke Mir Zunnoo rukhsat hone ki ijazat chahte hain. Hazrath Mahdi AHS Mir Zunnoon ki taraf palat kar sirf Assalamu Alaikum kahte huwe hujreh mein dakhil hogae. Mir Zunnoon bhi wapas chale gae. Iss ke baad bahut ziyada logaun ne Tasdeeq wa Ita'at ka sharf hasil kiya aor apne taur tareeq chod-kar Hazrath ki ta'leem ki pairawi ikhtiyaar ki.

English Translation 25:- Many Companions of Hazrat Mahdi SAWS have narrated that when Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) went to Khorasan, he stayed in the town of Farah. The news spread that a Syed had come and he claimed that he was Mahdi-al-Mau'ood AHS and it was Obligatory on the people to affirm and confirm him as Mahdi-al-Mauood AHS. The Qazi of the town issued special orders to the Kotwal (police official), "Go, arrest all the big and small people of this group and bring them here after destroying all their belongings. "The Kotwal went with a large contingent of Police.

When this contingent arrived, Hazrat Mahdi AHS was sitting outside with his Companions RZ. The Companions RZ asked Hazrat Mahdi AHS's permission to fight. Hazrat Mahdi AHS said, "This Banda/ servant of Allah is not subject to the thinking of anybody, not even of his own. Be patient if you follow me and affirm and confirm me."

The police contingent destroyed all the belongings of the indigent and even all the things in the section where women were staying, including their chadors (pieces of cloth used to wrap around themselves). Then the policemen came to the Hazrat Mahdi AHS and demanded their swords and other weapons. Hazrat Mahdi AHS

handed over his sword first. His Companions RZ followed suit. They fully emulated their Imam AHS. The police contingent went away.

The same night, the Ruler of the town saw in his dream that Prophet Muhammad SAWS was standing by his side with the piercing point of a spear on his (the ruler's) chest, saying, "How much my son has been tormented in your domain?

The Ruler replied in horror, "O Messenger of Allah SAWS, I do not know. I will investigate in the morning." He woke up in the same condition, called in the Kotwal and told him about his dream and asked him, "What have you done?" The Kotwal told him all the details of the episode. Then the Ruler called in the Qazi and dismissed him from his job and sent word to Hazrat Mahdi AHS, "I will carry out your orders about the Qazi."

Then he sent some Ulama, and some fair-minded people to Hazrat

Mahdi AHS to apologies and for looking into the claim of Hazrat Mahdi AHS to be Imam Mahdi AHS. He also asked for a list of the belongings that were destroyed "So that I can send twice the

quantity of the belongings destroyed." The people who had come tendered their apology and asked for the list of the belongings lost.

Hazrat Mahdi AHS said, "No part of our belongings has been lost. We have nothing other than Allah Most High. We have not lost our Allah." Then they asked some questions and Hazrat Mahdi AHS gave them the proper replies.

When these people returned to their Ruler, they told him all the details about their meeting with Hazrat Mahdi AHS. And one of them, who was a great scholar, said, "My knowledge is like a drop while the knowledge of Hazrat Mahdi AHS is like an ocean." The ruler then consulted his reliable, dignified and powerful minister, Mir Zunnoon, saying, "The claim of Imam Mahdi AHS is tall. What

should be done?" Mir Zunnoon suggested, "I will go to him in all glory, strength, army, arms, ammunition, pomp and pageantry. If he (the Imam AHS) becomes overawed and turns his attention to me, his claim to be Imam Mahdi AHS is false. But if he treats me with disdain and we become overawed by his presence and our hearts are inclined towards him, then he is surely Imam Mahdi AHS, because none other than Mahdi AHS will have such a (divine) strength." The king liked the minister's suggestion. He ordered his minister to adopt the suggested line. The next morning, the minister did as agree. The army marched with its pomp and band and accompanying paraphernalia and it became known that the army was coming to fight, kill and plunder, the Fuqara' of the Daira of Hazrat Mahdi AHS became apprehensive. One faqueer even came to inform Hazrat Mahdi AHS about the arrival of the royal forces. He told Hazrat Mahdi AHS , "The royal army has come. What should we do?" Hazrat Mahdi AHS became annoyed and said, "There is only one King (Allah) and He has no minister." By this time, the army had arrived. And it laid a siege around all the hujras/rooms of the Daira. Mir Zunnoon started moving towards Hazrat Mahdi AHS menacingly. But none from the Daira paid any attention to Mir Zunnoon or his army. Mir Zunnoon was overawed and in his astonishment, dismounted his horse. His heart began to palpitate and he sat down respectfully. Hazrat Mahdi AHS started his call of Mahdiyat in his usual manner. Hazrat Mahdi AHS said, addressing Mir Zunnoon, "Come near and Mir Zunnoon came near. Hazrat Mahdi AHS said to come even nearer." Mir Zunnoon did come nearer but he was aghast. Despite all his fear, the Mir Zunnoon told Hazrat Mahdi AHS, "It is reasonable if you are a literal (Laghavi) Mahdi. But proof is needed if you are a technical (Istilahi) Mahdi." Hazrat Mahdi AHS said, "Providing the proof is for Allah. Our work is only to propagate." There was a great scholar and man of understanding too with the army. His name was Mullah Noor

Kooza-gar. He raised his voice and said, "This is the Mahdi, if at all a Mahdi has to come. There would be no other Mahdi. Understand this very well, all of you."

After this, Mir Zunnoon said, "We are the slaves of Imam Mahdi AHS and we are his servants. We will use the sword where it becomes necessary and we will kill the detractors of Hazrat Imam Mahdi AHS. You are our Mahdi and we are your helpers (Nasir)." Hazrat Mahdi AHS said, "Use your sword (to kill) your Nafs (lust) so that it does not lead you astray; the helper of the Mahdi is Allah and the Nasir of the group of Mahdi too is Allah."

With this Hazrat Mahdi AHS concluded his sermon, got up and went towards his hujra. Mir Zunnoon too followed him to seek his permission to return. Somebody told Hazrat Mahdi AHS that Mir Zunnoon was seeking his permission to return. Hazrat Mahdi AHS turned towards Mir Zunnoon and said, "Assalamu Alaikum." Then he went into his hujra. Mir Zunnoon too went away. A large number of people affirmed and confirmed the Mahdiyat of Hazrat Mahdi AHS. They gave up their practices and took to following Hazrat Imam Mahdi AHS.

ل 26 :- و نیز1 منقول است که حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند تاثیرِ حق ہمچو ماہ اول است و حجت دادن کارِ خدا وندیست۔ حجت دہد یا نہ دہد۔ بندہ را دریں چہ کار است برما تبلیغ است۔ 1۔ روایت 26 اِن نسخوں میں نہیں ہے (د-ب)(ب-الف)2۔ مراد معجزہ ہے۔

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا، حق کی تاثیر پہلے دن کے چاند کے مانند ہے۔ دلیل پہنچانا خدا کا کام ہے وہ چاہے دلیل پہنچائے یا نہ پہنچائے بندہ کو اِس میں کیا دخل ہے۔ ہمارا کام صرف تبلیغ ہے۔

Roman Translation 26:- Wa neez manqool ast ke Hazrat Mahdi AHS farmudand tasee-e-Haq humchu ma-e-awwal ast wa hujjat wa dadan kaar-e-Khudawandaist Hujjat dehad ya na dehad Banda

ra dar ein che kaar ast barma tableegh ast.

Urdu Translation 26:- Wa Neez Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya, Haq ki taseer pahle din ke chand ke manind hai. Daleel pahuchana Khuda ka kaam hai woh chahe daleel pahunchaey ya na pahunchaey banda ko iss mein kiya dakhal hai. Hamara kaam sirf tableegh hai.

English Translation 26:- The Parable (Riwayat) is that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The effect of Truth is like the moon of the first day/ crescent. Giving the proof/daleel is the work of Allah. He will send the proof or not as He wills. This servant has no role in it. Our work is to propagate."

نقل 27 :- نقلست که حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند تاثیرِ حق ہمچو ماہِ اول روز است که ہر روز زیادہ ترشود تا آنکہ بکمال رسد و تاثیرِ بطلان 1 ہمچو ماہِ شب چہاردہم است که ہر روز نقصان میشود تا ناپید گردد۔ کما قال سبحانہ 2 و تعالیٰ۔

هُوَالَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ۙ۔۔الخ (سورۃ التوبہ۔33)

ایضاً وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ (سورۃ بنیٓ اسرآءیل)

1۔باطل۔2۔ان نسخوں میں آیات مقدم و موخر (د-ب)(ا-ا)(ب۔ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ مہدی علیہ السلام نے فرمایا حق کی تاثیر پہلی تاریخ کے چاند کے مانند ہے کہ ہر روز زیادتی ہوتی رہتی ہے حتیٰ کہ کامل ہو جاتی ہے اور باطل کی تاثیر چودھویں شب کے چاند کے مانند ہے کہ ہر روز کمی ہوتی رہتی ہے حتیٰ کہ روشنی ناپید ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔وہ وہی خدا ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اُس کو پورے دین پر غالب کر دے۔(سورۃ التوبہ۔33)

نیز اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:- کہہ دو اے محمد ﷺ! کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا۔ بے شک باطل تو مٹنے ہی والا ہے

۔(سورہ بنیٓ اسرآءیل۔81)

Roman Translation 27:- Naql ast ke Hazrat Mahdi AHS farmudand taseer-e-Haq hamchu maah-e-Awwal roz ast ke har roz ziyada tar sahwad ta-aan-ke bakamal rasad wa taseer-e-butlan hamchu maah-e-shab-chahar-dahum ast ke har raz nuqsaan me-shawad ta napeed gardad. Kama Qaala Subhanahu wa Ta'aala:-

هُوَالَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ۙ ---الخ (سورۃ التوبہ۔33)

ایضاً وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ (سورۃ بنیٓ اسرآءیل)

Urdu Translation 27:- Riwayat hai ke Mahdi AHS ne farmaya Haq ki taseer pahli tareeq ke chand ke manind hai ke har roz ziyada hoti rahti hai hatta ke kamil hojati hai aor Batil ki taseer Chaudhwein Shab ke chand ke manind hoti hai ke har roz kami hoti rahti hai hatta-ke roshini naapeed ho-jati hai. Allahu Ta'aala fermata hai; Woh wahi Khuda hai jiss ne apne Rasool SAWS ko Hidayat aor Deen-e-Haq ke saath bhaija take uss ko poore Deen par Ghalib karde. (Surah Tauba 11-Aayat 33)

Neez:- Allahu Ta'aala fermata hai ke: "Kahdo Aey Muhammad SAWS ke Haq aaya aor Batil mit-gaya, Beshak Bati to mitne hi wala hai.

(Surah Bani Israel 17-A 81)

English Translation 27:- The parable is that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The effect of Truth is like the moon of the first day. It goes on increasing day by day till it becomes full. And the effect of the falsity is like that of the full moon. It decreases day by day till it becomes fully dark. Allah says in Qur'aan, "It is He who has sent His

Apostle/Messenger (Muhammad SAWS), with the Guidance and the Religion of Truth, in order to make it prevail over all other religions.....” (Surat-Tauba-9-aayat-33)

Further Allah has said, “And say, “The Truth has come, and Falsehood has withered/vanished away; Indeed, Falsehood is bound to wither/vanish away (eventually).” (Surat Bani-Israel-17-Aayat-81)

باب دوم

دربیان انکارِحضرت مہدی علیہ السلام

نقل 28 :- حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند ہرحکمے کہ بیان می کنم ازخدا و بامرِ خدا بیان می کنم ہرکہ ازیں احکام یک حرف را منکر شود اُو عنداللہ ماخوذ گردد۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو حکم کہ بیان کرتا ہوں خدا کی طرف سے خدا کے حکم سے بیان کرتا ہوں جو شخص اِن احکام سے ایک حرف کا بھی منکر ہو گا وہ اللہ تعالیٰ کے پاس ماخوذ ہو گا۔

Roman Translation 28:- Hazrat Mahdi AHS farmudand har Hukme ke bayan me-kunam az Khuda-wa-ba-amr-e-Khuda bayan me kunam harke azein Ahkaam yak Harf ra munkir shawad oo Ind-Allah Maakhooz gardad.

Urdu Translation 28:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo bayan karta huin Khuda ki taraf se Khuda ke Hukm se bayan karta huin. Jo shakhs in Ahkaam se aik Harf ka bhi munkir hoga woh, Allah ke pass Maakhooz hoga.

Chapter 2. DISAVOWAL OF MAHDIAS

English Translation 28:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, “I explain the Divine Command on behalf of Allah and as Commanded by Allah. The

person who disavows even to the extent of one letter of any Command will be called to account before Allah."

نقل 29 :-و فرمودن ہرکه ازمہدیتِ ایں ذات منکر شود اُو ازخدا و از رسولِ خدا منکر باشد اکثر مہا جراںؓ متفق علیہم 1ایں نقل کرده اند۔ در محضره 2 ہ ہمه یکجا شده بودند در موضع کھانبیل بندگی میاں نعمتؓ بآوازِبلند فرمودند که اے یاراں ایں نقل بشنوید تا اعتقاد درست گردد۔ میاں سید خوند میرؓ را فرمودند که ایں نقل کسانِ خود را بشنوایند تا اعتقاد درست گردد۔ بندگی میاں سید خوندمیرؓ فرمودند که ایشاں شب و روز ہمیں میشنوند ہمه3 برادراں درآں مجلس قرار دادند که بغیر عبارت کسے را کافر نگویند یعنی منکرانِ 4 مہدی را ۔بندگی میاں ملکجو فرمودند که ایں مقدار بیاموزد که قال اللہ تعالٰی:- وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ (سورة هود۔17) قال النبی صلی اللہ علیه و سلم:- من انکر المہدی فقد کفر۔ و نیز یکے اقرارکردند که درخراساں 5 پیشِ حضرت مہدی علیه السلام بعضے یاران التماس کردند که بعضے برادران درشہر میروند و خلق را کافر میگویند۔ فرمودند که ایشاں را تعزیر کنید و باز فرمودند که بیچار گاں را بداں سبب تعزیر مکنید که گفتن نمیدانند اکنوں مارا ہم میباید که بغیر عبارت مذکور کسے را کافر نگویم 6 بعدہٗ میاں سید خوندمیر و میاں نعمت رضی اللہ عنہما فرمودند اگر کسے بیچاره را عبارت نمی آید اُوچه کند باقی مہاجراں فرمودند اگر چیزے نمی داند ایں مقدارعبارت یاد کند قال النبی صلی اللہ علیه وسلم مَنْ اَنْكَرَ الْمَهْدِیْ فَقَدْ كَفَرَ و میاں سید خوندمیرؓ فرمودند اگر کسے را ایں مقدار ہم نیاید اوچه کند۔ باز فرمودند که ناکردن تقصیرِبنده وحق پوشی کفراست یعنی حجت آموختن تقصیر است و حق نبی و مہدی پوشیدن کفراست پس ہریکے خاموش شدند۔

1- متفق علیہم نہیں ہے(د۔ب) 2- ودیگر نقلہا ہمیریں منوال کردند و ازیں محضره ہمه یکجاشده بودند (ب۔ا) 3- ہمه برادران در مجلس بامیاں سید خوندمیرؓ تجدید بعیت کردند و قرار دادند که - ۔الخ (د۔ب) (ا۔ا) ہمه برادران در مجلس بامیاں سید خوندمیرؓ تجدیدِ بعیت کردند و نقلست که بعضے گفتند که کسے بے عبارت کافر نگوید یعنی منکرانِ مہدی را که درخراساں پیشِ حضرت مہدیؑ بعضے یاراں التماس کردند و گفتند که بعضے برادراں درونِ شہر میروند (ب۔ا) 4- (مہدی را) کے بعد سے(او نیز ہر یکے اقرار

کردند که درخراسان)تک کی عبارت نہیں ہے۔(د۔ب) 5 - "درخراسان" ان نسخوں میں نہیں ہے -(غ - ب) (ا۔چ) (ب۔ا) 6-"گویم" کے بعد کی پوری عبارت ان نسخوں میں نہیں ہے (ا۔ا) (غ۔ب) (ا۔چ)

ترجمہ:-اور فرمایا کہ جو شخص اِس ذات کی مہدیت سے انکار کرے،وہ خدا اور رسولِ خدا کا منکر ہے۔اکثر مہاجرینؓ نے اِس روایت کو بالاتفاق بیان کیا ہے۔اور بمقام موضع کھانبیل ایک مجلس میں مہاجرینؓ جمع ہوئے تھے۔بندگی میاں نعمتؓ نے بلند آواز سے فرمایا کہ اے صحابیوؓ! اِس نقلِ شریف کو سنو تا کہ اعتقاد درست رہ سکے اور میاں سید خوندمیرؓ سے کہا کہ یہ نقلِ شریف اپنے متعبینؓ کو بھی سنادیں تا کہ اعتقاد درست ہو۔بندگی میاں سید خوندمیرؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ تو دن رات یہی سنتے ہیں۔تمام برادرانِ مجلس نے طئے کیا کہ کسی کو یعنی منکرنِ مہدی کو بغیر عبارت کافر نہ کہیں۔بندگی میاں ملک جیوؓ نے فرمایا کہ (عبارت) کی یہ مقدار (کم از کم) سیکھ لینا چاہیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص اِس (مہدی) کا انکار کرے اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مہدی کا اِنکار کرے کافر ہے۔اور ہر ایک نے (اِس روایت کی بناء پر) اقرار کیا کہ خراسان میں حضرت مہدی علیہ السلام کے سامنے بعض صحابہؓ نے عرض کیا کہ بعض برادراں شہر میں جاتے ہیں اور لوگوں کو کافر کہتے ہیں۔حضرتؑ نے فرمایا کہ اِن لوگوں کو سزا دو پھر فرمایا کہ بے چاروں کو سزا نہ دو کیوں کہ وہ کہنا نہیں جانتے ہیں اِس روایت کے لحاظ سے اب ہم کو بھی چاہیے کہ بغیر عبارتِ مذکور کسی کو کافر نہ کہیں۔اِس کے بعد میاں سید خوندمیر و میاں نعمت رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر کسی کو (قرآن یا حدیث کی) عبارت نہ آئے تو کیا کرے۔مہاجرینؓ نے فرمایا کہ اگر کچھ نہ جانتا بھی ہے

یہ عبارت (ضرور) یاد کرے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- "مَنْ اَنْکَرَ الْمَہدِیْ فَقَدْ کَفَرْ"۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا اگر کسی کو اتنی عبارت بھی نہ آتی ہو تو کیا کرے۔پھر آپ ہی نے (یہ بھی) فرمایا کہ (عبارت یاد) نہ کرنا بندہ کی تقصیر ہے اور حق پوشی کفر ہے۔یعنی دلیل نہ سیکھنا تقصیر ہے اور نبی و مہدی علیہما السلام کے برحق ہونے کو چھپانا کفر ہے۔(اِس توضیح کے بعد) سب خاموش ہو گئے۔

Roman Translation 29:- Wa farmudand har kea z Mahdiyat-e-ein Zath munkir shawad oo az Khuda wa az Rasool-e-Khuda munkir

bashad aksar Muhajireen RZ muttafiq alaihim ein Naql kardah-and. Dar Mahzarah ke hamahu yakja shuda boodand dar Mauza-e-Khambel Bandagi Miyan Nemat RZ ba-aawaz-e-baland farmudand ke Aey Yaraan ein Naql be-shanuwaid ta eiteqad durust gardad. Miyan Syed Khundmir RZ ra farmudand ke ein Naql kisan-e-khud ra beshanwa-yand ta eiteqaad durust gardad. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ farmudand ke-eishan shab-wa roz hamein meshununad hamahu bradaran-e-majlis qarardadand ke bagair Ibarat kise ra Kafir nagoyand yaani Munkiran-e-Mahdi ra. Bandagi Miyan Malikjeo farmudand ke ein miqdaar beyamuzad ke:-

قال الله تعالٰی وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِہٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُہٗ (سورۃ ھود۔17) قال النبی صلی الله علیه وسلم:- "من انکر المہدی فقد کفر"

Wa neez yake iqraar kardand ke dar Khurazan paish-e-Mahdi AHS baaze Yaaran iltemas kardand ke baaze Biradaran dar Shahr merawand wa kharq ra Kafir me-goend. Farmudand ke eishan ra taazeer kunaid wa Baaz farmudand ke becharagan ra badan sabab taazeer me-kunaid ke guftan na-meedanand akunu maraham mebayad ke bagair ibarat-e-mazkoor kise ra Kafir nagoem. Baadahu Miyan Syed Khundmir wa Miyan Ne'mat Razi-Allahu Anhuma farmudand agar kise bechara ra Eibarar nami aayad oo che kunad baaqi Muhajireen farmudand agar cheeze nami-danad ein miqdaar-Eibarat yad-kunad ;

قال النبی صلی الله علیه وسلم مَنۡ اَنۡکَرَ الۡمَہۡدِیۡ فَقَدۡ کَفَرۡ و میاں سید خوندمیرؓ

Farmudand agar kise rae in miqdar hum nayad oo che-kunad. Baaz farmudand ken a-kardan Taqseer-e-Banda wa Haq poshi Kufr ast. Yaani hujjat aamokhtan Taqseer ast wa Haq Nabi wa Mahdi posheedan Kufr ast. Pas-har yake khamosh shudand.

Urdu Translation 29:- Aor farmaya ke jo Shakhs iss Zaat ki Mahdiyat se Inkar kare, who Khuda aor Rasool-e-Khuda ka Munkir hai. Aksar Muhajireen RZ ne iss Riwayat ko bilittefaaq bayan kiya hai aor bamaqaam Mauza-e-Khanbel aik Majlis mein Muhajireen RZ jamaa huwe the. Bandagi Miyan Nemat RZ ne Baland aawaz se farmaya ke Aey Sahibiyo! Iss Naql-e-Shareef ko-suno-ta -ke Eiteqaad durust rah-sake aor Miyan Syed Khundmir RZ se kaha ke yeh Naql-e-Shareef apne Mutabe-een ko bhi suna dein ta-ke Eiteqaad durust ho. Bandagi Miyan Syed Khundmeer RZ ne farmaya ke yeh log din-raat yahi sunte hain. Tamaam Biradaraan-e-Majlis ne tae kiya ke kisi ko yani Munkiraan-e-Mahdi ko bagair Eibarat Kafir na kahein.

قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ (سورۃ ھود۔17) قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم:- "من انکر المہدی فقد کفر"

Bandagi Miyan Malikjio RZ ne farmaya ke (Eibarat) ki yeh miqdaar (kam-az-kam) siikh lena chahiey; Allahu ta'ala ne farmaya jo shakhs iss (Mahdi) ka inkar kare uss ka thikana Dozakh hai aur Rasoolullah SAWS ne farmaya ke jo shaks Mahdi ka inkar kare Kafir hai. Aor har aik ne (iss Riwayat ki bina par) iqraar kiya ke Khurasan mein Hazrat Mahdi AHS ke samne Baaz Sahaba RZ ne arz kiya ke Baaz Biradaran Shaher mein jate hain aur logaun ko Kafir kahte hain. Hazrat AHS ne farmay ke unn logaun ko saza-do phir farmaya ke be-charaun ko saza na- do kuin ke woh kahna nahin jante hain, Iss Riwayat ke lehaaz se ab hum-ko bhi chahiey ke bagair Eibara-e-Mazkoor kisi ko Kafir na kahein. Iss ke baad Miyan Syed Khundmeer wa Miyan Nemat Razi Allahu Anhuma ne farmaya agar kisi ko (Qur'aan Ya Hadees ki) Eibarat na Aae to kiya kare. Muhajireen ne farmaya ke agar kuch na janta bhi hai yeh Eibarat (Zaroor) yaad kare. قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم:- "

Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya agar kisi ko مَنْ اَنْكَرَ الْمَهْدِیْ فَقَدْ كَفَرَ"۔

itni Eibarat bhi na aati ho to kiya kare. Phir Aap hi-ne (yeh bhi) farmaya ke (Eibarat yaad) na karna Bande-ki Taqseer hai aur Haq Poshi kufr hai. Yani daleel na seekhna Taqseer hai awr Nabi wa Mahdi Alaihuma-assalam ke bar Haq hone ko chupana kufr hai. (Iss Tauzih ke baad) sab khamosh hogae.

English Translation 29:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The person who disavows the Mahdiyat of this zaath (nature, essence) disavows Allah and Prophet Muhammad SAWS." Most of the Muhajireen Migrants/Companions have repeated this parable with unanimity. The Muhajireen/Companions had assembled in a congregation at Khanbel (in Gujarat). Bandagi Miyan Shah Ne'mat RZ announced in a loud voice, "O companions! "Listen to this Naql-e-Shareef (Parable) with full attention so that the belief (Aeteqaad) remains perfect." Addressing Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ, he said, "Tell this Naql-e-Shareef to your followers too so that their belief remains correct." Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ said, "These people listen to the same thing day in and day out." All the brothers in the congregation decided, "Nobody should call a person, who disavowed Hazrat Mahdi AHS, as a Kafir (Infidel) without Eibarat (i.e., without explaining why they call him a Kafir)." Bandagi Miyan Malikjeo RZ said, "One should learn the minimum Eibarat (Passage): 'Allah has said, "But if anyone among the different sections of the people rejects him (Mahdi), his abode will be the Hell Fire. And Prophet Muhammad SAWS has said that the person who disavows Hazrat Mahdi AHS is a Kafir." Every one of the companions affirmed, on the basis of this Naql-e-Sharif, that in Khorasan some companions had told the Imam AHS that some people went into the city and called people kafir. Hazrat Mahdi AHS said, "Punish them." Then again he said, "Do not punish these poor people, because they do not know how to say.", "On the basis of this

Parable, we too should not call anybody kafir without the aforesaid Eibarat." After this Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ and Bandagi Miyan Shah Ne'mat RZ asked what should one do if he did not remember the wording of the Quranic Verse or the hadees of the Prophet SAWS. The Muhajireen RZ said, "If one did not know anything, he should at least memorize the passage: "Prophet SAWS has said that if one disavows Mahdi, one is a kafir." Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ asked, "What should one do if one could not remember even that much?" Then he himself told, "Not memorizing the passage is the fault of the person (banda); but concealing the Truth (Haq) is Kufr (Infidelity)." This means that not memorizing the passage of the proof is a mistake. But concealing the fact of the Prophet SAWS and Hazrat Imam Mahdi AHS being truthful is infidelity. After this explanation, everybody kept quiet.

نقل 30 :- نیز نقلست که حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند که اِنکارکردن ازمہدیتِ سید محمد بن سید خاں کفراست۔

ترجمہ:- نیز نقل ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ سید محمد بن سید خاں کی مہدیت کا انکار کفر ہے۔

RomanTranslation 30:- Neez Naql ast ke Hazrat Mahdi AHS farmudand ke Inkaar kardan az Mahdiyat-e-Syed Muhammad Bin Syed Khan Kufr ast.

Urdu Translation 30:- Neez Naql hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Syed Muhammad Bin Syed Khan ki Mahdiyat ka Inkaar Kufr hai.

English Translation 30:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "The disavowal of the Mahdiyat of Syed Muhammad son of Syed Khan is kufr."

نقل 31 :- و نیز پوستِ خود بہر دو انگشتِ خود گرفتہ فرمودند کہ1 ایں پوست و گوشت و استخواں و موبموئے بندہ کہ است ہر کہ از مہدیتِ ایں ذات منکر شود کافر است۔

ترجمہ:- و نیز حضرتؑ نے اپنی دو انگشتِ مبارک سے اپنے جسمِ اطہر کا پوست پکڑ کر فرمایا کہ یہ پوست و گوشت و استخواں اور بال بال جو بندہ کا ہے، جو شخص اِس ذات کی مہدیت سے انکار کرے کافر ہے۔

1- فرمودند ہر کہ از مہدیتِ ایں ذات منکر شود کافر است۔ (د - ب)

Roman Translation 31:- Wa neez post-e-khud ba-har-do angusht-e-khud girafta farmudand ke ein post-wa gosht-wa-ostakhan wa moo-e-banda ke- ast har-ke az Mahdiyat-e-ein Zaath Munkir shawad Kafir ast.

Urdu Translation 31:- Wa neez Hazrat AHS ne apni do- angusht-e-Mubarak se apne Jism-e-Athar ka post-pakad kar farmaya ke yeh post-wa-gosht-wa-ostakhan aor baal baal jo bande ka hai, jo shakhs iss Zaath ki Mahdiyat se inkar kare Kafir hai.

English Translation 31:- And further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have taken the skin of his body by two of his fingers and said, "The person who disavows/Munkir of the Mahdiyat of the zath (nature, essence) of this person, this skin, flesh, bones and hairs (of this body) is a Kafir."

ل 32 :- و نیز نقلست کہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند انکارِ مہدی انکارِ محمد رسول اللہؐ است و انکارِ محمد رسول اللہؐ انکارِ قرآن است و انکارِ قرآن انکارِ خدا است۔

ترجمہ:- نیز حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ اِنکارِ مہدی اِنکارِ محمد رسول اللہؐ ہے اور اِنکارِ محمد رسول اللہؐ اِنکارِ قرآن ہے اور اِنکارِ قرآن اِنکارِ خدا ہے۔

Roman Translation 32:- Wa neez Naql ast ke Hazrat Meran AHS farmudand Inkaar-e-Mahdi AHS Inkaar-e-Muhammad Rasoolullah

SAWS ast wa Inkaar-e-Muhammad Rasoolullah SAWS Inkaar-e-Qur'aan ast wa Inkaar-e-Qur'aan Inkaar-e-Khuda ast.

Urdu Translation 32:- Neez Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Inkaar-e-Mahdi Inkaar-e-Muhammad Rasoolullah SAWS hai aor Inkaar-e-Muhammad Rasoolullah SAWS Inkaar-e-Qur'aan hai aor Inkaar-e-Qur'aan Inkaar-e-Khuda hai.

English Translation 32:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "The disavowal of Mahdi is the disavowal of Muhammad SAWS, Messenger of Allah. The disavowal of Prophet Muhammad SAWS is the disavowal of the Qur'aan. And disavowal of Qur'aan is the disavowal of Allah."

نقل 33 :-و نیز فرمودند که اِنکارِ مہدی اِنکارِ محمدؐ است و اِنکارِ محمدؐ اِنکارِ ہمہ پیغمبرانؑ است و اِنکارِ ہمہ پیغمبرانؑ اِنکارِ خدا است۔

ترجمہ:- اور نیز فرمایا کہ مہدی کا اِنکار محمدؐ کا اِنکار ہے اور محمدؐ کا اِنکار تمام پیغمبروںؑ کا اِنکار ہے اور تمام پیغمبروںؑ کا اِنکار خدا کا اِنکار ہے۔

Roman Translation 33:-Wa neez farmudand ke Inkaar-e-Mahdi Inkaar-e-Muhammad SAWS ast wa Inkaar-e-Muhammad SAWS, Inkaar-e-Hama Paighambar-aan AHS ast wa Inkaar-e-Hama Paighambar-aan AHS, Inkaar-e-Khuda ast.

Urdu Translation 33:- Aor neez farmaya ke Mahdi ka Inkaar Muhammd SAWS ka Inkaar hai aor Muhammad SAWS ka Inkaar tamaam Paighambaraun AHS ka Inkaar hai aor tamaam Paighambaraun AHS ka Inkaar Khuda ka Inkaar hai.

English Translation 33:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The disavowal of Mahdi is the disavowal of Muhammad SAWS. The disavowal of

Muhammad SAWS is the disavowal of all the Prophets AHS. And the disavowal of all the Prophets AHS is the disavowal of Allah."

نقل 34 :- و نیز فرمودند که اِنکارِ مہدی اِنکارِ ہمہ کتابہا و ہمہ صحیفہائے 1 انبیائے پیشینان است 2 و اِنکارِ ہمہ پیغمبرانؑ است۔

1- ہمہ صحیفہاء است کے بعد کی عبارت نہیں ہے۔(د۔ ب) 2- و ازیں اتفاق تکفیر منکرِ مہدی علیہ السلام ہمجوں تکفیرِ منکر نبی علیہ السلام لازم آمد و نیز بہ جمیعِ مسلمین برائے تکفیر منکرِ پیغمبر حاجت نیست پس مجلس تمام گشت و نیز نقل است کہ کسے میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ (ب ۔ ا)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ مہدی کا انکار اگلے انبیاء کے تمام کتابوں اور صحیفوں کا انکار ہے اور تمام پیغمبروںؑ کا انکار ہے۔

Roman Translation 34:- Wa neez farmudand ke Inkaar-e-Mahdi AHS Inkaar-e-Hama Kutubuha wa Hama Sahifaha-e-Ambiya-e-Paisheen-aan ast wa Inkaar-e-Hama Paighambar-aan AHS ast.

Urdu Translation 34:-Neez farmaya ke Mahdi ka Inkaar agle Ambiyaa ke tamaam Kitabaun aor Sahifaun ka Inkaar hai aor tamaam Paighambaraun AHS ka Inkaar hai.

English Translation 34:- And Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said that the disavowal of Mahdi is the disavowal of all the Books (of Allah) and Sahifaha/Scriptures of the past and the disavowal of all the Messengers of Allah AHS.

نقل 35 :- نقلست کہ کسے میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ را سوال کرد کہ شما منکرِ مہدی را چہ میگوئید فرمودند کافر میگویم باز گفت چہ میگوئید فرمودند اکفر 1 میگویم باز گفت چہ میگوئید فرمودند کہ اظلم میگویم آں سائل گفت فتح خاں می پرسد فرمودند کہ فتح خاں کدام کس است اگر سلطان محمود اِنکارِ مہدی کند کافر گردد۔

1 ۔ فرمودند کافرو اکفرو اظلم می گویم (ب-ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ منکر مہدیؑ کو کیا

کہتے ہیں۔ فرمایا کافر کہتا ہوں۔ پھر سوال کیا کیا کہتے ہو؟ فرمایا اکفر کہتا ہوں پھر کہا کیا کہتے ہو فرمایا اظلم کہتا ہوں۔ سائل نے کہا فتح خاں دریافت کرتے ہیں۔ فرمایا کہ فتح خاں کون شخص ہے اگر سلطان محمود (شاہِ وقت) بھی انکار کرے تو کافر ہے۔

Urdu Translation 35:- Naqlast ke kise Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ra suwal karad ke shuma munkir-e-Mahdi AHS ra che Migoed? Farmudand "Kafir" megoyam, baaz guft che Migoed farmudand "Akfar" megoyam baaz guft che Migoed, farmudand ke "Azlam" megoyam, Aan saael guft Fatah Khan me-pursaid, farmudand ke Fatah Khan kudaam kas ast, agar Sultan Mahmood Inkaar-e-Mahdi kunad "Kafir" gardad.

Roman Translation 35:- Riwayat hai ke Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu se aik Shakhs ne suwal kiya ke Aap Munkir-e-Mahdi AHS ko kiya kahte hain? Farmaya "Kafir" kahta huin. Phir suwal kiya, kiya kahte ho? Farmaya "Akfar" kahta huin, phir kaha kiya kahte ho? farmaya "Azlam" kahta huin. Saael ne kaha Fateh Khan daryaft karte hain. Farmaya ke Fateh Khan kawn shakhs hai agar Sultan Mahmood (Sha-e-Waqt) bhi inkaar kare to "Kafir" hai.

English Translation 35:- A person is narrated to have asked Bandagi Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu, "What do you call a person who disavows Imam Mahdi AHS?" The Miran RZ said, "Kafir." He again asked, "What do you call him?" The Miran RZ said, "Akfar (a worse kafir)." Again he asked, "What do you call him?" The Miran RZ said, "Azlam (more heinous villain)." The questioner said, "Fateh Khan asks this." Miran RZ said, "Who is Fateh Khan? Sultan Mahmood (the reigning king of Gujarat) too is a kafir if he disavows Imam Mahdi AHS.

نقل 36 :- و نیز نقلست که سید محمد مصطفیٰ عرف غالب خاں، میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ را پرسید که منکرانِ مہدیؑ را چه میفرمایند؟ فرمودند کافر می گویم باز پرسید که اگر من انکار کنم؟ فرمودند اکفر می گویم۔ سیدِ مذکور پس پابازگشت۔ دراں محفل 1 اکثر مہاجرانؓ حاضر بودند۔

1- مجلس (د۔ ب)

ترجمہ:- و نیز روایت ہے کہ سید محمد مصطفیٰ عرف غالب خاں نے میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے سوال کیا کہ منکرینِ مہدیؑ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا کافر کہتا ہوں۔ پھر پوچھا کہ اگر میں انکار کروں؟ فرمایا اکفر کہتا ہوں۔ سیدِ مذکور واپس ہو گئے۔ اِس مجلس میں اکثر مہاجرینؓ موجود تھے۔

Roman Translation 36:- Wa neez Naqlast ke Syed Muhammad Mustufa Urf Ghalib Khan, Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ra pursaid ke Munkiraan-e-Mahdi AHS ra che me-farmayand. Farmudand Kafir me-goyam. Baaz pursaid ke agar man-inkaar kunam? Farmudand Akfar me-goyam. Syed-e-mazkoor pas pa baaz gasht. Daran Mehfil aksar Muhajiraan RZ hazir boodand.

Urdu Translation 36:- Wa neez Riwayat hai ke Syed Muhammad Mustufa Urf Ghalib Khan ne Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu se suwal kiya ke Munkireen-e-Mahdi AHS ke bare mein kiya farmate hain? Farmaya Kafir kahta huin. Phir poocha ke agar mein Inkaar karuin? Farmaya Akfar kahta huin. Syed-e-Mazkoor wapas hogaye. Iss Majlis mein aksar Muhajireen RZ maujood the.

English Translation 36:- Syed Muhammad Mustafa alias Ghalib Khan is narrated to have asked Bandagi Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu, "What do you say about one who disavows Hazrat Imam Mahdi AHS?" The Miran RZ said, "I call him Kafir." Again he asked, "If I disavow him?" Bandagi Miran RZ said, "I call

you Akfar (Worse Kafir).” The mentioned Syed went away. Many Muhajireen RZ were present on this occasion.

نقل 37 :- نیز نقلست که روزے بندگی میاں نعمتؓ و بندگی میاں نظامؓ و بندگی میاں ملک جیوؓ و بندگی میاں دلاورؓ و بندگی میاں لاڑ امامؓ و بندگی میاں لاڑشہؓ نوشته 1 نزد بندگی میاں سید خوند میرؓ فرستادند که خلق را کافر نگوئیم اما منکرانِ مہدی را کافر میگوئیم برحکمِ عبارت چنانچه درقرآن و احادیث مذکوراست اعتقاد داریم ۔اگر کسے سوال کند که منکرانِ مہدیؑ را چه میگوئید بریں وجه جواب گوئیم که قال الله تعالٰی:- وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ (سورة هود11-آیت17)

وقال النبی صلی الله علیه وسلم:۔ "من انکر المهدی فقد کفر۔"

1- ہرشش کتبه کردد۔ (دب)

ترجمہ:- نیز نقل ہے کہ ایک روز بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ اور بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ اور بندگی میاں ملک جیو رضی اللہ عنہٗ اور بندگی میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ، بندگی میاں لاڑ امام رضی اللہ عنہٗ اور بندگی میاں لاڑشہ رضی اللہ عنہٗ نے ایک تحریر بندگی میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ کے پاس روانہ کی کہ " ہم بجز منکرینِ مہدی علیہ السلام کے کسی کو کافر نہیں کہیں گے اور اِسی عبارت کے حکم پر جو قرآن و احادیث میں مذکور ہے اعتقاد رکھتے ہیں۔ اگر کوئی سوال کرے کہ منکرینِ مہدی علیہ السلام کو کیا کہتے ہو تو ہم اِس طرح جواب دیتے ہیں کہ:-

قال الله تعالٰی:- وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدَهٗ ۚ (سورة هود11-آیت17)

ترجمہ:- تمام فرقوں / جماعتوں میں سے، جو شخص اُس کے ساتھ کفر کرے گا پس اُس کی وعدہ گاہ / ٹھکانہ نارِ جہنم ہے۔ وقال النبی صلی الله علیه وسلم:-"من انکر المهدی فقد کفر"۔

ترجمہ:- جو شخص مہدیؑ کا انکار کرے پس وہ کفار ہے۔

Roman Translation 37:- Neez Naqlast ke roze Bandagi Miyan Ne'mat RZ wa Bandagi Miyan Nizam RZ wa Bandagi Miyan Malik Jeo RZ wa Bandagi Miyan Dilawar RZ wa Bandagi Miyan Lad Imam RZ wa Bandagi Miyan Lad Sha RZ nooshta nazd Bandagi Miyan Syed Khundmeer RZ farstadand ke Khalq ra Kafir na goyam ama Munkiraan-e-Mahdi ra Kafir megoyam bar Hukm-e-Ibarat chunache dar Qur'aan wa Hadees mazkoor ast Aeteqaad darem. Agar kise suwal kunad ke Munkiraan-e-Mahdi AHS ra che-me-goyad bar-ein wajhe jawab goem ke Qaalallahi-Ta'ala:-

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ (سورة هود11-آيت17)

Wa Qaalan-Nabi SAWS:

و قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم:-"من انکر المہدی فقد کفر"۔

Urdu Translation 37:- Neez Naql hai ke aik roz Bandagi Miyan Ne'mat RZ aor Bandagi Miyan Nizam RZ aor Bandagi Miyan Malik Jeo RZ aor Bandagi Miyan Dilawar RZ aor Bandagi Miyan Lad Imam RZ aor Bandagi Miyan Lad Sha RZ ne aik Tahreer Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ ke pas rawana ki ke "Ham bajuz Munkireen-e-Mahdi AHS ke kisi-ko Kafir nahin kaheinge aor Isi Ibarat ke Hukm par jo Qur'aan wa Hadees mein mazkoor hai Aeteqaad rakhte hain. Agar koi suwal kare ke Munkireen-e-Mahdi AHS ko kiya kahete ho to ham is-tarha Jawab dete hain ke:-

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ (سورة هود11-آيت17)

Translation:- Tamaam Firqaun/Jama'taun mein se jo shakhs bhi Uss ke saath Kufr karega pas uss ki wada-Gah/Thikana Naar-e-Jahannam hai.

وقال النبی صلی اللہ علیہ و سلم:۔"من انکر المہدی فقد کفر۔"

Aor Nabi SAWS ne Irshad farmaya:- Jis ne bhi Mahdi ka Inkaar kiya pas woh Kafir hai.

English Translation 37:- Further it is narrated that one day, Bandagi Miyan Shah Nemat Razi Allahu Anhu and Bandagi Miyan Shah Nizam Razi Allahu Anhu and Bandagi Miyan Malikjeo Razi Allahu Anhu and Bandagi Miyan Shah Dilawar Razi Allahu Anhu and Bandagi Miyan Ladh Imam Razi Allahu Anhu and Bandagi Miyan Ladh Shah Razi Allahu Anhu sent a "Tahreer"/ writing/ statement to Bandagi Miyan Syed Khundmeer Razi Allahu Anhu that "we will not call anybody as Kafir other than one who disavows Imam Mahdi AHS. And we believe on the basis of this Ibarat, which is found in the Qur'aan and Hadees. If anybody were to ask us what we say about the persons who disavow Hazrat Imam Mahdi AHS, we would say like this: Allah says:

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدَهٗ (سورۃ ھود11-آیت17) "**But whomever among the various/different factions/sections of the people defies/rejects it, the Hell Fire is the promise/recompense assigned to him/her.**

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم:- "من انکر المہدی فقد کفر"۔

And Prophet Muhammad SAWS has said, "He who disavows Mahdi is a Kafir."

نقل 38 :- و نیز نقلست از بندگی میاں دلاورؓ که گفتند از زبانِ حضرت مہدی علیه السلام شنیدیم که فرمودند وقتے که در داناپور بودم جذبه شد ۔ اول مرتبه تجلیِ ذات شد و فرمان1 رسید که تُرا لمم مراد اللہ دادیم و کتابِ 2 خود را میراث تُو گردانیدیم و براہلِ ایمان تُرا آمر گردانیدیم و اِنکارِ من اِنکارِ تُو و اِنکارِتُو اِنکارِمن۔آرے چرا نباشدکه ایں ولایت خاص محمدؐ است و ازیں مرتبه رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ۔۔خبر داده اند

حاکیاً۔عن اللہ تعالٰی لولاک 3 لماخلقت الافلاک۔ لولاک لما اظھرت الربوبیۃ یا نور نوری و یاسر سری و یا خزائین معرفتی افتدیت ملکی علیک یا محمد۔

پس اِنکارِ اُو اِنکارِ خدا چرا نباشد ایں حکایت از زبانِ مہدی علیہ السلام شنیدیم از خود نمی گوئیم کسے قبول کند 4 خوب و اگر قبول نکند۔ بندہ را حجت از زبانِ مہدی علیہ السلام شدہ است۔ من رائی الھلال فعلیہ الصوم۔

1-فرمان شد کہ(د-ب) (ا- ا) 2- کتابِ میراث کردہ دادیم یعنی قرآن (ا-ا) (ب-ا) 3- لولاک لمااظھرت الربوبیۃ(د - ب)(1-1) 4- قبول کند یا نہ کند بندہ را (د-ب) (ا- ا) (ا-چ) (غ - ب)

ترجمہ:- نیز حضرت بندگی میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ اُنھوں نے بیان کیا کہ ہم نے حضرت مہدی علیہ السلام سے سنا ہے آپؑ نے فرمایا کہ جس وقت میں داناپور میں تھا مجھ پر جذبہ ہوا اور پہلی مرتبہ تجلّیِ ذات ہوئی اور فرمان پہونچا کہ ہم نے تم کو ہماری مراد کا علم عطا کیا ہے اور کتاب قرآن کو میراث قرار دی ہے۔ اور اہلِ ایمان پر تم کو حاکم بنایا ہے۔ میرا انکار تمہارا انکار اور تمہارا انکار میرا انکار ہے۔ ہاں کیوں نہ ہو جب کہ یہ ولایت خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ اور اِس مرتبہ کی خبر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منجانب اللہ دی ہے کہ اگر تو نہ ہوتا تو میں یہ افلاک نہ پیدا کرتا۔ اگر تو نہ ہوتا میں ربوبیت ظاہر نہ کرتا۔ اے میرے نور کے نور، اور اے میرے بھید کے بھید اے میری معرفت کے خزانے، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میری سلطنت تجھ پر فدا ہے پس اِس کا انکار خدا کا انکار کیوں کر نہ ہوگا۔ یہ روایت حضرت مہدی علیہ السلام کی زبانِ مبارک سے میں نے سنی ہے۔ اپنی طرف سے نہیں بیان کر رہا ہوں۔ کوئی قبول کرتا ہے تو اچھا ہے۔ اگر قبول نہیں کرتا ہے (تو اچھا نہیں) بندہ کے لیے حضرت مہدی علیہ السلام کی زبانِ مبارک حجت ہے-من رائی الھلال فعلیہ الصوم۔ جس نے چاند دیکھا روزہ اُسی پر فرض ہے۔

Roman Translation 38:- Wa neez Naqlast az Bandagi Miyan Dilawar RZ ke guftanad az zaban-e-Hazrath Mahdi AHS Shunaidaim ke farmudand waqte ke dar Dana Poor boodam jazbah shud awwal martaba Tajalli-e-Zaat shudah farman raseed ke tura Ilem Muraadullah dadaim wo Kitab-e-Khud ra Meeraas tu

gardanidam wo bar Ahle Imaan tura gardanidam wo Inkaar-e-man Inkaar-e-tu Wa Inkaar-e-tu Inkaar-e-man. Aaray chura na bashad ke ein Vilayat Khaas Muhammad SAWS ast wa azein marteba-e-Rasoolullah SAWS. Khabar dadah-and Pas Inkaar-e-oo Inkaar-e-Khuda chura na bashad ein hikayat az zaban-e-Mahdi AHS Shunaidaim az khud nami goem kise qabool kunad khoob, wa agar khbool na kunad. Banda ra hujjat az zaban-e-Mahdi AHS Shudah ast. من راءی الهلال فعلیه الصوم۔

Urdu Translation 38:- Neez Hazrath Bandagi Miyan Dilawar RZ se riwayat hai ke unhun-ne bayan kiya ke ham-ne Hazrath Mahdi AHS se suna hai aap ne farmaya ke jiss waqt mein Dana Poor mein tha mujh par jazba huwa aur pahli martaba Tajalli-e-Zaat huwee aur farman pahuncha ke Ham-ne tum ko Hamari Muraad ka ilm ata kiya hai aur Kitab-e-Qur'aan ko Meeraas qaraar de hai. Aur Ahle Eiman par tum ko Hakim banaya hai. Mera Inkaar tumhara Inkaar aor Tumhara Inkaar Mera Inkaar hai. Han kuin naho jab-ke yeh Vilayat Khaas Muhammad SAWS ki hai aur iss martabeh ki khabar khud Rasoolullah SAWS ne minjanib Allah de hai ke agar too naho-ta to mein yeh Aflaak na paida karta. Agar too nahota mein Rububiyat zahir na karta. Aey! mere noor ke noor, aur Aey! mere bhaid ke bhaid! Aey! meri muarifat ke khazane Aey! Muhammad SAWS meri sultanate tujh par fida hai. Pas iss ka Inkaar Khuda ka Inkaar kuin kar na hoga. Yah riwayat Hazrath Mahdi AHS ki Zaban-e-Mubarak se mein ne suni hai. Apni taraf se nahin bayan kar raha huin. Koi qabool karta hai to achcha hai. Agar qabool nahin karta hai (to achcha nahin). Bande ke liey Hazrath Mahdi AHS ki Zaban-e-Mubarak hujjat hai. من راءی الهلال فعلیه الصوم **(Jiss ne chand dekha roza usee par farz hai.)**

English Translation 38:- Bandagi Miyan Shah Dilawar RZ has narrated that "We have heard Hazrat Mahdi AHS as saying that "when I was at Dana pur, I came under a divine ecstasy and for the

first time I saw the manifestation (Tajalli) of the divine zath" Hazrat Imam Mahdi AHS also said, "A divine command arrived, "We have granted you the knowledge of our Muraad/purport, We have decreed the Qur'aan as your inheritance and We have made you the ruler over all the people of faith/Mo'mineen. Disavowing Me is disavowing you and disavowing you is disavowing Me." And why not! This Vilayat is particularly of Prophet Muhammad SAWS. And the information about this rank of his, the Prophet SAWS himself has given on behalf of Allah. He quoted Allah as saying, "Had you not been there, I would not have created these heavens (aflaak). Had you not been there, I would not have divulged my Divinity/ Rububiyat. O the luminosity of My luminosity, O the secret of My secrets, O the treasure of My gnosis, O Muhammad SAWS. My Sultanate/kingdom is sacrificed on you." Hence, how can his disavowal be not the disavowal of Allah? Bandagi Miyan Shah Dilawar RZ said, "I have heard this Riwayat/Parable from the mouth of Hazrat Imam Mahdi AHS. I am not explaining this on my own. It is good if anybody accepts it. (It is not good) if anybody does not accept it. The word of mouth of Hazrat Imam AHS is final proof (hujjat) for this servant (banda). من راءی الهلال فعلیه الصوم۔ **Fasting is Obligatory on him who has seen the crescent moon (of Ramazan).**

نقل 39 :- نیز نقلست که ملا سید احمد خراسانی اہلِ علم بود و چند ماہ صحبت با میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کردہ بود۔ و چند سال با دیگر یارانِ حضرت مہدی علیہ السلام صحبت کردہ بود۔ یک روز میراں سید محمودؓ را پرسید کہ منکرِ مہدی علیہ السلام را چہ میگوئید۔ فرمودند کافر میگوئیم۔ سید احمد گفت اگر من انکار کنم؟ فرمودند اگر بایزید بسطامی باشد انکارِ مہدی کند کافر گردد۔

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ ملا سید احمد خراسانی طبقہ علماء سے تھے۔ اُنھوں نے چند مہینے حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے بھی صحبت حاصل کی تھی اور چند سال دیگر صحابۂ حضرت مہدی علیہ السلام کی صحبت سے بھی اُنھوں نے

فیض حاصل کیا تھا۔ ایک روز میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے اُنھوں نے سوال کیا کہ منکرِ مہدی علیہ السلام کو آپ کیا کہتے ہیں۔ فرمایا کہ کافر کہتا ہوں سید احمد نے کہا کہ اگر میں انکار کر دوں؟ فرمایا کہ اگر بایزید بِسطامی (کے درجے کا آدمی) بھی مہدی علیہ السلام کا انکار کرے تو کافر ہو جاتا ہے۔

Roman Translation 39:- Neez Naqlast ke Syed Ahmad Khurasani Ahl-e-Ilm bood wa chand mah Sohbat ba-Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu

kardah bood. Wa chand saal ba-deegar Yaaraan-e-Hazrat Mahdi AHS sohbat kardah bood. Yak-e-roze Miran Syed Mahmood ra pursaid ke Munkir-e-Mahdi AHS ra che Migoed. Farmudand Kafir me-goem. Syed Ahmad guft agar man Inkaar kunam? Farmudand agar Ba-yazeed Bistami RA bashad Inkaar-e-Mahdi AHS kunad Kafir gardad.

Urdu Translation 39:- Neez Riwayat hai ke Mulla Syed Ahmad Khurasani Tabqa-e-Ulama se the. Unhuin-ne chand maheene Hazrat Syed Mahmood Razi Allahu Anhu se bhi sohbat hasil ki thi aur chand saal deegar Sahaba-e-Hazrat Mahdi AHS ki Sohbat se bhi faiz hasil kiya tha. Aik roze Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu se unhuin-ne suwal kiya ke Munkir-e-Mahdi AHS ko Aap kiya kahte hain? Farmaya ke Kafir kahta huin. Syed Ahmad ne kaha agar mein Inkaar karuin? Farmaya ke agar Ba-yazeed Bistami RA (ke darje ka aadmi) bhi Mahdi AHS ka Inkaar kare to Kafir ho jata hai.

English Translation 39:- Further, it is narrated that Mullah Syed Ahmad Khurasani, who was among the renowned scholars, was in the company of Bandagi Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu for a few months and had remained in the company of many other companions of Hazrat Mahdi AHS. One day, he asked Bandagi Miran Syed Mahmood RZ, "What do you say about a person who

disavows Hazrat Mahdi AHS?" Bandagi Miran Syed Mahmood RZ said, "I call him kafir." The Mullah asked, "If I were to disavow him?" Bandagi Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu said, "A person of the rank of Ba-yazeed Bistami RA too were to disavow Imam Mahdi AHS, he would be a Kafir."

نقل 40 :- و نیز نقلست که روزے معلمے با حضرت میراں علیه السلام سوال و جواب بسیار کرد۔ میاں شیخ بهیکؓ سر از حجرۂ خود بیرون کرده گفتند که میرانجیوؑ! چرا سرخالی میکنید! فرمودند که بنده را خدائے تعالیٰ برائے 1 سرخالی کردن فرستاده است۔

1- برائے ایں کار فرستاده است (د۔ ب)(ا۔ ا) (ب۔ ا)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ ایک دن ایک عالم حضرت مہدی علیہ السلام سے بہت سوال و جواب کر رہا تھا۔ میاں بھیک رضی اللہ عنہٗ نے اپنے حجرہ سے سر باہر نکال کر عرض کیا کہ میرانجیؑ! آپ کیوں سر خالی فرما رہے ہیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ بندہ کو سر خالی کرنے کے لیے ہی بھیجا ہے۔

Roman Translation 40:- Wa neez Naqlast ke roze Muallimi ba-Hazrat Miran AHS suwal wa jawab bisyaar karad. Miyan Shaikh Bheek Razi Allahu Anhu sar az Hujrah-e-khud bairoon kardah guftanad ke Miranjio! (AHS) Chura sar khaalee me-kunaid.

Farmudand ke banda ra Khuda-e-Ta'ala bara-e-sar khaalee kardan farstadah ast.

Urdu Translation 40:- Neez Riwayat hai ke aik Aalim Hazrat Mahdi AHS se bahut suwal wa jawab kar-raha tha. Miyan Beek Razi Allahu Anhu ne apne hujre se sar baher nikaal kar arz kiya ke Miranjio! (AHS) aap kuin sar-khaalee farma rahe hain? Hazrat AHS ne farmaya ke Khuda-e-Ta'ala bande-ko sar khaalee karne ke liye hi bhaija hai.

English Translation 40:- Further, it is narrated that, a scholar asked many questions and was eliciting many answers from Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), Miyan Shaikh Bheek Razi Allahu Anhu peeped out of his hujra (room) and said, "Miranjio AHS, why are you wasting your time (with him)?" Hazrat Mahdi AHS said, "Allah Most High has sent this servant to waste his time thus."

نقل 41 :-و نیز معلوم باد که اگر کسے با بندگی میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ سوال کردے از برادرانِؓ دائرہ یا بیگانہ درونِ دعوت یا بحضورِ مہاجراں اگر آں 1 سائل سوالِ بے عبارت کردے میاںؓ عبارت آموختے و فرمودے که مقصودِ شما ازیں سوال انیست ولے تنگ نیا مدے بلکه ہیچ 2 مہاجر بر سوال کننده تنگ نیامدے 3 و نگفته اند که سوال مکن و بر گفتئهٔ من اعتقاد کن بلکه فرموده اند که آں چه مشکل شود پُرسیده تحقیق کنید والاّ وبالِ آں بر شماست۔

1۔آں سوال (د-ب) (ا-ا) 2۔ بلکہ ہر ایک مہاجر (د-ب) 3۔ نیامده اند (ب-ا) (ا-ا)

ترجمہ:- نیز واضح ہو کہ کوئی شخص خواہ برادرانِ دائرہ سے ہو یا بیگانہ ہو، دعوت و تبلیغ کی مجلس میں ہو یا مہاجرینؓ کی مجلس میں ہو، بندگی میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ سے بے عبارت (ٹوٹا پھوٹا) سوال کرتا تو حضرتؓ اُس کو عبارت سکھاتے اور فرماتے کہ اِس سوال سے تمہارا مقصد یہ ہو گا لیکن تنگ نہ ہوتے بلکہ کوئی مہاجرؓ بھی سوال کرنے والے پر تنگ نہ ہوتے تھے۔ اور یہ نہ کہتے کہ سوال نہ کرو۔ اور صرف میرے کہنے پر اعتقاد رکھو بلکہ فرماتے تھے کہ جو کچھ مشکل معلوم ہو پوچھ کر تحقیق کر لیا کرو۔ ورنہ اِس کا وبال تم پر رہے گا۔

Roman Translation 41:- Wa neez maloom ba'ad ke agar kise ba-Bandagi Miyan Syed Khundmeer Razi Allahu Anhu suwal karde az Biradaraan-e-Daira RZ ya bai-gaana daroon-e-Dawat ya ba Huzoor-e-Muhajiraan RZ agar saayal suwal-e-bai-ibarat karde Miyan RZ Ibarat aamukhte wa farmude ke Maqsood-e-shuma az-ein suwal einsat wale tang niyamade balke haich Muhajir bar-suwal kunindah

tang niyamade.Wa naguftah-and suwal makun. Wa-bar gufta-e-man eiteqaad kun balke farmudah-and ke aan-che mushkil shawad pursidah tahqeeq kunaid wala wabaal-e-aan bar shuma-sat.

Urdu Translation 41:- Neez waazeh-ho ke koi shakhs khwah Biradaraan-e-Daira se-ho ya be-gaana ho, Dawat wa Tableegh ki Majlis mein ho-ya Muhajireen RZ ki Majlis mein ho, Bandagi Miyan Syed Khundmeer Razi Allahu Anhu se bai-Ibarat (Toota phoota) suwal karta to Hazrat RZ uss-ko Ibarat sikhate aor farmate ke iss suwal se tumhara maqsad yeh hoga, laikin tang-na hote balke koi Muhajir RZ bhi suwal karne wale par tang na hote the. Aor yeh na kahte ke suwal na karo aor sirf mere kahne par iteqaad rakho. Balke farmate rahte the ke kuch mushkil maloom ho pooch kar tahqeeq karliya karo. Warna iss ka wabaal tum par rahega.

English Translation 41:- Be it known that a brother from the Daira or from outside, whether in the congregation of the call (Dawat) or of the Muhajireen RZ (Migrant-Companions) were to ask a question in disjointed/broken language, Bandagi Miyan Syed Khundmeer Razi Allahu Anhu would correct his language and say, "The question you are trying to ask is probably like this." But he would not be annoyed. In fact no Muhajir would be annoyed at being asked questions. They would not prevent anybody from asking any question. He would not say believe only what I say. They used to say, "Whatever the difficulty you face, get it solved by asking. Otherwise, the burden would be on your shoulders."

☆☆☆☆☆

باب سوم

در کیفیتِ نماز گزاردن بدنبالِ منکرانِ حضرت امام علیہ السلام

BOB SUWWAM (3)

JOINING PRAYERS LED BY NONMAHDAVIS

CHAPTER (3)

DAR KAIFIYAT-E-NAMAZ GUZARDAN

BA-DUMBAL-E- MUNKIRAN-E-HAZRAT IMAM AHS

نقل 42 :- بداں 1 اے عزیز! کہ حضرت مہدی علیہ السلام بدنبالِ منکراں خود نماز گزاردن منع کردہ اند و فرمودہ اند کہ اگر کسے بسہو گزاردہ باشد باز گرداند۔

1۔ بداں اے عزیز کہ "ان نسخوں میں نہیں ہے۔"(د-ب)(ا-ا)

ترجمہ:- اے عزیز! جان لو کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنے منکرین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کو منع کیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اگر سہو سے ادا کرلی ہو تو نماز لوٹالیں۔

Roman Translation 42:- Badan Aey Azeez! Ke Hazrat Mahdi AHS ba-dumbal-e-Munkiraan-e-khud Namaz guzardan mana' kardah-and wa farmudah-and ke agar kise ba-saho guzardah bashad Baaz-gardanad.

Urdu Translation 42:- Aey Aziz! Jan lo ke Hazrat Mahdi AHS ne Munkireen ki iqteda' mein Namaz ada karne ko mana' kiya hai.

English Translation 42:- O friend! Know it well that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has prohibit-ed joining Prayers/Namaz) led by those who disavowed him. He has said that, "If you have Said/Performed prayers under

the Leadership/Imamat of such a person by mistake, Say/Perform your prayers again."

نقل 43 :- نقل است آں روز که درشہرِ ٹھٹھہ 1 مخالفت ظاہر شده بود بحدے که لشکر نامزد شده بود بعضے یاراں پیش حضرت مہدی علیه السلام عرض کردند که امروز درونِ شہر نماز ہمراہ امامِ مخالف گزاردیم ۔ فرمودند باز گردانید۔ پرسیدند که اگر یکاں دوگاں برویم چه کنیم۔ فرمودند که جماعت شده بروید و بایکدیگر جماعت کرده نماز بگزاید۔2 و حضرت میراں علیه السلام برائے کار مردم فرستادے۔ دوکس را فرستادے۔ برائے ہمیں که جماعت بایکدیگر کرده نماز ادا کنند ۔

1۔شہر نگر ٹھٹھہ (د-ب) (ا-ا) 2۔ بعد کا پورا جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔(د-ب) (ا-ا) (ب-ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ اُس زمانہ میں جب کہ شہر ٹھٹھ میں مخالفت پیدا ہوگئی اور اِتنی کہ فوج کشی کی گئی تھی۔ بعض صحابہؓ نے حضرت مہدی علیہ السلام سے عرض کیا کہ آج شہر میں مخالف امام کے ساتھ ہم نے نماز ادا کی ہے۔ فرمایا کہ نماز لوٹالو۔ سوال ہوا کہ اگر ایک، دو آدمی جائیں تو کیا کریں۔ فرمایا کہ با جماعت جایا کرو اور اپنی جماعت سے نماز ادا کرو۔ اور حضرت مہدی علیہ السلام کسی کو کام کے لیے روانہ فرماتے تو (کم از کم) دو آدمیوں کو روانہ فرماتے تا کہ ایک دوسرے کے ساتھ باجماعت نماز ادا کر سکیں۔

Roman Translation 43:- Naql ast aan roz ke dar Shaher-e-Thatta mukhalifat zahir shuda bood ba-hadde ke lashkar namaz shuda bood ba'aze yaaran paish-e-Hazrat Mahdi AHS arz kardande imroz darun-e-Shaher Namaz hamrah Imam-e-Mukhalif guzardem. Farmudan baaz gardanad. Pursidand ke agar yakan dug an be-rawand che-kunaim. Farmudan ke jama'at shuda be-rawaid wa ba-yek digar jama'at kardah Namaz be-guzaraid. Wa Hazrat Miran AHS bara-e-kar mardum farstade. Do kas ra farstade. Bara-e-hamein ke jama'at ba-yake-digar karda Namaz ada kunand.

Urdu Translation 43:- Riwayat hai ke os-zamane mein jab ke

Shahr-e-Thatta mein mukhalifat paida hogaee aor itni-ke fawj-kashi ki gaee thi. Baaz Sahaba RZ ne Hazrat Mahdi AHS se arz kiya ke Aaj Shahr mein Mukhalif Imam ke saath ham ne Namaz ada ki hai. Farmaya ke Namaz Lautalo. Suwal huwa ke agar aik, do aadmi jaein to kiya karein. Farmaya ke ba-jama'at jaya karo aor apni jama'at se Namaz ada karo aor Hazrat Mahdi AHS kisi ko kaam ke liye rawana farmate to (kam-az-kam) do aadmiyaun ko rawan farmate ta-ke aik dosre ke saath Ba-Jama'at Namaz ada kar sakein.

English Translation 43:- It is narrated that at the time when opposition was on the increase at the town of Thatta (in Sindh province) to such an extent that a battle was in the offing, some of the Companions RZ told Hazrat Mahdi AHS that they had Said/ Performed their Prayers/Namaz in the leadership of a person, opposed to Hazrat Mahdi AHS. Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) instructed, "Perform/ Say your Prayers/Namaz) again." A question was raised, "What should we do if we are one or two." Hazrat Imam Mahdi said, "Go in a group and Perform/Say your Prayers/Namaz in your congregation/ba-jama'at." If Hazrat Mahdi AHS were to send somebody on an errand, he would send at least two persons, so that they could Perform/Say their Prayers/Namaz in congregation (ba-jama'at).

نقل 44 :- و نیز نقلست که درموضعِ بھدری والی وقتِ عصر جملہ مہاجرانؓ و بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ و میاں نظام رضی اللہ عنہٗ و میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ و بندگی میاں ملکجیو رضی اللہ عنہٗ و بندگی میاں ابوبکر رضی اللہ عنہٗ و بندگی میاں سید سلام1 اللہ رضی اللہ عنہٗ و نیز دیگراں یکجا بودند۔ درمیانِ ایشاں گفتگوایں بود کہ اگر کسے بدنبالِ منکرِمہدیؑ نماز گزارد اُو را خارجی گوئم۔ بعدہٗ بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ ، بندگی میاں ابوبکر و میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہما را گفتند

که حالِ شما چوں است که در دائرۂ 2 شما مخالفاں می مانند۔ بندگی میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ گفتند آنچه مارا خواہد افتاد خواہم دانست۔ بعدہٗ بندگی میاں نظامؓ تبسم کرده فرمودند که شما 3 بحضورِ مجلس خارجی شُدید۔

1۔ بندگی میاں سید سلام اللہ نہیں ہے۔ (د-ب) 2۔ شما درمیانِ مخالفاں می مانند (ا-چ) (غ-ب) 3۔ "بحضور مجلس" اس نسخہ میں نہیں ہے۔ (د-ب) خارج شدید (ا-چ) (غ-ب)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ موضع بھدری والی میں عصر کے وقت تمام مہاجرینؓ اور بندگی میاں سید خوندمیر و میاں نظام و میاں نعمت و میاں ملک جیو و میاں ابو بکر و بندگی میاں سید سلام اللہ اور دیگر صحابہ رضوان اللہ عنہم ایک جگہ جمع ہوئے تھے۔ اِن حضرات میں گفتگو یہ چھڑی کہ اگر کوئی شخص منکرِ مہدی علیہ السلام کی اِقتداء میں نماز ادا کرے تو ہم اُس کو خارجی کہیں گے۔ اِس کے بعد بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے بندگی میاں ابو بکر و میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ آپ کا کیا حال ہے کیوں کہ آپ کے دائرہ میں مخالفین بھی رہتے ہیں۔ بندگی میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ نے کہا کہ ہم جیسا موقع بن پڑتا ہے ہم سمجھ لیتے ہیں اِس پر بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ آپ اِس مجلس میں خارجی ہو گئے۔

Roman Translation 44:- Wa Neez Naqlast ke dar Mauza-e-Bhadri Wali waqt-e-Asr jumla Muhajiraan RZ wa Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu wa Miyan Nizam Razi Allhahu Anhu wa Miyan Ne'mat Razi Allhahu Anhu wa Bandagi Miyan Malik Jio Razi Allhahu Anhu wa Bandagi Miyan Abu Bakar Razi Allhahu Anhu wa Bandagi Miyan Syed Salamullah Razi Allhahu Anhu wa neez deegar an yakja boodand Miyan-ein-shan guftagu ein bood ke agar kise ba-dumbaal-e-Munkir-e-Mahdi AHS Namaz guzaraid oo-ra Khariji goem. Ba'adahu Bandagi Miyan Nizam Razi Allhahu Anhu, Bandagi Miyan Abu Bakar wa Bandagi Miyan Syed Salamullah Razi Allhahu Anhuma ra guftand ke haal-e-shuma chun ast ke dar Daira shuma Mukhalifan mi manand. Bandagi Miyan Syed Salamullah Razi Allhu Anhu guftanad aanche mara khawhad

uftad khawham danist. Ba'adahu Bandagi Miyan Nizam RZ Tabassum kardah farmudand ke shuma ba-Huzoor-e-Majlis Khariji shunaide.

Urdu Translation 44:- Neez Riwayat hai ke Mauza-e-Bhadri-Wali mein A'sr ke waqt tamaam Muhajireen RZ aor Bandagi Miyan Syed Khundmeer wa Miyan Nizam wa Miyan Ne'mat wa Miyan Malik-Jeo wa Miyan Abu Bakr wa Bandagi Miyan Syed Salamullah aor deegar Sahaba Rizwan-Allahi Anhum aik jageh jama' huwe the. In Hazraat mein guftugo yeh chidi ke agar koi shakhs Munkir-e-Mahdi AHS ki iqteda mein Namaz ada kare to-hum us-ko Khariji kaheinge. Is-ke baad Bandagi Miyan Nizam RZ ne Bandagi Miyan Abu Bakr wa Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhuma se daryaft kiya ke Aap ka kiya haal hai, kuin-ke Aap ke Daire mien Mukhalifeen bhi rahte hain. Bandagi Miyan Syed Salamullah RZ ne kaha ke hum jaisa mauqa ban-pad-ta hai hum samajh lete hain. Is par Bandagi Miyan Nizam RZ ne muskurate huwe farmaya ke Aap is-Majlis mein Khariji hogaye.

English Translation 44:- Further, it is narrated that all the Migrant-Companions of Hazrat Mahdi AHS, including Bandagi Miyan Syed Khundmir, Miyan Nizam, Miyan Ne'mat, Miyan Malik-Jeo, Miyan Abu Bakr and Bandagi Miyan Syed Salamullah and others Razi Allahu Anhuma (Allah may be pleased with them all), met at Bhadri-Wali Village at the time of A'sr prayers. The topic under discussion was that "If a person says/performs his prayers Namaz under the Leadership/Imamat of a Munkir/Non-Mahdavi, we would call him a Khariji/Out-Caste." After this, Miyan Nizam RZ asked Miyan Abu Bakr RZ and Miyan Syed Salamullah RZ, "What is your practice because Opponents/Mukhalifeen also live in your Daira." Bandagi Miyan Syed Salamullah RZ was annoyed and said, "We will deal with the situation when we encounter with it." Bandagi Miyan

Nizam RZ said, smilingly, "You have become a Khariji in this Majlis."

نقل 45 :- و نیز نقلست که حضرت میراں علیه السلام فرمودند چرا آنجا می روید که بدنبالِ منکران حاجتِ نماز گزاردن اُفتد۔1۔باشد (د-ب) (ا-ا) (ب-ا)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ حضرت میراں علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسی جگہ جاتے ہی کیوں ہو کہ جہاں منکرین کی اِقتداء میں نماز ادا کرنے کی ضرورت پیش آئے۔

Roman Translation 45:- Wa neez Naql-ast ke Hazrat Miran AHS farmudand chura Aa-jaa-me rawaid ke ba-dumbal-e-Munkiraan hajat-e-Namaz guzardan uftad.

Urdu Translation 45:- Neez Riwayat hai ke Hazrat Miran AHS ne farmaya ke aisi jage jate hi kuin ho ke jahan Munkireen ki Iqteda' mein Namaz ada karne ki zaroorat paish aaye.

English Translation 45:- Further, it is narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Why do you go to a place where you have to perform/say your prayers in the leadership /Imamat of a non-Mahdavis/Munkireen?"

نقل 46 :- و نیز نقل است که حضرت بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہ' وقتِ 1 عصر دعوت می کردند بعدہ' استادہ شدند و فرمودند که حضرت مهدی علیه السلام فرمودند که چرا آنجا می روید که بدنبالِ منکراں نماز گزاردن حاجت اُفتد۔

1۔وقتِ ظهر (د-ب) (ا-ا)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ حضرت بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہ' عصر کے وقت تبلیغ فرما رہے تھے۔اِس کے بعد کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس جگہ کیوں جاتے ہو کہ منکرین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی ضرورت پیش آجائے۔

Roman Translation 46:- Wa neez naql ast ke Hazrat Bandagi Miyan Nizam RZ waqt-e-Asr dawat mi kardand ba'adahu Aistadah shudand wa farmudand ke Hazrat Mahdi AHS farmudand ke chura aan-jaa mi rawaid ke ba-dumbal-e-Munkiraan Namaz guzardan hajat uftad.

Urdu Translation 46:- Wa neez Riwayat hai ke Hazrat Bandagi Miyan Nizam RZ, Asr ke waqt tableegh farma-rahe the. Is-ke baad khade hogaye aor farmaya ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke os-jage kuin jate ho ke Munkireen ki Iqtida mein Namaz ada karne ki zaroorat paish aajaye.

English Translation 46:- Further, it is narrated that Hazrat Bandagi Miyan Shah Nizam RZ was delivering his sermon inviting people to join the Religion/Faith. After the sermon was over, he stood up and said, "Hazrat Imam Mahdi AHS has said, "Why do you go to a place where it becomes necessary to Perform/Say your prayers in the Iqtida of Munkireen/People who have disavowed Hazrat Imam Mahdi AHS."

نقل 47 :- و نیز نقل است که شیخ احمد معلم درشهر نهروالہ برائے امامت کردن پیش شده بود 1 بوقتِ مغرب بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ دستِ اُو گرفته پس کردند و فرمودند که تو منکرِ مہدئ موعود ہستی، بدنبال تُو نماز گزاردن روا نیست۔

1 - پیش شد (د-ب) (ا-ا) (ب-ا)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ شیخ احمد معلم شہر نہروالہ میں مغرب کے وقت امامت کرنے کے لیے آگے بڑھا تھا۔ حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کر دیا اور فرمایا کہ تم منکرِ مہدیؑ ہو تمہاری اِقتداء میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

Roman Translation 47:- Neez Naql ast ke Shaikh Ahmad Muallim dar shahr-e-Nehr Wala bara-e-Imamat kardan paish shudah bood

ba-waqt-e-Maghrib, Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ dast-e-oo girifta pas kardand wa farmudand ke tu Munkir-e-Mahdi-e-Mau'ood hasti, ba-dumbal-e-tu Namaz guzardan rawa neest.

Urdu Translation 47:- Neez Riwayat hai ke Shaikh Ahmad Mu'allim Shahr-e-Nehr-Wala mein Maghrib ke waqt Imamat karne ke liye aage badha tha. Bandagi Miyan Syed Khundmeer RZ ne us-ka haath pakad-kar peeche kardiya aor farmaya ke tum Munkir-e-Mahdi AHS ho tumhari Iqteda' mein Namaz ada karna jaez nahin hai.

English Translation 47:- Further, it is narrated that in the town of Nehr-Wala, Shaikh Ahmad Mu'allim/Teacher advanced towards the Niche – Mehrab to lead the Maghrib Namaz (Prayers). Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ pulled him back, saying, "You are a Munkir-e-Mahdi AHS Performing/Saying Namaz/Prayers in your Leadership/Imamat is not permitted."

نقل 48:- و نیز نقلست که در مجلسِ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ معلے1 خواست که امامت 2 کند یکی وستش گرفته پس کرد و گفت که تو منکرِ مہدی ہستی دنبالِ تُو نماز گزاردن روا ست 3۔

1۔ ملا محمود (د-ب) 2-امامت کنم (ا-چ) جماعت کند (ب-ا) 3۔ نماز نباید کرد (ا-چ) (غ-ب)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی مجلس میں ایک معلم نے خود امامت کرنے کی خواہش کی۔ ایک اہلِ دائرہ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کر دیا اور کہا کہ تم منکرِ مہدیؑ ہو تمہاری اِقتداء میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

Roman Translation 48:- Neez Naqlast ke dar Majlis-e-Miran Syed Mahmood RZ Muallime khawst ke Imamat kund yaki wastish girifta pas kardad wa guft ke tu Munkir-e-Mahdi hasti dumbal-e-tu Namaz guzardan rawa neest.

Urdu Translation 48:- Neez Riwayat hai ke Miran Syed Mahmood

RZ ki Majlis mein aik Mu'allim ne khud Imamant karne ki khawhish ki. Aik Ahl-e-Daira ne us-ka haath pakad-kar peeche kar-diya aur kaha ke tum Munkir-e-Mahdi AHS ho tumhari Iqtida mein Namaz ada karna jaez nahin hai.

English Translation 48:- Further, it is narrated that a teacher expressed the desire to lead the prayers in the congregation (Majlis) of Bandagi Miran Syed Mahmood RZ. A brother of the daira pulled him back saying, "You are a Munkir of Mahdi AHS Saying/ Performing prayers in your Iqtida is not permitted."

نقل 49:- و نیز نقلست که اکثر مہاجرانِ 1 امام الزماں خلیفتہ الرحمان المنزہ عن کل البدعۃ و الطغیان محی السنۃ والایمان و ماحی الرسوم بالادیان یکجا بودند بعد از ظہر گفتگو ایں بود یکے گفت اگر بدنبالِ منکران نماز گزاردن روا نباشد پس حضرت میراں علیہ السلام نماز جمعہ و عیدین بدنبالِ منکراں چوں گزاردند۔ بعدہٗ بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ و بندگی میاں عمت رضی اللہ عنہٗ و بعضے دیگر 2 یاراں فرمودند کہ ما دریں کیفیت نیفتیم۔ آنچہ حضرت امام امیر الانام فرمودند 3 آں بکنیم و از آنچہ منع کردند ازاں باز مانیم۔

1-اکثر مہاجراں یکجا بودند (د- ب) (ا-ا) اکثر مہاجراں یکجا شدہ بودند (ب -ا) 2-بعضے برادراں (د- ب) 3- فرمودند نہ شاید کہ ما (ا-چ)(غ-ب) 4- کردند (د - ب)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ امام الزماں خلیفتہ الرحمٰن، ہر قسم کی بدعت سے پاک اور سنت و ایمان کے زندہ کرنے والے، رسوم مذاہبِ باطلہ کو میٹنے والے (مہدیٔ موعود علیہ السلام) کے اکثر مہاجرین رضی اللہ عنہم ظہر کے بعد ایک جگہ جمع ہوئے تھے۔ گفتگو یہ تھی کہ ایک صاحب نے کہا کہ اگر منکرین کی اِقتداء میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے تو حضرت مہدی علیہ السلام نے نمازِ جمعہ و عیدین منکرین کی اِقتداء میں کیوں ادا فرمائی۔ اِس کے بعد بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ و بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ اور دوسرے صحابہؓ نے فرمایا کہ ہم اِس کیفیت میں نہیں پڑتے، جو کچھ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ہے ہم وہی کریں گے۔ جس کام سے منع فرمایا ہے ہم اُس سے

باز رہیں گے۔

Roman Translation 49:-Wa neez Naqlast ke aksar Muhajiraan-e-Imamuz-Zaman Khalifatullah Al-Munazza an kul al-Bida't wal-Taghiyaan Muhi-al-ssunata wa-la-Iman wa ma-Har-Rusoom bil-Idyaan yaka boodand. Ba'ad az Zuhr guftago ein bood yake guft agar ba-dumbaal-e-Munkiraan Namaz guzardan rawa na-bashad pas Hazrat Miran AHS Namaz-e-Jumma wa Eidain ba-dumbaal-e-Munkiran chun guzardand. Ba'adahu Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ wa Bandagi Miyan Ne'mat RZ wa ba'az-i deegar yaraan RZ farmudand ke ma dar ein kaifiyat na-yaftaim. Aanch Hazrat Imam Ameer-ul-Ana'm farmudand aan be-kunaim wa az aanche mana' kardand azan baz maa-naem.

Urdu Translation 49:-Neez Riwayat hai ke Imam-uz-Zaman, Khalifat-ur-Rahman, har qism ki Bida't se pak aor Sunnat wa Iman ke zindah karne wale, Rusoom-e-Mazaahib-e-Batila ko mitane wale (Mahdi-e-Mau'ood AHS) ke aksar Muhajireen Razi Allahu Anhum Zuhr ke ba'ad aik jage jama' huwe the. Guftugu yeh thi ke aik Sahib ne kaha ke agar Munkireen ki Iqteda' mein Namaz ada karna jaej nahin hai to Hazrat Mahdi AHS ne Namaz-e-Jumma' wa Eidain Munkireen ki Iqteda' mein kuin ada farmaee. Is-ke Ba'ad Bandagi Miyan Syed Khundmeer Razi Allahu Anhu wa Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu aor dosre Sahaba Razi Allahu Anhum ne farmaya ke hum is-kaifiyat mein nahin padte, jo kuch Hazrat Mahdi AHS ne farmaya hai hum wahi kareinge. Jis kaam se mana' farmaya hai hum us-se Baaz raheinge.

English Translation 49:- Further, it is narrated that Imam-uz-Zaman, Khalifat-ur-Rahman (that is, Hazrat Imam Mahdi AHS) was free from Bida't/ Innovations and was the one who revived Iman and Sunnat/Faith and Practice of Prophet SAWS and Eradicated False Customs of Religions. His Companions RZ had

assembled after the Zuhr Salat/Afternoon prayers. One of them said, "Why did Hazrat Mahdi AHS Say/Perform his Friday and Festival/Eid Prayers in the Leadership/Imamat of the Munkireen if Saying/Performing the prayers in the leadership of Munkireen was Not Permitted/ Najaiz?" After this, Bandagi Miyan Syed Khundmeer RZ, Bandagi Miyan Shah Ne'mat RZ and others RZ said, "We will not go into all that. We will do what Hazrat Imam Mahdi AHS has asked us to do. And we will not do what Hazrat Imam Mahdi AHS has asked us not to do."

☆☆☆☆☆

باب چہارم

دربیان رفتن بخانۂ مخالفاں و شنیدن وعظِ ایشاں

Chapter 4: GOING TO OPPONENTS' HOUSES

نقل 50 :- نقل است که حضرت میراں علیه السلام دعوت می فرمود ند که معلے بیامد باپسرِخود و گفت که پسر ما را دعا بکنید ۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند ، شیخ صدرالدین به بینید خواننده چه می گوید۔ باز فرمودند که اگر حق تعالٰی قوت دہد یعنی امر1 شود از ایشاں جزیه بستانم۔ ایں مذاکره درولایت سندھ بموضعِ تھٹھ بود۔

1۔ یعنے "امر شود" اِس نسخہ میں نہیں ہے۔(ا-ا) (د-ب)

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت میراں علیہ السلام تبلیغ فرمارہے تھے کہ ایک معلم آیا اور عرض کی کہ میرے اِس لڑکے کے لیے دعا فرمایئے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ، شیخ صدرالدین! دیکھو کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں پھر

فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ قوت دے یعنی اللہ تعالیٰ کا حکم ہو تو اِن لوگوں سے جزیہ لوں۔ یہ واقعہ موضع ٹھٹھ شہر سندھ (پاکستان) کا ہے۔

Roman Translation 50 :- Naql ast ke Hazrat Miran AHS dawat mi farmudand ke Muallime beyamad ba pisar-e-khud wa guft ke pisar-e-ma ra dua be-kunaid. Hazrat Miran AHS farmudand, Shaikh Sadruddin ba been-aid Khawnanda che me goed. Baaz farmudand ke agar Haq Ta'aala quwwat dehad yani amr shawad az eishan Jizya bestanaim. Ein muzakirah dar Vilayat-e-Sidh ba-Mauza-e-Thatta bood.

Urdu Translation 50:- Riwayat hai ke Hazrat Miran AHS Tableegh farma-rahe the ke aik Muallim Aaya aor arz ki ke mere is-ladke ke liye Dua farmaiye. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke, Shaikh Sadruddin! Dekho ke-yeh kiya kah-rahe hain phir farmaya ke agar Allahu Ta'ala quwwat de-yani Allahu Ta'ala ka hukm ho to in-logaun se jizya luin. Yeh waqiya Mauza-e-Thatta shaher Sidh (Pakistan) ka hai.

English Translation 50:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to be propagating (the Religion/Faith) when a Mu'allim/Teacher arrived and requested Hazrat Mahdi AHS to Supplicate/Dua for this boy. Hazrat Mahdi AHS said, "Shaikh Sadruddin! see, what this person is saying. If Allah Most High gives me the strength that is, if Allah commands me, I will collect Jizya (Head Tax on Non-Muslims in a Muslim country) from these people." This incident took place in the Thatta town of Sindh Province (now in Pakistan).

نقل 51 :- و نیز نقل است که در موضعِ کھانبیل 1 بعضے مہاجرانؓ بر بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کتبۂ ضلالت کردہ فرستادند میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ بعد شنیدن در جوش آمدند و ہر 2 بار ہمیں سخن فرمودند کہ ایشاں 3 بحضور میراں علیہ

السلام جواب خواہند داد ایشاں را رجوع باید کرد چوں وقتِ عصر نزدیک آمد بندگی میاں ملک جیو و بندگی میاں لاڑشہ رضی اللہ عنہما آمدند فرمودند 4 کہ اے میاں سید خوند میر! ما حلم شما دیدہ بودیم آں حلم شما چہ شد۔ فرمودند کہ بندہ را معذور دارید ہر وقتکہ کسے سخن مہدی علیہ السلام را تاویل و تحویل میکند حلمِ بندہ نمی ماند و می پرو 5۔ بعدہٗ ایشاں فرمودند الحالِ شما چہ میگوئید۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند کہ بندہ ہیچ نمی گوید۔ مگر آنچہ میراں علیہ السلام فرمودہ اند ہمچناں بگوید۔ اگر حق تعالٰی 6 قوت دہد از ایشاں جزیہ بستانم۔

1 ۔ "در موضعِ کھانبیل" اس نسخہ میں نہیں ہے۔ (د۔ ب) (ا۔ا) 2۔ وسہ بار (د۔ب) (ا۔ا) 3۔ ایشاں از مہدی برگشتہ اند رجوع باید کرد (د۔ب) (ا۔ا) (ب۔ا) 4۔ وآواز دادند (ا۔چ) (غ۔ب) 5۔ می پرد ہمیں سخن تکرار کردند کہ شما از مہدیتِ سید محمد برگشتید رجوع کنید۔ بعدہٗ ایشاں (د۔ب) (ا۔ا) (ب۔ا) 6۔ اگر حق تعالٰی قوت دہد جزیہ بستانم "یہ جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔" (ا۔چ) (غ۔ب)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ موضعِ کھانبیل میں بعض مہاجرینؓ نے بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے پاس کتبۂ ضلالت روانہ کیا تھا۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ سننے کے بعد جوش میں آگئے اور ہر بار یہی فرمارہے تھے کہ یہ لوگ حضرت مہدی علیہ السلام کے حضور میں جوابدہ ہوں گے۔ اُن لوگوں کو رجوع کرنا چاہیے۔ جب عصر کا وقت نزیک آیا بندگی میاں ملک جیو و بندگی میاں لاڑشہ رضی اللہ عنہما آئے اور فرمانے لگے کہ اے! میاں سید خوندمیر (رضی اللہ عنہٗ) ہم آپ کا حلم دیکھے ہیں آپ کا وہ حلم کیا ہو گیا۔ آپ نے فرمایا کہ بندہ کو معذور قرار دیجیے کیونکہ جس وقت مہدی علیہ السلام کے فرمان میں کوئی تاویل یا تحویل کرتا ہے تو بندہ کا حلم نہیں رہتا برخواست ہو جاتا ہے۔ اِس کے بعد ان حضرات نے کہا کہ اب آپ کیا فرماتے ہیں میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ بندہ کچھ نہیں کہتا مگر جو کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا وہی کہتا ہے کہ "اگر اللہ تعالٰی قوت دے تو اِن لوگوں سے جزیہ لوں۔

Roman Translation 51:- Wa neez naql ast ke dar Mauza-e-Khambel ba'aze Muhajiran RZ bar Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ Katba-e-Zalalat karda farstadand. Miyan Syed Khundmir RZ,

ba'adahu shunaindan dar josh aamadand wa har bar hamein sukhan farmudand ke eishan ba-Huzoor Miran AHS jawab khawhand dad eishan ra rujoo bayad kard chun waqt-e-Asr nazdeek aamad Bandagi Miyan Malik Jeo wa Bandagi Miyan Ladd Sha Razi Allahu Anhuma aamadand farmudan ke Aey Miyan Syed Khundmir RZ! Ma Hilm-e-Shuma deedah boodaim aan Hilm-e-Shuma che shud. Farmudan ke Banda ra ma'zoor daraid har waqt ke kise sukhan Mahdi AHS ra Taaweel wa Tahweel mekunanad Hilm-e-Banda nami manad wa mi paro. Ba'adahu eishan farmudand alhaal-e-shuma che megoed. Miyan Syed Khundmir RZ farmudand ke Banda haich nami goed. Magar aanche Miran AHS farmuda and hamchunan begoyaid. Agar Haq Ta'aala quwwat dehad az eishan juziya bestanaim.

Urdu Translation 51:- Neez Riwayat hai ke Mauza-e-Khambel mein ba'az Muhaji- reen RZ ne Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ ke pas "Katba-e-Zalalat" rawana kiya tha. Miyan Syed Khundmir RZ, sunne-ke baad josh mein aagaye aor har bar yahi farmarhe the ke yeh log Hazrat Mahdi AHS ke huzoor mein jawab-deh hon-ge. Un-logaun ko "Rujoo" karna chahiye. Jab Asr ka waqt nazdeek aaya Bandagi Miyan Malik jeo, wa Bandagi Miyan Ladh-Shah Razi Allahu Anhuma aaye aor farma- ne lage ke Aey! Miyan Syed Khundmir RZ hum aap-ka Hilm dekhe hain Aap ka woh Hilm kiya hogaya? Aap ne farmaya ke bande ko ma'zoor qaraar dijiey kuinke jis waqt Mahdi AHS ke farman mein koi Taweel ya Tahweel karta hai to bande ka Hilm nahin rahta bar-khawast hojata hai. Is ke baad in Hazraat ne kaha ke ab aap kiya farmate hain? Miyan Syed Khundmeer RZ ne farmaya ke banda kuch nahin kahta magar jo ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya wahi kahta hai ke "Agar Allahu Ta'ala quwwat de to in logaun se jizya luin.

English Translation 51:- Further, it is narrated that some Muhajireen sent a letter "Katba-e-Zalalat" at Khanbel to Bandagi

Miyan Syed Khundmir RZ accusing him of straying from the right path. Bandagi Miyan RZ was annoyed and excited, saying again and again that "These People" will have to account before Hazrat Mahdi AHS. They should Return/Rujoo/repent. The time was fast approaching for the Asr Salat/Prayers when Bandagi Miyan Malik-Jeo RZ and Bandagi Miyan Ladh Shah RZ came and said, "Miyan Syed Khundmir RZ, we have seen your patience; what happened to it?" Bandagi Miyan RZ said, "Please treat me as Ma'zoor/ Excused because, when somebody tries to Interpret/Ta-veel or Change/ Tah-veel in the sayings of Hazrat Imam Mahdi AHS, I lose my patience." Then they asked, "What do you say now?" Bandagi Miyan RZ said, "This Servant/Banda says nothing. He reiterates what Hazrat Imam Mahdi AHS has said. That is, "If Allah gives me the strength/ command, I will collect jizya from these people."

نقل 52 :- و نیز منقول است که حضرت مہدی علیہ السلام شمشیرِ خود بدستِ خود گرفتہ بالا کردند و فرمودند کہ با ایشاں الحال ہمیں 1 ماندہ است ایشاں بعلم تفہیم نمی شوند باید 2 دانست کہ ایشاں کلمہ گویاں بودند یا کافراں۔

1۔ "ایں" (د-ب) (ا-ا) (ب-ا) 2۔ مراد آنست کہ (ا-چ)

ترجمہ:- نیز منقول ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنی تلوار ہاتھ میں بلند کر کے فرمایا کہ اِن لوگوں کے لیے اب یہی رہ گئی ہے۔ یہ لوگ علم سے تفہیم نہیں حاصل کرتے ہیں۔ (اِسی پر سے) سمجھ لینا چاہیے کہ یہ لوگ کلمہ گو ہیں یا کافر۔

Roman Translation 52:- Wa Neez manqool ast ke Hazrat Mahdi AHS shamsheer-e-Khud ba-dast-e-Khud girafta bala kardand wa farmudand ke ba-eishan alhaal hamein mandah ast. Eishan ba-Ilm-e-Tafheem nami shawand bayad danist ke eishan Kalima goyan boodand ya kafiraan.

Urdu Translation 52:- Neez manqool hai ke Hazrat Mahdi AHS ne

apni talwar haat mein baland kar-ke farmaya ke "In-logaun ke-liey ab yahi rah gaee hai. Yeh log Ilm se tafheem nahin hasil karte hain." (Isi-par-se) samajh lena chahiye ke yeh log Kalimah-Go hain ya Kafir.

English Translation 52:- Further, it is narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) took a sword in his hand, raised it and said, "It should be understood that this alone has remained now for these people. They do not understand by knowledge /Ilm." On the basis of this alone one should decide whether they are the testifiers of Islamic testification/Kalimah-Go or Infidels/Kafir.

نقل 53 :- نیز حضرت میراں علیہ السلام رمود که ایشاں حربی شده اند۔

پس ازیں معلوم شد که ایشاں لائقِ جزیه شده اند لیکن 1 حضرت میراں علیہ السلام مامورِ 2 ایں ا نه شده ا بداں سبب جزیه نه گرفتند۔

1۔باما بنده برایں امر مامور حق نیست (غ-ب) (ا-چ) (ب-ا) 2۔ مامور نه شدند (د-ب)

ترجمہ:- نیز حضرت میراں علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ لوگ حربی (جنگجو، لڑاکو) ہو گئے ہیں۔

پس اِس سے معلوم ہوا کہ یہ لوگ لائقِ جزیہ ہو چکے ہیں لیکن حضرت مہدی علیہ السلام اِس پر مامور نہیں ہیں اِس لیے آپؑ نے جزیہ نہیں لیا ہے۔

Roman Translation 53:- Neez Hazrat Miran AHS farmudand ke eishan Harbi shuda-and.

Pas azein maloom shud ke eishan layeq-e-Jizya shudah-and laikin Hazrat Miran AHS mamoor ein amr na shuda-and badan sabab jizya na girifta.

Urdu Translation 53:- Neez Hazrat Miran AHS ne farmaya ke yeh log Harbi/Ladacoo/Jungjoo hogaye hain. Is-se maloom huwa ke yeh

log Laeq-e-Jizya ho-chuke hain, laikin Hazrat Mahdi AHS is-par "Ma'moor" nahin hain. Is-liye aap ne Jizya nahin liya hai.

English Translation 53:- Further Hazrat Imam Mahdi AHS has said, "These people have become Harbi/Belligerent /Aggressive/ Combatant." This shows that these people have become liable to be imposed the Jizya/ Head Tax. But Hazrat Mahdi AHS was not Assigned/Appointed /Ma'moor for the job of collecting Jizya/Head Tax. Hence, he did not impose and collect any Head Tax.

نقل 54 :- نیز خوشنودی میراں علیہ السلام و یاراں رضی اللہ عنہم نبود ہ بخانۂ مخالفاں جہت علم خواندن و وعظ شنیدن بروند۔

ترجمہ:- نیز حضرت مہدی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ عنہم کی خوشنودی نہ تھی کہ کوئی مخالفین کے گھر علم پڑھنے یا اُن کا وعظ سننے کے لیے جائے۔

Roman Translation 54:- Neez khushnoodi-e-Miran AHS wa Yaraan Razi Allahu Anhum na-bood ke ba-khana-e-Mukhalifan jahet-e-Ilm khawnadan wa Waz shunaindan berawad.

Urdu Translation 54:- Neez Hazrat Mahdi AHS aor Aap ke Sahaba Rizwan Allahu Anhum ki khushnoodi na thi ke koi Mukhalifeen ke ghar Ilm padhne Ya un ka Waaz sunne ke liye jaye.

English Translation 54:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) and his Companions RZ were not happy with the people (of the Daira) going to the houses of the non-Mahdavis either to learn or to listen to their Sermons.

نقل 55 :- بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند کہ روزے مُلّا معین الدین شخصے فرستاد و گویا یند کہ یک دو کس را برائے علم خواندن پیشِ من بفرسید تا میانِ ما و شما صلح و اخلاص1 بہ شود بندہ بدو 2 جواب داد کہ پیشِ شما ہیچ کس نخوا ہد باز گویایند کہ یک کمینہ ہم فرسید تا صلح شود بندہ گفت کہ ہیچ کمینہ 3 ہم از

دائرۂ ما پیشِ شما برائے علم خواندن نخواہد آمد۔ صلح شود یا نہ شود ۔ پس گفتند کہ اطاعت تکذیب کنندگاں حرام است۔ کما قال اللہ تعالٰی :-

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (سورۃ القلم-8) وایضاً يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝ (سورۃ اٰل عمران) دراین باب آیتہا بسیار است۔

1۔ اخلاص شود۔(د-ب) (ا-ا) (ب-ا) 2۔ بندہ جواب داد (د-ب) 3۔ ہم نخواہد آمد (د-ب) (ا-ا)

ترجمہ:- بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ ایک روز ملا معین الدین نے ایک شخص کو روانہ کیا اور کہلایا کہ ایک دو آدمیوں کو علم پڑھنے کے لئے ہمارے پاس روانہ کرو تا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان صلح اور اخلاص درست ہو۔ بندہ نے اِس کو جواب دیا کہ تم سے کوئی بھی صلح نہیں کر سکے گا۔ اِس نے پھر کہلایا کہ کسی کمتر آدمی کو تو روانہ کریں تا کہ صلح ہو جائے۔ بندہ نے کہا کہ ہمارے دائرہ کا ایک کمتر آدمی بھی تمہارے پاس علم پڑھنے کے لیے نہ آئے گا۔ صلح ہو یا نہ ہو اور فرمایا کہ جھٹلانے والوں کی اطاعت حرام ہے جیسا کہ اللہ تعالٰی نے فرمایا "تم جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کرو۔" (سورۃ القلم۔ 8) اور فرمایا کہ "اے لوگو! جو ایمان لا چکے ہو اگر تم اہلِ کتاب سے کسی فریق کی پیروی کرو گے تو وہ تمہارے ایمان کے باوجود تم کو کفر کی حالت کی طرف پھیر دیں گے۔

(سورۃ اٰل عمران-100) اِس باب میں بہت سی آیات ہیں۔

Roman Translation 55:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ farmudand ke roze Mulla Moinuddin shakhse farstad wa goyayand ke yak do kas ra bara-e-Ilm khawnadan paish-e-man ba-farsaid ta miyan-e-ma wa shuma sulah wa Ikhlas ba shawad. Banda badu jawab dad ke paish-e-shuma haich Ka na Khawhad aamad. Baaz goyayand ke yek kameenah hum farsaid ta sulah shawad. Banda guft ke haich kameenah hum az Daira-e-ma paish-e-shuma bara-e-Ilm khawnand na-khawhad aamad. Sulah shawad ya na shawad pas guftanad ke ita'at-e-takzeeb kunanadagaan Haram ast.

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾ (سورة القلم) وايضاً

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾
(سورة اٰل عمران)

Dar ein baab Aayatuha bisyaar ast.

Urdu Translation 55:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya ke aik roz Mulla Mohiuddin ne aik shakhs ko rawana kiya aor kahlaya ke aik do aadmiyaun ko Ilm padhne ke liye hamare pas rawana karo ta ke hamare aor tumhare darmiyan sulah aor Ikhlas durust ho. Bande ne us ko jawab diya ke tum se koi bhi sulah nahi kar sakega. Is ne phir kahlaya ke kisi kamtar aadmi ko to rawana karein ta ke sulah ho jaye. Bande ne kaha ke hamare Daire ka aik kamtar aadmi bhi tumhare pas Ilm padhne ke liye na aayega. Sulah ho-ya na ho aor farmaya ke jhutlane walaun ki Ita'at Haram hai jaisa ke Allahu Ta'aala ne farmaya tum jhutlane walaun ki Ita'at na karo." (Sura Qalam-8) aor farmaya ke "Aey Logo! Jo Iman lachuke ho agar tum Ahl-e-Kitab se kisi fareeq ki pairawi karo ge to who tumhare Iman ke bawajood tum ko Kufr ki halat ki taraf phair deinge. (Sura. Al Imran 100)

English Translation 55:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ has said that Mullah Moinuddin sent a person one day with a request, "Please send two persons from your side to learn ilm so that the relations between you and us could be established on the basis of sincerity and peace." Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ reiterated, "Nobody will be able to make peace with you." Again he sent word to send at least a kamtar (inferior) person so that peace could be established. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ said that he sent word in reply, "Even an inferior person from our daira will not come to you to learn, peace or no peace." He further said, "Obeying

the detractors is prohibited, as Allah has said, "So do not pay any heed to those who deny thy mission. Allah further says, "O ye who believe! Were ye to obey some of those who have been given the Book, they would turn you unbelievers after you have believed." There are many Quranic Verses on this subject.

☆☆☆☆☆

باب پنجم

منقلاتِ حضرت مہدی علیہ السلام دربیانِ نصیحت

CHAPTER 5. IMAM MAHDI'S ADVICE

نقل 56 :- حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند کہ وجودِ حیاتِ دنیا کفر است۔ یعنی زیستن بجان کہ آں را ہستی و خودی گویند و ہر چیزے را کہ در کتاب اللہ متاعِ حیاۃِ دنیا نام کردہ اند ، حبِ زنان و فرزنداں و اموال و حیوانات و زراعات و تجارت و عمارات و ملبوسات و ماکولات و جزآں ہر کہ ایں اشیاء را مرید و محب باشد و بدیں مشغول گردد اُو کافر است۔ اگر کسے با اُو صحبت کند یا بخانۂ اُو برود یا با اُو الفت و محبت دارد اُو از آنِ مہدی و از آنِ رسول علیہ السلام و از آنِ خدا نیست۔

کما قال اللہ تعالٰی:- زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۔ ﴿14﴾ (سورۃ اٰل عمران) ای من ترک ھٰذا لاشیاء جبو مومن1 و من لا ترک 2 ھٰذا الاشیاء فھو کافر۔قال اللہ تعالٰی:-

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يستحبون الحيٰوة الدنيا على الاٰخرة وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اولٰئك فى ضلٰلٍ بعيدٍ ﴿3﴾ (سورۃ ابراہیم)

1-فھو مفلح (ب - ا) 2- ومن احب (د - ب) 3- "والمنافقون" نہیں ہے(د - ب)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

(سورۃ ھود--16) و قال اللہ تعالیٰ :-

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾ (سورۃ النٰزعٰت)

دریں باب آیتہا بسیار است۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم " الدنیا لکم و العقبٰی لکم المولٰی لی" حضرت میراں علیہ السلام چنیں بیان کردہ اند الدنیا لکم یا ایھا الکافرون و المنافقون و العقبٰی لکم یٰایھا المؤمنون المناقصون والمولٰی لی ولمن اتبعنی۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ وجودِ حیاتِ دنیا کفر ہے۔ یعنی جان سے جینا کہ جسے ہستی و خودی کہتے ہیں۔ اور وہ اُمور جن کو کتاب اللہ میں متاعِ دنیا کہا گیا ہے۔ عورتوں اور بچوں کی محبت اور اموال و حیوانات و تجارت و زراعت و عمارات و ملبوسات و ماکولات وغیرہ کا جو شخص عاشق و مرید ہو گا اور اُس میں منہمک و مشغول رہے گا وہ کافر ہے۔ اگر کوئی اِس کی صحبت اختیار کرے یا اُس کے گھر جائے یا اُس سے الفت و دوستی رکھے وہ آنِ مہدیؑ و آنِ رسولؐ و آنِ خدا سے نہیں ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "زینت دیے گئے ہیں لوگ خواہشات کی محبت سے عورتوں اور بچوں سے متعلق اور سونے و چاندی کے جمع کردہ خزانوں اور نشان زدہ گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتیوں سے متعلق یہ سب متاعِ حیاتِ دنیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ (جو معبودِ برحق ہے) سب نیکیاں اُسی کی طرف پھر جانے والی ہیں (سورہ اٰل عمران 14) یعنی جس نے اِن چیزوں کو ترک کیا وہ مومن ہے۔ جس نے ترک نہ کیا وہ کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شدید عذاب کا رنج و غم اُن کافروں کے لیے ہے جو آخرت کے مقابلہ میں حیاتِ دنیا سے محبت رکھتے

ہیں۔ (سورۃ ابراہیم 2-3) اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ "جو شخص حیاتِ دنیا و زینتِ دنیا کا مرید ہو ہم اُن کے اعمال کا بدلہ اِس دنیا ہی میں پورا کر دیں گے۔ اِس دنیا میں اُن کے لیے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتشِ دوزخ کے سوائے کچھ نہیں ہے۔ اور اُنھوں نے جو کچھ (نیکیاں) اِس دنیا میں کی ہیں وہ سب حبط ہو جائیں گی۔ اور وہ جو (اچھے) کام کرتے ہیں باطل ہے۔ (سورۃ ھود 15-16) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے" لیکن جو شخص حد سے گذر گیا اور حیاتِ دنیا کے پیچھے ہو گیا تو بے شک اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور جو شخص اپنے رب کے (عقاب کے) موقع پر ڈرا اور اپنے نفس کو (فاسد) خواہش سے روکا تو بے شک اُس کا ٹھکانہ جنت ہے۔ (سورۃ النّٰزعٰت)۔ اِس باب میں آیات (قرآنی) بہت ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا تمہارے لیے ہے اور آخرت بھی تمہارے لیے ہے اور میرے لیے مولیٰ ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے اِس کی توضیح یوں فرمائی ہے کہ دنیا تمہارے لیے ہے۔ اے کافرو و منافقو! اور آخرت تمہارے لیے ہے اے ناقص مومنو!۔ اور مولیٰ میرے (یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) لیے ہے اور اُس کے لیے ہے جو میرا تابع (مہدیٔ موعودؑ) ہے۔

Roman Translation 56:- Hazrat Mahdi AHS farmudand ke Wujood-e-Hayat-e-Duniya kufr ast. Yani zees tan ba-jan ke aan ra hasti wa khudi goyand wa har cheeze ra ke dar Kitabullah Mata-e-Hayat-e-Duniya naam karda and, Hubb-e-zanaanan wa Farzandaan wa Amwaal wa Haiwanaat wa Zira'at wa Tijarat wa Amaraat wa Malboosaat wa Malukaat wa Juz-aan har ke ein ashya 'a ra Mureed wa Muhibb bashad wa badein mashghool gardad oo Kafir ast. Agar kise ba oo Sohbat kunad ya ba-khana-e-oo be-rawad ya ba-oo Ulfat wa Muhabbat darad oo az aan-e-Mahdi wa az aan-e-Rasool AHS wa az aan-e-khuda neest.

قال اللہ تعالیٰ:- وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يستحبون الحيٰوة الدنيا على

الاٰخرة وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًاؕ اولٰئک فی ضلٰلٍ بعیدٍ ③ (سورة ابراہیم)

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَ هُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ ⑮

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ۫ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

(سورة ھود۔15-16) و قال اللہ تعالٰی :-

فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ㊲ وَ اٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ㊳ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ㊴ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ㊵ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ㊶ (سورة النٰزعٰت) دریں باب آیتہا بسیار است۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم " الدنیا لکم و العقبٰی لکم المولٰی لی"۔حضرت میراں علیہ السلام چنیں بیان کردہ اند ا لکم یا ایھا الکافرون و المنافقون و العقبٰی کم یٰایھا المؤمنون المناقصون والمولٰی لی ولمن اتبعنی۔

Urdu Translation 56:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Wujood-e-Hayat-e-Duniya Kufr hai. Yani jan se jeena ke jise Hasti wa Khudi kahte hain. Aor who umoor jin ko Kitabullah mein Mata-e-Duniya kaha gaya hai. Aurataun aor bachaun ki muhabbat aor Amwaal wa Haiwanaat wa Tijarat wa Zira'at wa Amaraat wa Malboosaat wa Malukaat waghaira ka jo shakhs aashiq wa Mureed hoga aor us mein munhamik rahe ga woh Kafir hai. Agar koi is ki sohbat ikhtiyaar kare ya us ke ghar jaye ya us se ulfat wa dosti rakhe who Aan-e-Mahdi wa Aan-e-Rasool wa Aan-e-Khuda se nahin hai. jaisa ke Allahu Ta'aala farmata hai "Zeenat diye gaye hain log khawhishaat ki muhabbat se aurataun aor bachaun se muta'liq yeh sab Mata-e-Hayat-e-Duniya hai. Aor Allahu Ta'aala (jo Ma'bood-e-Baar Haq hai) sab naikiyan isi ki taraf phir jane wali hain (Sura Al-Imran-14) Yani jis ne in cheezaun ko tark kiya woh Mo'min hai. Jis ne tark na kiya Kafir hai. Allahu Ta'aala farmata hai shaded A'zab

ka Ranj wa Gam un Kafiraun ke liye hai jo Aakhirat ke muqabile mein Hayat-e-Duniya se Muhabbat rakhte hain. (Sura Ibrahim 2-3) aor Allahu Ta'aala ne farmaya hai, "Jo shakhs Hayat-e-Duniya wa Zeenat-e-Duniya ka Mureed ho hum un ke aamaal ka badla is Duniya hi mein poora kardeinge. Is Duniya mein un ke liye koi kami na ki jaye gi. Yeh sab woh log hain jin ke liye Aakhirat mein Aatish-e-Dozakh ke siwaye kuch nahi hai. aor unhuin ne jo kuch (Naikiyan) is Duniya mein ki hain who sab Habitat ho jaeingi. Aor woh jo (achche) kaam karte hain batil hai. (Sura Hood 15-16) Allahu Ta'aala ne farmaya hai: "Laikin jo shakhs had-se guzar gaya aor Hayat-e-Duniya ke peech hogaya to be shak us-ka thikana Dozakh hai. aor jo shakhs apne Rabb ke (Itaab ke) mauqe par dara aor apne nafs ko (Fasid) khawhish se roka to beshak us ka thikana Jannat hai. (Sura aadaat). is-baab mein Aayaat-e-Qur'aani bahut hain.

Nabi SAWS ne farmaya:- Duniya tumhare liye hai aor Aakhirat bhi tumhare liye hai aor mere liye Maula hai. Hazrat Mahdi AHS ne is ki tauzih Yun farmaee hai ke Duniya tumhare liye hai, Aey Kafiro wa Munafiqo! Aor Aakhirat tumhare liye hai Aey Na-Qis Mo'mino! Aor Maula mere (Yani Hazrat Rasoolullah SAWS ke) liye hai aor us-ke liye hai jo mera Tabe (Mahdi-e-Mau'ood AHS) hai.

English Translation 56:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said that the existence of the life of the world is kufr (infidelity). That is, living with life, which is called life (hasti) and self (khudi) and those items, which have been described in the Qur'aan as "the things of the life of this world". The person who is the lover and Mureed (Slave) of the love of women and children, wealth (amwaal), cattle, commerce, cultivation, buildings, dresses, eatables and other things, is a Kafir. The person who joins the company of such a person (Kafir) or goes to his house or has love and affection with him, is not from the aan

(customs and glory of great people of an age gone by) of Mahdi AHS, the Prophet Muhammad SAWS and Allah. Allah has said in Qur'aan: "Beautified for mankind is the love of the joys (that come) from women and offspring, and stored up heaps of gold and silver, and horses branded (with their mark), and cattle and land. That is the comfort of the life of the world. Allah! With Him is a more excellent abode." In other words, he who abandoned these things is a Mo'min and he who did not abandon them is a Kafir. Allah says in Qur'aan: "And woe to the unbelievers! There is severe chastisement for those. Who prefer the life of this world to that of the Hereafter." Allah says: "To those who choose the life of the present with all its false glamour, Our way is to deal out in full measure in this very world what they deserve for their deeds, and they shall not in the least be deprived of what they merited. These are they for whom in the next world they shall have nothing but Fire." (S. 68: 8 SAL). (S. 3: 100 SAL). 37, 38,39 (S.14: 2 and 3 SAL) All that they had willfully wrought in this world shall come to naught, and all that they had done shall go to waste."40 Allah has said: "So for them who have been inordinate (in their living), and preferred life of this world (to the life of the Hereafter), for them surely there is Hell – that shall be their final abode. But for those who have shown deference to the majestic position of their Lord and have refrained themselves from lust (in every form), (For such) here is Paradise – that shall be their final abode."41 There are many more Qur'anic Verses on this subject.

Prophet Muhammad SAWS has said, "The world is for you and the Hereafter is for you and the Lord is for me." Imam Mahdi AHS has explained this in these terms: "The world is for you, O infidels and hypocrites! The Hereafter is for you, O imperfect believers! And the Lord/Rabb is for me and for him who follows me (that is, for Prophet Muhammad SAWS and Mahdi Mau'ood AHS).

نقل 57 :- و نیز بگوجری فرمودند تم کون بھوجن ہم کون پیو۔

ترجمہ:- اور نیز گوجری زبان میں فرمایا کہ تم کو بھوجن ہم کو پیو۔

Roman Naql 57:- Wa neez ba-Gojiri farmudand, "Tum kon Bhojan hum kon Piyu."

Urdu Translation 57:- Aor neez Gojiri Zaban mein farmaya ke "Tum Kon Bhojan Hum Kon piyu."

English Translation 57:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said in Gojri/ language, "Tum Kon Bhojan, Hum Kon Piyu (Meals for you and Beloved Rabb/Lord for me).

نقل 58 :- نقل است که درشہرِ نہروالہ عہدہ دارے کہ چیزے علمِ شریعت داشتہ 1 بود ملاقات آمد حضرت میراں علیہ السلام آیت مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بیان فرمودند او گفت کہ ایں آیت درحقِ کافراں است حضرت فرمودند آرے ہر کہ در و ایں صفات باشد بلاشبہ کافر است۔ بازاُو گفت کہ ایں صفات دربادشاہ ملوک و قاضی و علماء موجود است۔ حضرت فرمودند کہ خدائتعالٰی من کان فرمودہ است ماہم من کان می گوئیم و اسم کسے مقید نمی کنیم ۔ بازاُو گفت ایں صفت درمن موجود است۔فرمودند درمسلمان ایں نہ 2 شد و نہ باید کرت دوم گفت کہ ایں صفت درمن موجود است فرمودند کہ شما کلمۂ رسول اللہ می گوئید ایں صفت درشماچوں باشد کرت۔سوم ہم اُو ہمیں گفت کہ دو بار گفتہ بود۔حضرت فرمودند کہ اگر درتو ایں صفت ہست و تُو اقرار میکنی پسخدائے تعالٰی برتو حکمِ کفر کرد۔ و تو کافر ہستی۔

كما قال الله تعالٰى :- زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط (سورہ البقرہ-212) و درحق زنانِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایں آیت نازل شد۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ

أُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿28﴾ (سورہ الاحزاب) و در حقِ یارانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایں آیت نازل شد کہ :- مِنكُم مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿152﴾ (سورۃ اٰل عمران) و درحق جملہ اُمت ایں آیت نازل شد :- إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ﴿8﴾ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿7﴾ (سورۃ یونس)

1- "داشتے"(د.ب) 2- "نہ باشد " نہیں ہے(د.ب)

ترجمہ:- روایت ہے کہ شہر نہروالہ میں ایک عہدہ دار جو کہ کچھ علمِ شریعت سے واقف تھا حضرتؑ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت مہدی علیہ السلام آیت مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا پر بیان فرما رہے تھے۔ اُس نے عرض کیا کہ یہ آیت تو کافروں کے حق میں ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا ہاں جس شخص میں یہ صفات ہوں وہ بلاشبہ کافر ہے۔ اُس نے کہا کہ یہ صفات بادشاہ اور قاضی و علماء میں موجود ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ "من کان" فرمایا ہے ہم بھی "من کان" کہتے ہیں کسی کے نام کو مخصوص نہیں کرتے۔ اُس نے عرض کیا یہ صفت مجھ میں موجود ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ مسلمان میں یہ صفت نہیں ہوتی ہے اور نہ ہونا چاہیے۔ اُس نے دوبارہ عرض کیا کہ مجھ میں یہ صفت موجود ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ تم رسول اللہؐ کا کلمہ پڑھتے ہو یہ صفت تم میں کیسے ہو سکتی ہے۔ اُس نے تیسری بار بھی وہی کہا جو دوبار کہہ چکا تھا۔ حضرتؑ نے فرمایا اگر تم میں یہ صفت ہے اور تم کو اُس کا اِقرار بھی ہے تو خدائے تعالیٰ تم پر کفر کا حکم عاید فرماتا ہے اور تم کافر ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "دنیا کی زندگی کافروں کے لیے زینت دی گئی ہے اور وہ مومنوں کا مذاق اُڑاتے ہیں لیکن جو اہلِ تقویٰ ہیں قیامت کے دن اونچے درجوں پر ہوں گے۔(سورۃ البقرہ۔212)" اور ازواجِ مطہراتِ حضرت رسلِ اکرم ﷺ سے متعلق یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ:- اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے آپؐ کہدو کہ اگر تم حیاتِ دنیا اور زینتِ دنیا چاہتی ہو تو آؤ میں تمھیں متاع دونگا اور تمھیں بہترین طریقہ پر رہا کر دوں گا۔(سورۃ الاحزاب۔28)

اور صحابۂ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی کہ:-"تم میں سے جو حیاتِ دنیا کا مرید ہے اور جو آخرت کا مرید ہے پھر اللہ نے باز رکھا تم کو اُن (کافروں) سے تاکہ تمھیں آزمالے اور البتہ تحقیق کہ تم کو معاف کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ مومنین پر فضل (فرمانے) والا ہے۔(سورۃ اٰل عمران۔152)

اور تمام اُمت کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ:-"جو لوگ ہماری لِقاء کی آرزو نہیں رکھتے اور حیاتِ دنیا سے خوش اور مطمئن ہو گئے اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں وہ سب ایسے لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور جو کچھ اُنھوں نے کیا ہے۔(یہ اُس کی سزا ہے) (سورۃ یونس۔8)

Roman Translation Naql 58:- Naqal ast ke dar Shahr-e-Nahr-wala Ohde-daar ke cheeze Ilm-e-Shariyat dashtah bood baraye mulaqaat aamad. Hazrat Miran AHS Aayat : مَنْ كَانَ يُرِيد الْحَيٰوة الدُّنِيَا۔۔الخ Bayan farmudand oo guft ke ein Aayat dar Haq-e-Kafiraan ast, Hazrat AHS farmudan Aaya har ke daru ein Sifaat baashad bila shubha Kafir ast. Baaz oo guft ke ein Sifaat dar Baadesha wa Mu-look wa Qazi wa Ulama maujood ast. Hazrat AHS farmudand ke Khuda-e-Ta'aala "من كان" farmudah ast ma ham "من كان" me goyam wa Ism-e-kise muqayyad nami kunaim. Baaz oo guft ke ein Sifat dar man maujood ast. Farmudand dar Musalman ein Sift na bashad wa na bayad kart duwwam guft ke ein Sift dar man maujood ast. Farmudand ke shuma Kalima-e-Rasoolullah SAWS me goyad ein Sifat dar shuma chun bashad. Karat suwwam ham oo hamein guft ke do bar guftah bood. Hazrat farmudand ke agar dar tu ein Sifat hast wa tu iqraar makun pas Khuda-e-Ta'aala bar tu Hukm-e-Kufr karad wa tu kafir hasti.

كما قال الله تعالٰى:- زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔۔۔الخ (سورہ البقرہ۔212) و درحق زنانِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایں آیت نازل شد۔۔۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾ (سورہ الاحزاب) و درحقِ یارانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایں آیت نازل شد کہ :- مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾ (سورۃ اٰل عمران-152) و درحق جملہ امت ایں آیت نازل شد :- اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾ (سورۃ یونس)

Urdu Translation Naql 59:- Riwayat hai ke Shahre Nehr-wala mein aik Ohdedaar jo ke kuch Ilm-e-Shariyat se waqif tha Hazrat AHS ki khidmat mein hazir huwa. Hazrat Mahdi AHS Aayat:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا **par Bayan farmarahe the. Us-ne arz kiya ke yeh Aayat to kafiraun ke haq mein hai. Hazrat AHS ne farmaya han jis-shakhs mein yeh sifaat hon-woh bilashubha Kafir hai. Un-ne kaha yeh sifaat Baadesh aur Qazi wa Ulama mein maujood hain. Hazrat M ahdi AHS ne farmaya ki Khuda-e-Ta'ala "Man-Kaana" farmaya hai hum bhi "Man-Kaana" kahte hain kisi ke naam ko makhsoos nahin karte. Us-ne ne arz kiya yeh sifat mujh mein maujood hai. Hazrat AHS ne farmaya ke tum Rasoolullah SAWS ka Kalimah padhte ho yeh sifat tum mein kaise ho-sakti hai. Us-ne teesri bar bhi wahi kaha jo do baar kah chuka tha. Hazrat AHS ne farmaya agar tum mein yeh sifat hai aur tum ko is ka iqraar bhi hai to Khuda-e-Ta'ala tum par Kufr ka Hukkm a'yad farmata hai aor tum Kafir hain. Chunache Allahu Ta'ala farmata hai."Duniya ki zindagi Kafiraun ke liey Zeenat di gaee hai aur who Mominau ka mazaaq udate hain laikin jo Ahle-Taqwa hain Qiyamat ke din oonche darajaun par hon."(2-212) Aor Azwaj-e-Mutahharaat-e-Hazrat Rasoolullah SAWS se mutaliq yeh Aayat nazil huwi hai ke:- "Aey Nabi SAWS! Apni biwiyaun se Aap kahdo ke agar tum Hayat-e-Duniya aor Zeenat-e-Duniya cahtiho to Aao mein tumhein Mata'**

doonga aor tumhein bahtareen tareeqe par reha kardunga. (33-28) Aor Sahaba-e-Hazrat Rasoolullah SAWS ke haq mein yeh Aayat nazil huwi ke:-

Tum mein se jo Hayat-e-Duniya ka Mureed hai aor jo Aakhirat ka Mureed hai phir Allah ne baaz rakha tum ko un(Kafiraun) se take tumhein Aazmale aor albatta tahqeeq ke tum ko muaf kardiya aor Allahu Ta'la Momineen par Fazl (farmane) wala hai."(3-152)

Aor tamaam Ummat ke bare mein yeh Aayat nazil huwi hai ke:- "Jo log hamari Liqa' ki aarzoo nahin rakhte aor Hayat-e-Duniya se khush aur mutmain hogaye aor jo log hamare Aayataun se Ghafil hain who aise log hain jin ka thikana Dozakh hai aor jo kuch unhuin-ne kiya hai (yeh uss-ki saza hai)." (10-8)

English Translation 58:- It is narrated in the City of Neher-Wala an official, who was acquainted with the knowledge of Shariat also, came to Hazrat Mahdi AHS. Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) was explaining the Quranic Verse, "Man-kaana Yurii-dul-Hayaaatad-Dunya" The official told Hazrat Mahdi AHS, "This Verse is in favor of the Kafireen." Hazrat Mahdi AHS said, "The person who possesses these attributes is certainly a Kafir." The official said, "The king, the Qazi and the Ulama also possess these attributes." Hazrat Mahdi AHS said, "Allah Most High has said, "Man-Kaana (those people)" and we also say "Man-Kaana". "We do not particularize any name." The official said. "I possess this attribute." Hazrat Mahdi AHS said, "A Muslim does not possess this attribute, and it should not be in him." The official again said, "I have this attribute." Hazrat Mahdi AHS said, "You recite the Islamic testification/Kalimah of Prophet Muhammad SAWS, how can that attribute be in you?" He reiterated the same thing a third time. Hazrat Mahdi AHS said, "If this attribute is in you and you also affirm that it is in you, Allah Most High calls you a "Kafir" and you are a Kafir. Allah Most High says

in Qur'aan, "The life of this world is beautified to those who disbelieve, and they ridicule/ mock at those who believe (in faith). And those who have Taqwa/fear of Allah SWT, they will be above them on the Day of Resurrection....(2- 212)" And this Quranic Verse was revealed in respect of the wives of Prophet Muhammad SAWS, "O Prophet Muhammad SAWS! And say to your wives, "If you desire the life of this world, and its glitters/fineries then come! I will offer/provide you compensation/provision and set you free/ release you in a good manner (agreeable to you)." (33-28) And in respect of his companions, the Prophet SAWS said that this Quranic Verse was revealed: "And among you there were some who desired this world and some who desired the Hearafter. Then in order to make trial of you, He diverted your attention from them (your foes) so that He may test you. And surely, He forgiven you; for Allah is the Possessor of Bounty for the believers." (3-152) And in respect of the whole ummah, Prophet SAWS quoted Allah as saying in Qur'aan: "Indeed, those who do not expect meeting/Liqa'a return into Our presence and feel satisfied/pleased with the life of this world and are content with it and who are of heedless of Our Signs which We have revealed "Those, their abode will be the (Hell) Fire, for what they used to earn."(10-8)

نقل 59 :-حضرت مہدی علیہ السلام را پرسیدند اگرکسے بر فاقہ صبر کردن نہ تواند[1] کند فرمودند بمیرد۔ باز پرسیدند کہ اگر نہ تواند کند۔ فرمودند کہ بمیرد باز پرسیدند کہ میرانجیو! اگر بے چارہ نتواند بہ صبر کردن تاچہ کند۔ فرمودند کہ بمیرد۔ بمیرد۔ بمیرد۔

1۔ چہ کند فرمودند اگر برود و یکدو چیتل کسب کند بخورو دوم روز دو چیتل خواہد۔ نقلست ہر کہ سہ 3 روز پے ۔۔ الخ (ب-ا) چہ کند مرمودند برود یک دو چیتل را کسب کند بخورد و باز فرمودند اولیٰ تر آنست کہ گدائی کند و بخورد و زیراچہ اگر ایک چیتل کسب کند دوم روز دو چیتل خواہد نقلست حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند ہر کہ سہ 3 روز پے درپے کسب کند۔۔ الخ (د-ب)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص فاقہ پر صبر نہ کر سکے تو کیا کرے فرمایا کہ مر جائے

۔پھر عرض کیا گیا اگر نہ کر سکے تو کیا کرے۔ فرمایا مر جائے پھر عرض کیا گیا کہ میرا نجی! اگر بے چارہ صبر کرنے کی تاب و تواں نہ رکھتا ہو تو کیا کرے۔ فرمایا کہ مر جائے۔ مر جائے مر جائے۔

Roman Translation 59:- Hazrat Mahdi AHS ra pursidand agar kise bar Faqah kardan na Tawa-naid kund farmudand be-mired. Baaz pursidand ke agar na tawa-naid kund. Farmudand ke be-mired baaz pursidand ke Miranjio! AHS Agar be-charah na-tawa-naid sabr kardan ta che kunad. Farmudand ke be-mired, be-mired, be-mired.

Urdu Translation 59:- Hazrat Mahdi AHS se poocha gaya ke agar koi shakhs faaqe par sabr na kar sake to kiya kare, farmaya ke Mar-jaaye. Phir arz kiya gaya agar na kar sake to kiya kare. Farmaya Mar-Jaaye, phir arz kiya gaya ke Miranji! AHS agar be-charah sabr karne ki taab wa tawan na rakhta ho to kiya kare. Farmaya Mar-Jaaye, Mar-Jaaye, Mar-Jaaye!!!

English Translation 59:- In response to a question as to what one should do if one could not be patient in starvation, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Let him die." Again he was asked the same question. Hazrat Mahdi AHS gave the same reply. A third time, he was asked, "What should he do if he could not have the stamina to be patient in the face of starvation, Hazrat Mahdi AHS said, "Let him die. Let him die. Let him die."

نقل 60 :- و نیز نقل است که اگر کسے یکروز یک چیتل را کسب کند ۔ دوم روز دو چیتل را خواہد طالبِ دنیا باشد۔

ترجمہ :- نیز روایت ہے کہ اگر کوئی شخص ایک دن ایک چیتل کسب کرے اور دوسرے دن دو چیتل کی خواہش کرے تو وہ طالبِ دنیا ہے۔

Roman Translation 60:- Wa neez Naql ast ke agar kise yak roz yak Cheetal ra Kasab kunad, duwwam roz do Cheetal ra khawhad Taalib-e-Duniya bashad.

Urdu Translation 60:- Neez Riwayat hai ke agar koi shakhs aik din aik cheetal kasab kare aor dosre din do cheetal ki khawhish kare woh Talib-e-Duniya hai.

English Translation 60:- Further, it is narrated that if a person earns a cheetal (a local coin) one day and desires to earn two cheetals the next day, he is a seeker of the world.

نقل 61 :- قل است ہر کہ سہ (3) روز پے در پے کسب کند طالبِ دنیا است۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ جو شخص تین دن پے در پے کسب کرے وہ طالبِ دنیا ہے۔

Roman Translation 61:- Naql ast har ke seh (3) roz paye dar paye kasab kunad Talib-e-Duniya ast.

Urdu Translation 61:- Riwayat hai ke jo shakhs teen 3 din paye dar paye kasab kare woh Talib-e-Duniya hai.

English Translation 61:- It is narrated that a person who earns on three days continuously, is a seeker of the world.

نقل 62 :- باز فرمودند کہ کسب کردن و تجارت کردن کہ در شریعت رخصت است۔ اما رخصت آنست کہ اگر کاسب و تاجر را نیت آں باشد کہ تا عبادت کردن تواند و بر ادائے اُو امر و اجتناب نواہی تقویت یابد کہ مبادا در طمع و خیانت اُفتد و اگر ایں ملاحظہ نہ باشد و در دل تفاخر و تکاثر بگزرو یا مجرد خوردن و تمتع گرفتن بلکہ اگر کسب 1 نہ کند و شب و روز بعبادت و تعلیم علمِ شریعت و عزلت 2 از خلق مشغول باش و مراد ازیں کارہا دنیا باشد جائے وے در آتش دوزخ است باخلوو باشد۔1۔ بکند۔ (ا-چ) 2۔ عزلت و خلوت (د-ب)

ترجمہ:- پھر (ایک دفعہ) فرمایا کہ کسب و تجارت کی شریعت میں اجازت تو ہے۔ لیکن اجازت کی خصوصیت یہ ہے

کہ کاسب و تاجر کی نیت یہ رہے کہ عبادت کر سکے اور احکام بجالانے اور ممنوعات سے بچنے کے لیے اِس میں قوت و توانائی رہ سکے۔ اور ڈر تا رہے کہ کہیں حرص و خیانت میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اگر کسب و تجارت میں یہ لحاظ نہ رہے اور دل میں تفاخر و تکاثر پیدا ہو جائے یا صرف کھانے اور کمانے میں منہمک ہو جائے۔ (یہ تو بڑی بات ہے) اگرچہ کسب نہ بھی کرے اور دن رات عبادت اور تعلیمِ علمِ شریعت میں اور عزلتِ خلق میں مشغول بھی رہے لیکن اس کی نیت ایسے کاموں سے صرف دنیا ہی دنیا ہو تو اِس کا ٹھکانہ دوزخ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنا ہو گا۔

Roman Translation 62:- Baaz farmudand ke Kasab kardan wa tijarat kardan ke dar Shariyat Rukhsat ast. Ama Rukhsat aan-sat ke agar Kaasib wa Tajir ra Niyyat aan bashad ke ta Ibadat kardan tawanad wa bar ada-e-oo amr wa ijtenaab nawahi taqwiyat yabad ke mubada dar tama' wa khiyanat uftad wa agar ein mulaheza na bashad wa dar dil Tafakhur wa Takasur be-guzrad ya mujarrad khud din wa tama'a giriftan balke agar Kasab na kunad wa shab wa roz be-Ibadat wa Ta'leem-e-Ilm-e-Shariyat wa Ozlat az Khalq mashghool baash wa Muraad azein kar ha Duniya bashad jaye waye dar Aatish-e-Dozakh ast bakhloo ba-shad.

Urdu Translation 62:- Phir (aik dafa) farmaya ke kasab wa tijarat ki shariyat mein ijazat to hai laikin ijazat ki khusoosiyat yeh hai ke kasib wa tajir ki niyat yeh rahe ke ibadat karsake aur ahkaam bajalane aur mamno'aat se bachne ke liye is mein quwwat wa tawanaee rah sake. Aor darta rahe ke kahein hirs wa khiyanat mein mubtela na ho jaye. Agar kasab wa tijarat mein yeh lehaz na rahe aur dil mein tafakhur wa takasur paida ho jaye ya sirf khane aor kamane mein munhamik ho jaye. (yeh to badi baat hai) agarche kasab na bhi kare aor din raat ibadat aur ta'leem-e-Ilm-e-Shariyat mein aor uzlat-e-khalq mein mashghool bhi rahe laikin is ki niyyat aise kamaun se sirf duniya ho to is-ka thikana Dozakh hai jis-mein hamisha ke liye rahna hoga.

English Translation 62:- Again, on one occasion, (Hazrat Mahdi AHS) said, "Earning and commerce is permitted in Shariyat, but the peculiarity of the permission is that the intention of the earner or the trader should be that he, by his earnings, should sustain enough strength to worship and strictly follow the command and interdictions. He should be careful not to (fall into the abyss of) greed and dishonesty. If one cannot be careful in this respect and develops pride and arrogance (of possession of things in abundance), or if he indulges in earning and eating alone, (it is bad). But if a person does not ever work for earning and is busy in worshipping and learning the science of Shariat and remains in seclusion day in and day out, but his intention is just (achieving) the world and world alone, then his abode forever is Hell."

نقل 63 :-بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند آنچہ حق است باید گفت اگرچہ کردن نہ تواند زیراچہ ناکردن تقصیرِبندہ است و ناگفتن حق پوشی است و تقصیرِبندہ گناہ است و حق پوشیدن کفراست۔ نعوذباللہ منہا۔ پس ہر کہ روش و بیانِ مہدیؑ و یاران وے دیدہ یا شنیدہ باشد قصد کند تا براں عمل کند واگربرتمام عمل کردن نہ تواند بارے از گفتن شرم یا ترس نکند تا دریں آیت داخل شود :-

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط (سورۃ البقرہ۔283)

ترجمہ:-حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ جو کچھ حق ہے کہنا چاہیے اگرچہ عمل نہ کر سکتا ہو کیونکہ عمل نہ کرنا تقصیرِبندہ ہے اور نہ کہنا حق پوشی ہے اور تقصیرِبندہ گناہ ہے اور حق پوشی کفر ہے۔نعوذباللہ منہا پس جس نے مہدی علیہ السلام اور آپؑ کے صحابہؓ کرام کی روش دیکھی ہے اور جو بیان کہ سنا ہے اُس کو چاہیے کہ اِس پر عمل کرنے کی کوشش کرے اگر پوری طرح عمل نہ کر سکتا ہو تو اپنی اِس بے عملی کی وجہ احکام مذہب سنانے میں شرم یا خوف نہ کرے۔ ورنہ اِس آیت کے حکم میں داخل ہو جائے گا۔

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط (سورۃ البقرہ۔283)

(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اور نہ چھپاؤ گواہی کو اور جو چھپائے گا بے شک اِس کا دل گنہگار ہے۔(سورۃ البقرہ۔283)

Roman Translation 63:- Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu farmudand aan che Haq ast bayad guft agar che kardan na tawanad zair aa che na kardan Taqseer-e-Banda ast wa na guftan Haq Poshi ast wa Taqseer-e-Banda gunah ast wa Haq-Poshidan Kufr ast. Na'uzoo Billah-i-Minhaa !!!

Pas har ke rawish wa Bayan-e-Mahdi AHS wa Yaraan waye deedah ya shunaidah bashad qasd kunad ta baran Amal kunad wa agar bar tamaam Amal kardan na tawanad bare az guftan sharm ya tars na kunad ta da ein Aayat dakhil na shawad:-

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط

Urdu Translation 63:- Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya ke jo kuch Haq hai kahna chahiye agarche amal na kar sakta ho. Kuin ke amal na karna taqseer-e-bandah hai aor na kahna Haq-poshi hai aor Taqseer-e-Bandah gunah hai aor Haq-Poshi Kufr hai. Naoozoo-billahi Minhaa.

Pas jis ne Mahdi AHS aor Aap AHS ke Sahaba Kiram RZ ki Ravish dekhi hai aor jo Bayan (-e-Quraan) ke suna hai us-ko chahiye ke is-par amal karne ki koshish kare agar poori tarha amal na karsakta ho to apni is-be amali ki wahje Ahkam-e-Mazhab sunaane mein sharm ya khawf na kare warna is-aayat ke Hukm mein dakhil ho-jayega. Allahu Ta'ala farmata hai: "Aor na chupao gawahi ko aor jo chupayega be-shak us-ka dil gunhagaar hai. (2-283)

English Translation 63:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ has said that one should say the Truth whatever it is, even if one does not act according to it, because failure to act according to the Truth is the fault of the servant/Banda-e-Khuda. But not to tell the Truth is the Concealment of the Truth and concealing the Truth is Kufr.

Allah may protect us. Hence, whoever has seen the Practice/Ravish of Hazrat Imam Mahdi AHS and his companions and whoever has heard their Bayan-e-Qur'aan/Sermons, should try to act accordingly. If he cannot follow them perfectly, he should not try to conceal the Truth because of his inaction. Otherwise, he will be subject to the following Quranic Verse: "And he shall not hide Testimony/Evidence. Whoever hides/conceals it, verily his heart is sinful." (2-283)

☆☆☆☆☆

باب ششم

دربیانِ استغناء

CHAPTER (6) CONTENTMENT

نقل 64 :- بندگی میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ از گجرات ہجرت کردہ بہ جالور قرارکردند۔ میاں خواجہ محمود عرض کردند کہ اگر رضا باشد از جہت آوردن اسبابِ جماعت خانہ گردد نہاے بفرسیم۔فرمودند حاجت نیست۔ باز گفت کہ برشگال آمدہ است تشویش خواہد شد فرمودند نخواہد شد بسبب عذر برشگال برادراں نماز خود بخانۂ خود خواہند گزارد۔ اُو کرت مرت گفت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ ہر بار ہمیں جواب فرمودند کہ حاجت نیست۔ چوں بطرف حجرہ رواں شدند بابرادراں 1 استادہ فرمودند کہ اہلِ نفس را فرمایش نباید کرد و فرمودند 2 کہ اہلِ نفس طلب فرمایش خواہند۔ باز فرمودند بندہ دوستوراں و یک گردوں کہ داشتہ است از جہتِ برادراں کہ مبادا 3 پیش کساں حاجت بطلب افتد و سوال کند۔

1 - برادر(د - ب) (ا- ا) 2- و فرمودند کہ اہلِ نفس طلب فرمایش خواہند نہیں ہے(ا - ا) 3- مبدا پیش کسے طلبند و سوال کنند (د- ب) (ا- ا) پیش کساں بہ طلبند (ب - ا)

ترجمہ:- بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے گجرات سے ہجرت کر کے جالور میں قیام فرمایا تھا۔ میاں خواجہ محمود نے عرض کیا کہ اگر اجازت ہو جماعت خانہ کا سامان لانے کے لیے گاڑیاں روانہ کرتا ہوں۔ فرمایا کہ ضرورت نہیں پھر عرض کیا کہ بارش کا موسم آچکا ہے تکلیف ہو گی۔ فرمایا نہ ہو گی۔ بارش ہو تو برادراں اپنے گھر میں نماز پڑھ لیں گے۔ اِس نے بار بار معروضہ کیا۔ بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ یہی جواب فرماتے رہے کہ ضرورت نہیں۔ اور حجرہ میں تشریف لے جاتے ہوئے اپنے متبعین سے فرمایا کہ اہلِ نفس سے فرمائش نہیں کرنی چاہیے۔ اور فرمایا کہ اہلِ نفس طالبِ فرمایش ہوا کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ دو بیل اور ایک بنڈی اِسی لیے رکھی گئی ہے کہ برادرنِ دائرہ کو ضرورت کے وقت سوال کرنے کی نوبت نہ آنے پائے۔

Roman Translation 64:- Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu az Gujrat Hijrat kardah ba Jalore qaraar kardan. Miyan Khawja Mahmood arz kardan ke agar raza bashad az jahat aawardan-e-asbaab-e-Jama'at Khana gardad Neha-e-be-farsaim. Farmudan Hajat neest. Baaz guft ke bar shugaal aamadah ast tashweesh khawhad shud. Farmudand na-khawhad shud ba-sabab uzr bar shugaal biradaran Namaz-e-khud ba-khana-e-khud khaw-hand guzaaraid. Oo karat marat guft Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu har bar hamein jawab farmudand ke Hajat neest. Chun ba-taraf hujrah rawan shudand ba-biradaran Aistadah farmudand ke Ahle-Nafs ra farmaish na-bayad karad. Wa farmudand ke Ahl-e-Nafs taalib-e-farmaish khawhand. Baaz farmudand Banda do saturan wa yak gardun ke dashtah ast Az jahat-e-Biradaraan ke mubada paish-e-kisan hajat ba-talab uftad wa suwal kunad.

Urdu Translation 64:- Bandagi Miyan Khundmir RZ ne Gujrat se hijrat karte Jalore mein qiyam farmaya tha. Miyan Khawja Mahmood ne arz kiya ke agar ijazat ho jama'at khana ka samaan lane ke liye gadiyan rawan karta huin. Farmaya ke zaroorat nahin

phir arz kiya ke barish ka Mausam aachuka takleef hogi. Farmay na hogi. Bariswh ho to biratharan apne ghar mein namaz padh leinge. Is-ne bar ma'ruza kiya. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ yahi jawab farmate rahe ke zaroorat nahin. Aor hujre mein tashreef le-jate huwe apne mutabie'en se farmaya ke Ahl-e-Nafs se farmaish nahin karne chaiye aor farmay ke Ahl-e-Nafs Talib-e-farmaish huwa karte hain. Phir farmaye ke do bayel aor aik bandi isi liey rakhi gaee hai ke biradaran-e-daire ko zaroorat ke waqt suwal karne ki naubat na aane paye.

English Translation 64:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ had migrated from Gujarat and stayed at Jalore. Miyan Khwaja Mahmood told Bandagi Miyan RZ; "I will send carts for transporting construction materials for building the jamaat-khana, if you permit." Bandagi Miyan RZ said, "No need." Again the Khwaja said, "The rainy season has come. There would be trouble." Bandagi Miyan RZ said, "There will be no trouble. The brothers will say/perform their prayers at home if it rains. The Khwaja repeated the request. But Bandagi Miyan RZ repeated the same answer that there was no need. While returning to his hujra he told his follow-ers, "The people of the Lust/Nafs) always seek orders (to serve)." Then again he said, "We have kept a cart and two bullocks so that the brothers of the daira do not have to go begging when they need it."

نقل 65 :- بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ را عادت بود کہ بوقتِ نمازِ جمعہ و عید پیادہ بیروں می شدے چوں درمیانِ راہ کسے مرکب بیاوردے یکبار فرمودندے کہ حاجت نیست استغناء1 نمودے اُو باز عرض نمودے کہ سوار شوید بعدہٗ قبول کردے۔

1-استغناء می نمودے بعدہٗ قبول کردے (غ- ب)(ب-ا) استغناء عرض نمودے (ا- ا)

ترجمہ:- بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کی عادت تھی کہ نمازِ جمعہ و عید کے وقت پیدل باہر تشریف لے جاتے تھے، اثنائے راہ اگر کوئی سواری پیش کرتا تو فرماتے کہ ضرورت نہیں۔ بے پروائی برتتے۔ وہ پھر عرض کرتا کہ سوار ہو جایئے، تو قبول فرمالیتے۔

Roman Translation 65:- Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ra a'adat bood ke ba-waqt-e-Namaz-e-Juma wa Eidain Piyadah be-rawan mi shude chun darmiyan-e-rah kise Markab beyaawarde. Yak bar farmudande ke hajat neest Isteghna' na-mude oo baaz arz na-mude ke sawar shawaid Ba'adahu qabool karde.

Urdu Translation 65:- Banddagi Miyan Syed Khundmir RZ ki a'dat thi ke Namaz-e-Jummah wa Eid ke waqt paidal baher tashreef le-jate the. Asna-e-raah agar koi sawari paish karta to farmate ke zaroorat nahin. Bayparwahi baratte. Who phir arz karta ke sawar ho-jaiye to qabool farmalete.

English Translation 65:- It was the habit of Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ to come out and start walking for the Friday or Eid prayers. He would say, "No need," if anybody offered a lift. He would show carelessness/disinterest. He would mount the cart if the person were to request again.

نقل 66:- و دیگر مہاجرانؓ را ہم اغلب ہمیں مقاد بود کہ ہمیشہ بہ بودن احتیاجِ تام بصفت استغناء زندگانی کردندے۔

ترجمہ:- دوسرے مہاجرینِ کرامؓ کی عادت بھی عموماً یہی رہی کہ زیادہ سے زیادہ ضرورت رہنے کے باوجود استغناء سے زندگی بسر فرماتے تھے۔

Roman Translation 66:- Wa deegar Muhajiraan RZ ra-ham aghlab hamein maqad bood ke hamesha ba boodan Ahtiyaaj-e-taam ba-sifat Istighna Zindagani kardande.

Urdu Translation 66:- Dosre Muhajireen-e-Kiram RZ ki aadat bhi omooman yahi rahi ke ziyadah se ziyadah zaroorat rahne ke bawajood Istighna se zindagi basar farmate the.

English Translation 66:- The habit of the other Muhajireen-e-Kiram RZ (Migrant Companions of Mahdi AHS) too was similar, that despite great need they used to live their life with contentment/ Istighna/Qina'at.

قل 67 :- حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند ہر چہ خواہی از خدا خواہ۔ اگر آب و نمک و ہیزم خواہی از خدا خواہ ۔ رخصت اینست و عزیمت آنست کہ گفتہ اند۔ بیت

ہشت جنت گر دہندت سر بسر1 ☆☆☆ تُو مشو راضی ازانہا، درگزر

عالی ہمت باش دل باحق بہ بند ☆☆☆☆ تُو ہمائے قافِ قربی رو بلند

1۔ شعر ثانی اور روایت (68) اس میں نہیں ہے (ب۔ا)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو کچھ چاہتے ہو خدا سے چاہو۔ پانی، نمک، لکڑی بھی چاہتے ہو تو خدا ہی سے چاہو۔ یہ رخصت ہے، عالیت تو وہ ہے جو بیان کرتے ہیں کہ:-

"اگر پوری آٹھ جنتیں بھی تجھ کو دے دی جائیں تو اُن سے خوش نہ ہو بلکہ طلب میں اور آگے بڑھ جا۔۔ بلند ہمت رہ اللہ سے دل کو وابستہ رکھ۔ جب تک تو قافِ قربی کا ہما ہے بلند اڑتا چلا جا۔

Roman Translation 67:- Hazrat Mahdi AHS farmudand har che khawhi az Khuda khaw. Agar Aab wa Namak wa Hizam khawhi az Khuda khaw. Beet.

ہشت جنت گر دہندت سر بسر ☆☆☆ تُو مشو راضی از انہا، درگزر

عالی ہمت باش دل باحق بہ بند ☆☆☆ تُو ہمائے قافِ قربی رو بلند

Urdu Translation 67:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya jo kuch chate ho Khuda se chaho. Pani, Namak, Lakdi bhi chahte ho to Khuda hi se chaho. Yeh Rukhsat hai, Aaliyat woh hai jo Bayan karte hain ke:-

"Agar poori Aath (8) Jannatein bhi tujh ko de-di jaein to un-se khush na ho balke Talab mein aor Aage badh ja! Baland Himmat rah, Allah se dil wabasta rakh, jab tak to Qaaf-e-Qarbi ka Huma hai baland udta chala ja"

English Translation 67:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "Whatever you desire, desire it from Allah. If you want Water, Salt and Firewood too, desire it from Allah. But this is Rukhsat/Permitted, but Aa'liyat/ Excellence is what has been described in this couplet:

"Do not be content, even if all the eight Paradises are given to you; but go further ahead in your Desire or Demand. Be courageous; make your heart ardently attached to Allah. You are the phoenix/ Huma of the nearby mountain. Fly to even greater heights."

نقل 68 :- نقل است ہرچہ خواہی از خدا خواہ، اگر دنیا خواہی از خدا خواہ و اگر عقبیٰ خواہی از خدا خواہ۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ (حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا) جو چاہتے ہو خدا سے چاہو، دنیا چاہتے ہو تو خدا سے ہی چاہو، آخرت بھی چاہتے ہو تو خدا سے ہی چاہو۔

Roman Translation 68:- Naql Ast har che khawhi az Khuda khaw, agar Duniya khawhi az Khuda khaw wa agar Uqba khawhi az Khuda khaw.

Urdu Translation 68:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya:- "Jo chahte ho Khuda se chaho, Duniya chahte ho Khuda se hi chaho, Aakhirat bhi chahte ho to Khuda se hi chaho."

English Translation 68:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "Whatever you need, desire it from Allah. If you seek the world, desire it from Allah, if you desire the Hereafter/Aakhirat, desire that too from Allah."

قل 69 :- و نیز نقل است حضرت مہدی علیہ السلام دائم ایں چنیں می فرمودند کہ تسلیم کنید۔ ذاتِ خود را بخدائے تعالٰی وہاہیچ کس نہ پردا زید و ہیچ چیز نخواہید جز ذاتِ حق تعالٰی و یک ذرہ بامخلوق احتیاج نہ نمائید۔ اصحابِ صفہؓ، قومِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ مشہور بدیں نام بود۔ موصوف بدیں صفات بودند و گروہِ حضرت مہدی علیہ السلام نیز مشہور بدیں صفات اند۔ زیراچہ ایشاں مامور با تباع خلیل اللہ اند و خلیل اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ و سلم بوقتِ ابتلاء نمرودِ لعین چناں تسلیم شد کہ بجبرئیلؑ التفات نہ کرد۔ و از حضرت حق تعالٰی جز ذاتِ مطلق نخواست آنجا کہ گفت جبرئیلؑ ھل لک حاجۃ یٰا ابراھیم قال لا قال فاسئل ربک قال ابراھیم حسبی سوالی علمہ بحالی۔ کماقال اللہ تعالٰی:- وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّۃَ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًاط (سورۃ النسآء۔125) پس مصدقانِ مہدی را باید کہ بمہ حال تسلیم باشند و از مرادِ 1 دارین فارغ سوند و جز لقاء اللہ طلب 2 او نباشد۔

1۔ وز مراد ازیں جہاں فارغ باشد (د-ب) (ا-ا) 2۔ ہمت او نباشد (د-ب) (ا-ا) (ب-ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام ہمیشہ یہ فرمایا کرتے تھے کہ اپنی ذات خدائے تعالٰی کے حوالے کردو۔ نہ کسی شخص کے ساتھ مشغول رہو نہ کسی چیز کی خواہش رکھو بجز خدائے تعالٰی کی ذات کے مخلوق سے ذرا بھی احتیاج نہ رکھو۔ اصحابِ صفہؓ جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مشہور جماعت تھی وہ جماعت اِنہیں صفات سے متصف تھی اور حضرت مہدی علیہ السلام کی جماعت بھی اِنہیں صفات سے متصف مشہور ہے کیونکہ اِس جماعت پر حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اِتباع لازم کی گئی ہے۔ حضرت خلیل اللہؑ نے نمرود لعین کے ظلم ڈھانے کے وقت تسلیم و رضا اِس درجہ اختیار فرمائی تھی کہ جبرئیل علیہ السلام کی طرف بھی آپؑ نے التفات نہ فرمایا اور بارگاہِ

رب العزت سے ذاتِ حق کے سوائے کسی اور طلب سے آپؑ نے سروکار نہ رکھا۔ جب کہ جبرئیلؑ نے آپؑ سے پوچھا کہ "اے ابراہیم کہو کیا ضرورت ہے؟ فرمایا کچھ نہیں۔ جبرئیلؑ نے کہا تمہارے رب سے مدد چاہو؟ فرمایا کہ حسبی سوالی علمه بحالی (اُس کا میرے حال کو جاننا میرے سوال کو کافی ہے) جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:- "اور از روئے دین اُس شخص سے کوئی اچھا بھی ہے جس نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیا؟ اور وہ نیکی کرنے والا ہے اور اُس نے حضرت ابراہیمؑ کے دین کی پیروی اختیار کی ہے۔ (سورۃ النساء۔125) پس مصدقینِ حضرت مہدی علیہ السلام کو چاہیے کہ ہر حالت میں تسلیم و رضا پر عامل رہیں۔ دونوں جہاں کا مقصد حاصل کریں۔ دیدارِ خدا کے سوائے کوئی اور طلب نہ رکھیں۔

Roman Translation 69:- Wa neez Naql ast Hazrat Mahdi AHS daem ein chunein me farmudand ke tasleem kunaid. Zaat-e-Khud ra ba-Khuda-e-Ta'aala waha haich kas na parda zaid wa haich cheez na-khawhaid juz Zaat-e-Haq Ta'aala wa yak zar rah ba-Makhlooq ahtiyaaj na numayaid. As-haab-e-Sufahaha, Qaom-e-Muhammad SAWS ke mash-hoor badein naam bood. Mausoof badein Sifaat boodand wa Groah-e-Hazrat Mahdi AHS neez mash-hoor badein Sifaat-and. Zairache eishan ma'moor ba-Itteba'-e-Khaleelullah- and Salwatullah Alaihi wa Sallam ba waqt-e-ibtela' Namrood-e-La'een chuna tasleem shud ke ba-Jibrael AHS iltefaat na karad. Wa az Hazrat-e-Haq Ta'aala juz Zaat-e-Mutlaq na-khawast Aan ja ke guft Jibrael AHS hal lakh hajat i Ya Ibrahim AHS.

قال لا قال فاسئل ربک قال ابراهیم حسبی سوالی علمه بحالی۔

کماقال اللہ تعالیٰ:- وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ (سورۃ النسآء۔125)

Pas Musaddiq aan-e-Mahdi AHS ra bayad ke hama Haal Tasleem

bashand wa az Murad-e-Dara-ein Faragh sanad wa Juz Liqa' Allah Talab-e-oo na-bashad.

Urdu Translation 69:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS hamesha yeh farmaya karte the ke apni zaat Khuda-e-Ta'ala ke hawale kardo. Na kisi shakhs ke sath mashghool raho na kisi cheez ki khawhish rakho ba-juz Khuda-e-Ta'ala ki zaat ke makhlooq se zara bhi ahtiyaaj na rakho. As-haab-e-Sufah RZ jo Hazrat Muhammad SAWS ki mash-hoor jama'at thi woh jama'at inhein sifaat se muttasif thi aor Hazrat Mahdi AHS ki jama'at bhi inhein sifaat se muttasif mash-hoor hai. Kuin ke is jama'at par Hazrat Khalilullah AHS ki itteba' lazim ki gaee hai. Hazrat Khalilullah AHS ne Namrood laeen ke zulm dhane ke waqt Tasleem wa Raza is-darjeh ikhtiyar farmaee thi-ke Jibrael AHS ki taraf bhi Aap AHS ne iltefaat na farmaya aor Bargah-e-Rabbul Izzat se zaat-e-Haq ke siwaye kisi aor talab se Aap ne sarokar na rakha. Jab ke Jibrael AHS ne Aap AHS se poocha ke "Aey Ibrahim AHS kaho kiya zaroorat hai? Farmaya kuch nahi. Jib rael AHS ne kaha tumhare Rabb se madad chaho? Farmaya ke حسبی سوالی علمه بحالی (us-ka mere haal ko jan-na mere liye kafi hai) jaisa ke Allahu Ta-aala farmata hai:- " Aor woh naiki karne wala hai aor us-ne Hazrat Ibrahim AHS ke Deen ki pairwee ikhtiyaar ki hai." (Surarah-Nisa' 125) pas Musaddiqeen-e-Hazrat Mahdi AHS ko chahiye ke har halat mein Tasleem wa Raza par aamil rahein. Dono jahan ka maqsad hasil karein Deedar-e-Khuda ke siwa-e- koi aor talab na rakhein.

English Translation 69:- It is narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) always used to say, "Entrust/Commit your zaat to Allah Most High. Do not engage yourself with anybody and do not desire anything except the zaat of Allah Most High. Do not be in need of anything from the people/ Makhlooq." The well-known group of Prophet Muhammad SAWS, called the As-haab-e-Suffah RZ, specifically possessed all these

attributes and the group of Hazrat Mahdi AHS also is known as possessing them, because the emulation of Prophet Ibrahim Khalilullah AHS is made Obligatory for them. When the accursed Namrood/Nimrod persecuted Prophet Ibrahim AHS, the latter submitted to the will of Allah in such a measure that he did not give attention even to Archangel Jibrael AHS/Gabriel. He did not desire anything from the door of Allah Most High other than His zaat. When Jibrael AHS/Gabriel asked him, "O Ibrahim, tell me what do you need?" Prophet Ibrahim AHS said, "Nothing." Jibrael/Gabriel AHS said, "Your Rabb/Lord asks it." Prophet Ibrahim AHS said, "His knowing the situation I am in, is enough for my asking." Allah has said in Qur'aan, "And who is better in religion/faith than one who submits/resign his face/himself to Allah and does good to others and follows the Religion/Faith of Ibrahim/Abraham AHS, the upright?" Hence, the Musaddiqeen (those who have reposed faith) of Hazrat Mahdi AHS should submit to the will of Allah and gain the objective of both the worlds. They should desire nothing other than the Vision of Allah.

قل 70:- نیز نقل است از بندگی میاں شاہِ دلاور رضی اللہ عنہٗ کہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند اگر خدائے تعالیٰ درحال1 عسرت برائے عرس چیزے بسیار رساند دو سہ بار کردہ درونِ دائرہ خرچ کنند کہ ایشاں مستحقِ فتوح اند، نہ غیر ایشاں مگر بطریق 2طفیلِ ایشاں کسے را برسد۔

1- درحال عجز چیزے (د-ب)(ا-ا-)(ب-ا) 2- بطریقِ دل ایشاں برسیدے (ا-ا-)(ا-چ)(غ-ب)

ترجمہ:- حضرت بندگی میاں شاہِ دلاور رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ تنگدستی کے وقت اگر خدائے تعالیٰ (حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) عرس کے لیے کچھ زیادہ بھیج دے تو اُس سے اہلِ دائرہ کے لیے دو تین وقت کا خرچ چلانا چاہیے کیوں کہ یہی مستحقِ فتوح ہیں۔ دوسرے نہیں ہیں۔ مگر اِن کے طفیل میں کسی کو پہنچ جائے (تو وہ اور بات ہے)۔

Roman Translation 70 :- Neez Naql ast az Bandagi Miyan Shah Dilawar Razi Allahu Anhu ke Hazrat Miran AHS farmudand agar Khuda-e-Ta'aala dar haal osrat cheeze bisyaar rasanaid do 2, seh 3 bar kardah darun-e-Daira kharch kunand ke eishan Mustahaq-e-futuh-and, na eishan magar ba-tareeq-e-Tufail-e-eishan kise ra bar sad.

Urdu Translation 70 :- Hazrat Bandagi Miyan Sha Dilawar RZ se Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke tangdasti ke waqt agar Khuda-e-Ta'ala kuch ziyadah bhaijde to us-se Ahl-e-Daira ke liye do 2, 3 teen waqt ka kharch chalana chhiye kuin ke yahi Mustahaq-e-Futuh hain, dosre nahin hain. Magar in-ke Tufail mein kisi ko pahunch jaye (to woh aor baat hai.)

English Translation 70 :- It is narrated by Bandagi Miyan Shah Dilawar RZ that Hazrat Mahdi AHS said, "During the time of destitution, if Allah Most High were to send more Futuh/Charity (for the death anniversary of Prophet Muhammad SAWS), the money should be used to feed the inmates of the Daira two or three times because they are the rightful people to be benefited from Futuh/Charity; and not the others. However, it is a different matter, if some others benefit from it."

نقل 71 :- نیز نقل است از بعضے مہاجرانؓ کہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ ہر کہ منتظرِ فتوح باشد متوکل نباشد۔

ترجمہ :- نیز بعض مہاجرینؓ کرام نے یہ روایت بیان فرمائی ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص فتوح کا منتظر ہو وہ متوکل نہیں ہے۔

Roman Translation 71 :- Wa neez Naql ast az ba'aze Muhajiraan RZ ke Hazrat Miran AHS farmudand ke har ke muntazir-e-Futuh bashad Mutawakkil na-bashad.

Urdu Translation 71 :- Neez ba'az Muhajireen Kiram RZ ne yeh Riwayat bayan farmaee hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo shakhs Futuh ka muntazir ho who Mutawakkil nahin hai.

English Translation 71 :- Some of the respected Migrant Companions RZ have quoted Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) as saying, "The person who is waiting for Futuh/Charity is not a Mutawakkil."

نقل 72 :- نیز نقل است فرمودند ہر کہ از ساکنانِ دائرہ بدرخانۂ اغنیاء بگذرو و اغنیاء اُو را چیزے بدہند یا بدست اُو بر دائرہ 1 بفرسند آں فتوح نباشد۔ نباید 2 خورد و مرشدِ دائرہ را نباید شد۔

1- یا بدست او چیزے بر دائرہ بفرسند فتوح نباشد (ب۔ا) 2- آں چیز را نباید خورد (ب۔ا)

ترجمہ :- نیز روایت ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا کہ اہلِ دائرہ سے کوئی شخص دولت مندوں کے گھر جائے اور دولت مند لوگ اُس کو کچھ دیں یا اہلِ دائرہ کے لیے اُس کے ذریعہ کچھ بھیج دیں تو اُس پر فتوح کا حکم نہ ہو سکے گا۔ اِس کو استعمال نہ کرنا چاہیے۔ اور دائرہ کے مرشد پر لازم ہے کہ اِس کو قبول نہ کرے۔

Roman Translation 72 :- Neez Naql ast farmudand har ke az sakin aan-e-Daira badar khana-e-aghiyaar' beguzro wa aghniya' oo ra cheeze be-dehend ya ba-dast-e-oo bar Daira befarsand aan Futuh na bashad. Na-bayad khurad wa Murshid-e-Daira ra na-bayad shud.

Urdu Translation 72 :- Neez Riwayat hai ke Hazrat AHS ne farmaya ke Ahl-e-Daira se koi shakhs daulat Mandaun ke ghar jaye aor daulat Mand log us ko kuch dein ya Ahl-e-Daira ke liye us ke zarye kuch bhaij dein to us par Futuh ka Hukm na ho sake ga. Is ko istema'l na karna chahiye aor Daira ke Murshid par lazim hai ke is ko qabool na kare.

English Translation 72 :- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "If a person goes to the house of the rich and the rich give him something or send

something for the inmates of the Daira through him, such things do not come under the definition of Futuh. These things should not be used. The Murshid of the Daira is bound not to accept such things."

نقل 73 :- حضرت میراں علیہ السلام فرمودہ اند ہر چہ باختیار بندہ بموافقتِ شرع می رسد حلال است۔ ولیکن حلالِ طیب نیست و حلالِ طیب آنست 1 کہ بے اختیار برسد۔ و بر حلال محاسبہ است۔ و بر حلالِ یب محاسبہ نیست۔

کما قال اللہ تعالیٰ :-

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (سورۃ اٰل عمران)

و قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم فی 2 حلالها حساب و حرامها عذاب و طیبها بلا حساب۔

1- این است کہ (غ۔ ب)(ا۔ چ) -2 - فی شئی ان نسخوں میں نہیں ہے۔(د۔ ب)(ب۔ ا)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ بندے کو اختیار و کوشش سے شرع کے موافق جو کچھ حاصل ہوتا ہے وہ حلال ہے لیکن حلال طیب نہیں ہے۔ حلال طیب تو وہ ہے کہ بے اختیار پہنچ جائے اور حلال پر محاسبہ ہے، حلالِ طیب پر محاسبہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کبھی زکریاؑ، مریمؑ کے پاس کوٹھری میں داخل ہوتے وہاں رزق موجود پاتے۔ اُنھوں نے کہا اے مریمؑ! یہ رزق، تمہارے لیے کس طرح پہنچتا ہے؟ (مریمؑ) نے جواب دیا یہ اللہ کے پاس سے (آتا ہے) بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ (سورۃ اٰل عمران۔37) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز حلال ہو اُس کا حساب ہو گا اور جو حرام ہو اُس پر عذاب ہو گا۔ اور جو حلالِ طیب ہو وہ بے حساب ہے۔

Roman Translation 73 :- Hazrat Miran AHS farmuda-and har che ba-ikhtiyaar-e-Banda ba-Muafiqat-e-Shara' me rasad Halal ast wa

laikin Halal-e-Taiyyib neest wa Halal-e-Taiyyib Aanast ke be-Ikhtiyaar barsad wa bar Halal Muhasiba ast wa bar Halal-e-Taiyyib Muhasiba neest. كما قال الله تعالٰى :-

كُلَّمَادَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَعِنْدَهَارِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَمِنْ عِنْدِاللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِحِسَابٍ ﴿37﴾ (سورۃ اٰل عمران) و قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم فی 2 شئی حلالھا حساب و حرامھا عذاب۔ و طیبھا بلا حساب۔

Urdu Translation 73 :- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Bande ko Ikhtiyaar wa koshish se Shara' ke Muafiq jo kuch hasil hota hai woh Halal hai laikin Halal-e-Tayyib nahin hai. Halal-e-Tayyib to woh hai ke be-Ikhtiyaar pahunch jaye aor Halal par Muhasiba hai, Halal-e-Tayyib par Muhasiba nahin hai. Allahu Ta'ala farmata hai jab kabhi Zakariya AHS Mariyam ke pas kothari mein dakhil hote wahan rizk maujood pate. Unhuin-ne kaha Aey Mariyam! "Yeh Rizq, tumhare liye kis-tarha pahunchta hai?" (Mariyam AHS) ne jawab diya yeh Allah ke pas se (Aata hai) be-shak Allahu Ta'ala jis-ko chahta hai be-hisaab Rizq ata farmata hai. (Surah Aal-Imran 37).

Hazrat Rasoolullah SAWS ne farmaya ke jo cheez Halal ho us-ka Hisab hoga aor jo Haram ho us-par Azaab hoga. Aor jo Halal-e-Tayyib ho woh be-Hisab hai.

English Translation 73 :- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "Whatever a servant of Allah gets by his efforts and in accordance with Shariyat is Halal/ Permitted. But it is not Halal-e-Tayyib. Halal-e-Tayyib is that which comes voluntarily and unsolicited/Be-Ikhtiyar. There is accountability for Halal and there is no accountability for Halal-e-Tayyip. Allah says in Qur'aan, "Whenever Zakariya/Zacharias visited Mariyam/Mary at the sanctuary, he found food kept beside her. He asked, O Maryam/Mary! "Where comes this to you?" She

said, "It is from Allah, for Allah gives sustenance to whomsoever He wills without measure."

Prophet Muhammad SAWS has said, "There is accountability for the Halal/ Permitted. There is Chastisement/Punishment for the Haram/Prohibited. The Halal-e-Tayyip/Chastely permitted is without any measure or accountability."

نقل 74 :- نیز نقل است وقتی که خدائے تعالٰی چیزے رسانید یاراں گفتند که حلال طیب است 1 حضرت میراں علیه السلام فرمودند که حلال است طیب نیست۔ و دو سه روز شده 2 است که خبرایں رسیده بود که اُو فرستادن می خواہد و نیز رمودند که تعین 3 لعین است۔1- رسید (غ- ب)(ب- ا)(ا- چ) 2- فرمودند که یقین است (غ- ب) (ا- چ) 3- شد که (د ب) (ا- ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک دفعہ خدائے تعالیٰ نے کچھ بھیج دیا تھا صحابہ رضی اللہ عنہمانے عرض کیا کہ یہ حلالِ طیب ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ حلال ہے۔ "حلالِ طیب" نہیں ہے۔ (کیونکہ) دو تین روز قبل یہ معلوم ہو چکا تھا کہ وہ بھیجنے والا ہے۔ نیز فرمایا کہ تعین لعین ہے۔

Roman Translation 74 :- Neez Naql ast waqti ke Khuda-e-Ta'aala cheeze rasanaid Yaraan guftanad ke Halal-e-Tayyib ast. Hazrat Miran AHS farmudand ke Halal ast Tayyib. Wa do 2 she 3 roz shuda ast ke khabar-e-ein raseedah bood ke Oo farstadand me khawhad wa neez farmudand ke "Ta'iyyun La'een" ast.

Urdu Translation 74 :- Riwayat hai ke aik dafa' Khuda-e-Ta'ala ne kuch bhaij diya tha, Sahaba Razi Allahu Anhuma ne arz kiya ke yeh Halal-e-Tayyib hai. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Halal hai. "Halal-e-Tayyib" nahin hai. (Kuin-ke) Do teen roz qabl yeh maloom ho-chuka tha ke woh bhaijne wala hai. Neez farmaya ke "Ta'iyyun La'een" hai.

English Translation 74 :- Allah Most High is narrated to have sent something. The Companions RZ said this is Halal-e-Tayyib. Hazrat

Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "This is just Halal, not Halal-e-Tayyib. Because it was known for the last two or three days that he was going to send it." Further, he said, "Ta'iyyun/Fixed periodical income is accursed."

نقل 75 :- نیز نقل ا بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ فرمودند کہ یک مردار خوار مسلمان شدہ بود۔بخانۂ مردار خواراں برائے ملاقات رفت۔وقتِ باز گشتن مردار خوراں گفتند طعام خوردہ برو۔اُو گفت من مسلمان شدہ ام بخانۂ شما چوں خورم۔ گفتند آوند 1 نوو آب و ہیزم و مصالح بگیرو خود بہ پرو بخورگفت خوب باشد۔چوں نان خوردن گرفت 2 مردار خواراں را گفت چیزے نان خورش ہست؟ ایشاں گفتند ہست ولے تومی دانی آنچہ کہ ہست گفت اندکے چیزے شور ۂ آب بریز 3 اُو بدہنِ آوند دست داد۔ایں گفت کہ دست باز کن آنچہ برابر آب اُفتد افتادن بدہ پس بخور دو باز آمد و کسے کہ متوکل باشد و بخانۂ اہلِ دنیا برود و نان طلبیدہ طعام ایشاں بخور و حکم 4 اُو ہمین است۔

1- گفتند آرو بگیرد و آوند نوبگیر (ب۔ ا) (ا۔ چ) 2- نان خوردن نشت (ا۔ ا) 3- شوربہ بیارپس ہر کہ متوکل باشد و بخانۂ اہلِ دنیا برود ۔۔الخ 4- حالِ اُو اینست (ب۔ ا)

ترجمہ:- حضرت بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے ایک روایت بیان فرمائی کہ ایک مردار خوار مسلمان ہو گیا تھا۔ کسی مردار خوار کے گھر ملنے گیا۔واپسی کے وقت مردار خواروں نے کہا کچھ کھا کر جاؤ۔اُس نے کہا میں مسلمان ہو چکا ہوں تمہارے پاس کیسے کھا سکتا ہوں؟ اُن لوگوں نے کہا کہ نیا برتن، پانی، لکڑی، مصالح لو خود پکا کر کھاؤ۔اُس نے کہا بہت اچھا۔جب روٹی کھانے لگا مردار خواروں سے پوچھا کہ سالن چٹنی کچھ ہے؟ اُن لوگوں نے جواب دیا، ہے۔ لیکن جو کچھ ہے تم جانتے ہو۔ کہا تھوڑا سا شوربہ ڈالدو۔اُس نے ہانڈی پر ہاتھ رکھ کر ڈالنا چاہا۔اُس نے کہا ہاتھ ہٹادو۔شوربہ کے ساتھ جو ڈھلک جائے ڈھلکنے دو۔ غرض کہ سب کچھ کھا کر وہ واپس ہوا۔اِسی طرح جو شخص متوکل ہو اور مالداروں کے گھر جا کر روٹی، کھانا مانگ کر کھاتا ہو اُس کا حکم بھی ٹھیک وہی ہے۔

Roman Translation 75 :- Neez Naql ast ke Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu farmudand ke yak Murdaar-Khore Musalman

shuda bood. Ba-khana-e-Murdaar khawr-aan bara-e-Mulaqaat raft. Waqt-e-baaz gashtand Murdaar khawr-aan guft ta'am khurdah be raw. Oo guft man Musalman shudah am ba-khana-e-shuma chun khur am. Guftanad aan wand nao Aab wa Hizam wa Masala begeero khud ba paro ba-khor. Guft khoob bashad. Chun naan khurdan girift Murdaar Khawr-aan ra guft cheeze naan khoorish hast? Eishan guftanad hast walay tu me dani aan che ke hast. Guft and ke cheeze Shorba-e-aab beraiz Oa be-dahn-e-aawand dast dad. Ein guft ke dast baaz kun aanche bar bar aab uftad an bado pas be-khor do baaz aamad wa kise ke Mutawakkil bashad wa be Khana-e-Ahl-e-Duniya be-rawad wa naan talabaido ta'am eishan be-Khore wa Hukm-e-Oo hamein ast.

Urdu Translation 75 :- Hazrat Bandagi Miyan Ne'mat RZ ne aik Riwayat bayan farmaee ke aik Murdaar-Khore Musalman hogaya tha. Kisi Murdaar-Khore ke ghar milne gaya. Wapasi ke waqt Murdaar-Khoraun ne kaha kuch kha kar jao. Us-ne kaha mein Musalman hochuka huin tumhare pas kaise kha sakta huin? Un logaun ne kaha ke naya bartan, pani, lakdi, muasalah lo-khud paka kar khao. Us-ne kaha bahut achcha. Jab roti khane laga Murdaar-Khoraun se poocha ke salan, chatni kuch hai? un-logaun ne jawab diya, hai. Laikin jo kuch hai tum jante ho. Kaha thoda-sa Shorba daldo. Unhuin ne handi par haat rakh kar dalna chaha. Us-ne kaha haat hata do. Shorbe ke saat jo dhalak jaye dhalakne do. Gharz ke sab kuch kha kar woh wapas huwa. Isi-tarha jo shakhs Mutawakkil ho aur Maldaar ke ghar ja-kar Roti khana mang-kar khata ho us-ka hukm bhi theek wahi hai.

English Translation 75 :- Bandagi Miyan Ne'mat RZ narrated this parable: A Carrion-Eater/Dead and decaying flesh of an animal or a bird, had converted to Islam. He had gone to the house of another Carrion-eater. At the time of the departure, his hosts asked him to eat something before going away. He said, "I have become a

Muslim. How can I eat anything in your house?" His hosts said, "Take a new pot, water, firewood and condiments. Cook the food yourself and eat it." He said, "Good." When he started eating bread, he asked his hosts, "Do you have any gravy, pickles?" They said, "Yes. We have. But you know what we have." He said, "Pour some soup." The host carefully placed his hand at the mouth of the pot and started pouring the soup. The guest said, "Remove your hand. Whatever slips and falls along with the soup, let it fall." In short, he returned after eating all that. Similarly, the person who trusts in Allah goes to the houses of the rich and eats bread and rice there, falls in the same category as the Carrion-eater.

نقل 76 :- یز نقل است که میاں سومار و میاں دولت خاں رضی اللہ عنہما ہر دو مہا جراں بودند و از خانہائے موافقاں دوغ آوردہ1 بودند۔میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ آوند ہائے ایشاں شکستند و میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ و بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ ہمچنیں کردہ اند و بندگی میاں سید خوندمیرؓ چوں برائے دعوت رضی اللہ عنہٗ ہمچنیں کردہ اند۔ و بندگی میاں سید خوندمیرؓ چوں برائے دعوت نشستے اکثر ایں ابیات خواندے۔

1- می آوردند (ا- چ) (غ- ب) (ا- ا) (د ب)

خدا از عابداں آں را گزیند ☆☆☆ که در راہِ خدا خود را نہ بیند

خاک شو خاک تا بروید گل ☆☆☆ که بجز خاک نیست مظہرِ کل

ترجمہ:- روایت ہے کہ میاں سومار اور میاں دولت خاں رضی اللہ عنہما دونوں مہاجر تھے۔ یہ حضرتؒ ایک دفعہ موافقین کے گھر سے دہی لائے تھے۔ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے اُن کے برتن توڑ دیئے اور میاں سید خوندمیر و میاں شاہِ نعمت رضی اللہ عنہما نے بھی ایسا ہی کیا ہے اور بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ طعام دعوت پر تشریف فرما ہوتے تو اکثر یہ ابیات پڑھتے تھے۔

"اُنہی عابدوں کو اللہ تعالیٰ برگزیدہ بناتا ہے جو خدا کی راہ میں، خود بینی سے بچتے ہوں"

"خاک بن جاؤ، خاک بن جاؤ تاکہ اِس خاک سے پھول کھِلے کیونکہ خاک بنے بغیر مظہرِ کل نہیں بن سکوگے"

Roman Translation 76 :- Neez Naql ast ke Miyan Somar wa Miyan Daulat Khan Razi Allahu Anhuma bar do Muhajiraan boodand. Wa az Khan Haye Muafiqan dough aawardah boodand. Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu aawand Haye eishan shakiest-and wa Miyan Syed Khundmir RZ wa Bandagi Miyan Ne'mat RZ ham chunein karda and. Wa Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ chun bara-e-dawat nishiste aksar ein Abyaat khawnade.

خدا از عابداں آں را گزیند ☆☆☆ که در راہِ خدا خود را نه بیند

خاک شو خاک تا بروید گل ☆☆☆که بجز خاک نیست مظہرِ کل

Urdu Translation 76 :- Riwayat hai ke Miyan Somar aor Miyan Daulat Khan Razi Alllahu An-huma dono Muhajir RZ the. Yeh Hazraat RZ aik dafah Muafiqeen ke ghar se Dahi-laaye the. Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ne un-ke bartan tod-diye aor Miyan Syed Khundmir wa Miyan Sha-e-Ne'mat Razi Alllahu An-huma ne bhi aisa hi kiya hai aor Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ Ta'am-e-Dawat par tashreef farma hote to aksar yeh Abyaat padhte the.

"Un-hi A'abidaun ko Allahu Ta'ala barguzeedah banata hai jo Khuda ki rah mein khud beeni se bachte hon."

" Khak ban jao! Khak ban jao! Ta-ke Is-khak se phool khilein, kuin-ke khak bane baghair Mazhar-e-Kul nahin ban sakoge."

English Translation 76 :- It is narrated that Miyan Somar RZ and Miyan Daulat Khan RZ, who were the Migrant Companions RZ of Hazrat Mahdi AHS, brought curds from the house of the Muafiqeen/

Confor-mists. Bandagi Miran Syed Mahmood RZ had their pots broken. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ and Bandagi Miyan Shah Ne'mat RZ too did the same thing. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ would usually recite the following Couplets when they went to feast anywhere.

Couplet

"Allah makes His chosen people only those worshippers who protect themselves from Self-Conceit/Self-Importance and Vanity/False Pride in the path of Allah.

Become dust! Become dust! so that flowers blossom from this dust, because one cannot become the Manifestation of the Whole Phenomenon/Mazhar-e-Kul without becoming dust."

نقل 77 :- بیت

ہرگز نشوی شیر بیاباں حقیقت ☆☆☆ تا خوار شدہ چوں سگِ بازار نگردی

حضرت میراں علیہ السلام دروقتِ خواندن ایں بیت بزبانِ مبارک فرمودند ماخوار اینم ، ماخوار اینم، ماخوار اینم1

1- از جملہ خواہم (سہ بارتکرار) (ب- ا) ے حضرت شاہِ قاسم مجتہدِ گروہؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ اشعار حضرت میاں امین محمد صحابی حضرت مہدی علیہ السلام کے لکھے ہوئے ہیں۔ محکمات اور مولف زاد الناجی نے بھی یہ تحریر فرمایا ہے۔ (زادالناجی)

مثنوی

در زمانِ مصطفیٰ ایں ہر چہار ☆☆☆ بود دائم بر صحابہ آشکار

جوع و جاں بازی و ذل و غربت است ☆☆☆ چوں بود ایں چار پنجم قربت است

در گہ شاہ محمد مہدئ آخرزماں ☆☆☆ می نماید پنچ چیزاں دائما برمہدیاں

جان و تن را بذل کردن خانماں بگذاشتن ☆☆☆ جوع و خواری پیشہ کردن صبر برپاداشتن

ہر کہ مہدی رابگردد گفت اُو در دل کند ☆☆☆ بے حجابش رویت اللہ بالیقیں حاصل کند

ترجمہ بیت:- جب تک بازارِ طریقت میں کتے کے مانند خوار نہ بن جاؤ گے بیابانِ حقیقت کے شیر نہ بن سکو گے۔

اِس (اُوپر کے) شعر کو بیان فرماتے ہوئے حضرت مہدی علیہ السلام اپنی زبانِ مبارک سے فرماتے تھے کہ ہم خوار ہیں ، ہم خوار ہیں، ہم خوار ہیں۔

ترجمہ مثنوی:- حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہؓ کرام اِن چار صفات سے متصف تھے۔ فاقہ، جانبازی، ذلت، غربت۔ جب یہ چار حاصل تھے تو پانچویں صفت قربت بھی اُن کو حاصل تھی۔ حضرت مہدیٔ آخر زماں کے دربار میں مہدوی پانچ صفات سے متصف ہیں۔ 1۔ جان و تن کو قربان کرنا۔ 2۔ گھر و طن چھوڑنا۔ 3۔ فاقہ اور 4۔ خاکساری اختیار کرنا۔ 5۔ صبر پر قائم رہنا۔ جو شخص حضرت مہدی علیہ السلام کا گرویدہ ہوا اُن کی تعلیم کو دلنشین کرلے ازروئے یقین بے پردہ دیدارِ الٰہی سے مشرف ہو گا۔

Roman Translation 77 :- **Beet**

ہرگز نشوی شیر بیاباں حقیقت ☆☆☆ تا خوار شدہ چوں سگِ بازار نگردی

Hazrat Miran AHS dar waqt-e-Khawnadan ein Beet ba-zuban-e-Mubarak farmudand ma Khawr einam, ma Khawr einam, ma Khawr einam-

Masnavi:-

در زمانِ مصطفیٰ ایں ہر چہار ☆☆☆ بود دائم بر صحابہ آشکار

جوع و جاں بازی و ذل و غربت است ☆☆☆ چوں بود ایں چار پنجم قربت است

در گہ شاہ محمد مہدیٔ آخرزماں ☆☆☆ می نماید پنج چیزاں دائما برمہدیاں

جان و تن را بذل کردن خانماں بگذاشتن ☆☆☆ جوع و خواری پیشہ کردن صبر برپاداشتن

ہر کہ مہدی رابگردد گفت اُو در دل کند ☆☆☆ بے حجابش رویت اللہ بالیقیں حاصل کند

Urdu Translation 77 :- Couplet:- Jab tak Bazaar-e-Tareeqat mein kutte ke manind khawr na ban-jao-ge Bayaban-e-Haqeeqat ke shair na ban-sako-ge. Is-oper ke shair ko bayan farmate huwe Hazrat Mahdi AHS apni Zuban-e-Mubarak se farmate the ke "Hum Khawr hain! Hum Khawr hain! Hum Khawr hain!"

Masnavi:- Hazrat Mustufa SAWS ke zamane mein Sahaba-e-Kiram RZ in-chaar (4) Sifaat se Muttasif the. (1) Faqah (2) Jan-Bazi (3) Zillat (4) Ghurbat, jab yeh char hasil the tu panchvi sifat-e-Qurbat bhi un-ko hasil thi. Hazrat Mahdi-e-Aakhir-uz-Zamaan ke darbar mein Mahdavi Panch Sifaat se Muttasif hain. (1) Jan wa Tan ko Qurban karna. (2) Ghar, Watan chodna. (3) Faqah aor Khaksari ikhtiyaar karna. (4) Ghurbat mein Sabr par qaem rahna (5) Jo shakhs Hazrat Mahdi AHS ka Girweedah huwa Un-ki Taleem ko dil-nasheen karle Az-roo-e-Yaqeen Be-pardah Deedaar-e-Ilahi se Musharraf hoga.

English Translation 77 :- Couplet

"As long as you do not become a wretched dog of the market-place of Tareeqat/Mystic Order, you will not become the Lion of the wilderness of Haqiqat/Divine Reality." Explaining this couplet, and the Lion in it, Hazrat Mahdi AHS used to say. "We are wretched! We are wretched! We are wretched!"

Masnavi

During the time of Prophet Muhammad Mustufa SAWS, his respected Companions RZ had these four attributes in them: Hunger, Bravery, Disgrace and Penury. When they had these four attributes, the fifth was Proximity to Allah. In the time of Imam

Mahdi AHS of the Last Era, the Followers/Mahdavis had five Attributes (1) Sacrificing the Body and Soul, (2) Abandoning the home and the Homeland, (3) Choosing hunger and Humility (4) Being Steadfast in Patience (5) Liqa'/Love and Nearness of Allah. The person who is a Devotee of Hazrat Mahdi AHS and acts according to his teachings will be rewarded with the Curtainless Vision of Allah.

نقل 78 :- نیز منقول است که اکثر معتاد مہاجرانِ مہدی علیہ السلام ایں بود که اگر خود بر بالائے 1چیزے نشستہ بودے و یک دو برادرانِ دائرہ برائے ملاقات بیامدے برابر خود نشاندے و برزمین نشستن نداد ے و گر بسیار بیامدے و برابر خود جائے ندیدے خود برخاستے و بر زمین به نشستے و اگر خسپیدہ بودتے و کسے برادرے آمدے نشستہ با اُو حکایت کردے خسپیدہ نہ ماندے و اگر چہ اُو مزاحم شدے که تکلف نه کنید۔ 1-بالائے حریر(ا-چ)(غ-ب)

ترجمہ:- روایت ہے کہ مہاجرینِ حضرت مہدی علیہ السلام کی اکثر یہ عادت رہی ہے کہ اگر خود کسی اونچی چیز پر تشریف رکھے ہوتے اور کسی دائرہ سے ایک دو صاحب ملنے آجاتے تو اُن کو اپنے بازو بٹھالیتے تھے۔ نیچے بیٹھنے نہ دیتے تھے۔ اگر بہت حضرات آجاتے اور اپنے بازو جگہ نہ پائی جاتی تو خود اپنی جگہ سے ہٹ جاتے اور سب کے ساتھ نیچے بیٹھ جاتے تھے۔ اگر لیٹے ہوتے اور کوئی برادر آجاتے تو بیٹھ کر اُن سے بات چیت کرتے تھے۔ اگر چہ کہ آنے والے مجبور کرتے کہ آپ تکلف نہ کریں۔ لیکن یہ لیٹے رہنا پسند نہ فرماتے تھے۔

Roman Translation 78 :- Neez manqool ast ke aksar Mu'taad Muhajireen-e-Mahdi AHS ein bood ke agar khud bar balaye cheeze Nishista boode wa yake do Biradaran-e-Daira baraye mulaqaat beyamade barabar-e-khud nishaan-de wa bar zameen nishistan na dade wa gar bisyaar beyamade wa barabar-e-khud jaye nadide khud barkhawst-e wa bar zameen ba nishiste wa agar khaspeed-a boode wa kase biradare aamade nishista ba oo hikayat karde

khaspeed-a ba Mande wa agar che oo muzahim shude ke takalluf na kunaid.

Urdu Translation 78 :- Riwayat hai ke Muhajireen-e-Hazrat Mahdi AHS ki aksar yeh a'dat rahi ke agar khud kisi oonchi cheez par tashreef rakhe hote aor kisi Daire se aik do sahib milne aajate to un-ko apne bazoo bithalete. Neeche baithne na dete the. Agar bahut Hazraat aajate aor apne bazoo jage no paee jati te khud apni jageh se hut-jate aor sab ke saat neeche baith jate the. Agar laite hote aor koi biradar aajate to baith kar un se baat cheet karte the. Agar-che aane-wale majboor karte ke aap takleef na karein. Laikin yeh laite rahna pasand na farmate the.

English Translation 78 :- It is narrated that the habit of the Companions of Hazrat Mahdi AHS usually was that if one or two brothers from some other dairah came to meet them when they were sitting on something elevated, they would make them sit by their side. They would not allow the visitors to sit on the floor. If many people came and there was no space for them on the elevated place, they would leave the elevated place and squat with them on the floor. If they were lying on their side and some people came, they would get up and squat and talk to the visitors, even if the visitors insisted on their not changing their posture. They did not like lying down when the visitors came.

نقل 79:- نیز اگر برائے ملاقات برادر رفتے خود تنہا برفتے واگر کسی ہمراہ شدے منع کردے۔

ترجمہ:- نیز اگر خود کسی بھائی سے ملنے جاتے تو تنہا جاتے تھے کوئی ساتھ چلنا چاہتے تو روک دیتے تھے۔

Roman Translation 79 :- Wa neez agar bara-e-mulaqaat Biradar rafte khud tanha rafte wa agar kisi hamraah shude mana' karde.

Urdu Translation 79 :- Neez agar khud kisi Bhai se mile jate to

tanha jate the koi saath chalna chate to roke dete the.

English Translation 79 :- When they went to meet any brother, they would go alone. They would prevent anybody who wanted to accompany them.

نقل 80 :- نیز مگس راندن کسے را اذن ندادے بلکه منع کردے۔والسلام علیک اول خود گفتے و منتظرِ سلام کسی نه شدے که اول سلام اُوگوید۔

ترجمہ:- نیز کسی کو اپنے پر سے مکھیاں اڑانے کی اجازت تک نہ دیتے تھے۔بلکہ منع فرماتے تھے۔اور السلام علیک خود پہلے کہتے تھے۔کسی کے سلام کے منتظر نہ رہتے تھے۔

Roman Translation 80 :- Neez magus ran dan kise ra izn na dade balke mana' karde. Assalamu Alaik awwal khud gufte wa muntazir-e-salam kisi na shude ke awwal salam oo goyad.

Urdu Translation 80 :- Neez kisi ko apne par se Makhiyan udane ki ijazat tak na dete the. Balke mana' farmate the. Aor Assalamu Alaik khud pahle kahte the. Kisi ke Salam ke muntazir na rahte the.

English Translation 80:- Further, they would not allow anybody to cause the flies to fly. They would prevent anybody if he were to try. They would not wait somebody to wish them Assalamu Alaikum; but first wished the Salam to other.

نقل 81 :- نیز کسے را کفش برداشتن و نهادن ندادے و باغنیاء استغناء می نمودے۔ المقصود طریقِ تواضع درایشاں مبالغت 1 بود که تفصیلِ آں متعذر است۔1۔ مبالغت (ا-چ)

ترجمہ:- کسی کو اپنے نعلین اٹھانے یا رکھنے کی اجازت نہ دیتے تھے اور مالداروں سے مستغنیٰ رہا کرتے تھے۔حاصلِ کلام یہ کہ اُن حضرات کا طریقۂ تواضع اِتنا زیادہ تھا اِس کی تفصیل یہاں بیان کرنا مشکل ہے۔

Roman Translation 81 :- Neez kise ra kafsh bardasht an wa Neha

dan na dade wa ba-aghniya' mi Na mude. Al-maqsood tareeq-e-Tawazeh dar eishan mubaleghat bood ke tafseel-e-aan muntazir ast.

Urdu Translation 81 :- Kisi ko apne na'lain uthane ya rakhne ki ijazat na dete the aor Mal-daraun se mus-tas-na' raha karte the. Hasil-e-Kalam yeh ke un-Hazraat ka tariqah-e-tawazeh itna ziyadah tha is-ki tafseel yahan bayan karna mushkil hai.

English Translation 81:- They would not allow anybody to lift or put their footwear anywhere. They used to be contented and unconcerned. In short, their practice when meeting others was so good that it cannot be described.

نقل 82 :- روزے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ با یاراں ایستادہ بودند ملک خر الدین و ملک لطیف و ملک شرف الدین باملوکی 1 ہریکی علٰحدہ سر بر پائے بندگی میاں می نہادند۔ بند گیمیاں رضی اللہ عنہٗ ہیچ التفات نہ کردند 2 بعد لمحہ سرِ ایشاں بدستِ خود بالا کردند۔

1۔ باملوک (ا-ا)۔ باملوکی نہیں ہے۔ (ا-ب) 2۔ نہ کردند ے بدستِ خود --الخ (ا-چ) (غ-ب)

ترجمہ:- ایک روز حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے ملک فخر الدین وملک لطیف وملک شرف الدین، رئیس ہونے کے باوجود ہر ایک آپؓ کے پیر پر سر رکھ دیتے تھے حضرت التفات تک نہ فرماتے تھے۔ کچھ دیر بعد اپنے ہاتھ سے اُن کا سر اٹھا دیتے تھے۔

Roman Translation 82 :- Roze Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ba-yaraan esta'daad boodand. Malik Fakhruddin, Malik Lateef wa Malik Sharfuddin ba-Malaki har yaki alahedah sar bar paye Bandagi Miyan nihadand. Bandagi Miyan Razi Allahu Anhu haich iltefaat na kardan, ba'ad lamha sar-e-eishan ba-dast-e-khud bala kardand.

Urdu Translation 82 :- Aik roz Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ apne sathi-yaun ke saath khade huwe the Malik Fakharuddin wa

Malik Lateef wa Malik Sharfuddin, raees hone ke bawajood har aik Aap RZ ke paer par sar rakh dete the Hazrat iltefaat tak na farmate the, kuch dair ba'ad apne haath se un-ka sar utha dete the.

English Translation 82:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ was standing with his companions one day. Malik Fakhruddin, Malik Latif and Malik Sharfuddin came and, despite their being rich, placed their forehead on the feet of Bandagi Miyan RZ. Bandagi Miyan RZ did not much care, but sometime later he would lift the heads of the visitors with his hand from his feet.

نقل 83 :- وچند بار دیدم که ملوکاں ، وقتِ دعوت پسِ پشت1 می نشتند و دعوت می شنیدند و نمی گفتند که پیش بیائید۔ واگر کسے اہلِ فہم بودے اگرچہ 2 فقیر فرمودے پیشتر بیائید به تاکید (بتاکید) و تکرار3 فرمودے نزدیکتر بیائید و یاراں را می فرمودے که جائے بدہید و فرمودے که معتادحضرت میراں علیه السلام چنیں بود که اہلِ فہم را پیش خود طلبیدے۔

1- عقب پشت (غ- ب) 2- اگرچه اہلِ تفسیر بودے (1-چ)(غ-ب) 3- تکرارو بتکرار (د- ب) (غ- ب)

ترجمہ:- میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ بیانِ قرآن کے وقت امراء پچھلے حصہ میں بیٹھ کر بیان سنتے تھے۔ اور حضرت کبھی اُن سے نہ فرماتے کہ سامنے آؤ۔ اگر کوئی سمجھدار ہوتا اگرچہ وہ محتاج و مفلس ہی کیوں نہ ہو فرماتے کہ سامنے آؤ۔ بار بار تاکید سے فرماتے کہ زیادہ نزدیک آجاؤ۔ اور اپنے فقراء سے فرماتے کہ جگہ دو۔ اور فرماتے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی عادت بھی یہی تھی کہ اہلِ فہم کو اپنے قریب بلالیتے تھے۔

Roman Translation 83:- Wa chand baar deedam ke Malukan, waqte Da'wat pas-e-pusht mi nishistad wa dawat me shunaidand wa nami guftand ke paish beyayand. Wa agar kise Ahl-e-Fahm boode agarche faqeer, farmude paish tar beyayand ba takeed (ba-takeed) wa Takraar farmude nazdeek tar beyayaid wa yaran ra me farmude

ke jaye badehaid wa farmude ke mua'tad Hazrat Miran AHS chun ein bood ke Ahl-e-Fahm ra paish-e-khud Talab aide.

Urdu Translation 83 :- Mein ne kaee bar dekha hai ke Bayan-e-Qur'aan ke waqt umra' pichle hisse mein baith-kar Bayan sunte the. Aor Hazrat kabhi unhein na farmate ke samne Aao. Agar koi samjhdaar hota agarche who muhtaaj hi kuin na ho farmate ke samne aao. Bar-bar takeed se farmate ke ziyadah nazdeek aajao. Aor apne fuqara' se farmate the ke jage do. Aor farmate ke Hazrat Mahdi AHS ki a'dat bhi yahi thi ke Ahl-e-Fahm ko apne qareeb bulalete the.

English Translation 83:- I have seen many times that the wealthy people would sit in the back rows during the time of the Sermon on Qur'aan and the Hazrat would not ask them to come forward and sit in the front rows. But if there were some intelligent person in the gathering, the Hazrat RZ would ask him to come forward, even if he was a poor man. He even repeatedly insisted that such person should come forward. He would ask his fuqara' to make room for him. He used to say that the habit of Hazrat Mahdi AHS too was like that. Hazrat Mahdi AHS used to ask such people of understanding to come nearer.

نقل 84 :- نقل است روزے ملک 1 حمید الملک درجالور وقتِ عصر در حال دعوت برائے ملاقات آمد و بعضے چاکرانِ اُو پیش ازو آمدہ بودند کسے تعظیم اُو نہ کردند نہ چاکرے نہ اہلِ دائرہ ۔ بعدہٗ پسِ پشت یکے نشست چوں نمازِ مغرب شروع شد بہ دنبال گزاردہ چونکہ باز گشت بہ چاکراں و قرابتانِ خویش گفت کہ شما چرا تعظیمِ من نہ کردید

ایشاں گفتند کہ عظمتِ میاں سید خوندمیرؓ دل را چنیں گرفتہ بود کہ تعظیمِ شما کردن نتوانسیتم۔

1- ملک حیدر الملک (ب۔ ا) ملک حمید (د ۔ب) زبدۃ الملک (ا۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک روز ملک حمید الملک جالور میں عصر کے وقت جب کہ بیانِ قرآن ہو رہا تھا ملنے کے لیے حاضر ہوئے۔ اُن کے بعض ملازمین یہاں پہلے سے موجود تھے۔ اُن کا کوئی ملازم یا کوئی اہلِ دائرہ کسی نے بھی اُن کی تعظیم نہ کی اور وہ کسی ایک شخص کے پیٹھ کے پیچھے بیٹھ گئے۔ نمازِ مغرب میں شریک رہے۔ واپس ہوتے ہوئے اپنے بعض ملازمین و اقرباء سے اُنھوں نے پوچھا کہ تم نے میری تعظیم کیوں نہ کی؟ اُنھوں نے کہا کہ میاں سید خوندمیرؓ کی عظمت ہمارے دلوں پر اِس قدر طاری تھی کہ ہم آپ کی تعظیم بجا نہ لاسکتے تھے۔

Roman Translation 84 :- Naql ast roze Malik Hameedul Mulk dar Jalore waqt-e-Asar dar haal dawat baraye mulaqaat aamad wa ba'aze cha-karan-e-oo paish az wa aamadah boodand kise Ta'azeem-e-oo na kardand na cha-kare na ahl-e-Daira. Ba'adahu pas-e-pusht yake nishist chun Namaz-e-Maghrib shuroo shud ba dumbaal guzardah chunke baaz gusht ba caa-karan wa qarabatan khuwaish guft ke shuma chura Ta'azeem-e-man na kardaid eishan guftanad ke Azmat-e-Miyan Syed Khundmir RZ dil ra chunein girafta bood ke Ta'azeem-e-Shuma kardan na-tawan-sitam.

Urdu Translation 84 :- Riwayat hai ke aik roz Malik Hameedul Mulk Jaloor mein Asr ke waqt jab ke Bayan-e-Qur'aan ho-raha tha milne ke liye hazir huwe. Un-ke baaz mulazimeen pahle se maujood the. Un-ka koi mulazim ya koi Ahl-e-Dairah kisi ne bhi un-ki ta'zeem na ki aor who kisi aik shakhs ke peeche baith gaye. Namaz-e-Maghrib mein shareek rahe. Wapas hote huwe apne baaz mulazimeen wa aqruba' se un-huin-ne pooch ke tum ne meri ta'zeem kuin na-ki? Un-huin-ne kaha ke Miyan Syed Khundmir RZ ki asmat hamare dilaun par is-qadar taari thi ke hum aap ki

ki ta'zeem baja na la-sakte the.

English Translation 84:- It is narrated that Hameedul Mulk came to meet Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ at the time of the Asr prayers when the sermon was being delivered at Jalore. Some of his

servants were already sitting in the group listening to the sermon. Neither any servant of Hameedul Mulk nor any brother from the dairah got up to pay respects to him. Finally, he sat down somewhere behind the back of somebody. He also joined the Maghrib prayers in congregation. While returning, he asked his servants and relatives, "Why did you not pay respects to me." They said, "We were so overawed/great fear by the exaltation/lofty height of Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ that we could not pay our respects to you."

نقل 85 :- نیز اگر کسی از دائرہ استقبالِ دنیادار و موافق کردے و یا وقتِ باز گشتن چند قدم برابرِ اُو رفتے بزجر منع فرمودے و فرمودے کہ اگر بہ ترکِ تعظیم ایشاں شما را در دنیاہم زیاں 1 شود ۔ بروزِ قیامت دامن بگیرید و درآخرت اجر بسیار است۔ اگر ترکِ تعظیم ایشاں کنید۔

1۔زیاں شود و فرمودند ایں چنیں خوشامدی کردن چاکری بکنید اگرزیاں شود در روز امت ۔الخ (ب۔ ا)

ترجمہ:- نیز اگر کوئی اہلِ دائرہ کسی دنیادار و موافق کا استقبال کرتے یا اُس کی واپسی کے وقت چند قدم اُس کے ساتھ جاتے تو سختی کے ساتھ منع کر دیتے، جاتے تھے اور (حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ) سختی کے ساتھ اہلِ دائرہ سے فرماتے کہ اُن لوگوں کی تعظیم چھوڑ دینے کی وجہ اگر دنیا میں بھی تمہارا کوئی نقصان ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑ لو۔ حالانکہ آخرت میں بہت کچھ اجر ملے گا۔ بشرطیکہ ایسے لوگوں کی تعظیم چھوڑ دی جائے۔

Roman Translation 85 :-Neez agar kisi az Daira Ishteghaal-e-Duniya-daar wa muafiq karde wa ya waqt-e-baaz gash tan chand qadam barabar-e-oo rafte ba-zajar mana' farmude wa farmude ka agar tark-e-Ta'azeem-e-Eishan shuma ra Duniya ham ziyan shawad, ba-roze Qiyamat daman be-geer aid wa dar Aakhirat ajar bisyaar ast. Agar Tark-e-Ta'azeem-e-Eishan kunaid.

Urdu Translation 85 :- Neez agar koi Ahl-e-Dairah kisi Duniya Daar wa Muafiq ka isteqbaal karte ya us-ki wapasi ke waqt chand qadam

us-ke saath jate to sakhti ke saath mana' kardiye jate the, aor (Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ) sakhti ke saath Ahl-e-Dairah se farmate ke un-logon ki ta'zeem chod-dene ki-wajhe agar duniya mein bhi tumhara koi nuqsaan ho to Qayamat ke din mera daman pakad-lo. Halan-ke Aakhirat mein bahut kuch Ajar mile-ga ba-shart-e-ke aise logon ki ta'zeem chod-di jaye.

English Translation 85:- If some Inmate of the Dairah went to welcome any worldly person or Mu'afiq/Conformist or went with him a few steps as a mark/way of respect for him, they would be reprimanded/angrily rebuked and (Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ) would take such brothers of the Daira to task and say, "If you incur/suffer any loss by abstaining from giving respect to them, hold me responsible on the Day of Resurrection, although you will get the divine rewards provided/if you do not give any respect to the worldly people."

نقل 86 :-بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ ازحضرت میراں علیہ السلام نقل کردہ اند کہ میراں علیہ السلام فرمودند کہ خلق 1 ایں چنیں ہست کہ سالک را از آسماں بر زمین آر بدیں طریق چوں دیدند کہ با ایشاں التفات نمی کند۔ معتقد شوند و موافقت کنند چونکہ مہمانی شروع کنند الحاح کنند کہ بغیر خوندکار مہمانی ہرگز نہ شود اگرچہ بسیار عذر کند بے چارہ را ہرگز نہ گزارند تانہ برند چونکہ درخانہ یک کس رفت دیگر معتقد را حجت شد کہ من ازو بدترو دور ترنیم تا خوندکار بخانہ من نیائید و درمہمانی حاضر نشوید و شرف نہ سازید بے چارہ چہ کند ضرورۃً برود۔ سومے نیز ہمیں بکند بے چارہ را رفتن عادت شد دردل دانست کہ خلق مطیع شد کہ من ہیچ کار نمی کند و لیکن نمی داند کہ من مطیع ایشاں شدم و دربدر سر گرداں گشتم۔

1- فرمودند کہ چنیں (د- ب) (ا- ا)

ترجمہ:- بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام کی روایت بیان فرمائی ہے کہ

حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ مخلوق کا یہ حال ہے کہ سالک کو آسمان سے زمین پر لے آتی ہے۔ لوگ جب دیکھتے ہیں کہ (اہل اللہ) اُن کی طرف توجہ نہیں کرتے ہیں تو وہ معتقد ہو جاتے ہیں اور محبت کرنے لگتے ہیں۔ اُن کی دعوت کرنا چاہتے ہیں۔ عاجزی کرتے ہیں کہ خوندکار کے بغیر تقریب نہ ہو سکے گی۔ اگرچہ وہ کتنا ہی عذر کرے بے چارہ کو ہرگز نہیں چھوڑتے آخر لے جاتے ہیں۔ جب وہ کسی ایک کے گھر چلا جاتا ہے دوسرے معتقد کے پاس دلیل و نظیر ہو جاتی ہے (عرض) کرتا ہے کہ بندہ اُس سے بدتر یا دور تر نہیں ہے۔ جب تک خوندکار تشریف نہ لے چلیں شرف نہ بخشیں تقریب نہ ہو سکے گی۔ بے چارہ کیا کر سکتا ہے مجبوراً چلے جاتا ہے۔ تیسرا بھی یہی طریقہ اختیار کرتا ہے اِس طرح بے چارہ کو جانے کی عادت ہو جاتی ہے اور دل میں سمجھنے لگتا ہے کہ مخلوق میری مطیع ہو چکی ہے۔ میرے بغیر کوئی کام انجام نہیں دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ نہیں دیکھتا کہ (فی الحقیقت) میں خود اُن کا مطیع ہو گیا ہوں اور در بدر سرگرداں ہوں۔

Roman Translation 86:- Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu az Hazrat Miran AHS Naql karda and ke Miran AHS farmudand ke Khalq ein chun ein hast ke Salik ra az Aasmaan bar Zameen aarand bad-ein tareeq chun deedand ke ba-Eishan iltefaat nami kunad mo'teqid shawand wa muafiqat kunand chunke mehman who shuroo kunand alhaal kunand ke baghair Khund-kaar mehman who hargiz na shawad agar che bisyaar uzr kunad be-charah ra hargiz na guzaraid ta na baran chun ke dar khana yak kas raft deegar mo'teqid ra hujjat shud ke man azoo bad-tar wa door-tar neem ta Khund-kaar ba-khana-e-man neyayaid wa dar mehman who hazy na-shawad wa shar na sa zaid be-charah che kunad Zaroorat aan be-rawad. Sum neez hamein ba-kunad be-charah ra raftan aadat shud dar dil danist ke khalq mutee' shud ke man haich kaar nami kunad wa laikin nami danad ke man Mutee'-e-Eishaan shud-am wa dar badar sargardan gush tam.

Urdu Translation 86:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ ne

Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS ki Riwayat bayan farmaee hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke makhlooq ka yeh haal hai ke Salik ko Aasmaan se Zameen par le-aati hain. Log jab dekhte hain ke (Ah-lullah) un-ki taraf tawajhe nahin karte hain to who mo'teqid ho-jate hain aor muhabbat karne lagte hain. Un-ki Dawat karna chahte hain. A'ajizi karte hain ke Khundkaar ke baghair taqreeb na ho-sakegi agar-che-ke who kitna hi uzr kare be-chare ko hargiz nahin chodte Aakhir le-jaate hain. Jab who kise aik ke ghar chala jata hai dosre mo'teqid ke paas daleel wa nazeer ho-jati hai (arz) karta hai ke Bandah us-se bad-tar ya kam-tar nahin hai. Jab tak Khund-kar tashreef na le-chalein sharf na bakhshein taqreeb na ho sakegi. Be-charah kiya kar sakta hai majbooran chale jata hai. teesra bhi yahi taree-qah ikhtiyar karta hai is-tarha be-chareh ko jane ki a'adat hojati hai aor dil mein samjhne lagta hai ke Makhlooq meri mutee' hochuki hai. Mere baghair koi kaam anjaam nahin diya jata hai. Laikin yeh nahin dekhta ke (fil-haqeeqat) mein khud un-ka mutee' hogaya huin aor dar-ba-dar sargardan huin.

English Translation 86:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ has quoted Hazrat Mahdi AHS as saying, "People are such that they bring a Salik/Devotee to the earth from heaven. When they see that the Ah-lullah/Godly people are indifferent to them, they become their devotees and begin to give respect to them. They want to invite the Ah-lullah/Godly people to a feast. They beseech that the function in their house would not be complete without the presence of the Godly people. The Godly people try to ward them off with lots of excuses. They compel the Godly person to go to their house. Once he goes to the house of somebody, this becomes a precedent/example for the next person who wants to invite the Godly person. He says, "This servant of yours is no worse than or farther lower from the other devotee (to whose house the Godly person had gone)." "As long as your eminence/honor does not come, our function will not be

perfect." What can the poor Godly man do? He goes under compulsion. A third devotee too adopts the same method. Hence, the Godly man acquires the habit of going to the houses of the devotees. He also begins to think that the people have become obedient to him. No function of theirs is complete without him. But, he does not see that in reality it is he who has become obedient to them and going from door to door."

نقل 87 :- و بباید دانست که خوشنودی حضرت میراں علیه السلام و اکابر مهاجراںؓ درین است که بخانۂ کسی بیرونِ دائره نباید رفت۔ برائے طعام خوردن نه درخانۂ موافقاں و نه مخالفاں و نه ازایشاں چیزے حاجت خواستن و کسانیکه برفتند بر ایشاں بسیار زجر کردند بلکه بعضے را از دائره بیرون کردند۔ الغرض اکابر و مهاجراںؓ نرفته اند مگر نادر که غلامی تمام داشتندے بخانۂ اُوشاں رفتند و طعام خوردند و دعوت کردند و لیکن کسے دیگرے را حجت نیست۔

ترجمہ:- جان لینا چاہیے کہ حضرت مہدی علیہ السلام اور اکابر مہاجرین رضی اللہ عنہم کی خوشنودی اِس میں نہ تھی کہ کھانے کے لیے دائرہ کے باہر کسی کے گھر جائیں نہ موافقین کے گھر نہ مخالفین کے گھر۔ اور نہ اُن لوگوں سے کوئی سوال کیا جائے اور جو لوگ جاتے اُن پر بہت سختی کرتے تھے بلکہ بعضوں کو تو دائرہ سے باہر کر دیتے تھے۔ (مولفِ کتاب حضرت بندگی میاں عبدالرشید اضی اللہ عنہ' فرماتے ہیں کہ) غرض اکابر مہاجرین رضی اللہ عنہم نہیں گئے ہیں۔ مگر شاذ و نادر ایسے لوگوں کے گھر گئے ہیں اور کھانا بھی کھایا ہے، جو پوری غلامی و اطاعت کیا کرتے تھے۔ لیکن یہ کسی اور کے لیے حجت نہیں۔

Roman Translation 87:-Wa baayad danist ke khushnoodi-e-Hazrat Miran AHS wa Akabir-e-Muhajiraan RZ darein ast ke ba-khana-e-kisi bairoon-e-Daira nabayad raft. Baraye Ta'am khurdan na dar khana-e-Muafiqan wa na Mukhalifan wa na az eishan cheeze hajat khawstanad wa Kasane ke ba-raftanad bar eishan bisyaar zajar kardan balke ba'aze ra az Daira bairoon kardand. Algaraz Akabir

wa Muhajiraan na-raftah and ke gulami-e-tamaam dashtanada bakhana-e-oo shan raftanad wa Ta'am khurdand wa dawat kardand wa laikin kise deegar ra hujjat neest.

Urdu Translation 87:- Jaan lena chahiye ke Hazrat Mahdi AHS aor Akabireen Razi Allahu Anhum ki khushnoodi is-mein na thi ke khane ke liye Daire ke baher kisi ke ghar jaein, na Mua'fiqeen ke ghar na Mukhalifeen ke ghar. Aor na un-logon se koi suwal kiya jaye aor jo lo jate un-par bahut sakhti karte the. Balke ba'zaun ko to Daireh se baher kardete the.

(Muallif-e-Kitab Hazrat Bandagi Miyan Abdur-Rasheed RZ farmate hain ke) Garz Akabireen Razi Allahu Anhum nahin gaye. Magar Shaz-o-Nadir aise logaun ke ghar gaye hain aor khana bhi khaya hai, jo poori gulami wa Ita'at kiya karte the. Laikun yeh kisi aor ke liye Hujjat nahin.

English Translation 87:- Be it known that Hazrat Mahdi AHS or his great Companions RZ were not happy in going to the house of any person, whether Conformist or Non-Conformist, for feasting outside the Daira. Nor did they ask anybody for anything. They would be hard on those people who went. They even expelled such Inmates from the Daira. (The compiler of the book, Hazrat Bandagi Miyan Abdur-Rashid RZ has said that) the eminent Companions of Hazrat Mahdi AHS did not go, except on rare occasions. But they had gone to the houses of such persons who were obedient like slaves; they have taken their meals in the houses of such people. But this is not a precedent or proof for others.

☆☆☆☆☆

باب ہفتم

دربیان حکم منافقی کردن

نقل 88 :- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند که اگر آں بیان که حضرت میراں علیه السلام کرده اند آں بیان کنیم کسانیکه موافق مہدیؑ ہستند ما را سنگسار کنند و دریک شہر یک سال دو سال ماندن نتوانیم زیرا که مہدی علیه السلام را پیش از دعویِٰ مہدیت از چند جا اخراج 1 کردند به سبب بیانِ حق۔ ایں سخن کرت و مرت فرموده اند۔

1-بیرون کردند (د۔ ب) (ا۔ ا)

ترجمہ:- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ وہ بیان جو حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر میں بیان کروں تو جو لوگ کہ موافقِ مہدیٔ موعودؑ ہیں وہی سنگسار کریں گے۔ اور ہم کسی شہر میں سال دو سال رہ نہ سکیں گے چنانچہ دعوئے مہدیت سے قبل محض بیانِ حق کی وجہ چند مقامات سے اخراج کیا گیا ہے۔ یہ بات حضرتؓ بار بار بیان فرمایا کرتے تھے۔

Roman Translation 88:- Miyan Syed Khudmir Razi Allahu Anhu farmudand ke agar aan bayan ke Hazrat Miran AHS karda-and aan bayan kunaim kisan-ya-ke muafiq-e-Mahdi AHS hastanad ma ra Sang-saar kunand wa dar yak Shaher yak saal do saal manad-an na-ta-tawan-aim zaira ke Mahdi AHS ra paish az Dawa-e-Mahdiyat az chand ja Ikhraaj kardand ba sabab bayan-e-Haq ein sukhan karat wa marat farmudah-and.

Urdu Translation 88:- Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya ke woh Bayan jo Hazrat Mahdi AHS ne farmaya hai agar mein bayan karuin to jo log ke Muafiq-e-Mahdi-e-Mau'ood AHS hain wahi sangsaar karein-ge. Aor hum kisi shaher mein saal do saal rah na sakeinge chunach Dawa-e-Mahdiyat se qabl mahez Bayan-e-Haq ki wajhe chand maqamaat se Ikhraaj kiya gaya hai. yeh baat Hazrat RZ bar farmate the.

7. HYPOCRISY

English Translation 88:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ has said, "If I were to say "Bayan" the same things, which Hazrat Mahdi AHS has said, the people who are the supporters of Hazrat Mahdi AHS will stone me to death and we will not be able to remain in any town for a year or two. Before staking his claim to be Hazrat Mahdi AHS, Hazrat Mahdi AHS was expelled/Ikhraaj from some places for explaining the Truth. The Hazrat used to repeat this often.

نقل 89 :- و میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ ہم ایں سخن کرات و مرات فرمودہ اند کہ آنچہ از حضرت مہدی علیہ السلام شنیدہ ام اگر آں پیش بعضے مہاجراں بگوئم ایشاں مرا سنگسار بکنند۔

ترجمہ:- میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے بھی بار بار بیان فرمایا ہے کہ جو کچھ حضرت مہدی علیہ السلام سے میں نے سنا ہے اگر بعض مہاجرین رضی اللہ عنہم سے بیان کروں تو مجھے سنگسار کریں گے۔

Roman Translation 89:- Wa Miyan Dilawar Razi Allahu Anhu ham ein sukhan karat wa marat farmudande and ke aan che az Hazrat Mahdi AHS shunaidah am agar aan paish-e-ba'aze Muhajiraan be-goem Eishan mara Sang saar be-kunand.

Urdu Translation 89:-Aor Miyan Dilawar RZ ne bhi barha bayan farmaya hai ke jo kuch Hazrat Mahdi AHS se mein ne suna hai agar ba'az Muhajireen RZ se bayan karuin to mujhe Sangsaar kareinge.

English Translation 89:- Bandagi Miyan Dilawar RZ too has often said, "If I were to repeat before some Muhajireen RZ what I had heard from Hazrat Mahdi AHS, they would stone me to death."

نقل 90 :- نیز نقلست ا از بندگی میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کہ حضرت مہدی

علیه السلام فرمودند درآخرِ وقت دین نقصان خواہد شد و ہردو مباحثه کنندگاں ہل۔ دراں وقت اثبات باید یکے درمعنی غلو کنند و یکے درظاہر بحث کنند ہر دوگروہ را دریں فائده نیست۔

1۔ روایت نمبر(90)ان نسخوں میں نہیں ہے۔(د۔ ب)(ا۔ ا) ۔حضرت غازی میاں صاحب مرحوم اہلِ بسیط پورہ کے کتب خانہ کی تاریخ سلیمانی جلد سوم کے ختم پر نقلیاتِ میاں عبدالرحمٰنؒ کے حوالہ سے اس روایت کو نقل کیا گیا ہے۔

ترجمہ:- حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا آخر زمانہ میں دین گھٹ جائے گا۔ مباحثہ کرنے والے دونوں جاہل (رہیں گے) اُس وقت مومنین کو ثابت (قدم) رہنا چاہیے (ایک جماعت کے جاہل لوگ) معنی (یعنی باطن کے مسائل) میں غلو کریں گے (اور ایک جماعت کے جاہل لوگ صرف) ظاہر (کی حیثیت) میں بحث کریں گے۔ اِن ہر دو کو اِس میں کوئی بہرہ نہیں ہے۔

Roman Translation 90:- Neez Naqlast az Bandagi Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ke Hazrat Mahdi AHS farmudand dar Aakhi-e-Waqt Deen Nuqsaan khawhad shud wa har do Mubahesa kunanadagaan jahil. Daran waqt is-baat bayad yake dar ma'ani Guloo kunand wa yake dar Zahir bahes kunand har do Groah ra darein faedah neest.

Urdu Translation 90:- Hazrat Miran Syed Mahmood RZ se Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya Aakhri Zamane mein Deen ghat jaye ga. Mubahesa karne walay dono jahil (raheinge) us-waqt Mo'mineen ko sabit (qadam) rahna chahiye (aik jama'at ke jahil log) ma'ni (yani Batin ke Masael) mein Ghuloo kareinge (aor aik jama'at ke jahil log sirf) Zahir (ki Haisiyat) mein bahes kareinge. In har do ko is-mein koi Bahrah nahin hai.

English Translation 90:- Hazrat Bandagi Miran Syed Mahmood RZ has quoted Hazrat Mahdi AHS as saying, "Religion would abate/ decrease in the last era. Both parties to the debate would be ignorant; the Believers (Mo'mineen) should be steadfast at that

time. The ignoramus of one group would exaggerate in meaning (Batin or Immanence) while the ignoramus of another group will discuss in the Manifest Matters. Both of them would not get any share (Bahrah) in it."

نقل 91 :- واز میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ منقول است کہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ کسانیکہ مہدی را قبول نمی کنند و نامِ رسول اللہؐ می شنوند و درود می فرستند اگر (بالفرض) رسول اللہؐ دریں وقت حاضرباشند وایشاں را وحی خدائے تعالٰی برسانند اگر سنگسار نہ کنند ایں بندہ کذاب است و ہرچہ میگوید ہمہ دروغ است۔

ترجمہ :- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ سے منقول ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ مہدی کو قبول نہیں کر رہے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنتے ہیں اور درود بھیجتے ہیں اگر (بالفرض) رسول اللہ ﷺ اِس وقت موجود بھی ہو جائیں اور اُن لوگوں کو اللہ تعالٰی کی وحی پہونچائیں تو یہ لوگ (حضرتؐ کو سنگسار نہ کریں تو سمجھنا کہ) یہ بندہ کذاب ہے۔ اور جو کچھ کہتا ہے سب جھوٹ ہے۔

Roman Translation 91:- Wa-az Miyan Syed Khundmir RZ, manqool ast ke Hazrat Miran AHS farmudand ke kisan-ke Mahdi ra qabool nami kunanad wa naam-e-Rasool SAWS mi-shununad wa Darood mi-farsand agar (bil-farz) Rasoolullah SAWS darein waqt hazir bashand wa eishan ra Wahi-e-Khuda-e-Ta'aala barsanand agar Sang-saar na kunand ein Banda Kazzaab ast wa-harche megoyad hama daroogh ast.

Urdu Translation 91:- Miyan Syed Khundmir RZ se manqool hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya jo log Mahdi ko qabool nahin kar rahe hain aor Rasool SAWS ka naam sunte hain aor Darood bhaijte hain agar (Bil-Farz) Rasoolullah SAWS is waqt maujood bhi ho-jaein aor un logaun ko Allah Ta'aala ki Wahi pahunchaein to yeh log (Hazrat SAWS ko sangsaar na karein to samajhna ke) yeh Banda Kazzaab hai aor jo kuch kahta hai sab jhoot hai.

English Translation 91:- Miyan Syed Khundmir RZ has quoted Hazrat Mahdi AHS as saying, "The people who are not accepting Mahdi (AHS) now and send their Salutation (Darood) on hearing the name of Prophet Muhammad SAWS will stone the Prophet SAWS to death if supposedly he were to be present now and convey Allah's Wahi (Divine Revelations) to them. If they do not, understand that this servant of Allah/Banda (that is, I) is a Liar and whatever he says is Falsehood."

قل 92 :- بزرگوارے فرموده اند که حکایتِ دینِ اسلام دریں زماں چنیں شده است قصابے پر کالہائے گوشتِ گاؤ در دارلحرب در محله 1 زِنار داراں برسرکرده بآوازِ بلند بگوید که کسے گوشتِ گاؤ 2 میخرد ضرور خلق اُورا بکشد 3 یا نه ؟ ایں حکایت میاں شاه نعمت رضی الله عنهٗ کرده اند و گفته اند که ایں حکایت و روشِ حضرتِ میراں علیه السلام و یارانِ وے ہمچنیں شده 4 است که قال النبی صلی الله علیه وسلم:- ان الذین بدء غریباً و سیعودالدین کما بدء فطوبیٰ للغرباء۔

1- محلات (د- ب) 2- به کشد ایں حکایت (ا- چ) (غ- ب) (ا- ا) 3- شنیده است (غ- ب)(ا- چ)

ترجمہ:- ایک بزرگ کا بیان ہے کہ اِس زمانے میں دینِ اسلام کا بیان ایسا ہو گیا ہے جیسا کہ کوئی قصاب گائے کا گوشت دارالحرب میں برہمنوں کے محلہ میں سر پر لے جائے اور پکار پکار کر کہنے لگے کہ کوئی ہے جو گائے کا گوشت خریدے۔ لازماً وہاں کے لوگ اُس کو ماریں گے یا نہیں ؟ یہ روایت حضرت شاہ نعمت رضی اللہ عنہٗ نے بیان کی اور فرمایا کہ یہی حال حضرت میراں علیہ السلام اور آپؑ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- بے شک دین شروع ہوا اِس حال میں کہ وہ غریب (اجنبی) تھا اور جیسا کہ شروع ہوا تھا ویسا ہی مستقبل میں ہو جائے گا۔ پس خوشخبری ہو غرباء کے لیے (یعنی اُن لوگوں کے لیے جن کو اُن کی مذہبی پابندی کی وجہ سے لوگ اُن کے ساتھ ایسا ہی سلوک کریں گے جیسا کہ کسی اجنبی کے ساتھ کیا جاتا ہے)۔

Roman Translation 92:- Buzrugware farmuda-and ke hikayat-e-Deen-e-Islam dar-ein-zaman chunein shudah ast ke qassabe bar-

kalhaye gosht-e-gaoo dar Darulharb dar-muhallah Zinnaar-daaran bar sar kardah ba-aawaaz-e-baland be-goyat ke kise gosht-e-gaoo mekharid, zaroor Khalq oo-ra be-kashad ya na? Ein hikayat Miyan Sha Ne'mat RZ kardah-and wa gufta-and ke ein Hikayat wa rawish-e-Hazrat Miran AHS wa Yaaraan-e-way ham-chunein shudah ast ke Qaalan-Nabi SAWS:- ان الذین بدء غریباً و سیعودالدین کما بدء فطوبیٰ للغرباء ۔

Urdu Translation 92:- Aik Buzurg ka bayan hai ke is-zamane mein Deen-e-Islam ka bayan aisa hogaya hai jaisa ke koi qassaab gaye ka gosht Daar-ul-Harab mein Brehmanaun ke muhallay mein sar par lay-kar jaye aor pukaar pukaar kar kahne lage ke koi hai jo gaye ka gosht khareede. Laziman wahan ke log us-ko mareinge ya nahin? Yeh Riwayat Hazrat Sha Ne'mat RZ ne bayan ki aor farmaya ke yahi haal Hazrat Miran AHS aor Aap ke Sahabaa RZ ka hai jaisa ke Nabi SAWS ne farmaya:- Be-shak Deen shuroo huwa is-haal mein ke who gareeb (ajnabi) tha aor jaisa ke shuroo huwa tha waisa hi mustaqbil mein ho jayega. Pas khush-khabri ho Ghruaba' ke liye (yani un-logaun ke-liye jin ko un-ki Mazhabi pabandi ki wajhe se log un-ke saath aisa hi sulook kareinge jaise ke kisi Ajnabi ke saath kiya jata hai.)

English Translation 92:- A respected elderly person has said that these days, giving a Sermon (Bayan) on Islam in Dar-ul-Harab/ House of Dis-believers (area where Muslims are in the minority) has become like a butcher going into the abode/house of war (Dar-ul-Harab) in the locality of the Brahmins with a basket full of beef on his head, loudly calling people to buy beef. Would the people of the locality give him a beating or not? This parable was narrated by Hazrat Shah Ne'mat RZ, who said, "This is the situation of Miran Syed Muhammad AHS and his Companions RZ, as Prophet Muhammad SAWS has said, "The Religion (Islam) started in a condition when it was new and unknown (Ghareeb, Ajnabi). It will revert to the same condition in the future." Hence, glad tidings to

the Ghuraba' (Strangers). In other words, people will treat them as strangers because of their staunch performance of religious rites.

قل 93 :-نیز منقول است که میاں شیر ملک رضی اللہ عنہٗ حضرت میراں علیہ السلام راپرسیدند که آنچه خوندکار ی گویند ہمه حق است پس علماء چرا مخالفت می کنند۔ فرمودند که ایشاں ضعیف اند۔اگر ایشاں را قوت باشد مرا سنگسار کنند که دنیا محبوب ایشاں است و ہر که محبوب کسے را ہر روز دشنام و بدچوں خوش آید۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ میاں شیر ملک رضی اللہ عنہٗ نے حضرت میراں علیہ السلام سے سوال کیا کہ خوندکار جو کچھ فرماتے ہیں سب حق ہے۔ پھر علماء کیوں مخالفت کرتے ہیں۔ فرمایا کہ یہ لوگ کمزور ہیں۔ اگر اِن میں سکت ہوتی تو مجھے سنگسار کرتے کیونکہ دنیا اُن کی محبوب ہے۔ اور جو شخص کسی کے محبوب کو ہر روز برا کہتا ہو تو اُن کو بھلا کیسے معلوم ہو گا۔

Roman Translation 93:- Neez manqool ast ke Miyan Shair Malik RZ Hazrat Miran AHS ra purseedand ke aan-che Khund-kaar (AHS) me-goyand hama Haq ast. Pas Ulama chu-ra mukhalifat mi-kunand. Farmudand ke eishan zaeef-and. Agar eishan ra quwwat bashad mi-ra Sangsaar kunand ke Duniya Mahboob-e-eishan ast wa har ke Mahboob kise-ra har-roz dushnaam wa bad-chun khush aayed?

Urdu Translation 93:- Riwayat hai ke Miyan Shair Malik RZ ne Hazrat Miran AHS se suwal kiya ke Khund-Kaar (AHS) jo kuch farmate hain Haq hai, phir Ulama kuin mukhalifat karte hain. Farmaya ke yeh log kamzore hain. Agar in mein sakat hoti to mujhe Sang-Saar karte kuinke Duniya un-ki Mahboob hai. Aor jo shakhs kisi ke mahboob ko har roz bura kahta ho to un-ko bhala kaise maloom hoga.

English Translation 93:- Miyan Shair Malik RZ is narrated to have asked Hazrat Mahdi AHS, "Whatever your eminence says is True

(Haq). But then why do the scholars oppose you?" Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "These people are weak. Had they had the strength, they would have stoned me to death, because, the world is their beloved. How could they appreciate a person who talks ill of their beloved every day?"

ل 94 :- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' فرمودند که خلق تا آں زماں که باما مخالفت است اُمیدِ دین ہست۔ ہر وقت که خلق باما 1 موافق شود معلوم شود که ازمیانِ 2 ما دین کلی برفت۔

1- خلق باما مخالفت بگذردند (ا- چ) باما مخالفت نه شوند (ب- ا) 2-ازما دین برفت (د -ب)

ترجمہ:- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' نے فرمایا کہ مخلوق جب تک ہم سے مخالفت کرتی رہے گی دین (باقی رہنے) کی اُمید ہے۔ جب موافق ہو جائے گی تو پھر معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے دین نکل چکا ہے۔

Roman Translation 94:- Miyan Syed Khundmire Razi Allahu Anhu farmudand ke Khalq, taa-aan Zaman ke ba-maa Mukhalifat ast Umeed-e-Deen hast. Har waqt ke Khalq ba-maa muafiq shawad maloom shawad ke az miyan-e-maa Deen kulli ba-raft.

Urdu Translation 94:- Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne farmaya ke Makhlooq jab tak hum-se Mukhalifat karti rahegi Deen (Baqi rahne) ki Umeed hai. Jab muafiqat ho-jeyegi to phir maloom ho jayega ke hum mein se Deen nikal chuka hai.

English Translation 94:- Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu has said, "As long as people oppose us, there is hope for the Faith/ Religion/Deen. When the people become favourable to us, it will be known that Religion/Faith has left out of us."

ل 95 :- نیز فرمودند و درعقیده نبشته اند ہر که مہدیؑ را قبول کند و از ہجرت و صحبتِ مہدی علیه السلام بازماند اُو را حکم منافقی حضرت میراں علیه السلام بحکمِ

ایں آیت فرمودند:-لَایَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط-- الخ (سورۃ النسآء۔ 95)

حاصل معنی ایں آیت آنست کہ مجاہدان 1 بر اولی الضرر بیک مرتبہ فاضل اند و بر غیر اولی الضرر بہ مراتبہائے بسیار فاضل اند پس ایشاں را بجائے درجات درکات باشد و بجائے مغفرتِ عذاب باشد و حکمِ نفاق بر قاعداں کہ غیر اولی الضرر بودند معلوم است۔

1۔ مہاجراں (ا۔ ا)

ترجمہ:- نیز حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا جو شخص مہدی علیہ السلام کو قبول کرتا ہے اور فرضِ ہجرت اور حضرتؑ کی صحبت سے باز رہتا ہے حضرت مہدی علیہ السلام نے اُس کے لیے منافقی کا حکم اِس آئیہ شریفہ کی رو سے بیان فرمایا ہے "مومنین سے جو غیر اولی الضرر قاعدین ہیں وہ برابر نہیں ہیں مومنین اولو الضرر کے جو اپنے جان و مال سے جہاد کرتے ہیں۔ (سورہ النسآء۔ 95)

اِس آیت کا مطلب یہ ہے کہ مجاہدین، اولی الضرر پر ایک مرتبہ کی فضیلت رکھتے ہیں اور غیر اولی الضرر پر کئی مراتب کی فضیلت رکھتے ہیں۔ پس اِن لوگوں کو درجات کے بجائے خسارات ہوں گے اور مغفرت کے بجائے عذاب ہو گا۔ اور قاعدین غیر اولی الضرر پر نفاق کا جو حکم ہے ظاہر ہے۔

Roman Translation 95:- Neez farmudand wa dar aqeedah nabashtah and har ke Mahdi AHS ra qabool kunad wa az Hijrat wa Sohbat-e-Mahdi AHS baaz mand oo-ra hukm-e-Munafiqi Hazrat Miran AHS ba-hukm-e-ein Aayat farmudand:-

لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط--الخ (سورۃ النسآء۔ 95)

Hasil ma'ni-e-ein Aayat Ansat ke Mujahidaan-e-bar oolul-zarar bayak martabah fazil-and bar oolul-zarar bah martabahaaye bisyaar fazil-and pas eishan ra bajye darajaat darkat bashad wa bajaye Maghfirat A'zaab bashad wa ba-Hukm-e-Nifaaq bar-qa'edaan ke gair Oolul-Zarar boodand maloom ast.

Urdu Translation 95:- Neez Hazrat Miyan Syed Khundmir Razi Allhu Anhu ne farmaya jo shakhs Mahdi AHS ko qabool karta hai aor Farz-e-Hijrat aor Hazrat AHS ki Sohbat se baaz rahta hai Hazrat Mahdi AHS ne us-ke liye Munafiqee ka Hukm is Aayay-e-Shareefa ki roo-se bayan farmaya hai, "Mo'mineen se jo Gair-Oolul-Zarar Qa'edeen hain woh barabar nahin hain Mo'mineen-e-Oolul-Zarar ke jo apne jan wa maal se jihad kate hain. (Surah,4-Aayat,95)

Is Aayat ka matlab yeh hai ke Mujahideen, Oolul-Zarar par aik marteba ki Fazilat rakhte hain aor Gair Oolul-Zarar par kaee Maratib ki Fazilat rakhte hain. Pas in-logaun ko Darajaat ke bajaye Khasaaraat honge aor Maghfirat ke bajaye Azaab hoga, aor Qaedeen-e-Gair Oolul-Zarar par Nifaaq ka jo hukm hai zahir hai.

English Translation 95:- Further Miyan Syed Khundmir RZ has quoted Hazrat Mahdi AHS as saying, "The person who accepts Hazrat Mahdi AHS and refrains from the obligations of Migration (Hijrat) and stays away from the Company (Sohbat) of Hazrat Mahdi AHS, is a Hypocrite, by virtue of this Quranic Verse: "Those of the believers, who are inactive (sit at home) are not equal, except the disabled, and those who fight/strive in the cause of Allah with their property/possessions and their persons, cannot be esteemed alike." (Surah ,4 Aayat,95)

The meaning of this Verse is that the Mujahidin had superiority over the disabled by one rank and over the non-disabled by many ranks. For these people, it will be losses instead of ranks and Chastisements instead of Salvation. And the sanction of Hypocrisy on the nondisabled is obvious."

نقل 96 :- بندگی ملک معروف رضی اللہ عنہٗ را در شہرِ نہروالہ زحمت بسیار شدہ بود ،
بعد از ایک سال درجالور رفتند و رحلت کردند میاں سیدخوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند

که خدائے تعالیٰ ملک معروف را ہجرت کنانیده وصال روزی کرد د رمودند چنانچه در عہدِ پیغمبرؐ ہجرت فرض بود و در عہدِ مہدی علیه السلام ہم ہجرت فرض است 1 بحکمِ آیت ہجرت۔1- بحکمِ آیت ہجرت اس نسخہ میں نہیں ہے۔(د۔ ب)

ترجمہ:- بندگی ملک معروف رضی اللہ عنہٗ کو شہر نہروالہ میں (مرض کی) بہت تکلیف ہوگئی تھی ایک سال بعد جالور گئے اور آپؓ نے وہیں رحلت فرمائی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ نے ملک معروف کو ہجرت کا موقع دے کر وصال روزی کیا ہے۔ اور فرمایا کہ جیسا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہجرت فرض تھی اِسی طرح حضرت مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں بھی ہجرت کی آیت کے حکم کے بموجب فرض ہے۔

Roman Translation 96:- Bandagi Miyan Malik Ma'roof Razi Allhu Anhu ra dar Nehr Wala zahmat bisyaar shuda bood, Ba'ad az aik saal dar Jalore raftanad wa rehlat kardand. Miyan Syed Khudmir Razi Allahu Anhu farmudand ke Khuda-e-Ta'aala Malik Ma'roof ra Hijrat kunaneedah wisaal razi kardad farmudan chunache dar Ahd-e-Paighambar SAWS Hijrat farz bood wa dar Ahd-e-Mahdi AHS ham Hijrat Farz ast, ba-Hukm-e-Aayat-e-Hijrat.

Urdu Translation 96:- Bandagi Malik Ma'roof RZ ko Sher-e-Nehr Wala mein (Marz ki) bahut takleef hogaee thi aik saal ba'ad Jalore gaye aor Aap ne wahein Rehlat farmaee. Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya ke Khuda-e-Ta'aala ne Malik Ma'roof ko Hijrat ka mauqa de kar wisaal rozi kiya hai aor farmaya ke jaisa ke Hazrat Rasoolullah SAWS ke zamane mein Hijrat Farz thi isi tarha Hazrat Mahdi AHS ke zamane mein bhi Hijrat ki Aayat ke Hukm ke ba-mujib Farz hai.

English Translation 96:- Bandagi Malik Ma'roof RZ was ill at Nehr Wala and his suffering was great. He went to Jalore after one year

and passed away. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ said, "Allah Most High gave Malik Ma'roof RZ the opportunity to Migrate and then die." He also said, "Migration was Obligatory during the era of Prophet Muhammad SAWS as it is Obligatory in the era of Hazrat Mahdi AHS by virtue of the Commandment of the Quranic Verse on Migration."

نقل 97 :- حضرت 1 میراں علیہ السلام فرمودند کہ ہیچ آیت قرآن منسوخ نیست و در قرآن تکرار و جملۂ معترضہ و حرفِ زایدہ 2 نیست۔

1- یہ روایت اس نسخہ میں موخر ہوگئی ہے۔ (ا۔ ا) 2- نیست د استثناء منقطع ووضع نیست (ب۔ ا)

ترجمہ:- حضرت میراں علیہ السلام نے فرمایا کہ قرآنِ شریف کی کوئی آیت منسوخ نہیں ہے اور قرآنِ شریف میں تکرار جملہ ، معترضہ و حرفِ زاید بھی نہیں ہے۔

Roman Translation 97:- Hazrat Miran AHS farmudan ke haich Aayat-e-Qur'aan Mansookh neest wa dar Qur'aan Takraar wa Jumla-e-Mu'teriza wa Harf-e-Zayadah neest.

Urdu Translation 97:- Hazrat Miran AHS ne farmaya ke Qur'aan-e-Shareef ki koi Aayat Mansookh nahin hai aor Qur'aan-e-Shareef mein Takraar wa Jumla-e-Mu'teriza wa Harf-e-Zayad nahin hai.

English Translation 97:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "No Quranic Verse is abrogated. Further, there is no repetition, parenthetical sentence or redundant letters/words in Qur'aan."

نقل 98 :- نیز فرمودہ اند ہر کہ از گجرات ہجرت کردہ بخراسان آمدہ اند اگر میلِ دل اُو بوطنِ پیشین 1 باشد ظالم است۔ 1- شہرے (ب۔ ا)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ جو لوگ گجرات سے ہجرت کر کے خراسان میں آئے ہیں اگر اُن میں سے کسی کا دل اپنے وطن کی

طرف مائل ہو تو وہ ظالم کے حکم میں ہے۔

Roman Translation 98:- Neez farmuda-and har ke az Gujrat Hijrat kardah ba-Khurasan aamadah and agar Mail-e-Dil-e-oo ba-Watan-e-Paisheen bashad Zalim ast.

Urdu Translation 98:- Neez farmaya ke jo log Gujrat se Hijrat karke Khurasan mein aaye hain agar un mein se kisi ka dil apne Watan ki taraf mayal ho to woh Zalim ke Hukm mein hai.

English Translation 98:- Further, he has said, "If among the people who have migrated from Gujarat and come to Khorasan, there is somebody whose heart is inclined towards Gujarat, he is deemed to be an oppressor (Zalim)."

قل 99 :- و براں 1 معنی فرمودند که یک ہزار کس در طلبِ حق تعالیٰ قدم می نہادند و دنیا و آنچه در دنیا است ترک می کنند و به عبادت و تقویٰ چنانچه شاید 2 و بادید مشغول می شوند و فرشتگان را فرمان می شود که دنیا آراسته بنمائید ایشاں را فتح و فتوحِ روئے می نماید نہصد بدیں 3 مشغول شوند د یکصد می مانند باز فرشتگاں را فرمان میشود که عقبیٰ بر ایشاں آراسته به نمائید از ایشاں نود به عقبیٰ توجه می کنند۔ اکنوں ده (10) کس می مانند ۔ باز فرمان میشود که بر ایشاں بلا ہا نامزد کنید فقر و فاقه و ایذائے خلق و اخراج از خانہائۂ کس از بلاہا بگریزند ۔ پس از میانِ 4 ہزار طالب که طلبِ حق اختیار کرده بودند یک کس 5 بخدا رسید سبحانه و تعالیٰ۔

1- نیز فرمودند که (د ـب) (ا- ا) (ب- ا) 2- چنانچه باید (د- ب)(ا- ا)(ب- ا) 3- بدنیا (د- ب) 4- از میان ہزار طالب یک کس(د- ب) (ا- ا) (ب- ا) 5- بخدا رسید ما فرمان آں دہ تن را چناں می شد که ایں ہمت طلب کمال دید یں بستن در جماعت حلال واسطه کیست در ضمیر نه کس از انجا خطر چنا چاے کرد که کاملاں را واسطه چیست درمیان ایں اوہام شاں نا کا نتیجه بعذب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیه و سلم حلول بدیشاں در در گه اسفل السافلین مغروق بصورت بہوش می شدند و یک کس را ایزد تعالیٰ عم نواله بکرم عمیم خویش خطره نیادرو زہے سعادت آں یک کس که بذاتِ جل جلالہٗ موصوف گشت بکرم و فضل اللہ تعالیٰ (غ-ب)

ترجمہ:- اور اِسی مطلب کو ظاہر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ایک ہزار آدمی اللہ تعالیٰ کی طلب کا ارادہ کرتے ہیں

اور دنیا و اہلِ دنیا سے ترکِ تعلق کرتے ہیں۔ عبادت و تقویٰ میں جیسا کہ مشغول ہونا چاہیئے مشغول ہوتے ہیں۔ (ادھر) فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ دنیا آراستہ کر کے اُن کو دکھائی جائے اور اُن کو فتح و فتوح بھی بتلائی جائے۔ (اِس صورت میں) نو سو (900) افراد اِس طرف مشغول ہو جاتے ہیں۔ اب ایک سو (100) رہ جاتے ہیں پھر فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ آخرت آراستہ کر کے اُن کو دکھائی جائے۔ (اِس صورت میں) نود (90) افراد اِس جانب مائل ہو جاتے ہیں۔ اب اُن میں سے دس (10) رہ جاتے ہیں پھر فرمان ہوتا ہے اُن پر بلائیں نازل کی جائیں۔ فقر و فاقہ اور خلق کی ایذا اور گھروں سے اخراج میں مبتلا کیا جائے۔ (اِس صورت میں) نو (9) افراد بھاگ نکلتے ہیں۔ ایک ہزار افراد میں سے صرف ایک (1) طالب رہ جاتا ہے جو حق سبحانہٗ و تعالیٰ کو پہنچ سکتا ہے۔

Roman Translation 99:- Wa baran ma'ni farmudand ke yek hazar (1000) kas dar talab-e-HaqTa-aala qadam mi-nihadand wa Duniya wa Anche Duniya ast tark mi-kunand wa ba-Ibadat wa Taquaa chunache shayad wa bayad mashghool mi-shawand wa Farishtagaan ra Farmaan m-shawad ke Duniya Aaraastah be-numayad eishan ra Fath-wa-Futooh-e-roo-e-mi numayad nah-sad (900) badein mashghool shawand wa yak sad (100) mi-maanand baz Farishtagaan ra Farman mi-shawad ke Oqbaa bar eishan Aaraastah ba-numayanand az eishan nawad (90) ba Oqbaa tawajhe mi-kunand. Akunu dah (10) kas mi-manand. Baaz Farmaan mi-shawad ke bar eishan bala-ha ba-garaizand. Pas az Miyan-e-Hazaar (1000) Talib ke Talab-e-Haq ikhtiyaar kardah boodand yak (1) Kas Ba-Khuda-e-Subhaanahu-wa-Ta-aala.

Urdu Translation 99:- Aor isi Matlab ko Zahir karte huwe Aap ne farmaya ke aik hazaar (1000) aadmi Allahu Ta-aala ki talab ka iradah karte hain aur Duniya wa Ahl-e-Duniya se Tark-e-Ta'luq karte hain. Ibadat wa Taquwa mein jaisa ke mashghool hona chahiye mashgool hote hain. (Idhar) Farishtaun ko Hukm hota hai ke Duniya Aaraasta karte un-ko dikhaee jaye aur un-ko Fath wa

Futooh bhi batlaee jaye. (Is-surat mein) naun-sao (900) afraad us-raraf mashghool ho-jate hain. Ab aik sao (100) rah-jaate hain phir Farishtaun ko Hukm hota hai ke Aakhirat Aaraasta karke un-ko dikhaee jaye. (Is-surat mein) nawwad (90) afraad us-janib ma'yal hojate hain. Ab un mein se (10) rah-jaate hain phir Farman hota hai in-par Balaein Nazil ki jaein. Faqr-wa-Faqah aur Khalq ki Eiza aur Gharaun se Ikhraaj mein mubtela kiya jaye. (Is-surat mein) (9) afraad bhaag nikalte hain. Aik Hazaar (1000) afraad mein se sirf aik (1)Talib rah-jata hai jo Haq-e-Subhanahu wa Ta-aala ko pahunch sakta hai.

English Translation 99:- And manifesting the same meaning, he said, "A thousand (1000) persons made up their mind to seek Allah Most High and detach themselves from the people of the world. They engaged in piety and worship, as they should. On the other side, the Angels are Ordered, "Decorate the world and show it to them with increased charity received." The result was that nine hundred (900) of the thousand become engaged in the world. A hundred (100) of them are still on the path of Allah. Again the Angels are Ordered to decorate and show them the Hereafter. Ninety (90) of them opted for the Hereafter. Again the Angels are Ordered to put the remaining ten (10) to trouble like hunger, torture by the people and expulsion from homes. Nine (9) of them ran away. From out of one thousand (1000) seekers only one (1) finally found his way to Allah Most High."

قل 100 :-نیز منقول است که وقتی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ از جالور بموضعِ بھدری والی با دائرہ آمدند و بعضی عزیزاں خیلخانہائے خویش بطرف شہر نہروالہ رواں کردند بے رخصتِ بندگی میاںؒ چونکہ بندگی میاںؒ شنیدند بسیار تنگ آمدند و بایاراں و با بعضے ہمرازاں مشورت کردند کہ بندہ سفر1 خواہد کرد۔ و در دائرہ نخواہد ماند۔بشما را باید کہ یک شتر فلاں جامستعد کردہ بدارید در شب من آنجامی آیم ایشاں چناں کردند

بندگی میاں بآخرِ شب از دائرہ بیرون شدند ہیچ کس را خبر نہ کردند ملک حمادؓ را معلوم شد، دنبالِ شدند مقدارے راہ رفتند و جائے کہ وعدہ کردہ بود آنجا رسیدند آں برادراں کہ حوالہ شتر بودند دانستند کہ کسان دائرہ 2 را شب خبر شدہ است و از دائرہ برائے مزاحم شدن می آیند از انجا باشتر پیشتر شدند و بندگی میاں با صفتِ مستی می رو د 3 ہیچ التفات چپ و راست نمی کنند معلوم نیست کہ ملک حماد دنبالِ می آیند۔ زیرِ درخت قرار کردند و بمناجات حق مشغول می شدند کہ الٰہی من لا ئقِ مرشدی نیم و بجائے میراں سید محمدؐ نشستن و پسخوردہ و سویت دادن مرا دار نیستہ بعدہٗ از غیب ندا آمد کہ اے سید خوندمیرؓ! من تُرا برگزیدم و بجائے سید محمدؐ نشستن سزاوار گردانیدم و چندیں خلعتہا تُرا دادم و معانیِ قرآن تُرا عطا کردم بندگی میاںؓ بار دیگر عذرخواہی کردند باز ہمیں شنیدند کہ با تو کار بسیار است 4 تُو کجا میروی بعد ازاں میاںؓ ہشیار شدند و ملک حمادؓ را پسِ خود دیدند طلبیدہ پرسیدند کہ راہِ دائرہ کدام طرف است بعدہٗ رواں شدند ملک حمادؓ پرسیدند کہ دو آواز شنیدیم دو می آواز ازاں کہ بود 5۔ فرمودند ازانِ حق بود چوں درونِ دائرہ آمدند بعد اشراق آنکساں را کہ خیلخانہا رواں کردہ بودند طلبیدہ بسیار زجر کردند و آیات قرآن بر ایشاں بیان کردند۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع (سورة التوبه)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ 6 الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ ع (سورة المجادلة۔58)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
4 قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَ
مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ

(سورۃ الممتحنۃ۔60 آیت۔4)

1- مسافرت (د- ب)(ا- ا) 2۔ کسانِ دائرہ بہ شب خبردار شدند (د- ب)(ا- ا) کسان دائرہ خبر شدند۔ در دائرہ برائے مزاحم شدن می ایند از انجا با اشتر شدند بندگیمیاں سید خوندمیرؓ می روند باصفتِ مستی و ہشیاری معلوم نیست کہ ملک حماد -الخ (ب- ا) 3- می فتنده (ب- ا) 4- اس کے بعد اور روایت نمبر (101) حضرت غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ کے نسخہ میں موجود نہیں ہے۔ 5- دومی آواز کہ بود (ا- چ)(غ- ب)(ا- ا) 6- والیوم الأخرالایه لن تنفّکم ارحامک و اولادکم الایه ومانن این آیتہا (ب- ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ جس وقت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ جالور سے موضعِ بھدری والی میں مع دائرہ تشریف لائے اور چند عزیزوں نے اپنے خاندان والوں کو بندگی میاں رضی اللہ عنہ کی اجازت کے بغیر شہر نہروالہ کی جانب روانہ کر دیا۔ جب بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ کو اِس کا علم ہوا تو بہت رنجیدہ ہوئے۔ بعض صحابہؓ و ہمراز حضرات سے بطورِ مشورہ فرمانے لگے کہ بندہ سفر کرے گا۔ دائرہ میں نہ رہے گا۔ آپ لوگوں کو چاہیے کہ ایک اُونٹ فلاں جگہ تیار رکھیں۔ رات کو میں وہاں آجاؤں گا۔ اُن حضرات نے یہی عمل کیا۔ بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ آخری شب میں دائرہ سے نکل گئے۔ آپؓ نے کسی کو اِس کی خبر نہ دی۔ ملک حماد رضی اللہ عنہٗ کو کسی طرح معلوم ہو گیا۔ پیچھے دوڑے (بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ) اُس مقام پر پہنچے جہاں کہ آنے کا وعدہ تھا۔ لیکن وہ حضرات جن پر اُونٹ وہاں لانے کی ذمہ داری تھی اِس خیال سے کہ دائرہ کے لوگوں کو خبر ہو جائے اور مزاحم ہوں اِس جگہ سے اُونٹ لے کر اور آگے بڑھ گئے تھے اور بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ مستانہ انداز میں کسی جانب التفات کئے بغیر چل رہے تھے۔ آپؓ کو علم نہ تھا کہ ملک حمادؓ پیچھے چلے آرہے ہیں۔ بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ ایک درخت کے نیچے ٹھیر گئے اور اللہ تعالیٰ سے مناجات میں مشغول ہو گئے کہ الٰہی میں مرشدی کے لائق نہیں رہا۔ اور حضرت میراں سید محمدؐ کا جانشین ہونے اور پسخوردہ و سویت دینے کے قابل نہیں رہا۔ غیب سے آواز آئی کہ "اے سید خوندمیر! میں نے تم کو برگزیدہ کیا ہے

اور سید محمدؐ کی جانشینی کے قابل بنایا ہے اور بہت کچھ خلعتیں تم کو عطا کی ہیں اور فہم معانیِ قرآن بھی تم کو عطا کیا ہے۔ "بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ نے پھر عذر خواہی کی اِس دفعہ بھی آپؐ نے وہی آواز سنی کہ "تم پر تو ابھی بہت کام ہے کدھر جاتے ہو"۔ اِس کے بعد (بندگی میاں رضی اللہ عنہٗ) ہوش میں آئے اور ملک حمادر ضی اللہ عنہٗ کو اپنے پیچھے دیکھ کر آپ نے قریب بلایا۔ اور دریافت فرمایا کہ دائرہ کا راستہ کدھر ہے اور پھر چلنے لگے۔ ملک حمادر ضی اللہ عنہٗ نے سوال کیا کہ میں نے دو آوازیں سنی ہیں۔ دوسری آواز کس کی تھی؟ فرمایا کہ حق تعالیٰ کی جانب سے تھی۔ جب دائرہ میں تشریف لائے تو اشتراق کے بعد اُن لوگوں کو جنھوں نے اپنے خاندان والوں کو روانہ کیا تھا بلا کر آپؐ نے بہت ڈانٹا۔ اور قرآنِ شریف کی آیات پر بیان سنایا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع (سورة التوبه)

ترجمہ:- اے ایمان والو! تمہارے باپ، بھائی اگر ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں تو تم اُن سے محبت اختیار نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی شخص اُن سے محبت اختیار کرے گا تو ایسے تمام لوگ ظالم ہیں۔ (اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ تمہاری اولاد تمہارے بھائی بیویاں تمہارے قرابتدار اور تمہارا مال جسے تم جمع کیا ہے اور تمہاری تجارت جس کے بن ہو جانے سے تم ڈرتے ہو، اور تمہارے گھر جن کو تم عزیز رکھتے ہو (یہ سب) اللہ و رسول اور اُس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ تمھیں عزیز ہیں تو اُس وقت کا انتظار کرو جب کہ (جلد یا بدیر) اللہ تعالیٰ قہر نازل کرے، اور اللہ تعالیٰ فاسقین کی جماعت کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (سورۃ التوبہ۔ 23-24)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ

اَبۡنَآءَهُمۡ اَوۡ اِخۡوَانَهُمۡ اَوۡ عَشِيۡرَتَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡاِيۡمَانَ وَاَيَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡهُ ؕ وَيُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿22﴾ (سورة المجادلة-58)

ترجمہ:- تم کو قیامت کے دن تمہارے قریبی قرابت دار اور تمہارے بچے ہر گز فائدہ نہ پہنچا سکیں گے۔ تم کو (کفر و ایمان کی وجہ اُس دن) جدا جدا کرے گا اور تم تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ دیکھنے والا ہے۔ تحقیق کہ تمہارے لیے ابراہیم کا اور اُن کے ساتھ والے مومنین کا اُسوۂ حسنہ موجود ہے کہ اُس وقت (ابراہیم اور اُن کے مومنین نے) اپنی (مخالف) قوم سے کہہ دیا تھا کہ ہم تم سے بیزار ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوائے تم جن کی عبادت کرتے ہو اُن سے بھی بیزار ہیں۔ ہم نے تمہارے دین سے کفر کیا ہے اور تمہارے ہمارے درمیان بغض و عداوت ہمیشہ رہے گی یہاں تک کہ تم اِس ایک خدا پر ایمان لے آؤ (سورۃ المجادلۃ-58)

لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۚ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ يَفۡصِلُ بَيۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿4﴾ قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ ۚ اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةُ وَالۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمۡلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ

(سورة الممتحنة-60 آیت-4)

ترجمہ:- نہ تو تمہارے رشتے تم کو فائدہ دیں گے اور نہ تمہاری اولاد۔ قیامت کے دن وہی تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔ ابراہیمؑ میں اور اُن کے ساتھیوں میں تمہارے لیے ایک عمدہ نمونہ ہے۔ جب اُنھوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم بے زار ہیں تم سے بھی اور اللہ کے سوا جن لوگوں کو تم پوجتے ہو (اُن سے بھی ہم تمہارے منکر ہیں) ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لیے عداوت اور بغض پیدا ہو چکا ہے۔ جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ گے ابراہیمؑ کے اِس قول کے جو اُنھوں نے اپنے والد سے کہا تھا میں تمہارے لیے

مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے مقابلے میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔

ایسی بہت آیات سنائیں اور ایک پہر تک بیان فرماتے رہے اور آپؓ نے پُر جلال انداز میں تہدید فرمائی اِس کے بعد برادرانِ دائرہ نے رجوع کیا، اپنی غلطی تسلیم کرلی اور اپنے خاندان والوں کو واپس بلالیا۔

Roman Translation 100:- Neez manqool ast ke waqti Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu az Jalore ba-Mauza-e-Bhadri Wali ba Daira aamadand wa ba'az i Azeez aan Kheel Khana Haye khuwaish ba-taraf Shaher-e-Nehr-Wala rawan kardand be-rukhsat-e-Bandagi Miyan RZ. Chun ke Bandagi Miyan RZ shunaidand bisyaar tang aamadan wa ba-yaaraan wa ba'aze hamraaz aan mashwarat kardand ke Banda safar khawhad karad. Wa dar Daira na-khawhad maand. Ba-shuma ra bayad ke yak Shutr fulan ja mustaid karda ba-daraid dar shab man aanja mi aayam Eishan ham chunan kardand Bandagi Miyan ba-aakhir-e-shab az Daira bairoon shudand haich kas ra khabar na kardand Malik Hammad RZ ra maloom shud, dumbal shudand miqdar rah raftanad wa jaye ke wadah kardah bood aanja raseedand aan Biradaran ke hawale shutr boodand danist and ke kisan Daira ra shab khabar shuda ast wa az Daira bara-e-mazahim shudand mi aaend az Anja ba shutr paish tar shudandad Bandagi Miyan ba-sifat-e-Masti mi rawand haich iltefaat chup wa rast nami kunand maloom neest ke Malik Hammad RZ dumbaal-e-Me aayand. Zair-e-Darakht qaraar kardand wa ba-munajaat Haq mashgool me shudand ke Ilahi man laeq-e-Murshidi naem wa bajaye Miran Syed Muhammad AHS nishistan wa paskhurdah wa sawiyyat dadand mura dar nishtan. Ba'adahu az Ghaib nida aamad ke Aey Syed Khundmir! (RZ) Man tura Barguzida wa bajaye Syed Muhammad (AHS) nishistan Sazawaar gardanidam wa chun dein Khila't ha tura Dadam wa ma'ni-e-Qur'aan tura ata kardam Bandagi Miya RZ bar-e-deegar uzr khawhi kardand baaz hamein shunaidand ke ba-tu kar bisiyaar

ast tu kuja mirawi ba'ad az an Miyan RZ hushiyaar shudand wa Malik Hammad RZ ra pas-e-khud deedand Talabaidah pursidand ke rah-e-Daira kudam tarf ast. Ba'dahu rawan shudand Malik Hammad RZ pursidand ke do aawaz Shunaidaim do me aawaz azan ke bood. Farmudand az an-e-Haq bood chun darun-e-Daira aamadand ba'ad Ishteraaq aan-kasan ra ke Kheel khan ha rawan karda boodand talabaidah bisyaar zajar kardan wa Aayaat-e-Qur'aan bar eishan bayan kardand.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع (سورة التوبه)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ ع (سورة المجادلة-58)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿3﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

(سورة الممتحنة-60 آیت-4)

Urdu Translation 100:- Riwayat hai ke jis waqt Miyan Syed Khundmir Razi Allhu Anhu Jaloor se mauza-e-Bhadr-wali mein mae-Daira Tashreef laye aor chand azeezaun ne apne khandan

walaun ko Bandagi Miyan RZ ki ijazat ke baghair Naher-Wala ki janib rawana kardiya. Jab Bandagi Miyan RZ ko is ka ilm huwa to bahut ranjeedah huwe. Ba'az Sahaba RZ wa hamraaz Hazraat se bataur-e-mashwera farmane lage ke Banda safar karega. Daire mein na rahega. Aap logaun ko chahiye ke aik oont fulan jage tayyaar rakhein. Raat ko mein wahan aajaunga. Un Hazraat ne yahi amal kiya. Bandagi Miyan RZ aakhiri shab mein Daire se nikal gaye. Aap RZ ne kisi ko khabar na di. Malik Hammad RZ ko kisi tarha maloom hogaya. Peeche daude (Bandagi Miyan RZ) us-maqam par pahunch jahan ke aane ka wada tha. Laikin woh Hazraat jin par oont wahan lane ki zimmedaari thi is khiyal se ke Daire ke logaun ko khabar ho-jaye aor mazahim hon is jage se oont lekar aur aage badh gaye the aor Bandagi Miyan RZ, mastana andaaz mein kisi janib altefaat kiye baghair chal rahe the. Aap RZ ko ilm na tha ke Malik Hammad RZ peeche chale aarahe hain. Bandagi Miyan RZ aik darakht ke neech taher gaye aor Allhu Ta-aala se munajaat mein mashghul hogaye ke Ilahi mein Murshidi ke layeq nahin raha. Aor Hazrat Miran Syed Muhammad AHS ka ja-nasheen hone aor Pasghurdah wa Sawweeyat dene ke qabil nahin raha. Gaib se aawaaz aaee ke "Aey Syed Khundmir! Mein ne tujh ko bargazeedah kiya hai aor Syed Muhammad AHS ki ja-Nasheeni ke qabil banaya hai aor bahut kuch Khilatein tum ko ata ki hain aur Fahm-e-Ma'ni-e-Qur'an bhi tum ko ata kiya hai." Bandagi Miyan RZ ne phir arz-khawhi ki is dafa' bhi Aap RZ ne wahi aawaaz suni ke " Tum par to abhi bahut kaam hai kidhar jate ho." Is ke ba'ad (Bandagi Miyan RZ) Hosh mein aaye. Aor Malik Hammad RZ ko apne peech dekh kar Aap RZ ne qareeb bulaya. Aor daryaft farmaya ke Daire ka rasta kidhar hai aor phir chalne lage. Malik Hammad RZ ne suwal kiya ke mein ne do aawaazein suni hain. Dosri aawaaz kis ki thi? Farmaya ke Haq Ta-aala ki janib se thi. Jab Daire mein tashreef laye to Ishteraaq ke ba'ad un-logaun ko

jinhun-ne apne Khandan walaun ko rawana kiya tha bula-kar bahut Danta. Aor Qur'an-e-Shareef ki Aayaat par Bayan sunaya.

Aey Iman Walo! Tumhare Baap Bhai, agar Iman ke muqabile mein Kurf ko pasand karin to tum un-se Muhabbat ikhtiyaar na karo. Aor tum mein se koi shakhs un-se Muhabbat ikhtiyaar karega to aise tamaam log Zalim hain. (Aey Muhammad SAWS!) Aap kah-deejiye ke agar tumhare Baap, tumhari Aulaad, tumhare Bhai, tumhari Biwiyan tumhare Qarabat-daar aur tumhare Maal jise tum ne jama' kiya hai aor tumhari Tijarat jis ke band ho-jane se tum Darte ho aor tumhare Ghar jin ko tum Azeez rakhte ho (yeh sab) Allh wa Rasool aor us ke raste mein Jihad karne se ziyadah tumhein Azeez hain to us waqt ka intezaar karo jab ke (Jald ya Ba-dair) Allahu Ta-aala qaher nazil kare. Aor Allhu Ta-aala Fasiqeen ki jama'at ko Hidayat nahin farmata. (S.9-A.23,24)

Tum aisi qaom ko jo Allah wa Aakhirat par Iman la-chuki ho us-shakhs se muhabbat karti na pao ge jis ne Allah wa Rasool (saws) ki mukhalifat ki ho (aor yeh mukhalifat karne wale) agar-che un (Mo'mineen) ke baap hon yah aulaad hon yah bhaiyan hon yah qarabatdaar hon un-sab (Mo'mineen) ke dilaun mein Allahu Ta-aala ne Iman qaem farmadiya hai aor apne Noor-e-Hidayat se un ki madad farmadi hai aor un-ko aise Jannat mein dakhil farmayega jis mein Nahrein bahti hain. Jahan woh hamesh raheinge. Allahu Ta-aala un-se khush hai aor woh Allahu Ta-aala se khush hain. Yeh sab Allhu Ta-aala ki jama'at hain ba-khabar ho jao ke Allahu Ta-aala ki jama'at ho falah yafta hai. (S-58. A-22)

Tum ko Qiyamat ke din tumhare qareebi qarabatdaar aor tumhare bachche hargiz fayedah na pahuncha sakeinge. Tum ko (Kufr wa Iman ki wajhe us-din) juda kardega aor tum jo kuch karte ho Allhu Ta-aala dekhne wala hai. Tahqeeq ke tumhare liye Ibrahim AHS ka aor un-ke sath wale Mo'mineen ka Uswa-e-Hasana maojood hai ke us-waqt (Ibrahim AHS aor un-ke Mo'mineen ne) apni (Mukhalif)

qaom se kah-diya tha ke hum tum se bezaar hain aor Allahu Ta-aala ke siwaye tum jin ki Ibadat karte ho un-se bhi bezaar hain. Hum ne tumhare Deen se Kufr kiya apr tumhare darmiyaan boghz wa adawat hamesh rahegi. Yahan tuk ke tum is aik Khuda par Iman le-aao. Siwaye Ibrahim AHS ke is qaol ke jo un-hon-ne pane walid se kaha tha ke mein tumhare liye Maghfirat manunga aor mein Allah ke muqabile mein kisi cheez ka ikhtiyaar nahin rakhta. (S.60: A.3-4)

Aisi bahut si Aayaat sunaein aor aik paher tak Bayan farmate rahe aor aap RZ ne pur-Jalal andaaz mein tahdeed farmaee. Is ke ba'ad biradaraan-e-Daira ne Rujoo kiya, apni galati tasleem karli aor apne khandan walaun ko wapas bula liya.

English Translation 100:- It is narrated that when Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ went to Bhadriwali village from Jalore along with (the inmates of) his daira, some of the friends sent the members of their families to the houses of their relatives in Nahrvala without any permission of Bandagi Miyan RZ. He became very sad/ sorry when he came to know of it. He started consulting some of his confidant companions that he intended to go on a journey and that he would not continue to stay in the daira anymore . He asked them to keep ready a camel at a certain place and said, "I will come to that place at night." They did as tell. Late in the night, Bandagi Miyan RZ came out of the daira. He did not inform anybody. However, Bandagi Malik Hammad RZ came to know of it somehow and followed Bandagi Miyan RZ. Bandagi Miyan RZ reached the place he had promised to come to. The persons responsible to bring the camel, fearing that the inmates of the daira would come to know and try to obstruct Bandagi Miyan RZ, went some distance ahead and were waiting there. Bandagi Miyan RZ was walking almost in a trance without taking note of the surroundings. Bandagi Miyan RZ stopped under a tree and started supplicating, "O Lord! I am not

competent to be a Murshid. I am also not capable of becoming the Successor of Hazrat Mahdi AHS and distributing Sawiyat and Paskhurda (share and sanctified leftover).” An unknown voice said, “We have made you Our chosen man and capable of succeeding Syed Muhammad (Mahdi AHS). We have given you many robes of honour and granted you the comprehension of the meaning of Qur’an.” Again Bandagi Miyan RZ reiterated his supplications seeking forgiveness. Again the same unknown Voice said, “There is much work you have to do. Where are you going?” Hazrat Bandagi Miyan RZ then recovered his senses, saw Bandagi Malik Hammad RZ, asked him to come nearer, asked, “Which is the way to the daira,” and started walking. Then Malik Hammad RZ asked, “I heard two voices. Whose was the other voice?” Bandagi Miyan RZ said, “It was from the side of Allah Most High.” When he returned to the daira, he called the people who had sent members of their families to their relatives outside the daira. He took them to task and explained the Qur’anic Verses:

“ O You who believe! Do not take as supporters your fathers and your brothers if they prefer disbelief to belief. And whoever of you befriends them, then he is one of the wrongdoers.

“Say, (O Prophet to the believers!) If your fathers, your sons, your brothers, your spouses, your kindred (kith and kin), the wealth that you have gained/acquired, the business/commerce in which you fear may suffer/ decline, and the dwellings in which you delight, are dearer to you than Allah and His Apostle/Messenger, and striving hard and fighting in the Jihad in the way of Allah, then, wait until Allah brings about His cause, then wait until Allah brings about His decision (torment).

And Allah does not guide the people who are rebellious.”

(S. 9: 23,24 SAL).

"You will not find any people who believe in Allah and the Last day, making friendship with those who oppose Allah and His Messenger, even though they were their fathers or their sons or their brothers or their kindred. For such He has written faith in their hearts, and strengthened them with Ruh (soul) from Himself. And He will admit them to Gardens under which rivers flow, to dwell therein forever. Allah is well pleased with them, and they are well pleased with Him. They are the party of Allah. Indeed, they party of Allah will be the successful. (S.58, A. 22)

قل 101 :- نیز منقول است که ملک الہدادؓ وقتے از جالورآمدند و چند روز نزدیک شہر نہروالہ فرودآمدہ فرمودند که مبادا کسے برائے ملاقات قرابتاں برود۔ اگر ایشاں ایں جابیانید ملاقات کنید1 و اگر شما بروید بعد ازاں در دائرہ نیائید ہر جاکه خواہید بمانید۔1- بشود (ب۔ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ نے ایک دفعہ (جب کہ) جالور سے آکر چند دن شہر نہروالہ کے قریب قیام فرمایا تو حکم دیا کہ کوئی اپنے عزیزوں سے ملاقات کے لیے نہ جائیں۔ البتہ وہ خود یہاں آجائیں تو ملاقات کرسکتے ہیں۔ اگر تم خود چلے جائیں تو پھر دائرہ میں نہ آئیں۔ جس جگہ جی چاہے رہ جائیں۔

Roman Translation 101:- Neez manqool ast ke Malik Ilhadad RZ Waqte az Jalore aamadand wa chand roz nazdeek Shaher-e- Naher Wala farawad aamada farmudan ke mubada kise bara-e-mulaqaat qarabatan berawad. Agar eishan ein ja byanaid mulaqaat kunaid wa agar shuma be-rawaid ba'ad az an dar Daira neyayaid har ja ke khawhaid badanaid.

Urdu Translation 101:- Riwayat hai ke Malik Ilhadad Razi Allahu Anhu ne aik dafa' (jab-ke) Jalore se aakar chand din Sher-e-Naher-Wala ke qareeb qiyam farmaya to Hukm diya ke koi apne a'zeezaun se mulaqaat ke liye na jaein. Albatta who khud yahan aajaein to

mulaqaat kar-sakte hain. Agar tum khud chale jaein to phir Daire mein na aaein. Jis jage ji chahe reh jaein.

English Translation 101:- It is narrated that once Bandagi Malik Ilahdad RZ had come from Jalore and stayed near Naher-Wala for a few days. He had issued orders that none should go to meet their relatives, but if the relatives themselves come to the Daira, they can see/meet. The orders further said that if the inmates of the Daira went to see/meet their relatives they should not come back to the Daira; they can live wherever they wish/want.

قل 102 :- منقول ا ت ملک معروف1 رضی اللہ عنہٗ پیشِ حضرت مہدی علیہ السلام عرض کردند که از نزد مادر من مکتوب آمده است که یکبار برائے ملاقات بیائید۔ اگر رضا باشد میردم ۔ فرمودند که جواب چنیں 2 بنویسید که ملک معروف 3 مرد۔

1- میاں مخدوم (ب۔ ا) 2- که بنویسید (د۔ ب)(ا۔ ا) 3- میاں مخدوم مرد (ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ ملک معروف رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میری والدہ صاحبہ کے پاس سے خط آیا ہے کہ ایک دفعہ تو ملنے کے لیے آؤ اگر اجازت ہو تو جاتا ہوں فرمایا کہ یہ جواب لکھدو کہ ملک معروف مر چکا۔

Roman Translation 102:- Manqool ast ke Malik Ma'aroof Razi Allahu Anhu paish-e-Hazrat Mahdi AHS arz kardand ke az nazd-e-Madar-e-man maktoob aamadah ast ke yak-bar bara-e-mulaqaat be-yayaid. Agar raza bashad miradam. Farmudand ke jawab chunein ba-naweesaid ke Malik Ma'aroof marad.

Urdu Translation 102:- Riwayat hai ke Malik Ma'aroof Razi Allahu Anhu ne Hazrat Mahdi AHS se arz kiya ke meri Walida Sahiba ke pas se khat aaya hai ke aik dafa' to milne ke liye Aao! agar ijazat ho to jata huin. Farmaya ke yeh likh-do ke Malik Ma'aroof mar-chuka hai.

English Translation 102:- It is narrated that Malik Ma'aroof RZ told Hazrat Mahdi AHS, "A letter has arrived from my mother asking me to go over to meet her at least once! I would go if permitted." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Write to your mother that Malik Maaroof is dead."

قل 103 :- منقول است که میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ آں کساں را که بخانہائے موافقاں برفتند راہ خرچ دادہ از دائرہ بیرون 1 کردند۔ 1۔حضرت غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ کے نسخہ میں اس کے بعد روایت (109) بیان ہوئی ہے۔ گویا (104) سے (108) تک پانچ روایات اس نسخہ میں چھوٹ گئی ہیں۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے اُن لوگوں کو جو موافقین کے گھر گئے ہوں خرچِ سفر دے کر دائرہ سے خارج فرمادیا۔

Roman Translation 103:- Manqool ast ke Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu aan kisaan ra ke ba-khana-ha-e-Muafiqan be-raftanad, rah-e-kharch dadah az Daira bairoon kardand.

Urdu Translation 103:- Riwayat hai ke Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne un-logaun ko jo Muafiqeen ke ghar gaye hon kharch-e-safar de-kar Daire se kharij farmadiya.

English Translation 103:- Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu narrated to have given travel expenses to those inmates who had gone to the houses of the Conformists (Muafiqeen) and Expelled them from Daira.

ل 104 :- منقول است وقتی که بعضے یاران از کاہبہ 1 باز گشتند میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ ہم رواں شدہ اند برخصت میراں علیہ السلام بعضے یاراں پیشِ حضرت میراں علیہ السلام معلوم 2 کردند که میراں جیوؑ میاں سید خوند میرؓ را رفتن مدہید که اقاربان ایشاں اہلِ دنیا اند باز آمدن نخواہند داد بعدہٗ فرمودند که رخصت بندہ است 3 بفرستادنِ ایشاں خدائے تعالٰی دین خود را زیادت خواہد کرد۔

1- بطرف گجرات (ب- ا) 2- عرض کردند (ب- ا) 3- رخصت شده است (ب- ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم مقام کاہہ سے جب واپس ہوئے تو میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ بھی حضرت مہدی علیہ السلام کی اجازت سے روانہ ہوگئے۔ بعض صحابہؓ نے حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرانجیؑ ! میاں سید خوندمیرؓ کو جانے نہ دیجیے کیوں کہ اُن کے قرابتدار اہلِ دولت ہیں اُن کو واپس آنے نہ دیں گے۔ آپؑ نے فرمایا کہ بندہ کی اجازت ہے اُن کو روانہ کرنے میں (مصلحت یہ ہے کہ) خدائے تعالیٰ اپنے دین میں ترقی عطا فرمائے گا۔

Roman Translation 104:- Manqool ast waqti ke ba'aze yaaraan az Kahaa baz gashtanad, Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ham rawan shudah-and ba-rukhsat, Miran AHS ba'aze Yaaraan paish-e-Hazrat Miran AHS maloom kardand ke Miranjio! AHS Syed Khundmir ra raftan madehaid ke Aqaaribaan-e-Eishan Ahl-e-Duniya-and Ba'az aamadan na-khawhand-dad ba'adahu farmudand ke Rukhsat-e-Banda ast ba-farstan-e-Eishan Khuda-e-Ta-aala Deen-e-Khud ra Ziyadat khawhad karad.

Urdu Translation 104:- Riwayat hai ke ba'az Sahaba Razi Allahu Anhum maqam-e-Kahaa se jab wapas huwe to Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu bhi Hazrat Mahdi AHS ki ijazat se rawana hogaye. Ba'az Sahaba RZ ne Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS se arz kiya ke Miranji AHS! Miyan Syed Khundmir RZ ko jane na dijiye kuin-ke un-ke Qarabatdaar Ahl-e-Dawlat hain un-ko wapas aane na deinge. Aap AHS ne farmaya ke Bande ki ijazat hai un-ko rawana karne mein (Maslehat yeh hai ke) Khuda-e-Ta'aala apne Deen mein taraqqi ata farmayega.

English Translation 104:- When some of the Companions RZ returned from Kahaa (in Sindh to Gujarat), Miyan Syed Khundmir RZ also went with them with the permission of Hazrat Mahdi AHS. Some of the Companions RZ told Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS,

"Miranji! Do not allow Miyan Syed Khundmir RZ to go because his relatives are wealthy and they would not allow him to return." Hazrat Mahdi AHS replied, "This Banda/Servant of Allah has permitted him to go. Sending him is expedient/good purpose, Allah Most High will cause development/expantion of His Religion/Deen by his going.

ل 105 :- منقول است از میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ که روزے حضرت میراں علیه السلام در حق کسانیکه بازگشته اندو به گجرات رفتند حکمِ منافقی و مرتدی کردند۔ میاں سید خوند میر رضی اللہ وعنہٗ و میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ یکدیگر گفتند که مانیز رفته بودیم حال ما چیست میاں نعمتؓ پیشِ حضرت میراں علیه السلام عرض کردند میرانجیوؑ یک لمحه مراقبه کرده بعدہٗ فرمودند که فرمان میشود که ایشاں قبول شدند بازآں کسانیکه حضرت میراں علیه السلام برایشاں حکم منافقی کرده بودند در دائره میاں سید خوندمیرؓ آمده رجوع کردند و ثابت قدم ماندند در دائره مردند بعضے یاراں میاں سید خوندمیرؓ را سوال کردند که درحق ایشاں چه می فرمایند فرمودند که بنده راچه مجال است این جہادم زینم و لیکن چونکه رجوع کردند و ثابت قدم تا آخردم باتضرع و زاری ماندند امید قبول است چوں باقاعداں غیر اولی الضرر دوستی و ملاقات روانیست ایشاں را میراث ہم نیست 1 که میراں علیه السلام برایشاں نسبتِ حکم منافقی کرده اند۔

1- نیست کے بعد کا جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔(ا۔چ)(غ۔ب)(ا۔ا)(د۔ب)

ترجمہ:- میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ اُن لوگوں کے حق میں جو گجرات کی طرف لوٹ گئے حضرت مہدی علیہ السلام نے منافق و مرتد کا حکم صادر فرمایا۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ اور میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ آپس میں کہنے لگے کہ ہم بھی گئے تھے ہم پر کیا حکم ہو گا۔ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں اِس گفتگو کا ذکر کر دیا۔ حضرتؑ نے ایک لمحہ مراقبہ کرنے کے بعد فرمایا کہ فرمان ہو رہا ہے کہ یہ لوگ مقبول ہیں کچھ عرصہ بعد جن لوگوں پر حضرت مہدی علیہ السلام نے منافقی کا حکم صادر فرمایا تھا وہ میاں خوندمیر

رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ آکر رجوع ہوئے اور ثابت قدم رہے اور دائرہ ہی میں وفات پائی۔ بعض صحابہؓ نے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ سے سوال کیا اُن لوگوں کے حق میں کیا فرماتے ہیں۔ آپؓ نے یہ فرمایا کہ بندہ کی کیا مجال ہے کہ اِس جگہ دم بھی مار سکے لیکن چونکہ اُنھوں نے رجوع کیا ہے اور یہ لوگ گریہ وزاری کرتے ہوئے آخر تک ثابت قدم رہے ہیں۔ اِس لیے اُن کو مقبول ہونے کی اُمید ہے جب قاعدینِ غیر اولی الضرر سے دوستی و میل ملاپ روا نہیں ہے تو وہ مستحقِ میراث بھی نہیں ہیں۔ کیونکہ حضرت مہدی علیہ السلام نے اُن پر منافقی کا حکم صادر فرمایا ہے۔

Roman Translation 105:- Manqool ast az Miyan Dilawar RZ ke roze Hazrat Miran AHS dar Haq kisan-ya-ke Baaz-gashta-and wa ba-Gujrat raftanad Hukm-e-Munaafiqi wa Murtadi kardand. Miyan Syed Khundmir RZ wa Miyan Ne'mat RZ, yak-deegar guftanad ke Ma-neez raftah boodaim. Haal ma cheest Miyan Ne'mat RZ paish-e-Hazrat Miran AHS arz kardand, Miranjio AHS yak lamha Muraqibah kardah ba'adahu farmudand ke Farman Mishawad ke eishan qabool shudand. Ba'az-aan kisan yeke Hazrat Miran AHS ba-Eishan Hukm-e-Munafiqi kardah boodand dar Daira Miyan Syed Khundmir RZ aamadah Rujoo' kardand wa sabit qadam mandand dar Daira mardan ba'aze yaaraan Miya Syed Khundmir RZ ra suwal kardan ke dar Haq eishan che mi-farmayand. Farmudand ke banda ra-che majaal ast ein jihadam zeenam wa laikin chunke Rujoo' kardand wa sabit qadam taa aakhir dam ba-tazarru wa zaari mandand ummeed qabool ast chun ba-qaedan gair-e-oolul zarar dosti wa mulaqaat rawa neest eishan ra miraas ham neest ke Miran AHS bar eishan nsbat-e-Hukm-e-Munafiqi kardah-and.

Urdu Translation 105:- Miyan Dilawar RZ se riwayat hai ke un-logaun ke Haq mein jo Gujrat ki taraf laot gaye Hazrat Mahdi AHS ne Munafiq wa Murtid ka Hukm sadir farmaya. Miyan Syed Khundmir RZ, aor Miyan Ne'mat RZ apas mein kahne lage ke hum bhi gaye the hum par kiya Hukm hoga. Miyan Ne'mat RZ ne Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein is guftugu ka zikr kardiya. Hazrat AHS

ne aik lamha Muraqibah karne ke ba'ad farmaya ke Farman ho-raha hai ke yeh log maqbool hain kuch arsa ba'ad jin logaun par Hazrat Mahdi AHS ne Munafiqi ka Hukm sadir farmaya tha woh Miyan Khundmir RZ ke Daira aakar rujoo' huwe aor sabit qadam rahe aur Daire hi mein wafaat paee. Ba'az Sahaba RZ ne Miyan Syed Khundmir RZ se suwal kiya un logaun ke Haq mein kiya farmate hain. Aap RZ ne yeh farmaya ke Bande ki kiya majaal hai ke is jage dam bhi mar-sake laikin chunke unhuin-ne Rujoo'kiya hai aor yeh log girya wa zaari karte huwe aakhir tak sabit qadam rahe hain. Is-liye un ko maqbool hone ki ummeed hai jab Qa'yedeen-e-Gair-oolul-zarar se dosti wa mail-milap rawa nahin hai to woh mustahiq-e-Meeraas bhi nahin hain kuin-ke Hazrat Mahi AHS ne un-par munafiqi ka Hukm sadir farmaya hai.

English Translation 105:- Miyan Dilawar RZ has narrated that Hazrat Mahdi AHS had called hypocrites and apostates people who had gone towards Gujarat. Miyan Syed Khundmir RZ and Miyan Ne'mat RZ started saying to each other, "We too had gone to Gujarat. What would be our fate?" Miyan Ne'mat RZ told Mahdi AHS about his conversa-tion with Miyan Syed Khundmir RZ and their apprehensions. Hazrat Mahdi AHS thought over the matter and went into meditation (Muraqebah). A moment later, he said, "The divine command comes that these are our accepted (Maqbool) people." Sometime later, the people, Hazrat Mahdi AHS had called hypocrites, returned (Rujoo') to the Daira of Miyan Syed Khundmir RZ and remained steadfast after that. They died too in the Daira. Some of the companions asked Miyan Syed Khundmir RZ, "What do you say about these people?" The Miyan RZ said, "How dare I say anything! Since they have returned (Rujoo'), lamented (at their indiscretion) and remained steadfast till the end, there is hope of their being accepted (Maqbool). But since friendship and meeting the non-disabled squatters are not allowed, they do not have the

right to inheritance as Hazrat Mahdi AHS has called them the hypocrites."

نقل 106 :- نقل است در ناگور در دائرۂ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ مردے متوفی شد پنجاہ فیروزی ترکہ گذاشت و درد ولخہ 1 ورثۂ اُو بودند میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ حکم کردند کہ درمیانِ فقیرانِ دائرہ قسمت کنانید و ایں آیت خواندند:-

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ ہَاجَرُوۡا وَ جٰہَدُوۡا بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ الَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَمۡ یُہَاجِرُوۡا مَا لَکُمۡ مِّنۡ وَّلَایَتِہِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ حَتّٰی یُہَاجِرُوۡا ۚ (سورۃ الانفال-72) 1-انصاف نامہ میں "دہولخیہ" مروی ہے

ترجمہ:- روایت ہے کہ بمقام ناگور میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں ایک صاحب کا انتقال ہو گیا۔ پچاس فیروزی اُنھوں نے ترکہ میں چھوڑا۔ مقام دہولخہ میں اُن کے ورثاء موجود تھے لیکن میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے حکم دیا کہ فقرائے دائرہ پر تقسیم کر دیا جائے اور آپؓ نے یہ آئیہ شریفہ سنائی۔

"تحقیق کہ جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے ہجرت کی اور اپنے مال و جان سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے اُن کو پناہ دی اور اُن کی مدد کی وہ سب (مؤمنین) ایک دوسرے (کی میراث) کے ولی ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے ہجرت نہ کی اُن کی ولایت سے تمہارے لیے اُس وقت تک کوئی حصہ نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔" (سورۃ الانفال-72)

Roman Translation 106:- Naql ast dar Nagore dar Daira-e-Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu marde mutawaffi shud panjaah (50) Fairozi Tarkah guzasht wa dar Dahulkhah wursha-e-oo boodand. Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu, Hukm kardand ke darmiyaan-e-Faqeeraan-e-Daira qismat kunaid wa ein Aayat khawnadand:-

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ ہَاجَرُوۡا وَ جٰہَدُوۡا بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَالَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّ

نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَمۡ یُهَاجِرُوۡا مَا لَکُمۡ مِّنۡ وَّلَایَتِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ حَتّٰی یُهَاجِرُوۡا ۚ (سورۃ الانفال-72)

Urdu Translation 106:- Riwayat hai ke ba-maqam Nagore Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu ke Daire mein aik Sahib ka inteqaal hogaya. Pachas (50) Fairozi unhuin ne Tarke mein choda. Maqam Dahulkh mei un ke wursa' maujood the laikin Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu ne Hukm diya ke Fuqra-e-Daira par taqseem kar diya jaye aor Aap ne yeh Aayat-e-Shareefa sunaee:-

"Tahqeeq ke jo log Iman layé aor unhuin ne Hijrat ki aor apne maal wa jan se Allah ke raste mein Jihad kiya aor jin logaun ne in ko panah di aor un-ki madad ki woh sab (Mo'mineen) aik dosre (ki Miraas) ke wali hain. Jo log Iman laye aor unhuin ne Hijrat na ki un ki vilayat se tumhare liye us-waqt tak koi Hissa nahin jab tak ke woh Hijrat na karein. (S. 8, A.72)

English Translation 106:- A person is narrated to have died in the Daira of Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu at Nagore. The deceased had left fifty (50) Fairozi as his legacy (Tarka). Some of his relatives (legatees) were living at Dholkha Village. But Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu, ordered that the money should be distributed among the inmates of the Daira. He recited the following Quranic Verse:

"Surely those who believed, and emigrated and strove hard and fought with their wealth/property and their lives in the cause/way of Allah, and those who gave (them) shelter/refuge/asylum and helped, those are (all) allies of one another. And those who believed and did not emigrate, you owe no inheritance to them unless they migrate." (S. 8, A.72)

نقل 107 :- بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ یکبار ترکۂ میت فقیر کہ در دائرۂ ایشاں بود بورثہ کہ بیرون دائرہ بودند تسلیم کردند چوں میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ شنیدند

فرمودند که نیک نه کردند این حقِ فقیران دائره بود و چوں قاعداں ہجرت کرده در دائره بیایند میراث گیرند و در ایمانِ مہاجراں 1 قاعداں برابر باشند و لیکن حد مرا ب ہر گز 2 برابر نیایند۔ گفتند که نباید گفت۔

1۔ با مہاجراں بہشتیاں برابر باشند (ب۔ ا) 2- ہرگز برابر نباید گفت (ب۔ ا)

ترجمہ:- بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے ایک بار ایسے فقیر کا ترکہ جو دائرہ میں رہنے والے تھے اُن کے ایسے ورثاء کو دیا ہے جو بیرونِ دائرہ رہتے تھے۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے یہ خبر سن کر فرمایا کہ یہ کام اچھا نہ ہوا کیوں کہ یہ تو دائرہ کے فقیروں کا حق ہے۔ قاعدینِ میراث اُس وقت لے سکتے ہیں جب کہ ہجرت کر کے دائرہ میں آجائیں اور اُس صورت میں بھی قاعدین از روئے ایمان مہاجرین کے برابر تو ہو جائیں گے لیکن از روئے مراتب ہر گز برابر نہ ہوں گے۔ فرمایا کہ کہنا نہ چاہیے۔

Roman Translation 107:- Bandagi Miyan Nizam Razi Allhu Anhu yak-bar taraka-e-maiyyat faqeer ke dar Daire-Eishan bood ba-wirsaha ke bairoon-e-Daira boodand tasleem kardand chun Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu shunai-dand farmudand ke naik na kardan ein Haq-e-Faqeeran-e-Daira bood wo chun qaedan Hijrat kardah dar Daira beyayand Miraas geerand wa dar Iman-e-Muhajiran qaedan barar bashand wa laikin had-e-maratib hargiz barabar neyayand. Guftanad ke neyayad guft.

Urdu Translation 107:- Bandagi Miyan Nizam Razi Allhu Anhu

ne aik bar aise faqeer ka Tarka jo Daire mein rahne wale they un ke aise Worash' ko diya jo bairoon-e-Daira rahte the. Miyan Syed Khundmir Razi Allhu Anhu ne yeh khabar sun kar farmaya ke yeh kaam achcha na huwa kuin ke yeh to Daire ke faqeeraun ka Haq hai. Qaedeen-e-Miraas us-waqt le-sakte hain jab ke Hijrat kar-ke Daire mein aajaein aor us-surat mein bhi Qaedeen az roo-e-Iman

Muhajireen ke barabar ho-to jaeinge laikin az-roo-e-Maratib hargiz barabar na huinge. Farmaya ke kahna chahiye.

English Translation 107:- Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu once gave what a faqeer of the Daira had left to such of the deceased's legatees who were staying outside the Daira. Hearing the news of the incident, Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu said, "This deed was not good, because this was the right of the indigents (fuqaraa') of the Daira. The squatters can take the share of inheritance when they migrate and come into the Daira. In that situation too, the squatters become equal to the Muhajireen in the matter of faith (Iman). But in respect of ranks they will not be equal." He said that this should not be said.

قل 108 :-نیز نقلست که یکبار درشہرِ احمدآباد اکثر مہاجرانؓ بطریقِ محضرہ یکجا شدہ بودند۔ بعضے قاعداں ہم دراں مجلس بودند میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند که قاعداں را مجلس بیروں کنید۔ بعد 1 اتفاق خواہم طلبید و فرمودند که باقاعداں مشورت نباید کرد که ایشاں سوی خود کشند۔ 1-بعدہٗ (ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ اکثر مہاجرینؓ ایک دفعہ شہر احمد آباد میں محضرہ کے طور پر ایک جگہ جمع ہوئے تھے بعض قاعدین بھی اِس مجلس میں موجود تھے۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ قاعدین کو مجلس سے خارج کر دیا جائے (مسئلہ) طئے ہو جانے کے بعد بلالوں گا۔ اور فرمایا کہ قاعدین کو شریکِ مشورہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ لوگ اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کریں گے۔

Roman Translation 108:- Naql ast ke yak bar dar Shaher-e-Ahmada-bad aksar Muhajiraan RZ batareeq-e-Mahzarah yak-ja shuda boodand. Ba'aze Qaedaan hum daran Majlis boodand. Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu farmudand ke Qaedan ra Majlis bairoon kunaid. Ba'ad ittefaaq khawham talabaid wa farmudand ke

ba-Qaedaan mashwerat nabayad kard ke eishan suee khud kushand.

Urdu Translation 108:-Riwayat hai ke aksar Muhajireen RZ aik dafa Shaher-e-Ahmadabad mein mahzareh ke taur par aik jage jamaa' huwe the ba'az Qaedeen bhi is Majlis mein maujood the. Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne farmaya ke Qaedeen ko Majlis se a kharij kardiya jaye (Mas'ala) taye ho jane ke ba'ad blaluinga. Aor farmaya ke Qaedeen ko shareek-e-Mashwera na karna chahiye kuinke yeh log apni taraf khainchne ki koshish kareinge.

English Translation 108:- It is narrated that many of the muhajirin once assembled at Ahmadabad for a mahzarah. Some of the squatters too were in the congregation. Miyan Syed Khundmir RZ said that the squatters should be expelled from the congregation. "I will summon them after the matter is finalized." He also said that the squatters should not be made a party to the consultations (mashwara), because these people will try to pull us towards them."

قل 109 :- منقول است که حضرت میراں علیه السلام فرمودند که اگر کسے عبادت هزار سال کرده باشد وآں عبادت مقبول شده باشد تاہم برابریک نظرِبنده نه باشد۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایک ہزار سال عبادت کرے اور وہ عبادت مقبول شدہ بھی ہو تو وہ بندہ کی ایک نظر کے اثر کے برابر نہیں ہے۔

Roman Translation 109:- Manqool ast ke Hazrat Miran AHS farmudand ke agar kise Ibadat hazaar saal kardah bashad wa aan Ibadat Maqbool shuda bashad taham barabar yek nazak-e-Bandah na bashad.

Urdu Translation 109:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya Ke agar koi shakhs aik hazaar saal ibadaat kare aur woh

Ibadat Maqbool shuda bhi ho to woh Banda ki aik nazaf ke asar ke barabar nahin hai.

English Translation 109:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "A person worships for a thousand years and that worship becomes accepted (Maqbool). Even then it will not become equal to one single glance of this Banda (servant of Allah)."

قل 110 :- نیز فرمودند که اگر کسے صحبتِ بنده ایں مقدار کند که از پا افراز1 خاک بیند ازو گناهِ تمام عمرِ اُو را مغفرت 2 گردد۔

1- پائزار (ا- ا) (غ- ب) (ب- ا)(ا- چ) 2- مغفور گردد (ا- چ)(غ- ب)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ اگر کوئی شخص بندہ کی صحبت اتنی دیر اختیار کرے جتنی دیر میں کہ جوتوں سے گرد جھاڑی جاتی ہے تو اُس کے تمام عمر کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

Roman Translation 110:- Neez farmudand ke agar kise Sohbat-e-Banda ein miqdaar kund ke az pa afraz khak beenad azo gunah-e-tamaam umr-e-oo ra maghfirat gardad.

Urdu Translation 110:- Neez farmaya ke agar koi shakhs Bande ki Sohbat atni dair ikhtiyaar kare jitni dair ke jutaun se garad jhadi jati hai to us-ke tamaam umr ke gunah mua'af hojaeinge.

English Translation 110:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "If a person remains in the company of this servant of Allah/Banda, as long as it takes to dust off the footwear, his life-long sins will be forgiven."

قل 111 :- نیز 1حضرت میراں علیه السلام فرمودند ہر که اول روز در دائره ہجرت کرده آمده است مرشدِ آنکس است که آخر روز آمده است زیراچه سابق امامِ مسبوق است۔

1۔ روایت نمبر (111) حضرت غازی میاں صاحب اہل بسیط پورہ کے نسخہ میں موجود نہیں ہے۔

ترجمہ:- نیز حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص صبح میں ہجرت کر کے دائرہ میں آچکا ہو وہ اُس شخص کا مرشد ہے جو شام میں آیا ہو۔ کیونکہ سابق مسبوق کا امام ہوتا ہے۔

Roman Translation 111:- Neez Hazrat Miran AHS farmudand har-ke awwal-e-roz dar Daira Hijrat kardah aamadah ast Murshid-e-Aankas ast ke Aakhir roz aamadah ast, zairache sabiq Imam-e-Masbooq ast.

Urdu Translation 111:- Neez Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo shakhs subha mein Hijrat karke Daire mein aachuka ho woh us-shakhs ka Murshid hai jo shaam mein aaya ho. Kuinke sabiq masbooq ka Imam hota hai.

English Translation 111:- Further Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The person, who has come into the Daira in the morning after migrating, is the Murshid (spiritual guide) of the person who comes in the evening, because the former is the Imam/Leader of the latter."

ل 112 :- نیز حضرت میراں علیہ السلام فرمودند که پیش ایں بنده تصحیح میشود۔ فرمان میشود که هر که پیش تو صحیح شود اُو مقبول است اُو عند الله مقبول است و هر که 1 صحیح نشود اُو عند الله مردود است۔

1- هر که مقبول نه شد(د- ب) هر که صحیح نه شداء مردود است (غ- ب)(ب- ا)

ترجمہ:- نیز حضرت میراں علیہ السلام نے فرمایا کہ اِس بندے کے سامنے تصحیح ہوتی ہے۔ فرمان ہوتا ہے کہ جو شخص تمہارے سامنے صحیح نکلے اور مقبول ہو وہی اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول ہے۔ اور جو شخص صحیح نہ نکلے وہ اللہ تعالیٰ کے پاس مردود ہے۔

Roman Translation 112:- Neez Hazrat Miran AHS farmudand ke paish-e-ein Banda tas-heeh mi-shawad. Farman mi-shawad ke har

ke paish-e-too saheeh shawad oo Maqbool ast oo Indallah Maqbool ast wa har ke saheeh na-shawad oo Indallah Mardood ast.

Urdu Translation 112:- Neez Hazrat Miran AHS (May Allah bless him and give him peace) ne farmaya ke Bande ke samne tas-heeh hoti hai. Farman hota hai ke jo shakhs tumhare samne saheeh nikle aor Maqbool ho wahi Allhu Ta'aala ke pas Maqbool hai aor jo shakhs saheeh na nikle who Allahu Ta-aala ke pas Mardood hai.

English Translation 112:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "Rectification takes place before this servant of Allah/Banda." Divine command says, "The person, who is correct before you, is accepted (Maqbool) before Us. And he, who is not corrected before you, is rejected before Allah Most High."

نقل 113 :- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ در عہدِ خود فرمودند ہر کہ ایں زماں ہجرت می کنند و در دائرہ مستقیم می مانند ہر کہ بعد ازیں خواہد آمد آنکسانند کہ ارواح ایشاں پیشِ حضرت مہدی علیہ السلام صحیح شدہ بودند۔ انگہ 1 بربیانِ ما کسے ترکِ دنیا می کند و تصدیقِ مہدی علیہ السلام می کند 2 ایں ہم از نتیجہ آں تصحیح است و برماسببہاست کہ از سبب دعوتِ ما ایشاں را توفیقِ رفیق کردہ و اُو شدہ و کلام ما را دلیل استماعی و استدلالی 3 باید گفت زیراچہ ما بندہ فرمانِ حضرت امیر صلی اللہ علیہ و سلم ہیستم۔

1- نہ آنکہ بربیانِ ما (ب- ا) نہ آنکہ ازبیانِ ما (د- ب) 2- تصدیقِ مہدی کنندہ فرمودند کہ استماعی و استدلالی باید گفت و نیز فرمودند کہ باقاعداں صحبت--الخ-(ا- ا)(د- ب)(ب -ا) 3- استقلائی (ا- چ)(غ- ب)

ترجمہ:- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے اپنے زمانہ اِرشاد میں فرمایا کہ جو لوگ اِس زمانہ میں ہجرت کرتے ہیں اور دائرہ میں رہتے ہیں اور جو لوگ اِس کے بعد آئیں گے یہ وہ لوگ ہیں جن کی ارواح پہلے حضرت مہدی علیہ السلام کے سامنے صحیح ہو چکی ہیں اِس وقت جو لوگ ہماری تبلیغ پر ترکِ دنیا کرتے اور مہدی علیہ السلام کی تصدیق کرتے

ہیں یہ بھی اُسی تصحیح کا نتیجہ ہے اور ہمارے پاس منجملہ اسباب کے یہ سبب بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ ہماری دعوت کی وجہ اِن لوگوں کو توفیقِ رفیق عطا ہوئی ہے اور (فی الحقیقت) ہمارے کلام کو دلیلِ استماعی واستدلالی کہنا چاہیے کیونکہ ہم حضرتِ امیر صلی اللہ علیہ السلام کے بندۂ فرمان ہیں۔

Roman Translation 113:- Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu dar ahd-e-khud farmudand har ke ein zaman Hijrat mi-kunand wa dar Daira mustaqeem mi-ma-nanad har ke ba'ad azein khawhad aamad aan-kasanand ke Aarwah-e-eishan paish-e-Hazrat Mahdi AHS Sahih shudah boodand. Angah bar bayan-e-ma kisay Tark-e-Duniya mi-kund wa tasdeeq-e-Mahdi AHS kund ein hum az natijah aan tashih ast wa bar-ma sabab-ha-sat ke az sabab dawat-e-ma eishan ra taufeeeq-e-Rafeeq kardah shud wa kalam-e-ma ra Daleel-e-iste-maaee wa Istedlali bayat guft zaira-che ma banda farman-e-Hazrat Ameer Sallallahu Alaihi Wa Sallam haistem.

Urdu Translation 113:- Miyan Syed Khundmir RZ ne apne zamana-e-Irshad mein farmay ke jo log is-zamane mein Hijrat karte hain aor Daire mein rahte hain aor jo log is-ke ba'ad aaeinge yeh woh log hai jin ki arwah pahle Hazrat Mahdi AHS ke samne sahih ho-chuki hain. Is-waqt jo log hamari tableegh par Tark-e-Duniya karte aor Mahdi AHS ki tasdeeq karte hain yeh bhi usi-ka nateejah hai aor hamare pas minjumlah asbaab ke yeh sabab ba-zahir maloom hota hai ke hamari da'wat ki wajhe in-logaun ko taufeeq-e-rafeeq ata huwe hai aor (fil-haqeeqat) hamare kalam ko daleel-e-istma'yi wa istedlaali kahna chahiye kuin ke hum Hazrat-e-Ameer Sallallahu Alaihi Wa Sallam ke banda-e-farman hain.

English Translation 113:- Miyan Syed Khundmir RZ has said during the period of his Murshidi (Preceptorship), "The people who migrate in this period and live in the Daira, and those who will come in the future, are those whose souls have been rectified in front of

Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and peace be upon him). The people who renounce the world (Tark-e-Duniya) and affirm and confirm (Tasdeeq) now on the basis of our Propagation of the religion too are the result of the same Rectification. Among all the reasons with us appears to be the manifest reason that because of our call (Da'wat) these people have been blessed with divine guidance. And (in reality) our speech should be treated as the auditory (Istima'yi) and arguable (Istidlali) proof, because we are bound by the word of the Ameer Sallallahu Alaihi Wa Sallam (Hazrat Mahdi AHS may Allah shower His blessings and peace be upon him.)

نقل 114 :- نیز 1فرمودند که باقاعداں صحبت نباید کرد بلکه صحبت باصادقاں باید کرد قال اللہ تعالٰی:- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ 119 (سورۃ التوبہ)

1۔روایت نمبر(114)(115)(116)حضرت غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ کے نسخہ میں موجود نہیں ہیں

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ قاعدین کی صحبت اختیار نہ کرنی چاہیے بلکہ صحبتِ باصادقاں چاہیئے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔" اے ایمان والو!اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ۔(سورۃ التوبہ۔119)

Roman Translation 114:- Neez farmudand ke Ba-Qaedaan Sohbat na-bayad karad balke Sohbat ba-Saadiqan bayad karad Qaa-lallahi Ta'aala: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ 119 (سورۃ التوبہ)

Urdu Translation 114:- Neez farmaya ke Qaedeen ki Sohbat ikhtiyaar na karni chahiye balke Sohbat-e-Ba-Sadiqaan chahiye. Allahu Ta-aala ne farmaya hai; Aey Iman walo! Allah se daro aor Sadiqeen ke sath ho-jao. (S.6, A.119)

English Translation 114:- Further, he has said, "Company of the squatters should not be cultivated; that of the truthful should be kept. Allah says in Qur'aan:

يٰۤاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ 119 (سورة التوبه)

"O Believers! Fear Allah and associate with the Truthful."
(S.6, A.119)

نقل 115 :- نیز فرمودند که روزِ عید و جمعه درمجلسِ مخالفاں باستعداد سلاح و جامۂ نو پوشیده بازنیت باید رفت تا مخالفاں سوخته شوند۔ پس طالبانِ حق را باید که علی الخصوص جامعِ مسجد و عید روند و ہیچ کیفیت نکنند۔

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ عید و جمعہ کے روز مخالفین کی مجلس میں ہتیار لگائے ہوئے نئے کپڑے پہنے ہوئے بازیب و زینت جانا چاہیے تا کہ مخالفین سوختہ ہو جائیں۔ پس طالبانِ حق کے لیے لازم ہے کہ خصوصاً جامع مسجد اور عید گاہ کو جائیں تو (تبلیغ کے سوائے) کوئی کیفیت نہ کریں۔

Roman Translation 115:- Neez farmudand ke roz-e-Eid wa Juma' dar Majlis-e-Mukhalifan ba-Istai'dad salah wa jama-e-naw poshidah ba-zeenat bayad-raft ta-Mukhalifan sokhta shawand. Pas Taliban-e-Haq ra bayad ke alalkhusoos jaame' Masjid wa Eid rawand wa haich kaifiyat nakunand.

Urdu Translation 115:- Neez farmaya ke Eid wa Juma' ke roz Mukhalifeen ki Majlis mein Hatiyaar lagaye huwe naye kapde pahne huwe ba-zaib wa zeenat jana chahiye take Mukhalifeen sokhtah hojaein. Pas Taliban-e-Haq ke liye lazim hai ke khusoosan jaame' Masjid aor Eid-gaah ko jaein to (Tableegh ke siwaye) koi kaifiyat na karein.

English Translation 115:- Further, he said, "On Fridays and on the day of Eid, you should go with your arms, in new dresses and with adoration to the congregation of the opponents, so that they become jealous of you. Hence, it is essential for the Seekers of the Truth to do nothing other than tableegh (propagation of religion)."

نقل 116 :- حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند کہ کسانیکہ ہجرت کردہ در راہِ خدا آمدند آنچہ میکنند از اُمورِ معیشت آب آوردن و ہیزم 1 ساختن و طعام پختن و زیر دیگدان آتش کردن و چیزے 2 بر کردن آوردن و لعب 3 با زنان و کودکان کردن ہمہ عملِ صالح است بحکم کتاب اللہ تعالٰی۔ 4 کما قال اللہ تعالٰی:- اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط (سورۃ التوبہ-111)

1- ہیزم سوختن (ب- ا) 2- باربر کردن (ب- ا) 3- لعب باکودکاں (د- ب) 4- کما قال اللہ تعالٰی:- اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط (سورۃ التوبہ-111)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو لوگ ہجرت کر کے خدا کی راہ میں آئے ہیں وہ اُمورِ معیشت میں جو کام بھی کرتے ہیں، پانی لانا، لکڑی پھوڑنا، کھانا پکانا، آگ جلانا اور کوئی چیز گردن پر رکھ کر لانا اور بیوی بچوں سے دل بہلائی کرنا سب کچھ از روئے حکمِ کتاب اللہ تعالٰی عملِ صالح میں داخل ہے۔

Roman Translation 116:- Hazrat Mahdi AHS farmudand ke kisan-yake Hijrat kardah dar rah-e-Khuda aamadand aanche me-kunand az omoor-e-maaee'-shat aab aawardan wa heezam sokhtan wa ta'am pukhtan wa zair-e-daigdaan aatish kardan wa cheeze bar kardan aawardan wa lua'b ba-zananan wa kood kaan kardan hama amal-e-saleh ast ba-hukm-e-Kitabullah Ta-aala. "Allah ne mo'minaun se un ki jaanein aur un-ke mal khareed liye hain is qeemat par ke unhein Jannat di-jaayegi.

Urdu Translation 116:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo log Hijrat karke Khuda ki raah mein aaye hain woh omoor-e-Maee'shat mein jo kaam bhi karte hain, pani lana, lakdi phodna, khana pakana, aag jalana aor koi cheez gardan par rakh kar lana aor biwi bachaun se dil bahlaaee karna sab kuch az roo-e-Hukm-e-Kitabullah Ta-aala (Qur'aan) Amal-e-Saheh mein dakhil hai.

Ya'ni: Allah ne M'minaun se un-ki janein aor un-ke maal Khareed liye hain is qeemat par ke unhein Jannat di jayegi.

English Translation 116:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and gran him peace) has said, "Whatever the people who have migrated and come on the path of Allah, do by way of economic activities like bringing water, splitting firewood, cooking meals, lighting fire and bringing things on their backs, playing and being good to the children and wife comes under the term, good deeds (Amal-e-Saleh), in the Book of Allah Ta-aala, (Qur'aan)."

" Indeed, Allah has purchased from the believers their lives and their wealth, because for them is the Paradaise."

نقل 117 :- منقول ا است حضرت میراں علیہ السلام فرمودند مہاجرانِؓ کبار را باقاعداں مصاہرت نباید کرد۔ یعنی دختر نباید داد۔ ا۔ منقول است از مہاجرانِ کبار (ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا مہاجرینؓ کبار کو قاعدین سے سسرالی ازواج قائم نہ کرنا چاہیے۔ یعنی اپنی لڑکی نہیں دینی چاہیے۔

Roman Translation 117:- Manqool ast Hazrat Miran AHS (May Allah shower His blessings and peace be upon him) farmudand Muhajiraan-e-Kibaar ra baa-Qaedan musaherat na-bayad karad. Yani dukhtar nabayad daad.

Urdu Translation 117:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya Muhajireen-e-Kibaar RZ ko Qaedeen se Rishta-e-Azwaaj qaem na karna chahiye. Ya'ni apni ladki nahin deni chahiye.

English Translation 117:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "The migrants should not establish marital relationships with the squatters/settlers (Qaedeen), that is, they should not give their daughters in marriage to them."

نقل 118 :- نیز حضرت میراں علیہ السلام فرمودند اگر طالبِ حق در دائرہ بیاید فی

الحال اُو را زنِ دائرہ1 نکاح کردہ نباید داد یکسال باید آزمود اگر بعد یکسال صدقِ اُو ظاہر شود دخترِ دائرہ نکاح کردہ باید داد و شرط باید کرد کہ اگرچہ نعوذ باللہ منہا از دائرہ بیرون رود زن را نہ برد۔

1 - زن نکاح کردہ نباید داد (د ۔ب)

ترجمہ:- نیز حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی شخص حق کی طلب میں دائرے میں آئے تو اُسی وقت دائرے کی کسی عورت کا عقدِ نکاح اُس سے نہ کرنا چاہیے۔ ایک سال تک آزمایش کرنی چاہیئے۔ ایک سال بعد بھی وہ صداقت پر قائم رہے تو اُس وقت دائرہ کی عورت کا عقدِ نکاح کر سکتے ہیں۔ اور شرط لگا دینی چاہیے کہ اگر نعوذ باللہ وہ شخص دائرے سے باہر ہو جانا چاہے تو بیوی کو ساتھ نہ لے جا سکے گا۔

Roman Translation 118:- Neez Hazrat Miran AHS farmudand agar Talib-e-Haq dar Daira beyayed fil-hal oo-ra zan-e-daira Nikah nabayad daad yak-saal bayad aazmood agar ba'ad yak-saal sidq-e-oo Zahir shawad dukhtar -e-Daira Nikah kardah bayad daad wa shart baayad ke agar-che "Naoozu-billahi Minha az Daira bairoon rawad zan-ra-na burad.

Urdu Translation 118:- Neez Hazrat Mahdi AHS ne farmaya agar koi shakhs haq ki talab mein daire mein aaye to osee waqt Daire ki kisi aurat ka aqd-e-Nikha os-se na karna chahiye. Aik saal tak aazmaesh karni chahiye. Aik saal ba'ad bhi woh Sadaqat par qaem rahe to us-waqt daire ki aurat ka aqd-e-Nikah kar sakte hain. Aor shart laga deni chahiye ke agar Naoozu billah woh shakhs daire se bahet ho-jana chahe to Biwi ko saath na ly ja-sakega.

English Translation 118:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "If a person comes to the Daira in the desire of the Truth, a woman from the Daira should not be married to him immediately. He should be kept under observation and test for a whole year. Even after one year, if such a

person remains on the path of Truth, he could be allowed to marry a woman from the Daira, but on the condition that if he were to abandon the Daira and, God forbid, go away, he should not take the woman (wife) with him."

نقل 119 :- و1 از میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ منقول است طالبے کہ پدر اُو غنی بود۔ دختر میاں نعمتؓ بزنی خواست جواب فرمودند دختر خود را بہ کسے خواہم داد کہ جامۂ اُو پر پیوند باشد یعنی طالبِ 2 کامل۔

1۔روایت نمبر (119)،(120)،(121) حضرت غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ کے نسخہ میں چھوٹ گئی ہیں۔ 2۔ یعنے طالبِ کامل نہیں ہے۔ (ب۔ا)

ترجمہ:- حضرت میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ سے منقول ہے کہ ایک طالبِ (حق) نے جن کے والد مالدار تھے حضرت میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ کی دخترِ نیک اختر سے شادی کی درخواست کی۔ حضرت نے فرمایا کہ میں اپنی لڑکی اُس شخص کو دوں گا جس کے کپڑے پیوند بھرے ہوں یعنی وہ طالبِ کامل ہو۔

Roman Translation 119:- Wa az Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu manqool ast talibe ke pidr-e-oo ghanee bood. Dhukhtar-e-Miyan Ne'mat RZ ba-zini khawst jawab farmudand dukhtar-e-khud ra ba kise khawham dad ke jama-e-oo pur-paiwand bashad yani Talib-e-Kaamil.

Urdu Translation 119:- Hazrat Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu se manqool hai ke aik Talib-e-Haq ne jin ke walid maldaar the Hazrat Miyan Ne'mat RZ ki dukhtar-e-naik Akhtar se shadi ki darkhwast ki. Hazrat ne farmaya ke mein apni ladki us-shakhs ko duinga jis ke kapde paiwand bhare huin. Yani woh Talib-e-Kaamil ho.

English Translation 119:- Hazrat Miyan Nemat RZ narrates that a seeker of Truth, who had a wealthy father, proposed to marry the daughter of the Miyan RZ. The Miyan RZ said, "I will give my daughter in marriage to a person whose clothes are full of patches, that is, the person should be a perfect seeker of Allah."

نقل 120 :- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نیز دخترانِ خویش بفقیرانِ دائرہ دادہ اند۔

ترجمہ:- حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے بھی اپنی لڑکیوں کی شادیاں فقراء سے ہی کی ہیں۔

Roman Translation 120:- Miyan Syed Khundmir RZ neez dukhtaran-e-Khueesh ba-Faqeeran-e-Daira dadah-and.

Urdu Translation 120:- Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ne bhi apni ladkiyaun ki shadi fuqara' se hi ki hain.

English Translation 120:- Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ too had married his daughters to the indigents (Fuqara') of the Daira.

نقل 121 :- میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ دو دخترِ خود را بفقیرانِ غیر کفو در دائرہ دادند یارانؓ ملامت کردند۔ فرمودند کہ من نسب1 ایشاں ندیدیم دینِ ایشاں دیدم و بریں آیت عمل کردم کما قال اللہ تعالٰی:- اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ ؕ (سورۃ الحجرٰت۔13)

1۔ نسبتِ ایشاں (ا۔ چ) (غ۔ ب)(ا۔ ا)

ترجمہ:- حضرت میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے اپنی دو لڑکیوں کی شادی دائرے کے ایسے فقراء سے کی ہے جو غیر کفو تھے۔ صحابہؓ نے اِس عمل کو بُرا قرار دیا۔ حضرتؓ نے فرمایا کہ میں نے اُن کا نسب نہیں دیکھا ہے بلکہ اُن کی دینداری کا لحاظ رکھا ہے۔ اور میں نے اِس آئیہ شریفہ پر عمل کیا ہے: اللہ تعالٰی نے فرمایا:- "تم میں زیادہ شریف وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔"

Roman Translation 121:- Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu, do dukhtaran-e-khud ra ba-faqeeran-e-gair kafu dar Daira dadand yaaran RZ malamat kardand. Farmudand ke man nasab-e-eishan na-deedaim Deen-e-eishan deedam wa barein Aayat amal kardam: Kama qaalallahi Ta-aala:- اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ ؕ (سورۃ الحجرٰت۔13)

Urdu Translation 121:- Hazrat Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne apni do ladkiyaun ki shadi Daire ke aise Fuqara' se ki hai jo ghair

kafu the. Sahaba RZ ne is amal ko bura qarar diya. Hazrat RZ ne farmaya ke mein ne un-ka nasab nahin dekha hai balke un ki Deendari ka lehaaz rakha hai. Aor mein ne is-Aayat-e-shareefah par amal kiya hai:- اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ ؕ (سورۃ الحجرٰت۔13)

English Translation 121:- Hazrat Miyan Ne'mat RZ had married two of his daughters to the indigents of the Daira, who were not his equals. Companions of Hazrat Mahdi AHS criticised him for this. The Miyan RZ said, "I did not see their genealogy but I considered their religiosity and I acted in accordance with this Qur'anic Verse:- "Verily, the noblest of you, worthy of honor in the sight of Allah is he who is the most upright in character."

نقل 122 :- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ بر میاں عادل شاہ بسیار زجر کردند سبب آنکہ دخترِ خود را بطالبِ دنیا دادند۔ و ازاں جہت ایشاں را از دائرہ بیرون کردند۔

ترجمہ:- حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے حضرت میاں عادل شاہ پر اُس وقت بہت تہدید فرمائی جب کہ اُنھوں نے اپنی لڑکی کا عقدِ نکاح طالبِ دنیا سے کیا۔ اور اُسی بناء پر اُن کو دائرہ سے خارج فرمادیا۔

Roman Translation 122:- Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu bar Miyan Aadil Sha bisyaar zajar kardan sabab aan ke dukhtar-e-khud ra ba-Talib-e-Duniya dadand. Wa azan jaht eishan ra az Daira bairoon kardand.

Urdu Translation 122:- Hazrat Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne Hazrat Miyan Aadil Sha par us-waqt bahut tahdeed farmaee jab ke un-huin-ne apni ladki ka Aqd-e-Nikah Talib-e-Duniya se kiya. Aor usi bina' par un-ko Daire se kharij farmadiya.

English Translation 122:- Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ took Hazrat Miyan Adil Shah to task when the latter married his daughter to a seeker of the world and it was on the basis of this that the Shah was expelled from the daira.

نقل 123 :- نیز بر میاں قطب الدین بسیار زجر کردند و چند ماہ روئے ایشاں ندیدند و سخن ہم نگفتند سبب آنکہ زنِ ایشاں دخترانِ خود را طالبِ دنیا نکاح کردہ دادہ بود و فرمودند دخترِ ایشاں باید آورد و لیکن ایشاں را دخترِ خود نباید داد سبب آنکہ حضرت مہدی علیہ السلام طالبِ حیاتِ دنیا را کافر فرمودہ اند۔

ترجمہ:- نیز میاں قطب الدین پر بھی آپؓ بہت ناراض رہے اور چند ماہ تک آپؓ نے اُن کی صورت بھی نہ دیکھی اور نہ شرفِ تکلم بخشا۔ وجہ یہی تھی کہ اُنھوں نے اپنی لڑکیوں کا عقدِ نکاح طالبِ دنیا لوگوں سے کیا تھا۔ اور فرمایا کہ اُن لوگوں کی لڑکی سے شادی کر تو سکتے ہیں لیکن اُن کو اپنی لڑکی نہ دینا چاہیے کیونکہ حضرت مہدی علیہ السلام نے طالبِ حیاتِ دنیا کو کافر فرمایا ہے۔

Roman Translation 123:-Neez bar Miyan Qutubuddin bisyaar zajar kardand wa chand mah, roo-e-eishan na-deedand wa sukhan ham naguftanad sabab aan-ke zan-e-eishan dukhtar-e-khud ra Talib-e-Duniya Nikah kardah daadah bood wa farmudand dukhtar-e-eishan bayad aawarad wa laikin eishan ra dukhtar-e-khud nabayad daad sabab aan-ke Hazrat Mahid AHS Talib-e-Hayat-e-Duniya ra kafir farmudah-and.

Urdu Translation 123:- Neez Miyan Qutbuddin par bhi Bahut naraaz rahe aor chand mah tak Aap ne un ki surat bhi na dekhi aor na sharf-e-takallum bakhsah. Wajhe yahi thi ke unhuin-ne apni ladkiyaun ka Aqd-e-Nikah Talib-e-Duniya logaun se kiya tha. Aor farmaya ke in-logaun ki ladki se shadi ka-to sakte hain laikin unko apni ladki na dena chaiye kuin ke Hazrat Mahdi AHS ne Talib-e-Hayat-e-Duniya ko Kafir farmaya hai.

English Translation 123:- Further, he was very unhappy with Miyan Qutbuddin and he did not see his face and talk to him for a few months. The reason was that he had married his daughters to seekers of the world (Talib-e-Duniya). He said, “We can marry their

daughters. But we should not give our daughters to them in marriage because Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and peace be upon him) has called the seekers of the world as kafir (Infidels).”

قل 124 :- از میاں لاڑشہ رضی اللہ عنہٗ منقول ا ہ در ولایتِ خراسان حضرت مہدی علیہ السلام از مسجد جامع 1باز گشتند درمیانِ راہ خانۂ خراسانی بود کرءت و مرءت مزاحم می شدے کہ کرم د درخانۂ من قدم سعادت فرمائید۔ ہر بار ہمیں جواب فرمودند عفو کنید بعد از منت بسیار بعضے یاراں را رضا دادند کہ شما بروید۔ ایشاں رفتند 2 میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نرفتند میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہ تنگ آمدہ گفتند 3 کہ شما چرا نیامدے حکمِ میراںؑ بر شما نماند حضرت میراں علیہ السلام سر از حجرہ بالا کردہ فرمودند آں کسانیکہ برفتند از 4 رضائے ما برفتند و آنکساں یکہ نہ رفتند بسیار خوب کردند۔

1- بطرف دائرہ می رفتند (غ- ب) (ب-ا) 2- ایشاں رفتند و منقول است کہ یک خراسانے برائے ضیافت مزاحم شد۔ بندگی میراں علیہ السلام یاراں را رضا دادند میاں شاہِ دلاور نہ رفتند (ب- ا) 3- تنگ آمد ہ چیزے نالائق گفتند حضرت میراںؑ شنیدہ فرمودند چہ شور است یاراں چنیں عرض کردند بعدہٗ فرمودند آ نکسانیکہ نرفتند -الخ (ا-ا)(ب-ا) 4-آن رضائے مابرفتند اس نسخہ میں نہیں ہے۔(ا-چ)

ترجمہ:- حضرت میاں لاڑشہ رضی اللہ عنہٗ راوی ہیں کہ ملک خراسان میں حضرت مہدی علیہ السلام جامع مسجد سے واپس تشریف لا رہے تھے راستہ میں ایک خراسانی کا مکان تھا۔ اُس نے بار بار عرض کیا کہ گھر میں تشریف لا کر سعادت سے مشرف فرمایئے۔ ہر بار حضرتؑ نے یہی جواب فرمایا کہ معاف کرو بہت کچھ منت سماجت کے بعد بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو آپؑ نے اجازت مرحمت فرمائی کہ تم جاؤ۔ یہ حضرتؓ گئے، حضرت میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نہیں گئے۔ حضرت میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ پر بارِ خاطر ہوا اور کہنے لگے کہ آپ کیوں نہیں آئے۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے حکم کی تعمیل سے آپؓ باز رہے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنے حجرہ سے سر نکال کر فرمایا کہ جو لوگ گئے ہیں میری اجازت سے گئے اور جو لوگ نہیں گئے انھوں نے بہت اچھا کیا۔

Roman Translation 124:- Az Miyan Lad-Sha Razi Allahu Anhu manqool ast ke dar vilayat-e-Khurasan Hazrat Mahdi AHS az Masjid-e-Jame' baz gashtand darmiyan-e-rah khana-e-Khurasani bood. Kar'at wa mara't muzahim me-shude ke karam kunaid dar Khana-e-man qadam sa'adat farmayaid. Har bar hamein jawab farmudand afu kunaid. Baa'dahu az minnat-e-bisyaar ba'aze yaaran raza daadand ke shuma buraid. Eishan raftanad Miyan Dilawar Razi Allahu Anhu na-raftanad, Miyan Syed Salamullah Razi Allhu Anhu tang aamadah guftanaid ke shuma chura nayamade Hukm-e-Miran AHS bar shuma na-manad. Hazrat Miran AHS sar az hujrah bala kardah farmudan aan-kasaan-ke beraftanad az raza-e-ma be-raftanad wa aan-kasaan-ke na raftanad bisyaar khoob kardand.

Urdu Translation 124:- Hazrat Miyan Lad-Sha Razi Allahu Anhu rawi hain ke Mulk-e-Khurasan mein Hazrat Mahdi AHS jama' Masjid se wapas tashreef larahe the raste mein aik Khurasani ka makan tha. Us ne bar arz kiya ke ghar mein tashreef la-kar sa'adat se Musharraf farmaye. Har bar Hazrat AHS ne yahi jawab farmaya ke mua'f karo bahut kuch minnat samajat ke ba'ad ba'az Sahaba Razi Allahu Anhum ko ijazat marhamt farmaee ke tum jao. Yeh Hazraat RZ gaye. Hazrat Miyan Dilawar Razi Allahu Anhu nahin gaye. Hazrat Miyan Syed Salamullah Razi Allhu Anhu par bar-e-Khatir huwa aor kahne lage aap kuin nahin aaye. Hazrat Mahdi AHS ke hukm ki ta'meel se aap RZ baz rahe hain. Hazrat Mahdi AHS ne hujre se sar nikal kar farmaya ke jo log gaye hain meri ajazat se gaye aor jo log nahin gaye unhuin-ne bahut achcha kiya.

English Translation 124:- Hazrat Miyan Larh Shah RZ has narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) was returning from the Jama' Masjid in Khorasan. On the way was the house of a Khorasani. He had repeatedly invited Hazrat Mahdi AHS to visit his house and every time Hazrat Mahdi

AHS asked to be forgiven. After many entreaties, Hazrat Mahdi AHS allowed some of his companions to go to his house. The companions went but Hazrat Miyan Dilawar RZ did not go. Hazrat Miyan Syed Salamullah RZ did not like this and asked him, "Why did you not come with us? You disobeying the orders of Hazrat Mahdi AHS." Hazrat Mahdi AHS peeped out from his hujra and said, "Those who went, had gone with my permission. Those who did not go did very well."

نقل 125 :- نیز منقول است که میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ درقریہ بھیلوٹ ساکن بودند اکثر مہاجراں رضی اللہ عنہم دریں دائرہ بودند یکے مصدق۔ کرءت و مرءت میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ را بسیار مزاحم شدے کہ مہمان بیائید۔ایشاں جواب دادند اگرمیراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ بشنوند مرا فضیحت و رسوا کنند اُو گفت بعداز مغرب بیائید نمازِ عشاء آنجا گزارید بعدہٗ ر تند 1بندگی میاں سومار رضی اللہ عنہٗ مہاجرِ میراں علیہ السلام بودند حوالہ باب دائرہ بدیشاں بود میاں سومار د کہ خوند کار کجا بروند ۔بندگی میاں سلام اللہ فرمودند کہ ایں را نیز ہمراہ باید کرد ورنہ بزودی بملا زمتِ عالی عرض میرساند و از دائرہ بدر کناند او و ایشاں ہر دوکس بمیاں سومارؓ بسیار جہت کردہ بربہبیلی اسپاں سوار نمودہ برفتند طعام موجود بود تناول کردند و دخترِ اُو را مکتب بود بسم اللہ گویایندند وبزو دی باز گشتند تا بہ اول رکعت نمازِ عشاء پیوستند۔ معتاد میاں سومار رضی اللہ عنہٗ بود کہ درونِ حجرہ میراں سید محمود ثانیِ مہدی رضی اللہ عنہٗ برائے خدمت و حجامت بیامدے۔ بہ شب دراز بملا زمان حضرت در رسیدند و آنچہ مذاکرۂ مکتب کہ شدہ بود من و عن فرانمودند میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ را چناں تضرع و ابتہال و حزن قیام نمود کہ تا بسحر گریہ از چشمِ مبارک نہ ایستاد پس بعد مطلعِ فجر میاں سید سلام اللہ را طلبیدہ بسیار زجر کردند و فرمودند کہ دریں باب بارِ دیگر حرمتِ شما نخواہم داشت از دائرہ بیروں خواہم کرد و میاں سید سلام اللہ یک دنیم ماہ بحضورِ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نیامدند و روئے خود بسببِ شرمندگی نہ نمودند۔ بعد

ازاں دستار خویش درگلوکردہ برپائے میراں سید محمودؓ افتادند وگفتندکہ ایں گناہ لِلّٰہ فی اللہ بہ بخشید اگرچہ 2 بہ نسبت کلاں بودند۔ لیکن بحکم حضرت امام علیہ السلام ایں چنیں انقیاد کردند و میاں سید سلا م اللہ رضی اللہ عنہٗ گفتند کہ روے من سیاہ شدہ 3 است نیز سیاہ کردہ تعزیر فرمایند کہ بارِدگر بسہو و خطا گرفتار نخواہم آمد۔ یاعفو فرمایند۔ بعد ازاں قبول کردند۔4 اے طالبِ حق بہ بیں کہ دینِ حق این است وجزائے بے دینی و ناحقی اینست۔

1۔ بعدہٗ رفتند کے بعد کی عبارت بعض نسخوں میں یوں درج ہے۔ "بوقتِ عشاء بازآمدند میران سید محمود را معلوم شد حضور طلبیدہ بسیار زجر کردند و فرمودند کہ دریں باب بارِدیگر حرمتِ شما نخواہم داشت و از دائرہ بیرون خواہم کرد (د۔ ب)(۔ چ)(ب۔ ا)

ے مصدق کا نام غالب خاں پنج فضائل میں مذکور ہے۔

2۔ اگرچہ ایں چنیں انقیاد کردند (د۔ ب)(ا۔ ا) 3۔ سیاہ شدہ است عفو فرمایند بعد ازاں قبول کردند المقصود --الخ(د۔ ب) (ا۔ ا) (ب۔ ا) 4 ۔قبول کردند کے بعد کی عبارت ان نسخوں میں نہیں ہے (د۔ ب) (ا۔ ا)(ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے قریہ بھیلوٹ میں قیام فرمایا تھا اکثر مہاجرین رضی اللہ عنہم بھی اِس دائرہ میں تھے ایک مصدق نے بہت اصرار کے ساتھ حضرت میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ سے درخواست کی کہ مہمان آیئے۔ اُنھوں نے جواب دیا کہ اگر میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سن لیں گے تو مجھے برا کہیں گے اور رسوا کریں گے۔

اُس نے عرض کیا کہ مغرب کے بعد آیئے۔ اور (جلد واپس آکر) نمازِ عشاء یہیں دائرے میں پڑھیے۔ اِس وقت آپ تشریف لے جانے لگے۔ حضرت بندگی میاں سومار رضی اللہ عنہٗ جو مہاجرِ حضرت مہدی علیہ السلام تھے اور دائرہ کے باب الداخلہ کی نگرانی اُنھیں کے تفویض تھی۔ اُنھوں نے پوچھا کہ خوندکار کہاں تشریف لے جارہے ہیں۔ بندگی میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ نے (داعی سے) فرمایا کہ اِن کو بھی ساتھ لے لینا چاہیے۔ ورنہ فوراً خدمتِ عالیہ میں خبر پہنچادیں گے اور دائرہ سے باہر کروا دیں گے۔ داعی اور میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ اِن دونوں نے میاں سومار رضی اللہ عنہٗ کو رضامند کرنے کی بہت کوشش کی اور گھوڑوں کی گاڑی پر سوار ہو کر سب چلے گئے۔ کھانا

تناول فرمایا۔ داعی کی لڑکی کی تسمیہ خوانی تھی۔ بسم اللہ پڑھوا کر اتنا جلدی جلدی واپس آ گئے کہ نمازِ عشاء کی پہلی رکعت میں شریکِ جماعت ہو سکیں۔ میاں سومار رضی اللہ عنہٗ کی عادت تھی کہ (رات میں) حضرت سید محمود ثانیِ مہدی رضی اللہ عنہٗ کی خدمت اور ہاتھ پیر دابنے کے لیے حجرہ میں آیا کرتے تھے۔ زیادہ رات کو حضرت کی خدمت میں پہنچے اور تسمیہ خوانی کا جو کچھ واقعہ گزرا آپ نے پورا پورا عرض کر دیا۔ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ پر رنج و ملال طاری ہو گیا اور اِتنا رونے لگے کہ صبحِ صادق تک چشمِ مبارک سے آنسو تھم نہ سکے۔ دن نکلنے کے بعد میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ کو بلا کر آپؓ نے سخت تہدید کی اور فرمایا کہ اِس بارے میں دوبارہ آپؓ کی حرمت کا لحاظ نہ رکھونگا۔ دائرے سے خارج کر دوں گا۔ میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ ڈیڑھ مہینے تک حضرت کے سامنے نہیں آئے اور شرمندگی سے منھ چھپاتے رہے۔ اِس کے بعد اپنی پگڑی گلے میں ڈالے ہوئے حضرت سید محمود رضی اللہ عنہٗ کے پیر پر گر گئے اور کہنے لگے کہ اِس خطا کو اللہ کے لیے معاف کر دیجیے اگرچہ رشتہ میں بڑے تھے لیکن اُنھوں نے حضرت مہدی علیہ السلام کے حکم کی ایسی اِتباع کی ہے۔ اور میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ کہنے لگے کہ میرا منھ سیاہ ہو گیا ہے۔ مزید سیاہ کر کے تعزیر کر دیجئے تا کہ دوبارہ ایسی سہو و خطا میں گرفتار نہ ہونے پاؤں۔ یا معاف فرما دیجیے۔ اِس وقت حضرتؓ نے قبول فرمالیا۔ اے طالبِ حق! دیکھ دینِ حق یہ ہے اور بے دینی و ناحقی کا ثمرہ یہ ہے۔

Roman Translation 125:- Neez manqool ast ke Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu, dar qaryah Bhailote sakin boodand aksar Muhajireen RZ darein Daira boodand. Yake Musaddiq karat wa marat Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhu, ra bisyaar muzahim shude ke mehmaan beayade. Eishan jawab dadand agar Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu be-shunudand mra fazeehat wa ruswa kunand. Oo guft ba'ad az Naggruv be-yayaid Namaz-e-Isha aanja guzaraid, ba'dahu raftanad. Bandagi Miyan Somar Razi Allahu Anhu Muhajireen-e-Miran AHS boodand. Hawalah bab-e-Daira badeishan bood, Miyan Somar guftanad ke Khundkaar kuja berawand. Bandagi Miyan Salamullah RZ

farmudand ke ein ra Neez hamraah bayad karad warna bazudi ba-mulazimat-e-aali arz mirsanad wa az Daira badar kunanad, oo wa eishan har do kas ba-Miyan Somar RZ bisyaat jaht kardah bar bahbili aspan sawar namudah beraftanad, ta'am maujood bood tanawal kardand wa dukhtar-e-oo ra maktab bood "Bismillah" goyanadand wa bazudi Baaz gashtanad ta bah Awwal Raka'k Namaz-e-Isah paiwastand. Mu'taad Miyan Somar Razi Allhu Anhu Hood ke daroon-e-hujrah Miran Syed Mahmood Sani-e-Mahdi Razi Allhu Anhu bara-e-khidmat wa hajamat beyamade. Bah shab daraz bamulaziman Hazrat dar raseedand wa aanch muzakirah-e-maktab ke shudah bood min wa an faranmudand. Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ra chunan tazarru wa abtahl wa hizn qiyam namud ke ta ba saher giryah az chashm-e-mubarak na aistaad, pas ba'ad matla'-e-Fajar Miyan Syed Salamullah ra talabaidah bisyaar zajar kardan wa farmudand ke darein bab bar-e-deegar hurmat-e-shuma nakhawham dasht az Daira bairoon khawham karad wa Miyan Syed Salamullah ukduneem mah ba-huzoor-e-Miran Syed Mahmood RZ niyamdand wa roo-e-khud ba-sabab-e-sharmindagi na namudand. Ba'ad azan dastar khuwaish dar guloo kardah bar-paye Miran Syed Mahmood RZ uftadand wa guftanad ke ein gunah Lillah Fillah be-bakhshaid agarch ba nisbat-e-kalan boodand laikin ba-hukm-e-Hazrat Imam AHS ein chunein anqiyad kardan wa Miyan Syed Salamullah RZ guftanad ke roo-e-man siyah shudah ast nees siyah kardah ta'zeer farmayand ke bar-e-digar ba-sahu wa khatar nakhawham aamad ya afoo farmayand. Ba'ad azan qabool kardand. Aey Talib-e-Haq ba-bein ke Deen-e-Haq ein ast wa jaza-e-be-Deeni wa na-Haqi ein-neest.

Urdu Translation 125:- Riwayat hai ke Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ne Qarya-e-Bhilote mein qiyam farmaya tha. Aksar Muhajireen RZ bhi is Daire mein the aik Musaddiq ne bahut israar ke saath Hazrat Miyan Syed Salamullah RZ se darkhqwst ki ke

mehman aaiye. Unhuin ne jawab diya ke agar Miran Syed Mahmood RZ sun leinge to mujhe bura kaheinge aor ruswa kareinga. Us ne arz kiya ke Maghrib ke ba'ad aaiye aor (jald wapas aakar) Namaz-e-Isha yahein Daire mein padhiye. Is waqt aap tashreef lejane lage. Hazrat Bandagi Miyan Somar RZ jo Muhajir-e-Hazrat Mahdi AHS the aor Daire ke Babuddakhile ki nigraani unhein ke tafweez thi. Unhuin ne poocha ke khundkaar kahan tashreef le ja rahe hain. Bandagi Miyan Syed Salamullah Rz ne (da'ee se) farmaya ke in ko bhi saath le-laina chahiye. Warna fauran khidmat-e-aaliya mein khabar pahuncha deinge. Aor Daire se bahe karwa deinge. Da'ee aor Miyan Salamullah RZ in dono ne Miyan Somar RZ ko razamand karne ki bahut koshish ki aor ghodaun ki gadi par sawar ho kar sab chalegaye. Khana tanawul farmay. Da'ee ki ladki ki Tasmia-khawni thi. Bismillah padhwa kar itna jaldi wapas aagaye ke Namaz-e-Isha ki pahli raka'at mein shareek-e-jama'at hosakein. Miyan Somar RZ ki aadat thi ke (raat mein) Hazrat Syed Mahmood Sani-e-Mahdi RZ ki khidmat aor hath pair dabane ke liye hujre mein aaya karte the. Ziyadah raat ko Hazrat ki khidmat mein pahunche aor Tasmia Khawne ka jo kuch waqiya guzra aap ne poora arz kar diya. Miran Syed Mahmood RZ par ranj wa malaal tari hogaya aor itna rone lage ke subh-e-saadiq tak Chashm-e-Mubarak se aansoo tham na sake. Din nikalne ke ba'ad Miyan Syed Salamullah RZ ko bula kar Aap ne tahdeed ki aor farmaya ke is-bare mein dodaarah aap ki hurmat ka lehaz na rakhuinga. Daire se kharij karduinga. Miyan Syed Salamullah RZ, daidh maheene tak Hazrat ke samne nahin aaye aor sharmindagi se munh chúpate rahe. Is ke ba'ad apni pagdi gale mein dale huwe Hazrat Syed Mahmood RZ ke pair par gir gaye aor kahne lage ke is khata ko Allah ke liye mua'af kardijiye agarche rishte mein bade the laikin unhuin ne Hazrat Mahdi AHS ke Hukm ki aisi Itteba' ki hai. Aor Miyan Syed Salamullah RZ kahne lage ke mera munh siyah hogaya hai mazeed siyah karke ta'zeer kardijiye ta-ke dobaarah aisi

saho wa khata mein giraftar na hone paun. Ya mua'af farmadijiye. Is waqt Hazrat RZ ne qabool farmaliya. Aey Talib-e-Haq! Dekh Deen-e-Haq yeh hai aor be-Deeni wa na Haqi ka samrah yeh hai.

English Translation 125:- Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu is narrated to be staying in the Bhilote Village. Many of the Muhajireen too were staying in the same Daira. A Conformist (Musaddiq) persistently invited Hazrat Miyan Syed Salamullah RZ to come to his house as a guest. Miyan Salamullah RZ said, "If Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu were to listen to this, he would take me to task and defame me." The host said, "Come after the Maghrib Prayers, return back soon and join the 'Isha Prayers in the Daira here." Then he started going with the host. Hazrat Bandagi Miyan Somar Razi Allahu Anhu who was a Migrant Companion of Hazrat Imam Mahdi AHS was in-charge of the main gate of the Daira. He asked, "Where is your eminence going?" Bandagi Miyan Syed Salamullah RZ asked the host to take him also with him. "Otherwise, the news would soon reach Bandagi Miran RZ and I would be expelled from the Daira," said Salamullah RZ. The host and Miyan Salamullah RZ did all that was necessary to take Miyan Somar RZ with them. They rode a horse-cab to reach the house of the host. They had their meals there. It was the Tasmiah Khwani (Celebration of making the child recite Bismillah) of the daughter of the host. They hurried back to catch the first rak'at (cycle) of the 'Isha Prayers' congregation.

It was the habit of Miyan Somar RZ to go to the hujra of Bandagi Miran Syed Mahmood Sani-e-Mahdi RZ and serve him and massage his hands and legs. On that day, he reached the hujra late and told the complete story of the Tasmiah Khwani. Bandagi Miran Syed Mahmood RZ was very unhappy and sad. He wept the whole night. Later in the morning, he took Miyan Salamullah RZ to task and said, "I will not give you any respect (due to you) if you repeat such

things and I will expel you from the Daira." Miyan Salamullah RZ did not come before Bandagi Miran Syed Mahmood RZ for about a month and a half. He was ashamed and did not show his face. Then he put his turban around his neck and fell on the feet of Bandagi Miran Syed Mahmood RZ and said, "Please forgive me for this mistake for the sake of Allah." Miyan Syed Salamullah RZ was the uncle of Miran Syed Mahmood RZ who had emulated the Hazrat Mahdi AHS so perfectly. Miyan Salamullah RZ said, "My face is blackened. Blacken it more and punish me so that I do not repeat my mistake. Or forgive me." Then Bandagi Miran Syed Mahmood RZ accepted the apology. O seeker of the Truth! See. This is the Religion of Truth. And the fruit of irreligiousness is this!

نقل 126 :- المقصود 1 خوشنودی تمام مہاجراں رضی اللہ عنہم دریں بود کہ کسے طالب ، بخانۂ موافق برائے طعام خوردن نرود بلکہ موافقاں را بحضور طلبیدہ بسیار زجرکردہ منع فرمودند کہ بندگانِ خدائے را خوار بکنید و مالِ خود را ضائع مکنید۔ اگر در راہِ خدا خرچ کردن می خواہید آں فقیراں را بدہید کہ برخدا توکل کردہ اند و از شما استغنا کردہ اند۔ شما را دریں اجر نیست بلکہ خود را و بندگانِ خدائے را زیاں میکنید کہ در توکلِ ایشاں خلل می اُفتد ہر کہ بخانۂ شما بیاید با اُو ایں معاملہ مکنید تا اُو را ایں عادت

نشود۔ 1۔ روایت نمبر (126) حضرت غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ کے نسخہ میں چھوٹ گئی ہے۔

ترجمہ:- حاصلِ کلام یہ کہ تمام مہاجرین رضی اللہ عنہم کی خوشی اِسی میں تھی کہ کوئی طالب، موافقین کے گھر کھانے کے لیے نہ جائیں بلکہ موافقین کو حضوری میں طلب کر کے بہت تہدید (تنبیہ) سے منع فرماتے کہ بندگانِ خدا کو ذلیل مت کرو۔ اور اپنے مال کو ضائع نہ کرو۔ اگر خدائے تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا چاہتے ہو تو اِن فقیروں کو دو جو خدائے تعالیٰ پر توکل کیے ہوئے ہیں اور تم سے بے پرواہ ہیں۔ (ورنہ) تم کو اجر نہ ملے گا بلکہ اپنے آپ کو اور بندگانِ خدا کو مبتلائے نقصان کرو گے کیوں کہ اِن کے توکل میں خلل واقع ہو گا جو تمہارے گھر آجائے تم اُس کے ساتھ ایسا طریقہ اختیار نہ کرو کہ اُس کی عادت میں فرق آجائے۔

Roman Translation 126:- Al-maqsood khushnoodi-e-tamaam Muhajireen RZ dar ein bood ke kise Taalib, bakhana-e-muafiq baraye ta'am khurdan na-rawad balke muafiqan ra ba-huzoor talbaidah bisyaar zajar kardah mana'a farmudand ke Bandagan-e-Khuda-e-ra khawr be-kunaid. Wa mal-e-khud ra zaeye me-kunaid. Agar dar raah-e-Khuda kharch kardan mi-khawhaid aan Faqeeran ra be-dehaid ke bar Khuda Tawakkul kardah-and wa az shuma isteghna'a kardah-and. Shuma ra darein ajar neest balke khud ra wa bandagaan-e-Khuda-e-ra ziyan me-kunaid ke dar Tawakkul-e-eishan khalal me-uftad har ke ba-khana-e- shuma be-yayad ba-oo ein mualilah me-kunaid ta-oo ra-ein aadat na-shawad.

Urdu Translation 126:- Hasil-e-kalam yeh ke tamaam Muhajireen Razi Allahu Anhu ki khushi isi mein thi ke koi talib, Muafiqeen ke ghar khane ke liye na jaein balke Muafiqeen ko huzoori mein talab karke bahut tahdeed (tanbeeh) se mana'a farmate ke bandagan-e-Khuda ko zaleel mat karo. Aor apne maal ko zaeye' na karo. Agar Khuda-e-Ta-aala ki raah mein kharch karna chahte ho to in-faqeeraun ko do jo Khuda-e-Ta-aala par Tawakkul kiye huwe hain. Aor tum se be-parwaah hain. (Warna) tum ko ajar na milega balke apne aap ko aor Bandagaan-e-Khuda ko mubtela-e- nuqsaan karoge, kuinke in ke Tawakkul mein khalal waqye hoga. Jo tumhare ghar aajaye tum us ke saath aisa tareeqah na karo ke us-ki a'adat mein farq aajaye.

English Translation 126:- In short, all the migrant-companions of Hazrat Imam Mahdi AHS (May Allah shower His blessings on him and grant him peace.) were not happy at any seeker going to the houses of the conformists (Muafiqeen) for meals. In fact, the conformists (Muafiqeen) were called and severely rebuked and told, "You should not disgrace the servants of Allah and waste your money or wealth. If you want to spend in the way of Allah, give it to those indigents (fuqara'a) who have reposed their trust (Tawakkul)

in Allah Most High and are indifferent to you. Otherwise, you will not get any divine reward (Ajar). You will be exposing yourself and the servants of Allah to loss, because their trust (Tawakkul) in Allah would be shaken. If somebody were to come to your house, do not adopt an attitude, which changes his habits for the worse."

نقل 127 :- نیز منقول است برائے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ مصدقے چہار صد تنکہ کہنہ آوردہ بود۔ پیشِ نظر بیاورد یک مہاجر ستد و خود خرچ کرد 1 ہیچ نہ گفتند گاہے ذکر آں مال نہ کردند۔ بلکہ بعضے صدقہ خوارانِ بندگی میاں ہمچناں کردہ بودند۔ 1۔ خود خرچ کردبحکم قولہ تعالٰی او صدیقکم ہیچ نگفتند (ب۔ ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے لیے ایک مصدق چار سو قدیم تنکے (سکے) لایا تھا۔ اُس نے پیشِ نظر کئے ایک مہاجرؓ نے لے لیے اور خود خرچ بھی کر لیے آپؓ نے کچھ نہ فرمایا اور کبھی اُس مال کا ذکر تک بھی آپؓ نے نہ فرمایا بلکہ بعض متبیلیا ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

Roman Translation 127:- Neez manqool ast baraye Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu musadaqe chahar sad tinka kohna aawardah bood. Paish-e-Nazar beyaward, yak Muhaji satad wa khud kharch karad, Haich na guftanad, gaahe zikr-e-aan maal na kardand. Balke ba'aze sadqa khawran-e-Bandagi Miyan humchunan kardah boodand.

Urdu Translation 127:- Tiwayat hai ke Hazrat Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ke liye aik Musaddiq char sau (400) qadeem tinke (sikke) laya tha. Us ne paish-e-Nazar kiye aik Muhajir RZ ny le liye aor khud kharch bhi kar liye, Aap RZ ne kuch na farmaya aor kabhi us maal ka zikr tak bhi Aap RZ ne na farmaya balke ba'az Mutb-ba'een aisa hi kiya karte the.

English Translation 127:- It is narrated that a Musaddiq (conformist) brought four hundred old tinkas (coins) for Bandagi

Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu. He offered it and an indigent (Muhajir RZ) took the money and spent it. Bandagi Miyan RZ did not say anything. He did not even mention anything about the money at any time. Indeed, some of the Mutb-ba'een (followers) used to do like that.

قل 128 :-نقلست اگر طالبے به مہاجرانؓ سلامِ دنیاداراں آمدے فرمودندے که شما برائے چه کارآنجا رفته بودید که سلامِ اُو آوردید و اگر چیزے مال بیاور دے قبول نه کردندے فرمودندے که خود خواہد1 آورد۔

1۔روایت نمبر(126)حضرت غازی میاں صاحب اہل بسیط پورہ کے نسخہ میں چھوٹ گئی ہے۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ اگر کوئی طالب مہاجرین رضی اللہ عنہم کے لیے کسی دنیادار کا سلام لے آتے تو فرماتے کہ تم وہاں گئے کیوں تھے۔اور اُن کا سلام لائے کیوں ہو۔اگر کچھ مال وغیرہ لاتے تو قبول نہ کرتے تھے۔فرماتے کہ وہ خود لائے گا۔

Roman Translation 128:- Naqlast agar Talibe bah Muhajiran RZ salam-e-Duniya-daaran aamade farmude ke shuma bara-e-che kaar aanja raftah boodaid ke salam-e-oo aawardaid wa agar cheeze maal beyaawarde qabool na kardande farmudande ke khud khawhad aawarad.

Urdu Translation 128:- Riwayat hai ke agar koi talib Muhajireen RZ ke liye kisi Duniya Daar ka salam le aate to farmate ke tum wahan gaye kuin the. Aor un ka salam laye kuin ho. Agar kuch maal waghairah late to qabool na karte the. Farmate ke who khud layega.

English Translation 128:- It is narrated that if a Seeker (Talib) were to convey the salutations (salam) of a worldly person for the Muhajireen RZ, he would be asked, "Why did you go there? And why did you bring their salutations (salam)?" If he were to bring

anything, they would not accept it and would say, "He (the donor) himself would bring it."

نقل 129 :- نیز منقول است که یکبار دخترِ سلطان محمود بیگڑہ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ را مکتوب 1 فرستادہ بود دیدند و بریں بسیار گریستند و فرمودند که ہنوز نامِ من در مکتوبِ اہلِ دنیا است۔ 1۔ خود خرچ کردبحکم قولہ تعالٰی او صدیقکم ہیچ نگفتند (ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک مرتبہ سلطان محموبگھیہ ٹہ کی لڑکی نے حضرت سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی خدمت میں خط روانہ کیا تھا۔ دیکھ کر آپؓ نے بہت زاری کی اور فرمایا کہ ابھی میرا نام اہلِ دنیا کے مکتوب میں لیا جارہا ہے۔

Roman Translation 129:- Neez manqool ast ke yakbar dukhtar-e-Sultan Mahmood Baig'dah, Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ra maktoob farstadah bood-didand wa barein bisyaar giryastand wa farmudand ke hunooz naam-e-man dar maktoob-e-ahl-e-Duniya ast.

Urdu Translation 129:- Riwayat hai ke aik martaba Sultan Mahmood Bai'dah ki lakdi ne Hazrat Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ki khidmat mein khat rawana kiya tha. Dekh kar Aap RZ ne bahut zaari ki aor farmaya ke abhi mera naam Ahle Duniya ke maktoob mein liya jata hai.

English Translation 129:- It is narrated that the daughter of Sultan Mahmood Baig'dha, the king of Gujarat, had sent a letter to Bandagi Miran Syed Mahmood RZ. Seeing the letter, he lamented/cried a lot and said, "Even now my name is being mentioned in the letters of the worldly people."

نقل 130 :- نیز نقل است که کسے پیشِ فتح خاں برفت و گفت که من از دائرۂ میاں سید محمود رضی اللہ عنہٗ آمدہ ام فتح خاں کسان خود را گفت که بزیند و خود ہم بددید که تا بزند چاکراں گفتند که فقیر است۔ خان مذکور گفت فقیرانِ آں دائرہ مرا بجائے سگ نمی ثمرند می خواہم که بعد ازاں ہیچ کس نام پاکانِ دائرہ به دروغ نگوید

فقیرانِ آن دائرہ بدرِمن ہرگز نیایند مرا یقین است من کرءت و مرءت مشرف شدہ ام و فقیرانِ دائرہ را دیدہ ام۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ کوئی شخص فتح خاں کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ میں حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کے دائرے سے آیا ہوں۔ فتح خاں نے اپنے ملازمین سے کہا کہ اِس کو مارو اور خود بھی مارنے کے لیے دوڑا۔ ملازمین نے کہا یہ فقیر ہے فتح خاں نے کہا کہ اُس دائرہ کے فقراء تو مجھے کتے کے برابر بھی شمار نہیں کرتے ہیں میں یہ چاہتا ہوں کہ پھر کوئی شخص دائرہ کے پاک لوگوں کے نام سے اِس طرح جھوٹ نہ کہنے پائے۔ اُس دائرہ کے فقراء میرے در پر ہر گز آنے والے نہیں ہیں۔ مجھے یقین ہے میں نے بار بار حاضری کا شرف حاصل کیا ہے اور دائرہ کے فقراء کے حالات بچشمِ خود دیکھے ہیں۔

Roman Translation 130:- Neez naql ast ke kise paish-e-Fatah Khan baraft wa guft ke man az Dairah-e-Miyan Syed Mahmood Razi Allahu Anhu aamadah-am. Fatah Khan kisan khud ra guft ke bazidan wa khud hum badeed ke ta bazand caa-karan guftanad ke Faqeer ast. Khan-e-Mazkoor guft Faqeeran-e-aan Dairah mira bajaye sag nami samarand mi khawham ke ba'ad azan haich kas naam-e-pakaan-e-Dairah ba daroogh nagoyad. Faqeeran-e-Aan Dairah ba-dar-e-man hargiz nayayand mira yaqeen ast man karat wa marat Musharraf shuda-am wa Faqeeran-e-Dairah ra deedah-am.

Urdu Translation 130:- Riwayat hai ke koi shakhs Fateh Khan ke pas gaya aor kahne laga ke mein Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allhu Anhu ke daire se aaya huin. Fateh Khan ne apne mulazimeen se kaha ke is-ko maro aor khud bhi marne ke liye dauda. Mulazimeen ne kaha yeh Faqeer hai, Fateh Khan ne kaha ke us-Daire ke Fuqara' to mujhe kutte ke barabar shumar karte hain mein janta huin ke phir koi shakhs Daire ke pak logaun ke naam se is-tarha jhoot na kahne paye. Us Daire ke Fuqra'a mere dar par

hargiz aane wale nahin hain. Mujhe yaqeen hai mein ne bar bar haziri ka sharf hasil kiya hai aor Daire ke Fuqra'a ke halat ba-chashm-e-khud dekhe hain.

English Translation 130:-It is narrated that somebody went to Fateh Khan and said, "I have come from the Daira of Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu." Fateh Khan asked his servants to beat him and he himself lunged to beat him. The servants said, "He is a Faqeer." Fateh Khan said, "The Fuqara' of that Daira do not treat me even as a dog. I want that nobody should dare to lie in the name of the chaste people of the Daira. The Fuqara' of that Daira will never come to my door. I am certain about it. I have the honor of going to them many times and I have seen the condition of the Fuqara' of the Daira with my own eyes."

نقل 131 :- نیز منقول است که حضرت میراں علیه السلام فرمودند کسانیکه پیشِ من برفتند گوے 1 برند وکسانیکه مانده اند اُفتاد بر سرِ بے چارگاں۔

1۔ کارکردند (ا۔ ا) (ب۔ ا) کارخود کردند (د۔ ب)

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کہ میرے سامنے گزر گئے بازی جیت چکے جو لوگ رہ گئے ہیں اُن بے چاروں کے سر پر آپڑی ہے۔

Roman Translation 131:- Neez manqool ast ke Hazrat Miran AHS farmudand kisanke paish-e-man be-raftanad guay-ba-rand wa kisanke mandah-and uftad bar-sare be-charagaan.

Urdu Translation 131:-Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya jo log ke mere samne guzar gaye baazi jeet chuke, jo log rah gaye hain un-becharaun ke sar par aa-padi hai.

English Translation 131:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "The

people who have died in my presence have won. The difficulty/problem is for those who have remained (alive).”

نقل 132 :- نیز فرمودند که در دائرۂ مہدی علیه السلام ہر سه گروه ہستند چنانچه در دائرۂ مصطفیٰ علیه السلام بودند مؤمن و منافق و کافر و لیکن ایشاں را خدائے تعالٰی از دائره نمی راند (نه میراند) اگر کسی را دوستی باخدا و مصطفیؐ و بایاراں دے و با مہدی و با یارانِ دے بود شب و روز بصدق خواہد و میگوید که دنیا و خلق دنیا 1 را ترک کنم و دریں طلب ثابت و صادق باشد اُو را حکمِ منافق و کافر نباید کرد اگرچه بیرونِ دائره و بغیر ترکِ دنیا میرد زیرا که حضرت مہدی علیه السلام ایں چنیں کساں را بشارتِ ایمان 2 داده اند و لیکن ایشاں غیرِ ترک باشند محبت نباید کرد۔ ایں بشارت مہدی علیه السلام عطائے باری تعالٰی است 3 و فرمودند که کردار می باید و لیکن نظر برکردار نشاید و ایں کلمات فرمودند۔

1 ۔دنیا ترک کنم (غ۔ب) 2۔بشارت داده اند(د۔ب) (ا۔ا) 3۔اس کے بعد کا مضمون اور اس کے بعد کی دو روایتیں نمبر(133) (134)حضرت غازی میاں صاحب اہلِ بسیط پورہ کے نسخہ میں چھوٹ گئی ہیں۔4۔نباید(ب۔ا)

بیت

گر بامنی و در یمنی پیشِ منی ☆☆☆ ور بے منی پیشِ منی در یمنی

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ مہدی علیہ السلام کے دائرے میں تینوں قسم کی جماعتیں ہیں۔ جیسا کہ حضرت مصطفیٰ ﷺ کے دائرے میں تھیں مومن و منافق و کافر۔ لیکن خدائے تعالیٰ اُن کو دائر میں موت نہیں دیتا ہے (یعنی مرنے سے پہلے نکل جائے گا) اگر کسی کو خدائے تعالیٰ اور محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ اور مہدیؑ اور اُن کے صحابہؓ سے محبت ہو۔ دن رات صدقِ دل سے چاہتا ہو اور کہتا ہو کہ دنیا و خلق کو چھوڑ دوں گا اور وہ اِس طلبِ دین میں ثابت قدم اور صادق رہے گا تو اُس کے لیے منافق یا کافر کا حکم نہ لگانا چاہیے۔ اگرچہ کہ وہ دائرے کے باہر بغیر ترکِ دنیا ہی مر گیا ہو۔ کیونکہ حضرت مہدی علیہ السلام نے ایسے لوگوں کی نسبت بھی ایمان کی بشارت دی ہے۔ لیکن اگر یہ بے ترک

ہوں تو حجت نہ کرنا چاہیے۔ یہ بشارت جو حضرت مہدی علیہ السلام نے دی ہے عطائے باری تعالیٰ ہے۔ اور فرمایا کہ "کردار" چاہیے لیکن کردار پر نظر نہ کرنی چاہیے اور یہ کلمات بھی آپؑ نے فرمائے ہیں۔

"اگر میری اتباع میں ہو اور یمن میں رہتے ہو سمجھو کہ میرے سامنے ہیں۔ اگر میری اتباع میں نہ ہو اور میرے سامنے بھی رہتے ہو تو سمجھو کہ یمن میں ہیں۔

Roman Translation 132:- Neez farmudand ke dar Daira-e-Mahdi AHS har-sah guroha hastanad chunache dar Dair-e-Mustufa AHS boodand. Mo'min wa Munafiq wa Kafir wa laikin eishan ra Khuda-e-Ta'aala az Daira nami ranad (na-mirand) agar kisi ra dosti ba-Khuda wa Mustufa AHS wa ba-yaaran de wa ba Mahdi wa ba-Yaaran-e-de bood shab wa roz ba-sidq mi-khawhad wa mi guyade ke Duniya wa Khalq-e-Duniya ra tark kunam wa darein talab sabit wa sadiq bashad oo ra Hukm-e-Munafiq wa kafir na-bayad karad agar che bairoon-e-Daira wa baghair Tark-e-Duniya merao zaira ke Hazrat Mahdi AHS ein chunnei kisan ra basharat-e-Iman dadah-and wa laikin eishan ghair-e-Tarak ba-shand muhabbat na-bayad karad. Ein basharat-e-Mahdi ata-e-Bari Ta'aala ast wa farmudand ke kirdar me bayad wa laikin nazar bar kirdar na-shayad wa ein kalimaat farmudand.

بیت

گربامنی و در یمنی پیشِ منی ☆☆☆ ور بے منی پیشِ منی در یمنی

Urdu Translation 132:- Neez farmaya ke Mahdi AHS ke Daire mein teen qism ki jama'atein hain. Jaisa ke Hazrat Mustufa SAWS ke Daire mein thein, Mo'min wa Munafiq wa Kafir. Laikin Khuda-e-Ta'aala un ko Daire mein maote nahin deta (yani marne se pahle nikal jayega) agar kisi ko Khuda-e-Ta'aala aor Muhammdad Mustufa SAWS aor Aap SAWS ke Sahaba RZ aor Mahdi AHS aor un ke Sahaba RZ se muhabbat ho. Din raat sidq-edil se chata ho aor

kahta ho ke Duniya wa Khalq ko chod-dunga aor who is Talab-e-Deen mein sabit qadam aor saadiq rahega to us ke liye Munafiq ya Kafir ka Hukm na lagana chahiye. Agar cheke woh Daire ke baher baghair Tark-e-Duniya hi mar gaya ho. Kuin ke Hazrat Mahdi AHS ne aire logaun ki nisbat bhi Iman ki Basharat di hai. Laikin agar yeh be-Tark hon to Hujjat na karna chahiye. Yeh Basharat jo Hazrat Mahdi AHS ne di hai, Ata-e-Bari Ta'aala hai. Aor farmaya ke "Kirdaar" chahiye laikin Kirdaar par nazar na karni chaiye aor yeh Kalimaat bhi Aap AHS ne farmaye.

"Agar meri itteba' mein ho aor Yaman mein rahte ho, samjho ke mere samne hain, agar meri itteba' mein na ho aor mere samne bhi rahte ho to samjho ke Yaman mein hain."

English Translation 132:- Further, he said, "In the daira of Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and Grant him peace), there are all the three groups of people, like there were in the Daira of Prophet Muhammad SAWS: Mo'min, Munafiq and kafir (Believers, Hypocrites and Infidels). But Allah Most High will not allow them (Munafiq and Kafir) to die in my Daira (that is, they would go away from the Daira before their death)." If somebody has love for Allah Most High, Muhammad Mustufa SAWS and his Companions RZ and Hazrat Mahdi AHS and his Companions RZ, wants with the truth of his heart (that is, sincerely) and says day and night that he would give up the world and its people, and remains steadfast in his desire for the religion, such a person should not be called or treated as a kafir or Munafiq, even if he had died outside the Daira without renouncing the world." This is so because Hazrat Mahdi AHS has given glad tidings of faith (Iman) in respect of such people. One should not argue even if they had died without renunciation of the world. The glad tidings that Hazrat Mahdi AHS has given are a largesse/open- handedness Allah Most High has granted. Hazrat Mahdi AHS has said, "Character is needed. But one

should not keep the character (of such a person) in sight." Hazrat Mahdi AHS has also expressed these ideas: "If you are following me and even if you are in Yemen, you are in front of me; but if you are not following me and you are in front of me, then you are deemed to be in Yemen."

نقل 133 :- نقل است اگر کسے ازحضرت میراں علیه السلام بطریق تبرک جامه یا کفش طلبیدے فرمودے اگر پوستِ بنده به پوشید نجات نیابید تا آنکه عمل نه کنید آنچه بنده می گوید۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت مہدی علیہ السلام سے بطورِ تبرک کپڑا یا نعلینِ مبارک طلب کرتا تو فرماتے کہ بندہ کا پوست بھی پہن لوگے تو نجات نہ پاسکوگے مگر اُس وقت جب کہ بندہ جو کہتا ہے اُس پر عمل کریں۔

Roman Translation 133:- Naql ast agar kise az Hazrat Miran AHS ba-tareeq-e-tabarruk jamah ya kafsh talabeyade farmudae agar post-e-Banda bah poshaid najaat niyabaid ta aanke amal na kunaid aanch bandah me-goyaid.

Urdu Translation 133:- Riwayat hai ke agar koi shakhs Hazrat Mahdi AHS se bataur-e-tabarruk kapda ya Na'alain-e-Mubarak talab karta to farmate ke Bande ka post-bhi pahenloge to najaat na pa-sakoge, magar us waqt jab ke Banda jo kahta hai us par amal karein.

English Translation 133:- It is narrated that if somebody asked for a piece of cloth or footwear as benediction (Tabarruk), Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and Grant him peace) would say, "You will not achieve salvation even if you put on the skin of this servant (of Allah) upon you, unless you practice/work according to what this servant (of Allah) tells you."

نقل 134 :- باز فرمودند که روزِ قیامت خدائے تعالٰی از نسب از نخواہد پرسید که ایں پسر

کیست از عمل با اخلاص خواہد پرسید۔2

1-نسبت (ا۔ چ) (غ۔ ب)(ا۔ ا)(د۔ ب) 2- خواہد پرسید قولہ تعالیٰ:- فَلَآ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿101﴾ (سورۃ المؤمنون) (ب۔ ا)

ترجمہ:- پھر فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نسب کے بارے میں نہیں پوچھے گا کہ یہ کس کا لڑکا ہے بلکہ پُر خلوص عمل کے بارے میں سوال فرمائے گا۔

Roman Translation 134:- Baaz farmudand ke roz-e-Qiyamat Khuda-e-Ta'aala az nasab na-khawhad pursaid ke ein pisar keest az, Amal ba-Ikhlaz khawhad pursaid.

Urdu Translation 134:- Phir farmaya ke Qiyamat ke din Allahu Ta'aala nasab ke bare mein nahin poochega ke yeh kis ka ladka hai balke pur khuloos Amal ke bare mein suwal farmayega.

English Translation 134:- Further Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings on him and Grant him peace) said, "On the Day of Resurrection, Allahu Ta'aala will not ask you about your pedigree/lineage/race/caste/family etc. as to whose son you are. But He will ask you about your sincere deeds."

نقل 135 :- نیز منقول است کہ یکے معلمے از جہت فتح خاں چند تنکہ 1 آورد قبول کردند بازبعد از یکماہ ہمیں مقدار آورد قبول کردند و بازیک 2 ماہ ہمیں مقدار بیاورد قبول نہ کردند و فرمودند کہ مگر فتح خاں ما را تعین کردہ است حضرت میراں علیہ السلام تعین را لعین فرمودند 3۔

1- یک معلمے مقدار آورد (غ۔ ب)2- بازآورد (ب۔ ا)(ا۔ ا) 3--فرمودند قولہ من اکل التعین نھو لعین(ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک معلم فتح خاں کی جانب سے چند تنکے لایا تھا۔ آپؓ نے قبول فرما لیے ایک ماہ بعد اتنی ہی مقدار لایا۔ آپؓ نے قبول فرمالیا اور ایک ماہ بعد اتنے ہی تنکے لایا تو آپؓ نے قبول نہ کیا۔ فرمایا کہ فتح خاں نے

ہمارے لیے (ماہانہ) مقرر کر دیا ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے تعین کو لعین فرمایا ہے۔

Roman Translation 135:- Neez manqool ast ke yake muamle az jahat Fateh Khan chand tinkeh aawarad qabool kardand baaz ba'a az yek mah hamein miqdaar aawarad qabool kardand wa baaz yek mah hamein miqdaar beyawarad qabool na kardan wa farmudand ke magar Fateh Khan ma ra Ta'iyun kardah ast. Hazrat Miran AHS ta'yun ra La'een farmudand.

Urdu Translation 135:- Riwayat hai ke aik mu'allim Fateh Khan ki janib se chand tinke laya tha. Aap RZ ne qabool farmaliya aik mah ba'ad intni hi miqdaar laya. Aap RZ ne qabool farmaliya, aor aik mah ba'ad untne hi tinke laya to Aap RZ ne qabool na kiya. Farmaya ke Fateh Khan ne hamare liye (Mahana) muqarrar kardiya hai. Hazrat Mahdi AHS ne Ta'iyun ko La'ee'n farmaya hai.

English Translation 135:- It is narrated that a teacher had brought some tinkas on behalf of Fateh Khan. He accepted it. After a month again the teacher brought a similar amount. He accepted this also. Another month later, the teacher brought a similar amount. He refused to take it and said; "Fateh Khan has fixed a monthly (amount) for us. Hazrat Mahdi AHS has called Taiyun (fixed periodical income) as La'een (accursed)."

نقل 136 :- نیز منقول است چونکه بی بی الہدادتی رضی اللہ عنہا ، متوفی شدند از جامہ دانئی ایشاں تنکۂ زر بیرون آمد حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند گرم کردہ بر پیشانیِ ایشاں داغ دہید پیغمبرؐ ہمچناں کردہ اند چونکہ ایں خبر پراگندہ شد میاں سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ کہ 1 استعداد قبر می کردند شنیدہ بشتاب آمدند و سوگند خوردند کہ ازاں بی بی ایں زر نیست بلکہ ازآن بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا است۔ فرمودند ہر کے را کہ ایں باشد بد و تسلیم 2 کنید باز حضرتِ امیر علیہ السلام فرمودند بی بی را بجز خدا ئے تعالٰی ہیچ نیست دانستہ ام کہ بی بی متوکل بودند و دعوئے توکل ہم داشتندہ بی بی از

بیبیاں بی بی اند۔ و طالب ذات وحدت بودند ہر کہ از جامۂ تسہد خرچ کرد نواختہ شد و ہر کہ آب از جرۂ بی بی نوشید نواختہ شد و ہر کہ از پسخوردۂ بی بی آوند پاک کرد نواختہ شد و بی بی مذکورہ مقدار دوازدہ سال باشد کہ بغیر دیدارِ خدا سجدہ نکردند۔ بی بی مذکور را ازاں حصہ کافی 3 است ۔ و شکم بی بی برگزیدہ گشت۔

1-کہدنبال استادہ بودند (ا- چ)(غ- ب)(ب- ا)(ا- ا) 2- تسلیم او کنید کے بعد کی عبارت اِن نسخوں میں نہیں ہے-(د- ب) (ا- ا)(ب- ا) 3-ازاں سیومی است (غ- ب) ← نسخہ (غ- ب) اور (ا- چ) میں ایسا ہی لکھا ہوا ہے۔ دوسرے نسخوں میں یہ مضمون نہ ہونے کی وجہ تصحیح نہ ہو سکی قیاس ہے یہ جملہ در اصل "قسمتے خرچ کرد" ہو گا۔ اسی لئے ہم نے مجبوراً ترجمہ یہی کیا ہے۔

ترجمہ:- روایت ہے جب کہ بی بی الہدادتی رضی اللہ عنہا وفات پائیں تو اُن کی دامنی سے سونے کا ایک تنکہ نکلا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ گرم کر کے اُن کی پیشانی پر داغ دو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا ہے۔ جب یہ خبر مشہور ہوئی تو میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ جو کہ قبر کی تیاری کر رہے تھے سن کر جلد آ گئے اور قسمیہ کہنے لگے کہ یہ تنکہ بی بیؓ کا نہیں ہے بلکہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ہے۔ فرمایا کہ جس کسی کا ہو اُس کے حوالہ کر دو۔ اِس کے بعد حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ بی بیؓ کو صرف خدائے تعالیٰ ہی سے کام رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ بی بیؓ متوکل تھیں اور توکل کا دعویٰ رکھتی تھیں۔ بیبیوں میں یہ بی بیؓ ممتاز تھیں۔ ذاتِ وحدت کی طالب تھیں جس نے بی بیؓ کے جامہ سے کچھ حصہ صرف کیا نوازا گیا۔ جس نے بی بیؓ کے برتن کا جمع شدہ پانی پیا نوزا گیا۔ جس نے بی بیؓ کے پسخوردہ سے برتن پاک کیا نوازا گیا۔ بارہ سال سے بی بیؓ نے بغیر دیدارِ خدا سجدہ نہیں کیا ہے۔ بی بیؓ کے لیے اِس دیدار کا حصہ کافی ہے۔ اور بی بیؓ کا شکم برگزیدہ ہو گیا ہے۔

Roman Translation 136:- Neez manqool ast chunke Bibi Ilhadati Razi Allahu Anha, mutawaffi shudand az jama dani-e-eishan tinka-e-zar bairoon aamad Hazrat Mahdi AHS farmudand garam kardo bar paishani-e-eishan daagh dehaid, Paighambar SAWS hamchunan kardah-and chunke ein khabar paragandah shud Miyan Salamullah RZ ke esta'daad qabar me kardand shunaidah beshtab aamadand wa sawgand khurdand ke azan Bibi ein zar neest balke azan Bibi

Fatimah RZ ast. Farudand har ke ra ke ein ba-shad badu tasleem kunaid. Baaz Hazra-e-Ameer AHS farmudand Bibi ra bajuz Khuda-e-Ta'aala haich neest danistah am ke Bibi Mutawakkil boodand wa dawa-e-tawakkul hum dashtanada. Bibi az Bibiyan and. Wa talib-e-Zaat-e-Wahdant boodand har ke az jama-e- tashad kharch karad nawakhta shud wa har ke aab az jira-e-Bibi noshaid nawakhto shud wa har ke az paskhurdah-e- Bibi aawand pak karad nawakhtah shud wa Bibi mazkurah miqdar do az daha saal bashad ke baghair Deedar-e-Khuda sajdah nakardand. Bibi mazkur ra azan hissa kafi ast. Wa shikam-e-Bibi bargazeedah gasht.

Urdu Translation 136:- Riwayat hai ke Bibi Ilhadati Razi Allahu Anha wafat paein to un ki damani se sone ka aik tinka nika. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke garam karke un ki paishani par dagh do. Paighambar SAWS ne aisa hi kiya hai. Jab yeh khabar mash-hoor huwi to Miyan Syed Salamullah RZ, jo ke qabar ki tiyyari kar rahe the sun kar jald aagaye aor qasmiyah kahne lage ke yeh tinkah Bibi RZ ka nahin hai balke Bibi Fatima RZ ka hai. Farmaya ke jis kisi ka ho us ke hawale kardo. Is ke ba'ad Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Bibi RZ ko sirf Khuda-e-Ta'aala hi se kaam raha hai. Mein janta huin ki Bibi RZ mutawakkil thein aor Tawakkul ka dawa rakhti thein. Bibiyaun mein yeh Bibi RZ Mumtaz thein. Zaat-e-Wahdat ki taalib thein jis ne Bibi RZ ke jama se kuch hissa sarf kiya nawaza gaya. Jis ne Bibi RZ ke bartan ka jama shuda pani piya nawaza gaya. Jis ny Bibi RZ ke paskhurdeh se bartan pak kiya nawaza gaya. Barah saal se Bibi RZ ne baghair Deedar-e-Khuda sajdah nahin kiya hai. Bibi RZ ke liye is Deedar ka Hissah kafi hai. Aor Bibi RZ ka shikam bargazeedah hogaya hai.

English Translation 136:- It is narrated that when Bibi Ilahdati RZ (wife of Hazrat Mahdi AHS) died, a golden tinka (coin) was found in her garments. Hazrat Mahdi AHS said, "Heat the coin and brand her on the forehead. Prophet Muhammad SAWS too had done like

that." When this news spread, Miyan Syed Salamullah RZ, who was supervising the digging of her grave, came hastily and told Hazrat Mahdi AHS on oath that the tinka was not of Bibi Illahdati RZ but was that of Bibi Fatima RZ (the daughter of Hazrat Mahdi AHS)." Hazrat Mahdi AHS said, "Give it to whom it belongs." Later, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "The Bibi RZ had nothing to do with anybody except Allah Most High. I know that the Bibi RZ trusted in Allah (Mutawakkil) and claimed to be a Mutawakkil. She was distinguished among the women. She was the seeker of the Zaath-e-Wahid (Allah). Whoever took a piece of her garment, would be blessed. He, who drank the water from the Bibi's pot, was blessed. He, who cleaned a pot with her sanctified leftover water (Paskhurda), was blessed. The Bibi RZ did not go into prostration (Sajda) without the Vision of Allah. The portion of the Vision is sufficient for her. The Bibi's stomach has become chosen (Barguzida)."

نقل 137 :- نقل است که میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ را اِزار پارہ پارہ شدہ بود میاں بابنؓ را عہدۂ سویت بود و عشر ہم تسلیم ایشاں بود اِزارِ نو ساختہ پیشِ میراں سید محمودؓ آوردند پرسیدند از کجا بیاوردید گفتند میرانجیؓ از میانِ عشر چند درم ماندہ بود ازو ساختیم بسیار خشمناک شدند و فرمودند ایں پوشیدن روا نیست حقِ مضطران است1 ۔ نباید پوشید میاں بابنؓ گفتند کہ گاہ گاہ حضرت میراں علیہ السلام بر خویشتن از میان عشر چیزے تصرف نمودہ اند چشم پُرآب کردہ گفتند کہ مہدئ موعودؑ بود ہر چہ کرد بفرمانِ رب العزت کرد ما را بفعل حضرت صاحبِ تحقیق ہم مقابلہ ناجائز است ۔ بروید و بزددی فروختہ نقدِ آں میان عشر جمع کردہ بدارید۔ ناچار میاں بابنؓ اُو را فروختند و زرِ اُو میان عشر مجتمع نمودند۔

1-حقِ مضطراں است کے بعد" نہ پوشیدند" کا اضافہ نسخہ (د۔ ب) میں ہے۔اِس کے بعد کی عبارت اِن نسخوں میں نہیں ہے(ب۔ ا)(د ۔ب)(ا۔ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت سید محمود رضی اللہ عنہٗ کا پائجامہ بہت پھٹ گیا تھا۔ میاں بابنؓ جن کو سویت کا عہدہ

دیا گیا تھا اور عشر کی سویت بھی اُنھیں کے تفویض تھی ایک روز اُنھوں نے نیا پائجامہ تیار کر کے حضرت سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی خدمت میں پیش کیا آپؓ نے فرمایا کہاں سے لائے ہو۔ عرض کیا کہ میرانجی عشر سے چند درہم بچ رہ گئے تھے اُس سے بنوالیا ہوں۔ آپؓ بہت غصہ ہوئے اور فرمانے لگے یہ پہننا جائز نہیں کیونکہ یہ تو مضطروں کا حق ہے۔ غیر مضطر کو نہ پہننا چاہیے۔ میاں بابنؓ نے عرض کیا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنے لیے کبھی کبھی عشر سے تصرف فرمایا ہے۔ آپؓ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور فرمانے لگے کہ وہ مہدیٔ موعود تھے وہ جو کرتے رب العزت کے حکم سے کرتے تھے۔ اُس ذاتِ صاحبِ تحقیق کی برابری کرنا ہمارے لیے روا نہیں۔ جاؤ جلد اِس کو فروخت کر کے اِس کی قیمت عشر میں جمع کر دو۔ آخر میاں بابنؓ نے اِس پائجامہ کو فروخت کر دیا اور اُس کی قیمت عشر میں جمع کر دی۔

Roman Translation 137:- Naql ast ke Miran Syed Mahmood RZ ra izaar parah-parah bood, Miyan Baban RZ ra uhda-e-Sawiyat bood wa Ushr hum tasleem-e-eishan bood, Izaar-e-nao sakhtah paish-e-Miray Syed Mahmood RZ aawardand pursidand az kuja beyawardaid, guftanad Miranji RZ az miyan-e-Ushr chand Dirham mandah bood azo saakhtem bisyaar khushmnaak shudand wa farmudand ein poshidan rawa neest Haqq-e-Muztaran ast. Nabayad poshaid, Miyan Baban RZ guftanad ke gah-gah Hazrat Miran AHS bar khuweeshtan az miyan-e-Ushr cheeze tasarruf namudahand, chashm pur aab kardah guftanad ke Mahdi-e-Mau'ood bood har che karad ba-farman-e- Rabbul-Izzat karad ma ra bafail-e-Hazrat Saahib-e-Tahqeeq hum muqabilah na-jaez ast. Berawaid wa bazudi farokhta naqd-e-aan miyan-e-Ushr jama kardah ba-daraid. Na-char Miyan Baban RZ oo ra farokhtanad wa zar-e-oo Miyan-e-Ushr mujtama' namudand.

Urdu Translation 137:- Riwayat hai ke Hazrat Syed Mahmood Razi Allahu Anhu, ka pajama bahut phat gaya tha. Miyan Baban RZ jin ko Sawiyat ka ohdah diya gaya tha aor Ushr ki Sawiyat bhi unhein

ke tafweez thi aik roz unhuin ne Naya Pajama tayyaar karke Hazrat Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ki khidmat mein paish kiya. Aap RZ ne farmaya kahan se laye ho. Arz kiya ke Miranji RZ Ushr se chand dirham bach rahgaye the us se banwaliya huin. Aap RZ bahut gussa huwe aor farmane lage yeh pahenna jaez nahin kuin ke yeh to Muztaraun ka Haq hai. Ghair Muztar ko na pahenna chahiye. Miya Baban RZ ne arz kiya ke Hazrat Mahdi AHS ne apne liye kabhi kabhi Ushr se tasarruf farmaya hai. Aap RZ ki Aankhaun mein aansoo aagaye aor farmane lage ke who Mahdi-e-Mau'ood the woh jo karte Rabbul-Izzat ke Hukm se karte the. Us-Zaat-e-Saahib-e-Tahqeeq ki barabari karna hamare liye rawa nahin. Jao jald is ko farokht kar ke is ki qeemat Ushr mein jama' kardo. Aakhir Miya Baban RZ ne is Pajama ko farokht kardiya aor us ki qeemat Ushr mein jama kardi.

English Translation 137:- It is narrated that the pajamas of Miran Syed Mahmood RZ was torn threadbare. Miyan Baban RZ was given the job of Sawiyat (equal distribution of the charity received). The Sawiyat of Ushr (tithe) too was assigned to him. One day, Miyan Baban RZ got a Pajama stitched and presented it to Miran Syed Mahmood RZ. The Miran RZ asked him, "Where did you get it?" Miyan Baban RZ said, "Miranji! A few dirhams were left over from the ushr amount. I got the Pajama stitched out of that amount." Miran RZ became very angry and said, "Wearing this is not allowed (jaiz nahin). This is in the right of the distressed (Muztar) fuqara'. One who is not in distress should not wear it." Miyan Baban RZ said, "Hazrat Mahdi AHS used to spend the Ushr amount on some (rare) occasions." Tears flooded the eyes of Miran RZ and he said, "He was Mahdi-e-Mau'ood AHS. Whatever he did, he did in obedience of the Commands of the Allah of Esteem (Rabbul-Izzat). We are not allowed to claim equality with him. Go

and sell it immediately and deposit the amount in the Ushr Fund." Miyan Baban RZ finally did as he was told.

نقل 138 :- منقول است که بی بی کدبانو رضی الله عنها، میاں دلاور رضی الله عنہٗ را فرمودند میراں سید محمود رضی الله عنہٗ را بگوئید که چند سویت ما را زیادہ کنید از جہت خرچ مہماناں۔ میاں دلاورؓ عرض کردند میراں سید محمود رضی الله عنہٗ چشمہا پرآب کردہ فرمودند که میاں دلاورؓ شما ازخود نمی گوئید از گویایندۂ کسے می گوئید بی بی کدبانوؓ پیشِ بندہ ازنصیب دنیاوی چیزے می طلبیدند ۔ایں بندہ را حضرت میراں علیہ السلام دہ سویت که داده اند ہمیں بس است۔ بعد ازاں چند فرزند تولد شدند و چند کنیزک ہم شدند اما میراں سید محمودؓ ازدہ سویت زیادہ نہ گرفتند۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ بی بی کدبانو رضی اللہ عنہا نے حضرت میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ سے فرمایا کہ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے (بطورِ خود) کہو کہ ہمارے لیے مہمانوں کے اخراجات کی غرض سے سویت کے چند حصے زیادہ کیجیے۔ میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے عرض کیا۔ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور فرمایا کہ میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ یہ آپؓ خود نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ کسی نے کہلایا ہے۔ بی بی کدبانو رضی اللہ عنہا بندہ سے اسبابِ دنیا کا کچھ حصہ طلب کر رہی ہیں۔ اِس بندہ کے لیے حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام نے سویت کے دس حصے جو مقرر فرمائے ہیں یہی کافی ہیں۔ اِس کے بعد چند فرزند بھی تولد ہوئے اور چند کنیزیں بھی آپؓ کے پاس ہوگئی تھیں اِس کے باوجود حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے سویت کے دس حصوں سے کچھ زیادہ نہ لیا۔

Roman Translation 138:- Manqool ast ke Bibi Kad Bano Razi Allahu Anha, Miyan Dilawar Razi Allahu Anhu ra farmudand Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ra be-go'yad ke chand Sawiyyad ma ra ziyadah kunaid az jahat kharch-e-mahmanaan. Miyan Dilawar RZ arz kardand. Miran Syed Mahmood RZ chashm-ha pur-aab kardah farmudand ke Miyan Dilawar RZ shuma az khud nami go'yad az goya yanda-e-kise mi go'yad Bibi Kad Bano RZ paish-e-Banda az naseeb-e-duniyawi cheeze me talabaidand. Ein

Banda ra Hazrat Miran AHS dah Sawiyyat ke dadahand, hamein bas ast. Ba'ad azan chand farsand tawallud shudand wa chand kaneezak hum shudand ama Miyan Syed Mahmood RZ az dah Sawiyyat ziyadah na giriftanad.

Urdu Translation 138:- Riwayat hai ke Bibi Kad Bano Razi Allahu Anha ne Hazrat Miyan Dilawar Razi Allahu Anhu se farmaya ke Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu se (ba-taur-e-khud) kaho ke hamare liye mehmanaun ke akhrajaat ki garaz se Sawiyyat ke chand hisse ziyada kijiye. Miyan Dilawar RZ ne arz kia. Miran Syed Mahmood RZ ki Aankhaun mein aansoo aagaye aor farmaya ke Miyan Dilawar RZ yeh Aap khud nahin kah rahe hain balke kisi ne kahlaya hai. Bibi Kad Bano RZ Bande se asbaab-e-duniya ka kuch hissa talab kar rahi hain. Is Bande ke liye Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS ne Sawiyyat ke das hisse muqarrar farmaye hain yahi kafi hain. Is ke ba'ad chand farzand bhi tawallud huwe aor chand Kaneezein bhi Aap ke pas hogaee thein is ke bawajood Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ne Sawiyyat ke das hissaun se kuch ziyadah na liya.

English Translation 138:- It is narrated that Bibi Kad Bano RZ asked Miyan Dilawar RZ to say on his own to Miran Syed Mahmood RZ to increase the shares of Sawiyat because the expenses had increased because of the guests. Miyan Dilawar RZ told the Miran RZ. Tears flooded the eyes of the Miran RZ. He said, "Miyan Dilawar RZ, you are not saying this on your own. Somebody has made you say this. Bibi Kad Bano RZ is demanding a share of worldly things from me. For this servant, Hazrat Mahdi AHS had fixed ten shares of sawiyat. And that is enough." Later, some children were born. In spite of that, the Miran RZ did not take anything more than the ten shares of Sawiyat.

نقل 139 :- منقول است از اکابرانِ مہاجراں رضی اللہ عنہم کہ حضرت میراں علیہ

السلام سویت به حضورِخود می کنانیدند روزے ملک شرف الدین1 رضی الله عنه‘ قسمت کننده روی بالا کرده یکے را سید که شما را چند قسمت است حضرت میران علیه السلام فرمود د سر بالا 2 کرده پرسید که مبادا بعد رو دیدن رعایت کسے کرده شود بلکه باید سر فرو کرده به پرسید که شما را تا رعایت کرده نشود۔

1- ملک شرف الدین اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(ا- چ)(غ- ب)(ا- ا)(د- ب) 2- بالا مکنید کے بعد روسی شما بر رعایت می شود و سر فرو کرده مپرسید (د- ب)

ترجمہ:- اکابر مہاجرین رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام اپنی حضوری میں سویت دِلایا کرتے تھے۔ ایک روز ملک شرف الدین رضی اللہ عنہٗ جو قاسمِ سویت تھے اُنھوں نے سر اُٹھا کر کسی سے پوچھا کہ آپ کے کتنے حصے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ سر اُٹھا کر نہ پوچھو ایسا نہ ہو کہ کسی کی صورت دیکھنے کے بعد اُس کی رعایت عمل میں آجائے اِس لیے نظریں نیچی رکھ کر پوچھنا چاہیے تاکہ کسی کی رعایت عمل میں نہ آسکے۔

Roman Translation 139:- Manqool ast az akabiran-e-Muhajiran Razi Allahu Anhum ke Hazrat Miran AHS Sawiyyat bah Huzoor-e-Khud me kuna'yadand. Roze Malik Sharfuddin RZ qismat kunindah rawi bala kardah yake ra pursaid ke shuma ra chan qismat ast. Hazrat Miran AHS farmudand sar bala kardah pursaid ke mubada ba'ad ru deedan ria'yat kise kardah shawad balke bayad sar faro kardah ba pursaid ke shuma ra chand qismat ast ta ria'yat kardah na-shawad.

Urdu Translation 139:- Akabir-e-Muhajiran Razi Allahu Anhum se riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS apni huzoori mein Sawiyyat dilaya karte the. Aik roz Malik Sharfuddin Razi Allahu Anhu jo qaasim-e-Sawiyyat the unhuin ne sar uttah kar kisi se pooch ke aap ke kitne hisse hain. Hazrat Mahdi AHS ne farmay ke sar uttha kar na pooch aisa na ho ke kisi ki surat dekhne ke ba'ad us ki ria'yat amal mein aajaye is-liye nazrein neechi rakh kar poochna chahiye take kisi ki ria'yat amal mein no aasake.

English Translation 139:- Eminent Migrant Companions RZ have narrated that Hazrat Mahdi AHS used to have the Sawiyyat distributed in his presence. One day, Malik Sharfuddin RZ, who was the distributor of Sawiyyat, raised his head while distributing and asked the recipient, "How many are your shares of Sawiyat?" Hazrat Mahdi AHS told him, "Do not raise your head and ask. (There is danger of) being lenient after seeing the face of the recipient. Hence, keep your eyes down and ask the number of shares one is to get, so that you are not lenient."

قل 140 :- منقول است که بعضے وقت بندگی میراں علیه السلام عشر ہم مضطراں را قسمت کنانیده دہانیده اند و پرسیدند که چیزے ہست ؟ جواب دادند که چیزے نمانده است بعدہٗ برخواستند بندگی میاں نعمت رضی اللّٰہ عنہٗ ہم بعضے اوقات ہمچنین 1 کرده اند۔ 1۔ روایت نمبر (141) کو روایت نمبر (142) کے بعد اِن نسخوں میں نقل کیا گیا ہے۔(غ۔ ب)(ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ بعض وقت حضرت مہدی علیہ السلام نے مضطروں وغیرہ پر عشر خود تقسیم فرمایا ہے۔ (تقسیم کے بعد) آپؑ نے دریافت فرمایا کہ کچھ باقی رہ گیا ہے؟ حاضرین نے جواب دیا کہ کچھ باقی نہیں رہا ہے۔اِس وقت آپؑ نے وہاں سے برخواست کی اور حضرت بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے بھی بعض اوقات ایسا ہی کیا ہے۔

Roman Translation 140:- Manqool ast ke ba'aze waqt Bandagi Miran AHS Ushr hum Muztaran ra qismat kunanaidah dihanaidah-and wa pursidand ke cheeze hast? Jawab dadand ke cheese numanadah ast ba'adahu barkhawst-nadad Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu hum ba'aze awqaat hamchuneen kardah-and.

Urdu Translation 140:- Riwayat hai ke ba'aze waqt Hazrat Mahdi AHS ne Muztaraun waghaerah par Ushr khud taqseem famaya hai. (Taqseem ke ba'ad) Aap AHS ne daryaft farmay ke kuch baqi rah gaya hai? Hazireen ne jawab diya ke kuch baqi nahin raha hai. Us-

waqt Aap AHS ne wahan se barkhawst ki aor Hazrat Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne bhi ba'az awqaat aisa hi kiya hai.

English Translation 140:- On occasions, Hazrat Mahdi AHS is narrated to have personally distributed Ushr (Tithe) among the distressed (Muztar) people and others. (After the distribution was over), he asked, "Is anything left over?" Those present replied, "Nothing." Then he left the place. Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu too has often emulated/followed him.

قل 141 :- منقول است حق تعالٰی حضرت میراں علیه السلام را انگور رساینده بود۔ یکے خوشه میاں حیدر مہاجر رضی اللّٰہ عنہٗ بدستِ میاں سید حمیدؓ بدادند حضرت میراں علیه السلام فرمودند که حقِ فقیراں چرا دادید اُو گفت میرانجی به بخشید۔1 فرمودند که پیشِ ہمه فقیراں به بخشانید۔2 می گویند۔یک دانه که میاں سید حمیدؓ در دہن کرده بودند حضرت میراں علیه السلام به انگشتِ مبارک خویش از دہن ایشاں بیرون کردند۔

1- حل کنید (د- ب)(ا- ا) فل کنید (ب- ا) 2- به بخشایند کے بعد کی عبارت اس نسخہ میں نہیں ہے۔(غ- ب) فل کنایند-(د-ب)فل کنایند

حضرت میرانؒ بدست میاں حمید واپس کنایندندرخوردن ندادند (ب-ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے پاس اللہ تعالیٰ نے انگور بھجوائے تھے۔ حضرت میاں حیدر مہاجر رضی اللہ عنہٗ نے ایک خوشہ حضرت میاں سید حمیدؓ (کمسن بچہ) کے ہاتھ میں دے دیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ فقیروں کا حق ہے تم نے کیوں دیا۔ اُنھوں نے عرض کیا میرا نجیؑ معاف فرما دیجیے۔ فرمایا کہ تمام فقراء سے معافی چاہو۔ کہا جاتا ہے کہ ایک دانہ جو میاں سید حمیدؓ نے منھ میں ڈال لیا تھا حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنی انگشتِ مبارک سے اُن کے منھ سے نکال دیا۔

Roman Translation 141:- Manqool ast Haq Ta'aala Hazrat Miran AHS ra angoor rasayandah bood. Yake khosha Miyan Haidar Muhajir Razi Allahu Anhu badast-e-Miyan Syed Hameed RZ

bedadand. Hazrat Miran AHS farmudand ke Haq-e-Faqeeran chura dadaid. Oo guft Miranji ba-bakhshaid. Farmudand ke paishe hama Faqeeran ba-bakhshanaid. Me goyand yak dana ke Miyan Syed Hameed RZ dar dahn kardah boodand Hazrat Miran AHS ba angusht-e-Mubarak Khueesh az dahan eishan bairoon kardand.

Urdu Translation 141:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ke pas Allahu Ta'aala ne angoor bhijwaye the. Hazrat Miyan Haidar Muhajir Razi Allahu Anhu ne aik khosha Hazrat Miyan Hameed RZ (kamsin bache) ke haath mein de-diya. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke yeh Faqeeraun ka Haq hai tum ne kuin diya. Unhuin ne arz kiya Miranji AHS mua'f farmadijiye. Farmaya ke tamaam Fuqara' se muafi chaho. Kaha jata hai ke aik dana jo Miyan Syed Hameed RZ ne munh mein dal liya tha Hazrat Mahdi AHS ne apni Angusht-e-Mubarak se un ke munh se nikal diya.

English Translation 141:- It is narrated that Allah Most High sent grapes to Hazrat Mahdi AHS. Hazrat Miyan Haidar Muhajir RZ gave a bunch of grapes in the hands of Miyan Hameed RZ (a young child of Hazrat Mahdi AHS). Hazrat Mahdi AHS said, "This is the right of the indigent (Fuqara'). Why did you give it to him?" The Miyan Haider RZ said, "Miranji! Please forgive me." Hazrat Mahdi AHS said, "Seek the forgiveness of all the fuqara'." It is said that by this time Miyan Hameed RZ had put one grape in his mouth. Hazrat Mahdi AHS removed the grape from the mouth of Miyan Hameed RZ.

نقل 142 :- منقول است که در دائره بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ عہدۂ سویت ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ را بود روزئ خدائے تعالٰی گندم رسانید میاں نظام رضی اللہ عنہٗ فرمودند ملک الہدادؓ شما یک سویت زیادہ بگیرید ملکؓ گفتند بندہ حقِ فقیراں چوں بگیرد۔ میاں نظامؓ فرمودند بندہ رامیرسدد بندہ می دہد۔ ملکؓ گفتند کہ حقِ فقیران است چند 1 بار ایں سخن تکرار شد ملکؓ زیادہ نگرفتند۔

1-چند بار در یاراں تکرار شد (ا- چ) (ا- ا)(غ- ب)

ترجمہ:-روایت ہے کہ بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں سویت کی خدمت حضرت ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ کے سپرد تھی ایک روز اللہ تعالیٰ نے گیہوں بھجوائے تھے۔ میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ ملک الہدادؓ آپ ایک سویت زیادہ لے لیں۔ ملکؓ نے کہا بندہ فقیروں کا حق کیسے لے گا۔ میاں نظامؓ نے فرمایا بندہ کو یہ اختیار ہے اور بندہ دے رہا ہے۔ ملکؓ نے کہا کہ فقیروں کا حق ہے۔ چند بار باہم یہی گفتگو ہوتی رہی آخر ملکؓ نے زاید سویت نہ لی۔

Roman Translation 142:- Manqool ast ke dar Daira-e-Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu Ohda-e-Sawiyyad Malik Ilhadad Razi Allahu Anhu, ra bood rozi-e-Khuda-e-Ta'aala gandum rasanaid, Miyan Nizam Razi Allahu Anhu farmudand Malik Ilhad RZ shuma yak Sayiyyat ziyadah begeeraid, Malik guftanad Banda Haq-e-Faqeeran chun be-geerad. Miyan Nizam RZ farmudan Banda ra meer sadad Banda me-dehad. Malik RZ farmudand ke Haq-e-Faqeeran ast chand bar ein sukhan Takraar shud Malik ziyadah na-giraftanad.

Urdu Translation 142:- Riwayat hai ke Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu ke Daire mein Sawiyyat ki khidmat Hazrat Malik Ilhadad Razi Allahu Anhu ke supurd thi aik roz Allahu Ta'aala ne gahuin bhijwaye the. Miyan Nisam Razi Allahu Anhu ne farmaya ke Malik Ilhad RZ Aap aik Sawiyyat ziyadah lelein. Malik RZ ne kaha banda Faqeeraun ka Haq kaise lega. Miyan Nizam RZ ne farmaya Bande ko yeh Ikhtiyaar hai aor Banda de raha hai. Malik RZ ne kaha ke Faqeeraun ka Haq hai. Chand bar bahum yahi guftago hoti rahi aakhi Malik ne Zayad Sawiyyat na li.

English Translation 142:- It is narrated that in the Daira of Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu, the work of Sawiyyat was assigned to Hazrat Malik Ilahdad Razi Allahu Anhu. One day Allah Most High sent wheat. Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu told Hazrat Malik Ilahdad RZ, "Malik Ilahdad! You take one Sawiyyat

more." The Malik RZ said, "How can this servant take (what is in) right of the fuqara'?" Miyan Nizam RZ said, "It is in the power (Authority – Ikhtiyar) of this servant. And this servant is giving you." Again the Malik RZ said, "This is the right of the fuqara." This conversation repeatedly took place many times. But the Mallik RZ did not take the additional sawiyyat.

نقل 143 :- نیز منقول است که در دائرہ میاں نظام رضی اللہ عنہٗ یکہزار تنکہ از غیب رسید۔ ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ قسمت می کردند۔ میاں نظامؓ چند بار فرمودند کہ یک سویت شما زیادہ بگیرید۔ مرا می رسد کہ کسے را زیادہ کنم و کسے را نقصان کنم بازملکؓ ہماں گفتند کہ حقِ فقیراں است و بعد ازدہ سال 1 از یں دائرہ دردائرہ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ رفتند۔

1- بعد از چند روز (د۔ ب)(ا۔ ا)(ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں غیب سے ایک ہزار تنکے آ گئے۔ ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ تقسیم کر رہے تھے۔ میاں نظامؓ نے چند بار توجہ دلائی کہ آپؓ ایک حصہ زاید لے لیں۔ مجھے اختیار ہے جس کو چاہوں (حسبِ ضرورت) زیادہ دوں جس کو چاہوں (حسبِ ضرورت) کم دوں۔ پھر بھی ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ یہی کہتے رہے کہ فقیروں کا حق ہے اور دس سال گزارنے کے بعد آپؓ اِس دائرہ سے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں چلے گئے۔

Roman Translation 143:- Neez manqool ast ke dar Daira Miyan Nizam Razi Allahu Anhu yak hazar Tinkah az ghaib raseed. Malik Ilhadad Razi Allahu Anhu qismat me kardand. Miyan Nizam RZ chand bar farmudand ke yak Sawiyyat shuka ziyadah begiraid mira me rasad ke kise ra ziyadah kunam wa kise ra nuqsan kunam. Baaz Malik guftanad ke Haq-e-Faqeeran ast wa ba'ad az dah saal azein Daira dar Daira-e-Miyan Syed Khundmir Razi Allhu Anhu raftanad.

Urdu Translation 143:- Riwayat hai ke Miyan Nizam Razi Allhu Anhu ke Daire mein ghaib se aik hazaar Tinke aagaye. Malik Ilhadad Razi Allhu Anhu taqseem kar rahe the. Miyan Nizam RZ ne chand bar tawajhe dilaee ke aap aik hissa Zayad lelein mujhe ikhtiyar hai jis ko chahuin (Hasb-e-Zaroorat) ziyadah duin, jis ko chhuin (Hasb-e-Zaroorat) kam duin. Phir bhi Malik Ilhadad Razi Allahu Anhu yahi kahte rahe ke Faqeeraun ka Haq hai aor das saal guzarne ke ba'ad Aap RZ is Daire se Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ke Daire mein chale gaye.

English Translation 143:- It is narrated that one thousand Tinkas (local coins) came from an unknown source in the Daira of Miyan Nizam RZ. Malik Ilahdad RZ was distributing them. Miyan Nizam RZ drew his (the Malik's) attention to (his earlier instruction to) take a share more. "I have the ikhtiar. I can give more to whom I will (in accordance with the need). I can give less to whom I will (in accordance with the need)." The Malik RZ reiterated his contention that it was the right of the Fuqara'. After living for ten years Malik RZ went away to the Daira of Miyan Syed Khundmir RZ (from the Daira of Miyan Nizam RZ).

نقل 144 :- نقلست که برادرانِ دائره میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ ، میاں نعمتؓ را گفتند همه پیروی 1حضرت میراں علیه السلام درمیان خوندکار تمام هست مگر یک پیروی مانده آنرا چرانمی کنید که حضرت میراں علیه السلام بی بی ملکانؓ را سه سویت داده اند شما درخانۂ خود چرا نمی دهید میاں نعمتؓ فرمودند همه یاراں اتفاق کرده بی بیؓ را دهانیده اند از جهت آں که مهماناں بسیار می آمدند۔ برادراں گفتند که ما همه راضی هستیم پیروی حضرت میراں علیه السلام بکنید۔ بندگی میاں نعمتؓ فرمودند حضرت میراں علیه السلام مرشد بودند ما طالب هستم ۔ حضرت میراں علیه السلام بنده را یک سویت دهاینده بودند همیں یکے بسنده است۔ بعدہٗ همه یاراں اتفاق کرده سه سویت

داده بودند یک روز بگذشت دوم روزے 2 برادراں را فاقه شد آں سویت که برادراں داده بودند ہمه پیش برادراں آورده سویت کنانیدند۔ 1

- پس روی (ب- ا) 2- داده بودند روزے برادراں را --الخ (د- ب)(ا- ا)(ا- چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ کے برادرنِ دائرہ نے ایک دفعہ حضرت میاں نعمتؓ سے کہا کہ خوندکار میں حضرت مہدی علیہ السلام کی پوری پیروی ہے صرف ایک امر کی اتباع جو باقی رہ گئی آپؓ کیوں نہیں کرتے؟ وہ یہ کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے بی بی ملکان رضی اللہ عنہا کو سویت کے تین حصے دیئے ہیں آپؓ بھی اپنے گھر میں کیوں نہیں دیتے۔ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ تمام صحابہؓ کے متفق ہونے پر حضرتؑ ، بی بیؓ کو تین حصے دیئے تھے وہ بھی بہت سارے مہمانوں کے اخراجات کے لحاظ سے۔ برادرنِ دائرہ نے عرض کیا کہ ہم بھی سب کے سب متفق ہیں۔ آپؓ حضرت مہدی علیہ السلام کی پیروی کیجیے۔ بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ حضرت میراں علیہ السلام مرشد تھے ہم طالب ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے بندہ کو سویت کا ایک حصہ عطا فرمایا تھا وہی ایک حصہ کافی ہے۔ بعد میں (ایک روز) تمام برادرنِ دائرہ نے باہم اتفاق کر کے (حضرت کے گھر میں) تین حصے دیئے تھے ایک دن گزرا دوسرے ہی دن برادرنِ دائرہ پر فاقہ پڑا۔ جو سویت کہ برادرنِ دائرہ نے (حضرتؓ کے گھر میں) دی تھی وہ سب برادرنِ دائرہ کے سامنے لا کر تقسیم کر دی۔

Roman Translation 144:- Naqlast ke biradaran-e-Daira Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu , Miyan Ne'mat RZ ra guftanad hama pairwi Hazrat Miran AHS darmiyan khundkar tamaam hast magar yak pairwi mandah aan-ra chura nami kunaid ke Hazrat Miran AHS Bibi Malkan RZ ra sah Sawiyyat dadah-and, shuma dar khana-e-khud chura nami dehaid. Miyan Ne'mat RZ farmudand hama yaran ittefaq kardah Bibi RZ ra dehanaidah and az jahet aan ke mehmanan bisyaar mi aamdand. Biradaran gutanad ke ma hama razi hastaim pairwi Hazrat Miran AHS bekunain. Bandagi Miya Ne'mat RZ farmudand Hazrat Miran AHS murshi boodand ma talib

hastm. Hazrat Miran AHS bandah ra yak Sawiyyat dehayandah boodand hamein yake basndah ast. Ba'adahu hama yaran ittefaq kardah sah Sawiyyat dadah boodand. Yak roz baguzisht duwam roze biradaran ra Faqah shud aan Sawiyyat ke biradaran dadah boodand hama paish-e-biradaran aawardah Sawiyyat kunanaidand.

Urdu Translation 144:- Riwayat hai ke Hazrat Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ke biradaran-e-Daira ne aik dafah Hazrat Miyan Ne'mat RZ se kaha ke Khundkar mein Hazrat Mahdi AHS ki poori pairwi hai sirf aik amr ki itteba' jo baqi rah gaee Aap RZ kuin nahin karte? Woh yeh ke Hazrat Mahdi AHS ne Bibi Malkan Razi Allahu Anha ko Sawiyyat ke teen hisse diye hain Aap RZ bhi apne ghar mein kuin nahin dete. Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne farmaya ke tamaam Sahaba RZ ke muttafiq hone par Hazrat AHS, Bibi RZ ko teen hisse diye the woh bhi bahut sare mehmanaun ke akhrejat ke lehaz se. Biradaran-e-Daira ne arz kiya ke hum bhi sab ke sab muttafiq hain. Aap Hazrat Mahdi AHS ki pairwi kijiye. Bandagi Miyan Ne'mat RZ ne farmaya ke Hazrat Miran AHS Murshi the hum talib hain. Hazrat Mahdi AHS ne Bande ko Sawiyyat ka aik hissa ata farmaya tha wahi aik hissa kafi hai. Ba'ad mein (aik roz) tamaam biradaran-e-Daira ne baham ittefaq karke (Hazrat ke ghar mein) teen hisse diye the, aik din guzra dosre hi din biradaran-e-Daira pa faqah pada. Jo Sawiyyat ke biradaran-e-Daira ne (Hazrat RZ ke ghar mein) di thi who sab biradara-e-Daira ke samne la kar taqseem kardi.

English Translation 144:- The brothers of the Daira of Miyan Ne'mat RZ are narrated to have told him once, "Your eminence fully emulates/follows Hazrat Mahdi AHS, except in one respect. Why do you not emulate/follow Hazrat Mahdi AHS in that respect also? Hazrat Mahdi AHS used to give three shares of Sawiyyat to Bibi Malkan RZ. Why do you not give the same number of shares to your house?" Miyan Ne'mat RZ said, "Hazrat Mahdi AHS had given

three shares to the Bibi RZ when all the companions had arrived on a consensus on the issue. And that too because there used to come a large number of guests and their expenses had to be met." The brothers of the Daira said, "We are all united (in a consensus). Now you emulate/follow Hazrat Mahdi AHS." Bandagi Miyan Ne'mat RZ said, "Hazrat Mahdi AHS was the Murshid (Preceptor) and he had given this servant one share of Sawiyyat. And that one share is enough for me." Then, one day, all the brothers arrived at a consensus and sent three shares of Sawiyyat to the house of Miyan Ne'mat RZ. One day passed. The next day, a spell of starvation fell on the brothers. The Sawiyyat that had been sent to the house of the Hazrat RZ was brought back before the brothers and was distributed among them.

قل 145 :- منقول است معتاد حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ، چنیں بود کہ وقتی درونِ دائرہ اضطرار شدے و خبر شنیدے اگر دراں وقت طعام می خوردے دست بازکشیدے و طعام نہ خوردے وفرمودے کہ چگونہ بخورم کہ یاراں گرسنہ اند بعدہٗ بی بی کدبانو رضی اللہ عنہا چیزے گذرانیدے انگہ بخوردے۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی عادت تھی کہ جب کبھی دائرہ میں اضطرار کی کیفیت پیدا ہو جاتی اور آپؓ کو اطلاع ہو جاتی تو اگرچہ آپؓ طعام تناول فرما رہے ہوں ہاتھ کھینچ لیتے اور کھانا تناول نہ فرماتے تھے اور فرماتے کہ رفقاء بھوکے ہیں کس طرح کھاؤں۔ حضرت بی بی کدبانو رضی اللہ عنہا فوراً کچھ گذران دیتیں اُس وقت حضرت تناول فرماتے۔

Roman Translation 145:- Manqool ast mua'tad Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu, chunein bood ke waqti daroon-e-Daira izteraar shude wa khabar shunaide agar daran waqt ta'am mi khurde dast baz kushaide wa ta'am na khurde wa farmude ke chugunah bakhuram ka bayan garsana-and ba'adahu Bibi Kad Banu Razi Allahu Anha cheeze guranaide angh bakhurde.

Urdu Translation 145:- Riwayat hai ke Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu lo a'adat thi ke jab kabhi Daire mein izteraar ki kaifiyat paida ho jati aor Aap RZ ko ittela hojati to agar che Aap RZ ta'am tanawul farma rahe huin haath khainch lete aor khana tanawul na farmate the aor farmate ke rufaqa' bhuke hain kis tarha khauin. Hazrat Bibi Kad Banu Razi Allahu Anha fauran khuch guzran detein us-waqt Hazrat tanawul farmate.

English Translation 145:- The habit of Bandagi Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu is narrated to have been that if there was distress in his Daira and he was informed of it, he would stop eating if he were taking his meals. On such occasions he used to say, "How could this servant take his meals when the brothers of the Daira were hungry?" Hazrat Bibi Kad Banu RZ used to offer something. Then he would eat his meals.

نقل 146 :- نقل است که بعضے وقت بندگی میاں سومار رضی اللہ عنہ' بر درِ میراں سید محمود رضی اللہ عنہ' آمدہ آواز دادے آنحضرتؓ دائی رتنی را فرستادہ پرسیدے که چه میگویند۔ میاں سومارؓ گفتے که در دائرہ بعضے کساں را فاقه شده است و اگر دراں وقت میراں سید محمودؓ طعام میخوردے دائی خبر نکردے بعدہ' میراں سید محمودؓ بآوازِ بلند می پرسیدے که میاں سومارؓ چه میگویند دائی چیزے نگفتے میاں سومارؓ گفتے ہیچ نیست می بینم که میراںؓ چه می کنند بعد ازاں تاکید کردہ پرسیدے که راست بگوئید برائے چه کار آمدہ بودید۔ بعد ازاں میاں سومارؓ گفتے که برادرانِ دائرہ گرسنه اند۔ بعدہ' میراں سید محمودؓ چشم پُرآب کردہ فرمودے که طعام بروارید ایں بندہ خاک بخورد برادرانِ دائرہ گرسنه اند و بندہ بخورد بعد ازاں بی بیؓ چیزے گذرایندے انگه میراںؓ طعام خوردے۔ و ازاں چیزے غله آوردہ ندا کردندے که ہر که مضطر باشد بگیرو مضطر نه باشد نگیرو غیر مضطراں نگرفتندے گفتے که ما امروز خوردہ ایم پرسیدندے که از کجا خوردید جواب دادندے که قرض کردہ خوردہ ایم۔ حکم کردے که قرض کردہ نباید خورد بربغتتہً باید ماند که شرطِ توکل مطلق بربغتتہً است۔

1- "خوردہ ایم" کے بعد کی عبارت ان نسخوں میں نہیں ہے۔(ا۔ ا) (د۔ ب) (ب۔ ا)

(1) روایتِ مذکورہ میں "دادے"،"پرسیدے"، "گفتے"،"فرمودے" وغیرہ صیغے ایسے استعمال ہوئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ عموماً ایسا ہوا کرتا تھا۔ حالانکہ وہ ایک وقت کا واقعہ ہے جس کی تصدیق دوسری کتابوں سے ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے ترجمہ میں "داد"،"پرسید"،"گفت"،"فرمود" وغیرہ کو ملحوظ رکھا ہے۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک وقت حضرت بندگی میاں سومار رضی اللہ عنہٗ نے حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کے دروازہ پر آکر آواز دی دائی رتنی کو بھیج کر حضرت نے پوچھوایا کہ کیا کہتے ہو۔ میاں سومار نے کہا کہ دائرہ میں بعض لوگوں پر فاقہ پڑا ہے۔ اِس وقت تناول فرمارہے تھے دائی رتنی نے یہ اطلاع نہ دی (باہر ہی ٹھہری رہیں) حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے بلند آواز سے خود دریافت فرمایا کہ میاں سومارؓ کیا کہتے ہو۔ دائی اِدھر ساکت ہو گئیں اور میاں سومارؓ نے کہدیا کہ کچھ عرض کرنا نہیں ہے میں دیکھنے آیا کہ حضرت کیا کر رہے ہیں۔ اِس پر بھی آپؓ نے تاکیداً فرمایا کہ سچ کہو کس لیے آئے ہو۔ اُس وقت میاں سومارؓ نے کہا کہ بعض برادرانِ دائرہ فاقہ میں ہیں۔ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے آنکھوں میں آنسو لاکر فرمایا کہ کھانا اٹھالو۔ بندہ کیا خاک کھائے گا۔ جب کہ برادرانِ دائرہ فاقہ میں ہوں۔ اِس کے بعد بی بیؓ نے کوئی چیز پیش کر دی۔ اُس وقت میراں رضی اللہ عنہٗ نے تناول فرمایا اور اِس چیز سے غلہ منگوا کر ندا کی گئی کہ جو مضطر ہوں لے لیں جن پر اضطرار کی کیفیت نہ تھی اُنھوں نے نہ لیا اور کہہ دیا کہ ہم نے آج کھالیا ہے۔ پوچھا گیا کہ کہاں سے کھائے ہو۔ جواب دیا کہ ہم نے قرض کر کے کھایا ہے۔ حکم دیا کہ قرض کر کے نہ کھانا چاہیے۔ دفعتہً (بے شان و گمان اچانک جو پہنچ جائے اُسی پر) رہنا چاہیے کیونکہ توکل کی شرط مطلق بغتتہً پر ہے۔

Roman Translation 146:- Naql ast ke ba'aze waqt Bandagi Miyan Somar Razi Allahu Anhu, barur-e-Miran Syed Mahmood Razi Allhu Anhu, aamada aawaz dade Aan Hazrat RZ daee Ratni ra farstadah purside ke che me-goyand. Miya Somar RZ gufte ke dar Daira ba'aze kisan ra faqah shuda ast wa agar daran waqt Miran Syed Mahmood RZ ta'am mekhorde. Daee khabar nakarde, ba'adahu Miran Syed Mahmood RZ ba-aawaze baland me purside

ke Miyan Somar RZ che megoyand. Daee cheeze nagutey Miyan Somar RZ gufte haich neest me beenam ke Miran RZ che me kunanad ba'ad azan takeed kardah pursaide ke rast begoyed barae che kar aamadah boodaid. Ba'ad azan Miyan Somar RZ gufte ke Biradaran-e-Daira garsnah and. Ba'adahu Miran Syed Mahmood RZ chashm-e-pur aab kardah farmude ke ta'am baruaraid. Ein Bandah khak be-khurad Biradaran-e-Daira garsanh-and wa Banda bakhurad. Ba'ad azan Bibi RZ cheeze guzrayande angah Miran RZ ta'am khurde. Wa azan cheeze Gallah aawardah nida kardande ke har ke muztar bashad begeero, muztar na ba-shad na-geero. Ghair Muztaran nagiratande gufte ke ma inroze khurdah-aim pursidande ke az kuja khurdaid. Jawab dadande ke qarz kardah khurdah-aim. Hukm karde ke qarz kardah na-bayad khurd bar baghtatan bayad manad ke shart-e-Tawwakul Mutlaq bar-baghtatan ast.

Urdu Translation 146:- Riwayat hai ke aik waqt Hazrat Bandagi Miyan Somar Razi Allahu Anhu ne Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ke darwaze par aakar aawaz di, Daee Ratni ko bhaij kar Hazrat ne puchwaya ke kiya kahte ho. Miyan Somar ne kaha ke Daire mein ba'az logaun par faqah pada hai. Is waqt tanawal farmarahe the. Daee Ratni ne yeh ittela' de (bahe hi tahri rahein) Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ne baland aawaz se khud daryaf farmaya ke Miyan Somar kiya kahte ho. Daee idhar sakit hogaein aor Miyan Somar RZ ne kah diya ke kuch arz karna nahin hai mein dekhne aaya ke Hazrat kiya kar rahe hain. Is par bhi Aap RZ ne takeedan farmaya ke sach kaho kis liye aaye ho. Us waqt Miyan Somar RZ ne kaha ke ba'az Biradaran-e- Daira faqe mein hain. Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allhu Anhu ne Aankhaun mein aansoo lakar farmaya ke khana uthalo. Banda kiya khak khayega. Jab ke Biradaran-e-Daira faqe mein hon. Is ke ba'ad Bibi RZ ne koi cheez paish kardi. Us waqt Miran RZ ne tanawal farmaya aor is cheez se Gallah mangwakar nida ki gaee ke jo muztar hon

lelein. Jin par izteraar ki kaifiyat na thi unhuin ne na liya aor kah diya ke hum ne aaj kha liya hai. Pucha gaya ke kahan se khaye ho. Jawab diya ke hum ne qarz karke khaya hai. Hukm diya ke qarz karke na khana chahiye. Dafatan (Be shan wa guman achanak jo pahunch jaye usi par) rahna chahiye kuin ke tawakkul ki shart Mutlaq baghtatan par hai.

English Translation 146:- Bandagi Miyan Somar RZ is narrated to have come to the door of Hazrat Miran Syed Mahmood RZ on one occasion and called him. The Miran RZ sent daee Ratni to enquire what he had to say. Miyan Somar RZ said, "Some of the brothers of the daira were hungry." The Miran RZ was taking his meal. Daee Ratni did not inform Miran RZ and was staying outside. Hazrat Miran Syed Mahmood RZ raised his voice and asked, "Miyan Somar RZ! What do you say?" The daee became more silent. Miyan Somar RZ said, "There is nothing to say. I had come to see what Hazrat (your eminence) is doing." Despite this, the Miran RZ insistently asked, "Tell me the truth. Why had you come?" Then Miyan Somar RZ said, "Some brothers are starving." In tears, the Miran RZ said, "Take the dishes away. How can this servant eat when the brothers are starving?" Then the Bibi RZ offered something. After this, the Miran RZ finished his meal. The thing the Bibi RZ had offered was sold and some food-stuffs were brought. An announcement was made that the brothers in distress might come and take, and those that were not in distress should not take (their share)." Those that were not in distress did not take any share and said that they had had their food on that day. They were asked where they got their food. They said they had borrowed. They were commanded, "You should not eat by borrowing. Eat what you get all of a sudden without expectation, because Tawakkul (Trust in Allah) is based on (the element of) baghta (surprise)."

نقل 147 :- نقلست که بندگی میاں الهداد شاعر رضی الله عنهٗ روزے پیشِ حضرت میراں علیه السلام چیزے مبلغ آوردند۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند ایں مبلغ پیشِ خود بدارید میاں الهدادؓ اُو را امانت بداشتند۔ بعدهٗ حضرت میراں علیه السلام بعد ازمدتے آں مال طلبیدند۔ میاں الهدادؓ فی الحال تسلیم کردندے حضرت میراں علیه السلام سویت کنایندند با ایں ہم 1 میاں الهدادؓ گفتند که من درفقیراں مردارخوار ہستیم۔ 1۔ با ایں ہمه (ا۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت بندگی میاں الہداد شاعر رضی اللہ عنہٗ نے ایک دن کچھ رقم حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی حضرتؑ نے فرمایا کہ یہ رقم اپنے پاس رکھو۔ میاں الہدادؓ نے اُس کو امانتاً رکھا کچھ عرصہ بعد حضرت مہدی علیہ السلام نے اُس رقم کو طلب فرمایا۔ میاں الہدادؓ نے اُسی وقت حاضر کر دی اور حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام نے سویت کرادی۔ اِس کے باوجود میاں الہدادؓ نے کہا کہ میں فقراء کی جماعت میں مردارخوار ہوں۔

Roman Translation 147:- Naqlast ke Bandagi Miyan Ilhadad Shaer Razi Allahu Anhu rose paishe Hazrat Miran AHS cheeze muballiqh aawardand. Hazrat Miran AHS farmudand ein muballigh paish-e-khud bedaraid. Miyan Ilhadad RZ oo ra Amanat bedashtanad. Ba'adahu Hazrat Miran AHS ba'ad az muddate aan maal talabe-dand. Miyan Ilhadad RZ fil haal tasleem kardande. Hazrat Miran AHS sawiyyat kunayandand ba ein hum Miyan Ilhadad RZ guftanad ke man dar Faqeeran Murdar Khawr hastaim.

Urdu Translation 147:- Riwayat hai ke Hazrat Bandagi Miyan Ilhadad Shaer Razi Allhu Anhu ne aik din kuch raqam Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS ki khidmat mein paish ki Hazrat AHS ne farmaya ke yeh raqam apne pas rakho. Miyan Ilhadad RZ ne us ko Amanatan rakha kuch arsa ba'ad Hazrat Mahdi AHS ne us raqam ko talab farmaya. Miyan Ilhadad RZ ne usi waqt hazir kardi aor

Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS ne Sawiyyat karadi. Is ke bawajood Miyan Ilhadad RZ ne kaha ke mein Fuqara' ki jama'at mein Murdar Khawr hon.

English Translation 147:- Hazrat Bandagi Miyan Ilahdad Shair RZ is narrated to have offered some money to Hazrat Mahdi AHS. Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) asked him to "keep it with you." He kept it with him in trust. Some days later, Hazrat Mahdi AHS asked him to return the money. The Miyan RZ returned it immediately. Hazrat Mahdi AHS distributed the amount as Sawiyyat. In spite of this, the Miyan RZ used to say, "I am a Carrion-Eater (Murdar khwar) among the group of fuqara."

قل 148 :-نقلست که شیخ صدرالدین سندھی 1 نیم شب دست درونِ حجره فراز کرده نانهاباشارت میدادے که کسے نه دانستے که کدام کس میدہد بعد از دو شب طالبانِ خدا پیشِ حضرت میراں علیه السلام فریاد وزاری کردند که میرانجی رہزنی می شود۔ فرمودند که چه می شود عرض کردند دو شب شده است که کسے دست خود را درونِ حجره فراز می کند و نانهامیدہد۔ لیکن معلوم نمی شود که کدام کس است۔بعدہٗ حضرت میراں علیه السلام فرمودند که طالبانِ خدائے را ایذا ندہید تا خاطر بر غیرِ خدا نه رود۔

1۔ شیخ بدرالد ین سندھی (ا- چ)(غ- ب)

ترجمہ:-روایت ہے کہ شیخ صدر الدین سندھی رضی اللہ عنہٗ آدھی رات کو حجرہ میں ہاتھ بڑھا کر روٹیاں رکھدیتے تھے کہ کسی کو خبر تک نہ ہوتی تھی کہ کس نے دیا ہے۔ یہ واقعہ دو رات پیش آیا۔ طالبانِ خدا نے حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں بحالتِ زاری فریاد کی کہ میرا نجیؑ رہزنی ہو رہی ہے۔ حضرت نے دریافت فرمایا کہ کیا ہو رہا ہے؟ عرض کرنے لگے کہ دو راتوں سے یہ واقعہ پیش آرہا ہے کہ کوئی شخص حجرہ میں اپنا ہاتھ دراز کر کے روٹیاں رکھدیتا ہے معلوم نہیں ہو سکتا کہ کون شخص ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ طالبانِ خدا کو ایذا مت دو! تا کہ دل غیر اللہ کی طرف مائل نہ ہونے پائے۔

Roman Translation 148:- Naqlast ke Shaikh Sadruddin Sindhi RZ neem shab dast daroon-e-hujrah faraz karda nanha ba shart midade ke kise na daniste ke kudam kas medehaid ba'ad az do shab Taliban-e-Khuda paish-e-Hazrat Miran AHS faryad wa zari kardand ke Miranji rahzani me shawad. Farmudand ke che me shawad arz kardan do shab shuda ast ke kise dast-e-khud ra daroon-e-hujra faraz me kund wa nanha madehaid. Laikin maloom nami shawad ke kudam kas ast. Ba'adahu Hazrat Miran AHS farmudand ke Taliban-e-Khuda-e-ra eiza na dehaid ta Khati bar Ghair-e-Khuda na rawad.

Urdu Translation 148:- Riwayat hai ke Shaikh Sadruddin Sindhi RZ aadhi raat ko hujre mein haath badha kar Rotiyan rakh dete the ke kisi ko khabar tak na hoti thi ke kis ne diya hai. Yeh waqiya da raat paish aaya. Taliban-e-Khuda ne Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein bahalat-e-zari faryad ki ke Miranji AHS rahzani ho rahi hai. Hazrat AHS ne daryaf farmaya ke kiya ho raha hai? Arz karne lage ke do rataun se yeh waqiya paish aa-raha hai ke koi shakhs hujre mein apne haat daraz kar ke Rotiyan rakh deta hai Maloom nahi ho sakta ke kawn shakhs hai. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Talib-e-Khuda ko Iza mat do! Ta ke dil Ghairullah ki taraf mayal na hone paye.

English Translation 148:- Shaikh Sadruddin Sindhi RZ is narrated to leave bread loaves in the hujras of the fuqara' around midnight in such a manner that nobody could know who had given it. This went on for two nights. The seekers of Allah fretfully complained to Hazrat Mahdi AHS, "Miranjeo! Robbery is taking place." Hazrat Mahdi AHS asked, "What is happening?" They told him what was happening during the previous two nights. They said, "Somebody places the bread loaves in our hujras by extending his hand. It cannot be known who that person is." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Do not

trouble the seekers of Allah so that their heart does not incline towards ghair-Allah (things other than Allah).”

قل 149 :- نقل است که حضرت میراں علیه السلام را کسے مال آورد و گفت چند تنکه برائے سید حمیدؓ 1 و چند تنکه برائے بی بی ملکانؓ و چند تنکه برائے بی بی بون جیؓ و چند تنکه برائے بی بی ہدنجیؓ 2 و چند تنکه برائے بیبیانِ سید احمدؓ و برائے بی بی ہدیته اللہؓ رضی اللہ عنہم 3 و چند تنکه برائے فقیرانؓ۔ میراں علیه السلام درخشم شده فرمودند که اگر برائے خدا آوردے بیاورِالّا ہمه را ببر۔ بعدہٗ آرنده گفت ایں ہمه برائے خدائے تعالٰی آورده ام۔ ہرچه رضا باشد بکنید بعدہٗ قبول کردند و جمله سویت کنانیدند۔

1- برائے خوندکار(ا- چ)(غ- ب) 2- برائے بی بی فاطمہؓ (ا- چ) برائے بی بی ہدنجیؓ و چند تنکه برائے فقیرانؓ (د- ب)(ا- ا) برائے بی بی ہدیہؓ (ب- ا) 3- بی بی ہدیہؓ(ب- ا) ہداللہؓ (غ- ب) (ا- چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں کوئی شخص کچھ تنکے لایا اور کہنے لگا کہ چند تنکے (سکے) سید حمیدؓ کے لیے اور چند تنکے بی بی ملکانؓ کے لیے اور چند تنکے بی بی بون جیؓ کے لیے اور چند تنکے بی بی ہدنجیؓ کے لیے اور چند تنکے سید احمدؓ کی بیبیوںؓ کے لیے اور بی بی ہدیہؓ اللہؓ کے لیے اور چند تنکے فقرائے دائرہؓ کے لیے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے جلال بھرے لہجہ میں فرمایا کہ اگر خدائے تعالٰی کے لیے لائے ہو تو لاؤ ورنہ یہ سب لے جاؤ۔ اُس وقت رقم لانے والے نے عرض کیا کہ یہ سب خدائے تعالٰی کے لیے لایا ہوں۔ آپؑ کی مرضی کے مطابق صرف کیجیے۔ اِس کے بعد آپؑ نے قبول فرمایا اور پوری رقم سویت کروا دی۔

Roman Translation 149:- Naql ast ke Hazrat Miran AHS ra kise maal aawarad wa guft chand tinke bara-e-Syed Hameed, wa chand tinke bara-e-Bibi Malkan, wa chand tinke bara-e-Bibi Buwanji, wa chand tin ke bara-e-Bibi Hadanji, wa chand tinke bare-e-Bibiyan-e-Syed Ahmad, wa bara-e-Bibi Hadyatullah Razi Allahu Anhum wa chand tinke bare-e-Faqeeran RZ. Miran AHS dar khas-ham shuda farmudan ke agar bar-e-Khuda aawarde beyaward ilah hama ra

Babar. Ba'adahu aarindah guft ein hama bar-e-Khuda-e-Ta'aala aawardah am. Har che raza bashad ba-kunaid ba'adahu qabool kardand wa jumla Sawiyyat kunanaidand.

Urdu Translation 149:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein koi shakhs kuch tinke laya aor kahne laga ke chand tinke (Sikke) Syed Hameed RZ, ke liye aor chand tinke Bibi Malkan RZ, ke liye aor chand tinke Bibi Buwanji RZ, ke liye aor chan tinke Bibi Hadanji RZ, ke liye aor chand tinke Syed Ahmad RZ, ki Bibiyan ke liye aor Bibi Hadyatullah RZ ke liye aor chand tinke Fuqara'-e-Daira ke liya hain. Hazrat Mahdi AHS ne Jalal bhare lahje mein farmaya ke agar Khuda-e-Ta'aala ke liye laye ho to lao warna yeh sab le jao. Us waqt raqam lane wale ne arz kiya ke yeh sab Khuda-e-Ta'aala ke liye laya huin. Aap AHS ki marzi ke mutabbiq sarf kijiye. Us ke ba'ad Aap AHS ne qabool farmaya aor poori raqam Sawiyyat karadi.

English Translation 149:- Somebody is narrated to have brought some tinkas to Hazrat Mahdi AHS and started saying, "Some tinkas are for Syed Hameed RZ, some for Bibi Malkan RZ, some for Bibi Buwanji RZ, some for Bibi Hadanji RZ, some for the wives of Syed Ahmad RZ and Bibi Hadiyathullah RZ and some for the indigents of the daira." Hazrat Mahdi AHS said in an annoyed tone, "Give it if you have brought it for the sake of Allah. Otherwise, take it all away." The person who brought the money told Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), "All this I have brought for the sake of Allah. Please spend it as you please." After this, Hazrat Mahdi AHS accepted the money and distributed it as sawiyyat.

نقل 150 :- نیز نقل است که در جالورپیشِ بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ کسے چیزے زر آورد ونام یک یک زن علیحدہ کردہ گفت کہ فلاں را ایں مقدارو فلاں را ایں مقداربعدہٗ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نقلِ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند و آں را

قبول نکردند بعدہٗ آرندۂ مال گفت کہ برائے خدا آوردہ ام۔ بعدہٗ قبول کردند ہمہ یکجا کردہ سویت کردند۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ جالور میں حضرت بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ کی خدمت میں کوئی شخص کچھ زر لے آیا اور ایک ایک بی بیؓ کا نام علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہوئے کہ فلاں کو اتنا فلاں کو اتنا اُس وقت حضرت میاں شاہِ نعمت رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدی علیہ السلام کا (مذکور الصدر) فرمان سنایا اور اُس زر کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ لانے والے نے عرض کیا کہ خدائے تعالیٰ کے لیے لایا ہوں۔ حضرتؓ نے سب زر اکھٹا کر کے سویت فرمادی۔

Roman Translation 150:- Neez Naql ast ke dar Jalore paish-e-Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu kise cheeze zar aaward wa naam yak, yak zan alaheda kardah guft ke fulan ra ein miqdaar wa fulan ra ein miqdaar, ba'adahu Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu Naql-e-Hazrat Miran AHS farmudand wa aan ra qabool na kardand, Ba'adahu aarindah-e-maal guft ke bara-e-Khuda aawardah am. Ba'adahu qabool kardand hama yakja kardah Sawiyyat kardand.

Urdu Translation 150:- Riwayat hai ke Jalore mein Hazrat Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu ki khidmat mein koi shakhs kuch zar le aaya aor aik aik Bibi RZ ka naam alahedah-alahedah bayan karte huwe ke fulan ko itna fulan ko itna us waqt Hazrat Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne Hazrat Mahdi AHS ka (mazkoorussadr) farman sunaya aor us zar ko qabool karne se inkar kardiya. Lane wale ne arz kiya ke Khuda-e-Ta'aala ke liye laya huin. Hazrat RZ ne sab zar akhatta kar ke Sawiyyat far ma di.

English Translation 150:- Somebody is narrated to have brought some money to Bandagi Miyan Ne'mat RZ and started taking the names of various women and saying that this amount is to be given to this lady and this amount to that lady etc. Miyan Ne'mat RZ reiterated the above– mentioned saying of Hazrat Mahdi AHS and

rejected the money offered. The person bringing the amount said, "I have brought the money for the sake of Allah." Miyan Ne'mat RZ took the whole amount and distributed it as sawiyyat.

قل 151 :- نیز1 نقل است ملک حسین بھٹی 2 چند من برتی 3 فرستادند بدیں طریق ہر کہ مہاجراں باشند دو من برتی بستانند۔ وآنچہ باقی ماند فقیراں بستانند۔ بندگی میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ فرمودند مارانباید کہ قبول کنم۔

1۔ روایت نمبر (151) اس نسخہ میں چھوٹ گئی ہے۔(غ۔ ب) 2۔ ملک حسین پٹنی (ا۔ چ)(غ۔ ب) 3 چند من رائی (ب۔ ا) (ے) (برتی ایک غلہ ہے جس کا رنگ باجری کے مانند ہوتا ہے لیکن اِس پر موٹا پوست ہوتا ہے اور یہ تمام غلوں میں سستا ہے (تاریخ سلیمانی جلد 2 گلشن 6 چمن 2)

ترجمہ:- اور روایت ہے کہ ملک حسین بھٹی نے چند من برتی خدمت میں روانہ کیا مگر اِس طرح کہ جو مہاجرینؓ ہوں دو من برتی لے لیں اور جو بچ رہے باقی فقراء لیں۔ حضرت بندگی میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ یہ قبول کرنا ہمارے لیے روا نہیں ہے۔

Roman Translation 151:-Neez Naql ast Malik Husain Bhatti chand man barti farstadand badein tareeq har ke Muhajiran ba-shand do man Barti bistananad. Wa aan-che baqi maand faqeeran bistananad. Bandagi Miyan Dilawar Razi Allhu Anhu farmudand ma ra nabayad ke qabool kunam.

Urdu Translation 151:- Aor Riwayat hai ke Malik Husain Bhatti ne chand barti khidmat mein rawana kiya magar is tarha ke jo Muhajireen RZ hun do man barti lelein aor jo bach rahe baqi fuqra' lein. Hazrat Bandagi Miyan Dilawar Razi Allhu Anhu ne farmaya ke yeh qabool karna hamare liye rawa nahin hai.

English Translation 151:- Malik Husain Bhatti is narrated to have sent a few maunds of barti with the instructions that the Muhajireen RZ should take two maunds of barti and the other fuqara' should take the remaining barti." Bandagi Miyan Dilawar RZ said, "Accepting this is not allowed."

قل 152 :- نیز نقل است ملک حسین بھٹی 1 میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ را سہ صد 2 من جواری برات بدیہے کردہ فرستادہ گویانید کہ یک آدمی بفرسید تا بیارہ قبول نہ کردند و فرمودند کہ بندگانِ خدا از جہت غلہ گرفتن دیہ بدیہ نروند ہرچہ 3 بجائے نشستہ بے واسطہ برسد بگیرند۔

1-ملک حسین پٹنی (ا- چ)(غ- ب) 2- دوصد من (د- ب)(ا- ا) 3- ہرچہ نبشتہ است بے واسطہ برسد بگیرند (د- ب)

ترجمہ:- روایت ہے کہ ملک حسین بھٹی نے حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے لیے تین سو من جواری دینے کے لیے قصبہ والوں کے نام چھٹی لکھ کر حضرت کی خدمت میں روانہ کیا اور کہلایا کہ کسی ایک آدمی کو بھجوادیا جائے تاکہ وہ (دائرہ میں) لالے۔ حضرت نے قبول نہ فرمایا اور کہدیا کہ بندگانِ خدا غلہ حاصل کرنے کے لیے قریہ قریہ نہیں پھرتے۔ اپنی جگہ بیٹھے ہوئے جو کچھ بے واسطہ پہنچ جاتا ہے وہی قبول کرتے ہیں۔

Urdu Translation 152:- Neez naql ast Malik Husain Bhatti Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ra seh-sad-man jawari barat be-dehaide kardah farstadah goyayand ke yak aadmi befarsaid ta beyarah qabool na kardan wa farmudand ke Bandagan-e-Khuda az jahet gallah giraftan deh bedeh narwand har che bajye nishistah be-wasita barsad begeerand.

Roman Translation 152:- Riwayat hai ke Malik Husain Bhatti ne Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ke liye teen-sau-(300) man jawari dene ke liye Qasbeh walaun ke naam chitthi likh kar Hazrat ki khidmant mein rawana kiya aor kahlaya ke kisi aik ko bhijwadiya jaye ta ke who (Daire mein) lale. Hazrat ne farmaya aor kahdiya ke Bandagan-e-Khuda Gallah hasil karne ke liye Qariya Qariya nahin phirte. Apni jage baithe huwe jo kuch be-wasita pahunch jata hai wahi qabool karte hain.

English Translation 152:- Malik Husain Bhatti is narrated to have sent a slip of paper with instructions to the people of the village to give three hundred maunds of jawari to the fuqara'. The slip of

paper was sent to Miyan Syed Khundmir RZ with a request to send a person (to the village) to bring the jawari to the daira. Miyan Khundmir RZ rejected the request and said, "The servants of Allah do not go from village to village to bring jawari. They accept only what comes to them without a cause or medium (wasitah)."

قل 153 :- 1نقل است روزے بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ یکے را در شہر فرستادہ بودند باگردوں برائے کار ملک فخرالدین برہماں گردوں چیزے غلہ و روغن فرستاد۔ بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ بسیار 2 در غضب شدندد واپس فرستادند و فرمودند کہ بدست کسان ما فرستادید آں 3 را نباید گرفت۔ بعدہٗ ملک مذکور غلہ و روغن بدستِ کسانِ خود با عذرخواہی بسیار فرستاد قبول کردند۔

1۔روایت نمبر (153) کوروایت نمبر (154) کے بعد اِس نسخہ میں نقل کیا گیا ہے۔ (غ۔ ب) 2۔ درعقب شدہ (د۔ ب) 3۔ مارا (د۔ ب) (ا۔ ا)

ترجمہ:۔روایت ہے کہ ایک روز حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے ایک صاحب کو بنڈی کے ساتھ کسی کام سے شہر میں روانہ فرمایا تھا۔ ملک فخر الدین نے اُسی گاڑی پر واپسی میں کچھ غلہ اور تیل بھیج دیا۔ حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے بہت ہی ناراضی ظاہر فرمائی اور واپس فرمادیا اور فرمایا کہ ہمارے دائرے کے لوگوں کے ذریعہ جو روانہ کیا جاتا ہے اُس کو قبول نہ کرنا چاہیے۔ اِس کے بعد ملک مذکور نے اپنے آدمیوں کے ذریعہ غلہ اور تیل نہایت عذر خواہی کے ساتھ روانہ کیا۔ اِس وقت آپؓ نے قبول فرمایا۔

Roman Translation 153:- Naql ast roze Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu yake ra dar Shaher farstadah boodand ba-gardun bara-e-kar Malik Fakhruddin bar-humaan cheeze gallah wa raughan farstaad. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ bisyaar dar ghazab shudandad wapas farstadand wa farmudand ke ba-dast-e-kisan-e-khud ba uzr khawhi bisyaar farstaad, qabool kardand.

Urdu Translation 153:- Riwayat hai ke aik roz Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne aik sahib ko bandi ke

saath kisi kaam se Shaher mein rawana farmaya tha. Malik Fakhruddin ne isi gadi par wapasi mein kuch gallah aor tail bhaij diya. Hazrat Bandagi Miyan RZ ne bahut hi narazi zahir farmaee aor wapas farmadiya aor farmaya ke hamare Daire ke logaun ke zarye jo rawana kiya jata hai is ko qabool na karna chahiye. Is-ke ba'ad Malik Mazkoor ny apne aadmiyaun ke zarye gallah aor tail nehayat uzr-khawhi ke saath rawana kiya. Is-waqt Aap RZ ne qabool farmaya.

English Translation 153:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ is narrated to have sent a person with a bullock cart to the town on an errand. Malik Fakhruddin sent some food grains and some cooking medium on that bullock cart. Bandagi Miyan RZ was very annoyed and sent back the food grains and the cooking oil with the message, "We should not accept anything if sent through our men." Later, the Malik again sent the food grains and the cooking oil through his own men with profuse apologies. It was then that Bandagi Miyan RZ accepted the offering.

نقل 154 :- نقل است از احمد نگر ملک نظام الملک ٹھانہ دار را گفت که سی صد 1 ہون و دو بست 2 کھنڈی گندم (ے) تسلیم بندگی میاں نعمتؓ کن و ٹھانہ دار پیشِ بندگی میاں نعمتؓ آمد و گفت یک نوکرِ شما بفرسید برابرما تا بدکان صراف بیاید مہر ہانموده بدہم۔فرمودند مارا نوکراں نیستند بعد ازاں اُو گفت که پیشِ شما کدام کسانند۔ فرمودند که برادراں اند گفت یک برادر را ہمراہ من بفرسید ۔ فرمودند برادر نخواہد 3 آمد و یاران را فرمودند مبادا کسے برود۔بعدہٗ نہ ہون آمد و نہ گندم۔

1- سہ صد ہون (ب۔ ا) 2- دو بست من(ا- چ) (غ- ب) دو بست کھنڈی (ا- ا)(ب- ا)3- نخواہد آمد کے بعد کا مضمون اِس نسخہ میں نہیں ہے (غ- ب) (ے) قطب شاہی سلطنت میں چار قسم کے سکے رائج تھے۔سب سے بڑا "ہون" تھا۔یہ سونے کا سکہ تھا۔جو مغل سلطنت کے تقریباً چار روپیوں کے برابر تھا۔(تاریخ گولکنڈہ شایع کردہ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن 1339 ہجری) ے تذکرۃ الصالحین مولفہ عالم میاں سید حسین حاجی متوفی 1104ھ میں "سی صد ہون دو صد کھنڈی گندم" لکھا ہوا ہے۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ ملک نظام الملک نے احمد نگر سے ٹھانہ دار کو کہلا بھیجا کہ تیس سو(30000) ہون اور بائیس کھنڈی گھیوں حضرت بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ کی خدمت میں پیش کرو اور ٹھانہ دار نے حضرتؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپؓ کے ایک نوکر کو میرے ساتھ بھیج دیجیے تا کہ صراف کی دُکان تک چلے اور میں اُس کو مہر دکھا کر دے دوں فرمایا کہ ہمارے کوئی نوکر نہیں ہیں اُس نے عرض کیا کہ آپؓ کے پاس یہ کون لوگ ہیں۔ فرمایا کہ برادراں ہیں۔ عرض کیا کہ کسی ایک بھائی کو میرے ساتھ روانہ فرما دیجیے۔ آپؓ نے فرمایا کوئی ایک بھائی بھی نہ آئے گا۔ اور برادرنِ دائرہ سے فرمایا کہ خبر دار کوئی نہ جائیں۔ اِس کے بعد نہ تو وہ ہون آئے نہ وہ گیھوں۔

Roman Translation 154:- Naql ast az Ahmad Nagar Malik Nizamul Mulk Thanedaar ra guft ke si-sad hun wa do-bast khandi gandum tasleem Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu kun wa Thanedaar paish-e-Bandagi Miyan Ne'mat RZ aamad wa guft yak naukar shuma be-farsaid barabar-e-ma,ta ba dukan-e-sarraf beyayaid muhr-ha namudah bedeham. Farmudand ma ra naukaran neestanad ba'ad azan oo guft ke paish-e-shuma kudam kasanand. Farmudand ke biradaran-and guft yak biradar ra hamraah man befarsaid. Farmudan biradar nakhawhad aamad wa yaran ra farmudand mubada kise berawad. Ba'adau na hun aamd wa na gandum.

Urdu Translation 154:- Riwayat hai ke Malik Nizamul Mulk ne Ahmad Nagar se Thanedaar ko kahla bhaija ke tees sau (30000) hun aor baees (20) khandi gihun Hazrat Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ki khidmat mein paish karo aor Thanedaar ne Hazrat RZ ki khidmat mein hazir hokar arz kiya ke Aap ke aik naukar ko mere saath bhaij dijiye ta ke sarraf ki dukan tak chale aor mein us ko muhar dikha kar de dun. Farmaya ke hamare koi naukar nahin hain us-ne arz kiya ke Aap RZ ke pas yeh kaun log hain. Farmaya ke biradaran hain. Arz kiya ke kisi aik bhai ko mere saath rawan farmadijiye. Aap RZ ne farmaya koi aik bhai bhi na aayega. Aor

biradaran-e-Daira se farmaya ke khabardar koi na jayein. Is ke ba'ad na to-who hun aaye na woh gihun.

English Translation 154:- Malik Nizam-al-Mulk is narrated to have instructed the Thanedaar (an official) of Ahmadnagar to give thirty hundred hun and twenty-two-khandi wheat to Hazrat Bandagi Miyan Ne'mat RZ. The Thanedaar came to the Hazrat RZ and requested, "Please send one of your servants with me, so that he comes with me to the goldsmith's shop where I can have the coins checked for their genuineness and hand them over to him." Miyan Ne'mat RZ said, "We have no servants." The Thanedar asked, "Who are these people with you?" The Miyan RZ said, "They are brothers." The Thanedaar said, "Please send a brother with me." The Miyan RZ said, "No brother will come." The Miyan RZ told the brothers, "Be careful! None should go." After that, the huns or the wheat never came.

قل 155 :- نقل است که ملک الهداد رضی الله عنهٗ کسے گفت که بنده نیت کرده است که عشر در راهِ خدا بدهم و لیکن نزدیک ما نوکران دیانت دار نیستند۔ خوند کار چناں بکنید که وه کس از بندگانِ خدا فرستاده 1 بطلبند تا از دیه تحصیل کرده بیارند۔ ملک رضی الله عنهٗ فرمودند لعنت بر کسے که برائے عشر گرفتن کس برود۔

1۔ بفرستید (د-ب)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ سے کسی نے عرض کیا کہ بندہ نے نیت کی ہے کہ راہِ خدا میں عشر دے لیکن بندہ کے پاس دیانتدار نوکر نہیں ہیں۔ خوند کار اتنی (مدد) کریں کہ دو بندگانِ خدا کو بھیج کر منگوالیا کریں۔ تاکہ وہ قریہ سے وصول کر کے لائیں۔ حضرت ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ اُس شخص پر لعنت ہے جو عشر وصول کرنے کسی کے پاس جائے۔

Roman Translation 155:- Naql ast ke Malik Ilhadad Razi Allhu Anhu kise guft ke Banda niyyat kardah ast ke Ushr dar rah-e-

Khuda be-deham wa laikin nazdeek-e-ma naukaran diyanat daar neestanand. Khundkar chuna be-kunaid ke woh kas az Bandagan-e-Khuda farstadah ba-talaband ta az deh tahseel kardah beyarand. Malik Razi Allhu Anhu farmudand la'anat bar kise ke bara-e-Ushr giraftan kas berawad.

Urdu Translation 155:- Riwayat hai ke Hazrat Malik Ilhadad Razi Allhu Anhu se kisi ne arz kiya ke Bande ne niyyat ki hai ke rah-e-Khuda mein Ushr de laikin Bande ke pas diyanatdaar naukar nahin hain. Khundkar itne (madad) karein ke do bandagan-e-Khuda ko bhain kar mangwaliya karein. Ta ke wo Qarya se wasool kar ke laein. Hazrat Malik Ilhadad Razi Allhu Anhu ne farmaya ke us-shakhs par la'anat hai jo Ushr wasool karne kisi ke pas jaye.

English Translation 155:- Somebody is narrated to have told Malik Ilahdad Razi Allahu Anhu that he intended to pay Ushr (tithe) in the way of Allah but he had no honest servants, and that the Malik Razi Allahu Anhu should help him by sending two servants of Allah (Bandagan-e-Khuda) to fetch it, so that they go to the village and collect the money. Malik Ilahdad RZ said, "Curse on him who goes to anybody to collect the Ushr."

نقل 156 :- نقل است که ملک دولت شه ناگوری یکبار چن گردوں غله در دائرۂ ملک الہدادؓ فرستاده قبول نه کردند۔ به سبب آں که یک طالب برابر گردوں ہابود ۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ ملک دولت شاہ ناگوری نے ایک بار حضرت ملک الہداد رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں چند گاڑیاں اور غلہ روانہ کیا۔ آپؓ نے اُس وجہ سے قبول نہ فرمایا کہ ایک فقیر اُن گاڑیوں کے ساتھ تھے۔

Roman Translation 156:- Naql ast ke Malik Daulat Sha Nagori yak bar chun gardaun gallah dar Daira-e-Malik Ilhad Razi Allahu Anhu farstadah qabool na kardand. Basabab aan ke yak Talib barabar gardun ha bood.

Urdu Translation 156:- Riwayat hai ke Malik Daulat Sha Nagori ne aik bar Hazrat Malik Ilhadad Razi Allahu Anhu ke Daire mein chand gadiyan aor Gallah rawana kiya. Aap RZ ne is-wajhe se qabool na farmaya ke aik Faqeer un-gardiyaun ke saath the.

English Translation 156:- Malik Daulat Shah Nagori sent some carts and food grains to Hazrat Malik Ilahdad RZ, who refused to take it. The reason was that a faqeer had come along with the carts.

نقل 157 :- نقل است که برادرانِ بی بی کدبانو رضی اللہ عنہا پیشِ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ مبلغے گزرانیدند قبول نہ کردند و فرمودند که بسبب اقاربی می دہید اگر برائے اللہ بدہید تا چندیں دائرہ ہستند چرانمی دہید۔بعدہٗ بطریقِ پنہاں بی بی کدبانوؓ را دادند۔بعد از چند روز چونکہ میراں سید محمودؓ را معلوم شد بسیار زجر کردند و فرمودند که بروید درخانہائے برادرانِ خویش ایں مال بجورید۔1 بعدہٗ بی بیؓ ہمہ مالِ مذکور که بود پیش آوردند۔ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ آں را سویت کنانیدند۔

1۔بخورید کے بعد کا مضمون ان نسخوں میں نہیں ہے۔(د۔ ب)(ب۔ ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ بی بی کدبانو رضی اللہ عنہا کے بھائیوں نے حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی خدمت میں کچھ رقم پیش کی۔ حضرت نے قبول نہ فرمایا اور فرمایا کہ قرابتداری کے لحاظ سے دے رہے ہو۔ اگر اللہ کے لیے دینا مقصود ہوتا تو اتنے دائرے جو موجود ہیں وہاں کیوں نہ دیتے۔ اِس کے بعد اُنھوں نے پوشیدہ طور پر بی بی کدبانو رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔ چند دنوں بعد جب حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کو معلوم ہوا تو آپؓ نے بہت تہدید فرمائی۔ اور فرمایا کہ جاؤ اپنے بھائیوں کے گھر بیٹھ کر وہیں یہ رقم کھاؤ۔ اِس وقت بی بیؓ نے تمام رقم حضرتؓ کی خدمت میں پیش کر دی۔ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے وہ ساری رقم سویت کرا دی۔

Roman Translation 157:- Naql ast ke biradaran-e-Bibi Kad Banu Razi Allahu Anha paish-e-Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu muballighe guzranaidand qabool na kardand wa farmudand ke ba-

sabab-e-aqaribi me-dehaid agar bara-e-Allah be-dehaid ta chandein Daira hastanad chura nami dehaid. Ba'adahu ba-tareeq-e-pinhan Bibi Kad Banu RZ ra dadand. Ba'ad az chand roz chunke Miran Syed Mahmood RZ ra ma'loom shud bisyaar zajar kardand wa farmudand ke be-raaid dar khanaha-e-biradaran-e-khuwaish ein maal bejuraid. Ba'adahu Bibi RZ hama maal-e-mazkoor ke bood paish aawardand. Miran Syed Mahmood Razi Allhu Anhu aan ra Sawiyyat kunanaidand.

Urdu Translation 157:- Riwayat hai ke Bibi Kad Banu Razi Allahu Anha ke bhaiyaun ne Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ki khidmat mein kuch raqam paish ki. Hazrat RZ ne qabool na farmaya aor farmaya ke qarabatdarai ke lehaz se de rahe ho, agar Allah ke liye dena maqsood hota to itne Daire jo maujood hain wahan kuin na dete. Is ke ba'ad unhuin ne poshidah taur par Bibi Kad Banu Razi Allahu Anha ko de diya. Chand dinaun ba'ad jab Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allhu Anhu ko ma'aloom huwa to Aap RZ bahut tahdeed farmaee. Aor farmaya ke jao apne bhaiyaun ke ghar baithkar wahein yeh raqam khao. Is waqt Bibi RZ ne tamaam raqam Hazrat RZ ki khidmat mein paish kardi. Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allhu Anhu ne woh sari raqam Sawiyyat karadi.

English Translation 157:- The brothers of Bibi Kad Banu Razi Allahu Anha had presented some money to Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu. He did not accept it and said, "You are giving it because of our relationship. Had you intended to give in the way of Allah, why did you not give it to any of the so many Dairas that are there?" After this, they gave it to the Bibi RZ surreptitiously. Some days later, the Hazrat RZ came to know of this and took her to task. He told her, "Go to the house of your brothers and eat this money there." Then the Bibi RZ gave all the money to the Hazrat RZ, who distributed it all as Sawiyyat.

باب ہشتم

دربیان منع کردن از علم خواندن

8. INTERDICTIONS ON LEARNING

نقل 158 :- نقل است که از حضرت میراں علیه السلام، میاں نعمت رضی الله عنه رخصت طلبیدند برائے علم خواندن۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند که اگر شما پیشِ ازیں علم خوانده بودے مرا قبول نکردے۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدیٔ موعودؑ سے علم پڑہنے کی اجازت چاہی۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم اِس سے پہلے علم پڑھے ہوتے تو مجھ کو قبول نہ کرتے۔

Roman Translation 158:- Naql ast ke az Hazrat Mira AHS, Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu rukhsat talabe-dand bara-e-Ilm Khawndan. Hazrat Mira AHS farmudand ke agar shuma paish-e-azein Ilm khawnadah boode mera qabool nakarde.

Urdu Translation 158:- Riwayat hai ke Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne Hazrat Mahdi AHS se Ilm padhne ki ijazat chahi. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke agar tum is se pahle Ilm padhe hote to mujh ko qabool na karte.

English Translation 158:- Hazrat Miyan Nemat RZ is narrated to have sought the permission of Hazrat Mahdi AHS to learn. Hazrat AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace)said, "You would not have accepted me if you were learned."

نقل 159 :- برادرِ دیگر پرسید اگر رضائے میراں علیه السلام شود وقتِ قیلوله علم

بخوانیم۔ فرمودند بلکه بهتر است که قیلوله 1 کنید۔ 1- که نجسپید (ا- چ)(غ- ب)(د- ب)(ا- ا)

ترجمہ:- ایک دوسرے صحابیؓ نے درخواست کی کہ اگر حضرت میراں علیہ السلام کی اجازت ہو تو قیلولہ کے وقت علم پڑھ لیتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا کہ بہتر تو یہ ہے کہ قیلولہ کر لیں۔

Roman Translation 159:- Biradar-e-deegar pursaid agar raza-e-Miran AHS shawad waqt-e-Qailulah Ilam ba-khawnaim. Farmudand balke bahtar ast ke Qailullah kunaid.

Urdu Translation 159:- Aik dosre Sahabi RZ ne darkhawst ki ke Hazrat Mira AHS ki ijazat ho to Qailullah ke waqt Ilm padh leta huin. Aap AHS ne farmaya ke bahtar yeh hai ke Qailullah karlein.

English Translation 159:- Another Companion requested, "I would learn at the time of Siesta/Qailullah if the Hazrat AHS were to permit me." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "It is better you take a Siesta/ Qailullah."

نقل 160 :- ملک بخن باڑیوال رضی اللہ عنہٗ، میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ را پرسیدند که از قرآن خواندن چیزے فائده هست؟ فرمودند که اگر قرآن چنانچه خواندن باید بخوانید ولے بر دلِ مؤمن پردۂ نور هم درمیانِ بنده و حق تعالٰی پیدا می شود و از ذکرِ خدائے تعالیٰ که " لااله الااللہ" است پردۂ نور دریده میشود۔

ترجمہ:- ملک بخن . باڑی وال رضی اللہ عنہٗ نے حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ سے سوال کیا کہ قرآن پڑھنے سے کچھ فائدہ بھی ہے؟ آپؓ نے فرمایا اگر قرآن جیسا کہ پڑھنا چاہیے پڑھا جائے تو مومن کے دل پر بندہ اور خدا کے درمیان پردۂ نور پیدا ہو جاتا ہے اور ذکرِ خدا جو کہ لااله الا اللہ ہے اُس سے پردۂ نور بھی اُٹھ جاتا ہے۔

Roman Translation 160:- Malik Bukhan Badi-wal Razi Allhu Anhu, Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ra pursidand ke az Qur'aan khawnadan cheese fayedah hast? Farmudand ke agar Qur'aan chunache khawnadan bayad ba-khawnaid wale bar-dil-e-

Mo'min parda-e-noor hum darmiyan-e-bandah wa Haq Ta'aala paida me shawad. Wa az zikr-e-Khuda-e-Ta'aala ke "La Ilaha Illallah" ast pada-e-noor daridah meshawad.

Urdu Translation 160:- Malik Bukhan Badi Wal Razi Allau Anhu ne Hazrat Syed Khudmir RZ se suwal kiya ke Qau'aan padhne se kuch fayedah bhi hai? Aap RZ ne farmaya agar Qur'aan jaisa ke padhna chahiye padah jaye to Mo'min ke dil par bande aor Khuda ke darmiyan Parda-e-Noor paida ho jata hai aor Zikr-e-Khuda jo ke لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ hai us-se Pardah-e-Noor bhi uth-jata hai.

English Translation 160:- Malik Bukhkhan Badi wal Razi Allhu Anhu asked Hazrat Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu, "Is there any benefit in reciting/reading Qur'aan?" The Hazrat Razi Allhu Anhu said, "If the Qur'aan is read, the way it should be read, a veil of Luminosity/Noor emerges between Allah and His servant in the heart of the believer. And the remembrance of Allah, which is La Ilaha Illallah, removes even the veil of Luminosity/Noor."

نقل 161 :- نیز نقل 1 است میاں شاہ نظام رضی اللہ عنہٗ وقتی قیلولہ درحال خسپید و دردست خبر داشتہ بندگی میراں علیہ السلام رسیدند و فرمودند میاں نظامؓ چہ مطالعہ کنید؟ گفتند خبر است۔ فرمود د خبر را بیندا زید دنبال ذکر باشید۔ بعد مدتے میراں علیہ السلام در حجرۂ میاں نظامؓ آمدند و فرمودند کہ آں خبرکجا است کہ شما مطالعہ کردہ بودید۔ گفتند بجائے انداختہ فراموش کردم ۔ فرمودند بیارید ازجائے پیدا کردہ۔ باز ازجائے پیدا کردہ آوردند۔حضرت میراں علیہ السلام فرمودند ایں خبر مطالعہ کنید دریں ہم مقصودِ خدا است۔

1۔روایت نمبر(161) اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب)(ا۔چ)(د۔ب)(ا۔ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ میاں شاہ نظام رضی اللہ عنہٗ قیلولہ کے وقت ہاتھ میں حدیث کی کتاب رکھے ہوئے سو گئے تھے۔(اتفاقاً) حضرت مہدی علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ میاں نظامؓ کیا مطالعہ کر رہے ہو؟ عرض کیا کہ

حدیث (کی کتاب) ہے۔ آپؑ نے فرمایا حدیث (کی کتاب) رکھدو اور ذکر میں مشغول رہو۔ ایک عرصہ گزرنے کے بعد حضرت مہدی علیہ السلام، میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کے حجرہ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ وہ حدیث (کی کتاب) کہاں ہے جو تم مطالعہ کر رہے تھے؟ آپؓ نے فرمایا کہ کہیں رکھ کر بھول گیا ہوں فرمایا ڈھونڈ لاؤ آپؓ نے وہ کتاب تلاش کر کے پیش کر دی۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ حدیث کی کتاب کا مطالعہ کرو اِس میں بھی خدا کا مقصود ہے۔

Roman Translation 161:- Neez Naql ast Miyan Shah Nizam Razi Allahu Anhu waqti Qailullah dar hal khaspeed wa dar dast khabar dashtah. Bandagi Miran AHS raseedand wa farmudand Miyan Nizam RZ che muta'liya kunaid? Guftanand Khabar ast. Farmudand Khabar ra beenada zaid, dumbal Zikr bashaid. Ba'ad mudatte Miran AHS dar hujrah-e-Miyan Nizam RZ Aamadand wa farmudand ke aan Khabar kuja ast ke shuma muta'liya kardah boodaid. Guftanad bajaye anakhtah faramoosh kardam. Farmudand beyaraid az jaye paida karda. Baaz az jaye paida karda awarand. Hazrat Miran AHS farmudand ein Khabar muta'lya kunaid dar-ein hum Maqsood-e-Khuda ast.

Urdu Translation 161:- Riwayat hai ke Miyan Sha Nizam Razi Allahu Anhu Qailullah ke waqt hath mein Hadiths ki Kitab rake huwa so-gaye the. (Ittefaqan) Hazrat Mahdi AHS tashreef laye aor farmaya ke Miyan Nizam RZ kiya mua'aliya kar rahe ho? Arz kiya ke Hadiths (ki kitab) hai. Aap AHS ne farmaya Hadiths (ki kitab) rakh-do aor Zikr mein mashghool raho. Aik arsa guzarne ke ba'ad Hazrat Mahdi AHS, Miyan Nizam Razi Allhu Anhu ke Hujre mein tashreef laye aor farmaya ke woh Hadiths (ki kitab) kahan hai jo tum Muta'liya kar rahe the? Aap RZ ne farmaya ke kahin rakh kar bhool gaya huin. Farmaya dhundh lao. Aap RZ ne woh kitab talash karke paish kardi. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Hadiths ki kitab ka muta'aliya karo is mein bhi Khuda ka maqsood hai.

English Translation 161:- Miyan Shah Nizam RZ is narrated to have slept with a book of Hadiths in his hand, which he had been reading at the time of siesta (Qailullah) . Incidentally, Hazrat Mahdi AHS came and said, "Miyan Nizam RZ! What are you reading?" The Miyan RZ said, "It is the book of Hadiths." Hazrat Mahdi AHS said, "Leave the book of Hadiths and engage (yourself) in Zikr." After some time ('arsa), Hazrat Mahdi AHS came into the hujra of the Shah RZ and asked, "Where is that book of Hadiths which you were reading?" The Shah RZ said, "I kept it somewhere and have forgotten." Hazrat Mahdi AHS said, "Search it and bring it." The Shah RZ searched it and brought it. Then Hazrat Mahdi AHS told Miyan Nizam RZ, "Read this book; there is Allah's objective in it also."

قل 162 :- و مہتر عیسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ من از زندہ کردن مردہ باذن اللہ 1عاجز نیم و لیکن از تفہیم کردن عالمِ احمق 2عاجزیم۔

1- باذ ن اللہ اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(د۔ ب) (ا۔ ا) (ب۔ ا) 2-جاہل(ا۔ چ)عالم(ب۔ ا)

ترجمہ:- مہتر عیسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کر دینے میں عاجز نہیں ہوں لیکن عالمِ احمق کی تفہیم کرنے سے عاجز ہوں۔

Roman Translation 162:- Wa-Mahtar Isa Salawatullah Alaihi wa sallam farmudand ke man-az-zindah kardan murdah ba-iznillah aajiz niyaim wa laikin az tafheem kardan Aalim-e-Ahmaq aajizaim.

Urdu Translation 162:- Aor-Mahtar Isa Salawatullah Alaihi wa Sallam ne farmaya ke mein Allah ke hukm se murde ko zinda kardene mein aajiz nahin huin laikin Aalim-e-Ahmaq ki tafheem karne se aajiz huin.

English Translation 162:- Prophet Isa AHS has said, "I am not incapable reviving a dead person by the command of Allah, but I

am incapable of making a foolish Cleric/Learned Person (Aalim) understand/comprehend (things).”

نقل 163 :- نیز نقل است که در خراسان عالمے پیش حضرت میرانجیو علیه السلام آمد و گفت که یارانِ شما احکامِ نماز نمی دانند۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند بنده چه می داند که ریش دراز کرده اند و ایں مقدار ندانسته ا ند بگوئید که میانِ یکدیگر بیاموزند۔ باز بعد از چند روز گفت که یارانِ شما نماز گزاردن نمی دانند فرمود ایں چنیں نماز شما بگزایید۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ خراسان میں ایک عالم حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپؑ کے ساتھی نماز کے احکام نہیں جانتے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا مجھے کیا معلوم کہ یہ لوگ داڑھیاں لمبی کر چکے اور اتنا بھی نہیں جانتے۔ اِن سے کہو کہ آپس میں معلومات حاصل کریں۔ پھر چند دنوں بعد اِسی عالم نے عرض کیا کہ آپؑ کے ساتھی نماز ادا کرنا نہیں جانتے۔ آپؑ نے فرمایا ایسی نماز (جیسی کہ یہ ادا کرتے ہیں) تم ادا تو کرو۔!!!!

Roman Translation 163:- Neez Naql ast ke dar Khurasan Aalime paish-e-Hazrat Miran Jio AHS aamad wa guft ke yaran-e-shuma Ahkaam-e-Namaz nami-danand. Hazrat Mira AHS farmudand Banda che me-danad ke reesh daraaz kardah and wa ein miqdaar na-danistah-and begoyaid ke miyan-e-yak-deegar beya-moozand. Ba’ad az chand roz guft ke Yaran-e-Shuma Namaz guzardan nami danand farmuda ein chunein Namaz shuma be-guzaaraid.

Urdu Translation 163:- Riwayat hai ke Khurasan mein aik Aalim Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein hazir huwa aor arz kiya ke aap AHS ke sathi Namaz ke Ahkaam nahin jante hain. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya mujhe kiya maloom ke yeh log dadiyan lambi karchuke aor itna bhi nahin jante. In se kaho ke aapas mein maloomat hasil karein. Phir chand dinaun ba’ad isi Aalim ne arz

kiya ke aap AHS ke sathi Namaz ada karna nahin jante. Aap AHS ne farmaya aisi Namaz (jaisi ke yeh ada karte hain) tum ada to karo!!!

English Translation 163:- An Aalim/Cleric/Learned Person in Khorasan came in the august presence of Hazrat Mahdi AHS and said, "Your Companions do not know the commandments pertaining to Prayers/Namaz." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "What do I know! These people have grown such long beards and they do not know even this much? Ask them to learn by asking each other." Then again some days later, the same Aalim told Mahdi AHS, "Your people do not know how to say their Namaz." Hazrat Mahdi AHS said, "You say the Namaz as these people say."

قل 164 :- بعضے وقت حضرت میراں علیہ السلام فرمودند که علم لابدی باید تا نماز ، روزہ و احکامِ او بشناسد تا درست شود۔

ترجمہ:- ایک وقت حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ علم لابدی چاہیے تا کہ نماز، روزہ اور اِس کے احکام معلوم ہوں اور نماز درست طریقہ پر ادا ہو سکے۔

Roman Translation 164:- Ba'aze waqt Hazrat Miran AHS farmudand ke Ilm-e-labadi bayad ta-Namaz, Roza wa Ahkam-e-oo be-shinasad ta durust shawad.

Urdu Translation 164:- Aik waqt Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Ilm-e-Labadi chahiye ta ke Namaz, Roza aor is ke Ahkaam maloom hon aor Namaz durust tariqe par ada ho-sake.

English Translation 164:- Once, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Necessary knowledge is needed, so that they know how to perform Prayers (Namaz) and Fasting (Roza) etc. and its commandment so that, the Namaz is performed correctly."

نقل 165 :- نیز فرمودند برائے فہمِ معانیِ قرآن نورِایمان بس است۔

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ قرآن کے معانی سمجھنے کے لیے نورِ ایمان کافی ہے۔

Roman Translation 165:- Neez farmudan bara-e-Fahm-e-Ma'ani-e-Qur'aan Noor-e-Iman bas-ast.

Urdu Translation 165:- Neez farmaya ke Qur'aan ke ma'ani samajhne ke liye Noor-e-Iman kafi hai.

English Translation 165:- The Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) further said, "The Luminosity/Light of Faith is enough to understand the meaning of Qur'aan."

نقل 166 :- یک روز میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کتابے در دست داشتند حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کدام کتاب ا ت جواب دادند کہ "تمہید" است۔ فرمودند کہ کوششِ ذکر بکنید تا حالے پدید آید و ایں را فہم کردن بتوانید۔

ترجمہ:- ایک روز حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ اپنے ہاتھ میں کتاب رکھے ہوئے تھے۔ حضرت میراں علیہ السلام نے پوچھا کونسی کتاب ہے۔ آپؓ نے عرض کیا کہ "تمہید" ہے۔ فرمایا کہ ذکر کی کوشش کرو تا کہ کیفیت پیدا ہو اور اِس کے سمجھنے کی قوت حاصل ہو۔

Roman Translation 166:- Yak roz Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu kitabe dar dast dashtanad Hazrat Miran AHS farmudand kudam kitab ast. Jawab dadand ke "Tamheed" ast. Farmudand ke koshish-e-zikr bekunaid ta hale padeed aayad wa ein ra fahm kardan batawanaid.

Urdu Translation 166:- Aik roz Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu apne haath mein Kitab rakhe huwe the. Hazrat Miran AHS ne poocha kaunsi kitab hai. Aap RZ ne arz kiya ke "Tamheed" hai. Farmaya ke Zikr ki koshish karo ta ke kaifiyat paida ho aor is-ke samjhne ki quwwat hasil ho.

English Translation 166:- One day, Hazrat Miran Syed Mahmood RZ was holding a book in his hand. Hazrat Mahdi AHS asked, "What is that book?" The Miran RZ said, "It is Tamheed." Mahdi AHS said, "Try (Zikr) remembrance (of Allah) so that a situation arises where you can understand it."

نقل 167 :- نیز نقل است بندگی میاں ابوبکرؓ و بندگی میاں سید سلام اللہؓ، میراں[1] سید محمودؓ راگفتند که علم بخوا نید۔ فرمودند که از حضرت میراں علیه السلام رضا بگیرم۔ پیشِ حضرت میراں علیه السلام عرض کردند فرمودند که شما در کوچۂ ایشاں مروید۔ در یا دِ خدائے تعالٰی باشید تا باطن بکشاید۔

1۔ برائے میراں سید محمودؓ کوشش کردند که (ا۔ ا) (د۔ ب) (ب۔ ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ بندگی میاں ابو بکر و بندگی میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہما نے حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے کہا کہ آپ علم پڑھیے۔ آپؓ نے کہا حضرت مہدی علیہ السلام سے اجازت حاصل کرلیتا ہوں۔ حضرت سے عرض کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ تم اُن لوگوں کے کوچہ میں جاؤ ہی نہیں۔ خدائے تعالٰی کی یاد میں رہو یہاں تک کہ باطن کھل جائے۔

Roman Translation 167:- Neez Naql ast Bandagi Miyan Abu Bakr wa Miyan Syed Salamullah, Miran Syed Mahmood RZ ra guftanad ke ilm ba-khaunaid. Farmudan ke az Hazrat Miran AHS raza begeeram. Paish-e-Hazrat Miran AHS arz kardand farmudand ke shuma dar koocha-e- eishan mirwaid. Dar yaad-e-Khuda-e-Ta'aala bashaid ta batin bekushyaid.

Urdu Translation 167:- Riwayat hai ke Bandagi Miyan Abu Baker wa Bandagi Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhuma ne Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu se kaha ke aap Ilm padhiye. Aap RZ ne kaha Hazrat Mahdi AHS se ijazat hasil karleta huin. Hazrat se arz kiya to Aap AHS ne farmaya ke tum in logaun ke

kuche mein jao hi nahin. Khuda-e-Aali ki yaad mein raho yahan tak ke Batin khul jaye.

English Translation 167:- Bandagi Miyan Abu Baker and Bandagi Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhum urged Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu to learn. The Miran RZ said, "I will seek permission from the Hazrat Mahdi AHS." He asked Hazrat Mahdi AHS about it. Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "You do not go to their Alley/Street. Be in the remembrance of Allah till your batin/ immanence opens up."

نقل 168 :- حضرت میراں علیہ السلام بدستِ میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کتابے دیدہ ۔ فرمودند کہ چیست ۔گفتند کہ 1" انیس الغرباء نزہتہ الارواح " است۔ فرمودند مخوانید ۔2 و در یادِ حق مشغول شوید کہ پردۂ دیدارِحق معائنہ روزی گردانیدہ شود بمنہٖ۔

1- انیس الغرباء و زاد المسافرین (ب۔ ا) گفتند کہ نزہتہ الارواح است (د۔ ب) 2- مخوا ۔د کے بعد کا مضمون ان نسخوں میں نہیں ہے۔(ا۔ ا) (ب۔ ا) مخوانید بعد از چند روز باز دیدند و منع کردند ۔بعدہٗ میاں نظام بکلی ایں خیال دور کردند --الخ (د۔ ب)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے حضرت میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھ کر فرمایا یہ کیا ہے؟ آپ نے عرض کیا کہ "انیس الغرباء نزہتہ الارواح" ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ مت پڑھو اور اللہ کی یاد میں مشغول رہو تا کہ اُس ذات کے فضل و احسان سے دیدارِ حق نصیب ہو سکے۔

Roman Translation 168:- Hazrat Miran AHS badast-e-Miyan Nizam Razi Allahu Anhu kitabe deedah, farmudand ke cheest, guftanad ke "Aneesul-goraba Nuzhatul Arwah" ast. Farmudand mekhaunaid. Wa dar yaad-e-Haq mashghool shawad ke parda-e-Deedar-e-Haq mua'inah rozi gardanaidah shawad biminhi.

Urdu Translation 168:- Hazrat Mahdi AHS ne Hazrat Miyan Nizam Razi Allahu Anhu ke haath mein aik kitab dekh kar farmaya yeh kiya hai? Aap RZ ne arz kiya ke "Aneesul-goraba Nuzhatul Arwah"

hai. Aap AHS ne farmaya ke mat padho aor Allah ki yaad mein mashghool raho ta ke us-zaat ke fazl wa ahsaan se deedar-e-Haq naseeb hosake.

English Translation 168:- Hazrat Mahdi AHS saw a book in the hands of Hazrat Miyan Nizam Razi Allahu Anhu and asked, "What is this?" Miyan Nizam RZ said, "It is Aneesul Ghurba, Nuzhat-ul-Arwah." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Do not read it and engage yourself in the remembrance of Allah so that by His grace you achieve His Vision."

قل 169 :- باز بعد از چند روز بدست بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کتابے دیدند باز ہمیں نوع منع کردند1بعدہٗ میاں نظامؓ بکلی ایں خیال دور کردند۔بعد از مدتے حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ میاں نظامؓ آں کدام کتاب بود۔گفتند" انیس الغرباء "۔2 فرمودند کہ بخوانید و بہ بینید کہ بحالِ شما آن کتاب موافق است۔ بعدہٗ میاں نظامؓ آں کتاب گاہ گاہ خواندند۔ بعد از مدتے حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ چیزے علم بخوانید۔

1- منع کردند کے بعد کا مضمون اِس نسخہ میں نہیں ہے۔(غ۔ب) 2- نزہتہ الارواح (د۔ب)

ترجمہ:- چند روز بعد حضرت بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کے ہاتھ میں پھر آپؑ نے کتاب دیکھی اور اُسی طرح منع فرمایا۔اِس کے بعد سے حضرت میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے اِس خیال کو بالکل ہی دور فرمادیا۔ایک زمانہ بعد حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا، میاں نظامؓ وہ کونسی کتاب تھی عرض کیا کہ "انیس الغرباء" فرمایا کہ پڑھو مطالعہ کرو کیونکہ اب تمہارے حال کے مطابق ہے۔اُس وقت سے حضرت میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کبھی کبھی وہ کتاب پڑھا کرتے تھے اور کچھ زمانہ بعد حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ کچھ علم بھی پڑھ لو۔

Roman Translation 169:- Baaz ba'ad chand roz badast-e-Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu kitabe deedand, baaz hamein nau' mana' kardand, ba'adahu Miyan Nizam RZ bakulli ein khiyal door

kardand. Ba'ad az mudate Hazrat Miran AHS farmudand ke Miyan Nizam RZ aan kudam kitab bood, guftanad "Aneesul Guraba" farmudand ke ba-khaunaid wa ba bddnaid ke bahaal-e-shuma aan kitab muafiq ast. Ba'adahu Miyan Nizam RZ aan Kitab gah gah khaunadand. Ba'ad az muddate Hazrat Miran AHS farmudand ke cheeze Ilm bakhaunaid.

Urdu Translation 169:- Chand roz baad Hazrat Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu ke haat mein phir aap ne kitab dekhi aor usi tarha mana'a farmaya. Is ke baad se Hazrat Miyan Nizam Razi Allahu Anhu ne us-khiyal ko bilkul hi door farmadiya. Aik zamana baad Hazrat Mahdi AHS ne farmaya, Miyan Nizam woh kaunsi kitab thi, arz kiya ke "Aneesul Gurba" farmaya ke padho, muta'liya karo kuinke ab tumhare haal ke mutabbiq hai. is-waqt se Hazrat Miya Nizam Razi Allahu Anhu, kabhi kabhi woh kitab padha karte the aor kuch zamane ba'ad Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke kuch Ilm bhi padh lo.

English Translation 169:- Some days later, Hazrat Mahdi AHS again saw a book in the hands of Hazrat Bandagi Miyan Nizam RZ and again he asked Miyan Nizam RZ not to read the book. After that, Hazrat Miyan Nizam RZ gave up the idea of reading. After a long time, Hazrat Mahdi AHS asked, "Miyan Nizam! Which was that book?" Miyan Nizam RZ said, "Anis-ul-Ghurba." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Read it now. It is now compatible with your situation (haal)." After that, Hazrat Miyan Nizam RZ used to read that book off and on. Again after a long time, the Hazrat Mahdi AHS asked him to learn Ilm (knowledge).

قل 170 :- و فرمودند که از حضرت باری تعالٰی جز اُمی علم لدنی عطا نمی شود۔ یا اُمی اصلی باشد ، یا جعلی۔ بنده را پیشِ ازیں علمِ ظاہری بود آں علم را فراموش گردانیدند

بعد ازاں بعلمِ قُربِ مقرب 1کردند۔ 1- روزی کردند۔(ب۔ ا) (ا۔ چ) روزی کردند که اُمّی را تختۂ دل صاف ہست ۔۔الخ (د ۔ب)

ترجمہ:۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ بارگاہِ رب العزت سے "علم لدنی" کے سوائے کچھ عطا نہیں ہوتا ہے۔ اُمی اصلی ہو یا جعلی (یعنے بعد میں اُمی بنادیا گیا ہو) بندہ کو اِس سے قبل جو علمِ ظاہری تھا وہ بھلادیا گیا۔ اِس کے بعد علمِ قرب سے مقرب کیا گیا ہے۔

Roman Translation 170:- Wa farmudand ke az Hazrat Bari Ta'aala juz ummi Ilm-e-Laddunni ata nami shawad. Ya ummi asli bashad ya ja'ali. Banda ra paish-e-azein Ilm-e-Zahiri bood aan Ilm ra faramush gardanaidand ba'ad azan ba-Ilm-e-Qurb-e-Muqarrab kardand.

Urdu Translation 170:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Bargah-e-Rabbul Izzat se "Ilm-e-Laddunni" ke siwaye kuch ata nahin hota hai. Ummi Asli-ho ya Ja'ali (Yani ba'ad mein Ummi bana diya gaya ho) Bande ko is-se qabl jo ilm-e-Zahiri tha woh bhuladiya gaya. Is-ke

English Translation 170:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "From the audience of the Lord of Esteem (Allah) nothing is bestowed except Ilm-e-Ladunni (divinely inspired knowledge), whether the person is a real Ummi or Spurious (that is, who has been made an unlettered person later). This servant (of Allah) has been made to forget whatever manifest knowledge he had (achieved) earlier. Then he was brought nearer the knowledge closest to Allah."

نقل 171 :- نیز فرمودند که امی را تختۂ سینه صاف ہست ہر چه بشنود بر دل به نشیند کما قال الله تعالٰی هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلاً۔۔ الخ (سورة الجمعة)

ترجمہ:۔ نیز فرمایا کہ اُمّی کا سینہ صاف ہوتا ہے جو سنتا ہے دل نشین ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ وہ وہی

ہے جس نے اُمیوں میں رسول کو بھیجا۔

Roman Translation 171:- Neez farmudand ke ummi ra takhta-e-seena saaf hast har che beshunood bar dil bah na-sheenad kama qalallaahi Ta'aala:

هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلاً۔۔ الخ (سورۃ الجمعۃ)

Urdu Translation 171:- Neez farmaya ke Ummi ka seena saaf hota hai jo sunta hai dil-nasheen ho jata hai. Jaisa ke Allahu Ta'aala ne farmaya: Who wahi hai jis ne Ummiyaun mein Rasool ko bhaija.

English Translation 171:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The breast of an Ummi (unlettered person) is clean. Whatever he hears becomes inscribed on his heart, as Allah has said, "It is He Who has sent amongst the Unlettered an Apostle/Messenger from among themselves.

نقل 172 :- نیز نقل است که ملک معروف رضی اللہ عنہٗ، بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ را گفتند شما را چیزے خواندن می آید۔ فرمودند 1 لابدی و چیزے اند کے بعدہٗ ملک معروفؓ گفتند که بعد از شغل اندک اندک نسخۂ علم بکنیم۔ بندگی میاں نظامؓ گفتند که خوب باشد۔ بعدہٗ ملک معروفؓ فرمودند که ہرچه می کنیم بغیر اذنِ حضرت میراں علیه السلام نمی کنیم۔ باید 2 که رخصت بستانیم ہر دو کس بدیں نیت پیشِ میرانجیو علیه السلام 3 آمدند چونکه پیشِ نظر شدند حضرت میراں علیه السلام نا پرسیده ایں رباعی خواندند۔

1- فرمودند اند کے (د- ب) 2- نمی کنیم بحضور میراں علیه السلام بیانید رخصت بستانیم (د- ب) 3- فتند (د- ب)

علمے بطلب که باتو ماند ☆☆☆ آندم که ترا زتو رہاند

تا علمِ فریضه را نخوانی ☆☆☆ تحقیق صفاتِ حق ندانی

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت ملک معروف رضی اللہ عنہٗ نے بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ سے کہا کہ آپ کو کچھ پڑھنا آتا ہے؟ فرمایا کہ کچھ تھوڑا سا یعنی لابدی۔ حضرت ملک معروف رضی اللہ عنہٗ نے کہا کہ ہم شغل (ذکر) کے بعد تھوڑا تھوڑا علم حاصل کریں گے۔ بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے کہا اچھی بات ہے۔ ملک معرفؒ نے کہا کہ ہم جو کچھ کریں گے حضرت میراں علیہ السلام کی اجازت کے بغیر نہیں کریں گے۔ اجازت حاصل کرلینا چاہیے۔ یہ دونوں حضرات اِس غرض سے حضرت میرانجیؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب پیشِ نظر ہوئے تو حضرت میراں علیہ السلام کچھ پوچھے بغیر یہ رباعی پڑھنے لگے۔ (ترجمہ رباعی) ایسا علم طلب کرو جو تمہارے ساتھ رہے۔ اور وقت پر تم کو تمہاری ہستی کے زندان سے نجات دلادے۔ جب تک علمِ فریضہ حاصل نہ کروگے صفاتِ حق نہ جان سکوگے۔

Roman Translation 172:- Neez Naql ast ke Malik Ma'aroof Razi Allahu Anhu, Bandagi Miya Nizam Razi Allhu Anhu ra guftanad, shuma ra cheeze khawnadan me-aayad. Famudand labadi wa cheeze andake ba'adahu Malik Ma'aroof RZ guftanad ke ba'ad az shaghl andak-andak nuskha-e-Ilm bekunaim. Bandagi Miya Nizam Razi Allahu Anhu guftanad ke khoob bashad. Ba'adahu Malik Ma'aroof RZ farmudan ke har che mi-kunaim baghair izn-e-Hazrat Miran AHS nami kunaim. Bayad ke rukhsat bestanaim har do kas badein niyyat paish-e-Miranjeo AHS aamadand, chunke paish-e-nazar shudand Hazrat Miran AHS na-purseedah ein Rubaee khawnadand.

علمے بطلب کہ باتو ماند ☆☆☆ آندم کہ ترا زتو رہاند

تا علمِ فریضہ را نخوانی ☆☆☆ تحقیق صفاتِ حق ندانی

Urdu Translation 172:- Riwayat hai ke Hazrat Malik Ma'aroof Razi Allahu Anhu ne Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu se kaha ke aap ko kuch padhna aata hai? Farmaya ke kuch thoda sa yani la-badi. Hazrat Malik Ma'aroof Razi Allhu Anhu ne kaha ke hum

shaghl (Zikr) ke ba'ad thoda-thoda Ilm Hasil kareinge. Miyan Nizam RZ ne kaha achchi baat hai. Malik Ma'aroof RZ ne kaha ke hum jo kuch kareinge Hazrat Miran AHS ki ijazat ke baghair nahin kareinge. Ijazat hasil karleina chahiye. Yeh dono Hazraat is garz se Hazrat Miranjeo AHS ki khidmat mein hazir huwe. Jab paish-e-nazar huwe to Hazrat Miran AHS kuch pooche bagair yeh Rubaee padhne lage. Tarjuma Rubaee;

"Aisa Ilm talab karo jo tumhare saath rahe. Aor waqt par tum ko tumhari hasti ke zindan se najaat dilade. Jab tak Ilm-e-Fareeza hasil na karoge Sifaat-e-Haq na jaan sakoge."

English Translation 172:- Hazrat Malik Ma'aroof RZ is narrated to have asked Bandagi Miyan Nizam RZ whether he knew some reading. The Miyan RZ said, "Just a little, some necessary ilm." The Malik RZ said, "We will learn something after zikr." The Miyan RZ said, "It is a good thing." The Malik RZ said, "Whatever we do, we will do with the permission of the Hazrat Miranjeo AHS; and not without his permission. We should obtain his permission." Both of them went to Hazrat Miranjeo AHS with the intention of seeking his permission. When they came into his presence, Hazrat Miranjeo AHS started to recite a quartet (Rubaee) without being asked anything. The quartet means: "Seek the knowledge that will remain with you and which will liberate you from the prison of your existence; Unless you learn the knowledge of the divine obligations, you will not be able to know the Attributes of the (Ultimate) Truth."

نقل 173 :- حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کسے کہ بسیار خواند بسیار خوار شدہ غلبۂ 1طلبِ دنیا گردد۔وگرنہ درعجب اُفتد وآنچہ بندہ گوید براں عمل دارید تا بینا گر دید ۔2 1۔ اغلب طالبِ دنیا (ب۔ ا) 2- تا بینا گردد۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص بہت پڑھ لیتا ہے بہت خوار ہو جاتا ہے۔(کیونکہ) طلبِ دنیا

غالب ہو جاتی ہے۔ یا عجب و غرور میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ بندہ جو کچھ تعلیم دیا کرتا ہے اُسی پر عمل کروگے تو بینا ہو جاؤگے۔

Roman Translation 173:- Hazrat Miran AHS farmudand kise ke bisyaar khawnad bisyaar khawr shudah ghalabah-e-Talab-e-Duniya gardad. Wa gar na dar ajab uftad wa anch banda goyad baran amal daraid ta-Beena gardaid.

Urdu Translation 173:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo shakhs bahut padh leta hai bahut khawr hojata hai (kuinke) Talab-e-Duniya Galib hojati hai. Ya ajab wa guroor mein giraftar hojata hai. Banda jo kuch Ta'aleem diya karta hai usi par amal karoge tu Beena hojaoge.

English Translation 173:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The person who reads much becomes more wretched because the desire for the world increases in him or the person becomes proud. If you act according to whatever knowledge, this servant of Allah (Banda) has given you; you will become a seer (Beena), (In other words, one achieves the Vision of Allah.)"

☆☆☆☆☆

جناب فقیر سید دلاور صاحب ساکن بیگم بازار کا نسخہ نقل کردہ 16 / ذی عقدہ 1358ھ اور جناب فقیر امیر میاں صاحب اہلِ اکیلی کا نسخہ یہاں ختم ہو گیا۔ اور جناب سید اشرف صاحب متولی جامع مسجد اہلِ چن پٹن کے نسخہ میں مزید (84) روایات منقول ہیں۔ اور جناب فقیر غازی میاں صاحب مرحوم اہلِ بسیط پورہ (کاچیگوڑہ) کا نسخہ بھی اِس سے مطابق تو ہے لیکن چند روایات سہوِ کتابت کی وجہ چھوٹ گئی ہیں۔ اور جناب فقیر باچھو میاں صاحب اہلِ مصدق آباد (اپل گوڑہ) کے نسخہ میں مذکورہ (84) روایات کے سوائے مزید (45) روایات منقول ہیں۔ البتہ اِن محمولہ بالا روایات میں باب بندی نہیں ہے گویا متفرقات ہیں۔

متفرقات

174:- و نیز معلوم باد 1 بعد از اخراج از موضعِ کھانبیل درمیان اندک روز خبر رسید که لشکرِ منکراں مسجد و حجرہا سوختند۔ بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' فرمودند ایشاں ہدایت کردند معبدگاہ و مسکنِ مؤمناں نا حق سوختند و فتویٰ بر قتلِ مؤمناں، بجبر و تصدیق بر سخن ولی کامل که برکمالیت اُو منکراں مقر اند اوصاف و اختلاف و افعال و آثار که موجبِ تصدیقِ دعوتِ نبوت اند دراں ولی می یا بند و ہیچ فعلے و قولے و خلقے در عادت و عبادت مخالف اِتباعِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نمی یابند۔ براں ایں قرار بمجرد تصدیقِ دعوتِ آں ولی مخالفت اجماع سنت و جماعت نیست۔ حکم ضلالت و بدعت میکنند و بر قتلِ مصدقاں و اخراجِ ایشاں فتویٰ میدہند۔

سبب اجماع سنت و جماعت که احادیث مخالفت بعضے احادیث احاد که بموجبِ ظن اند حکم میکنند ببودن۔اجماعِ سنت و جماعت که احادیثِ احاد موجبِ عمل اند و موجبِ اعتقاد نیستند نبشته اند اگرچه صحیح الاسناد باشند۔ و مجتہداں برآں عمل فرموده باشندد و دعویٰ آں ولی آں ست که من از غیب می شنوم که تُرا برگزیده بودیم و تُو مہدئ موعود آخر الزماں ہستی که بایں آیت معہود ایں ذاتِ خاتم النبیین وعده کرده بودند که در اولاد تو فرزندے شائسته برائے بیانِ کتابے بر تو نازل شده است در آخر زماں پیدا خواہیم کرد برائے روشن کردن اخلاق و افعال و اقوال تو آں فرزند سید محمد بن پیدا خواہیم کرد برائے روشن کردن اخلاق و افعال و اقوال تو آں فرزند سید محمد بن سید خان تو ہستی و تصدیق و اطاعت بر ہمه مسلمانان واجب کردم۔

بعدایں دعوت سالہاسال ایں ولی را خدائے تعالٰی حیات بخشیدد بریں دعویٰ بر اتباعِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قولاً و فعلاً و خلقاً استقامت روزی گردانید و شب و روز گروہِ اُو درحال حیات و بعد ممات زیارت شد و بر عقیدۂ سنت و جماعت توفیق افت و عمل موافق کتب مقرر روزی شد بلکه موافقت بالنبی علیه السلام گروہِ اُو در اعمال و

اقوال و اخلاق کردند۔ ایں چنیں قوم را معلمانِ زمانہ تکرار 2 می گویند و بر اخراج و قتل فتویٰ میدہنددد افتراہائے عوام مرد ماں محضر کرد د معتبر محضر ایں قرارداده اند و ایں قوم شب و روز ندا میکند کہ بر ما خلافِ شرع محمدیؐ ثابت کنید درعقیدۂ ماعمل ما از (دین) ثابت شویم۔ بعدہٗ میگویند شما جاہل ہستند با شما محضر چہ حاجت بلکہ پائے زاغ آہنی مستعد کنانیدند و بعضے مصدقان کہ ترکِ دنیا نہ کردہ و دریں جماعت یکجا ماندہ اند و توفیق نیافتہ اند و درشہر می مانند و کسب می کنند ایشاں را ایذا می کنند و میگیرند و حبس میکنند، و حکم میکنند ہر کرا ازیں عقیدہ باز نیاید و سید محمد را مہدیؐ بگوید بر پیشانیِ اُو بدیں پائے زاغ گرم کردہ داغ بایدد اُو تا شناختہ شود بطالی است و بعضے ازیں قوم را بجاں کشتہ اند بہ سبب ہمیں عقیدہ نہ چیزے دیگر۔

بعدہٗ برگزیدایں 3 قوم خلاف اُو ہمہ یارانِ حضرت امامِ آخرالزماں اتفاق کردہ اند یعنی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند انچہ معلمان برایں قوم حکم کردہ اند ہمہ برایشاں باشد بہ حکم کتاب اللہ تعالٰی و کتبِ اولیاء فرمودند ہر کہ ازیں فتویٰ دہندگاں را بکشدبزہ کار نشود زیراچہ ہدایت از ایشانست۔

و فرمودند کہ علاماتِ تعدی و حسدِ ظالمی ایشانست خدائے تعالٰی بتدریج توفیق صلاح یعنی اتباعِ دینِ محمد صلی اللہ علیہ و سلم از ایشاں بستانده منصب و جاہ ایشاں کہ سبب دین است آں نیز بستاند و مملوکاں کہ بر فتویٰ ایشاں اعتقاد می کنند باخواری و فضیحتی بمیرند بلکہ کشتہ شوند و در نسل ایشاں نیز خواری در دین و دنیا آشکار گردد و ایں قوم را بیوہ نداند استقامت بر اتباعِ دینِ محمد صلی اللہ علیہ و سلم روزی گردد و ہمیشہ مزید گردد بحرمت النبی و آلہٖ۔

1- روایت (174) تا (187) صرف نسخہ (ب۔ ا) میں ہیں۔ 2- بدکردار (1)۔ برگزیدگان۔ (ے) یہ ظلم و ستم سلطان مظفر نوجوان و ناتجربہ کار بادشاہ گجرات کے زمانہ میں علماء و قاضیوں نے محض حکومت و رعونت کی نشہ کی وجہ برپا کیا ہے۔

ترجمہ:- واضح ہو کہ موضعِ کھانبیل سے اخراج کے بعد چند ہی دنوں میں خبر ملی کہ منکروں کے لشکر نے مسجد اور

فقراء کے حجرے جلادیئے ہیں۔ بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ اُن لوگوں نے ظلم کیا ہے۔ مومنین کی عبادت گاہیں اور قیامگاہیں ناحق جلادی ہیں اور مومنین کے قتل کا فتویٰ محض اِس لیے دیا گیا ہے کہ اِن مومنین نے ایک ایسے ولیِ کامل کے فرمان کی تصدیق کی ہے جس کے فضل و کمال کے خود منکرین قائل ہیں اور دعویٰ نبوت کی تصدیق کے لیے جن اوصاف و افعال و آثار کی ضرورت ہے وہ اِس ولیِ کامل میں موجود پاتے ہیں۔ اور کوئی قول و فعل اور کوئی عادت و عبادت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے خلاف نہیں پاتے ہیں۔ اِس کے باوجود اِس ولیِ کامل کی دعوت کی صرف تصدیق بھی اجماعِ اہلِ سنت و الجماعت کے خلاف نہیں ہے۔ مگر یہ لوگ ضلالت و بدعت کا حکم عاید کر رہے ہیں۔ اور مہدویوں کے قتل و اخراج کا فتویٰ دے رہے ہیں۔ بعض حدیثیں جو "خبرِ واحد" کا حکم رکھتی ہیں اُن میں علامات کا جو اختلاف پایا جاتا ہے اُس پر سے قیاس کر کے حکم لگا رہے ہیں۔ (حالانکہ) اہلِ سنت و جماعت کی اجماع ہے کہ اخبارِ واحدہ موجبِ عمل ہیں موجبِ اعتقاد نہیں ہیں۔ اگرچہ کہ وہ اخبار صحیح الاسناد ہوں۔ اور مجتہدین نے (اِسی اُصول پر) عمل کیا ہے۔ اِس ولیِ کامل کا دعویٰ یہ ہے کہ میں غیب سے سن رہا ہوں کہ ہم نے تم کو برگزیدہ کیا ہے۔ اور تم مہدیٔ موعود آخر الزماں ہیں۔ خاتم النبیینؐ سے اِس آیتِ معہودہ کا وعدہ کیا گیا تھا کہ تمہاری اولاد میں ایک فرزند ایسا ہو گا جو کہ اِس قرآن کا جو تم پر نازل ہوا ہے بیان کرنے کے لائق ہو گا۔ اخلاق و افعال و اقوال کو روشن کرنے کے لیے ہم آخر زمانہ میں پیدا کریں گے۔ وہ فرزند تم سید محمد بن سید خاں ہو۔ اور تمہاری تصدیق و اطاعت ہم نے تمام مسلمانوں پر واجب قرار دی ہے۔

اِس دعوے کے بعد اُس ولیِ کامل کو اللہ تعالیٰ نے سالہا سال زندگی بخشی اور اپنے اِس دعوے پر اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع پر قولاً فعلاً خلقاً استقامت عطا فرمائی اور دن رات اُن کی زندگی میں اُن کی جماعت میں ترقی ہوتی رہی اور اُن کے بعد بھی ہو رہی ہے۔ اور سنت و جماعت کے عقیدہ پر قائم رہنے کی توفیق اِس جماعت کو حاصل ہے۔ بلکہ اِس جماعت کے اعمال و اقوال و اخلاق حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے بالکل مطابق ہیں۔ ایسی قوم کو علمائے زمانہ بدکردار کہتے اور اِس کے اخراج و قتل پر فتویٰ دیتے ہیں۔ اور عوام کے بہتانوں پر لوگوں نے محضر

کئے۔ اور معتبر محضر اِس کو قرار دیا ہے اور یہ قوم دن رات ندا کر رہی ہے کہ شرعِ محمدیؐ کے خلاف کوئی بات کوئی عقیدہ ہمارے عمل اور ہمارے مذہب میں ہو تو ثابت کرو۔ (لیکن) یہ کہتے ہیں کہ تم جاہل ہو تمہارے لیے مجلس (مصالحت) کی ضرورت نہیں۔ بلکہ کوّے کے (پنجوں کی طرح) آہنی پنجے تیار کر رکھے ہیں۔ اور بعض مہدویوں کو جنھوں نے ترکِ دنیا نہیں کی ہے اور ہمارے دائرہ میں نہیں رہتے شہر میں رہتے ہیں۔ اور کسب کر لیا کرتے ہیں۔ اُن کو ستاتے ہیں گرفتار کرتے ہیں۔ قید کرتے ہیں۔ اور حکم دیتے ہیں جو کوئی اِس عقیدہ سے (یعنے سید محمدؑ کو مہدی کہنے سے) باز نہ آئے اور سید محمدؑ کو مہدیؑ کہے تو اُس کی پیشانی پر پنجۂ آہنی گرم کر کے داغ دینا چاہیے تاکہ یہ پہچانے جائیں کہ گمراہ ہیں۔ اور اِس قوم کے بعض لوگوں کو اُنھوں نے محض اِس عقیدہ پر قائم رہنے کی وجہ جان سے مار ڈالا ہے نہ کہ کسی اور وجہ سے۔ اِس کے بعد حضرت امام آخر الزماں کے تمام صحابہؓ اور آپؑ کی قوم کے برگزیدہ لوگوں نے اِس امر پر اتفاق کیا ہے یعنے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا ہے کہ اِس قوم کے متعلق علماء جو کچھ احکام عاید کر رہے ہیں وہ تمام احکام، بحکمِ کتاب اللہ و کتبِ اولیاء خود اُن علماء پر عاید ہوتے ہیں جو (مہدوی) اُن فتویٰ دینے والوں کو قتل کرے گا گناہ گار نہ ہو گا۔ کیوں کہ ظلم کی ابتداء علماء سے ہوئی ہے۔ اور فرمایا کہ اُن کے ظلم و حسد و زیادتی کی علامت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اتباعِ دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توفیق اُن سے بتدریج سلب فرما رہا ہے۔ اور بلحاظِ دین اُن کا جاہ و منصب جو موجود ہے گھٹتا جا رہا ہے۔ اور جو سلاطین اُن کے فتووں پر بھروسہ رکھتے ہیں ذلت اور فضیحت کی حالت میں مریں گے۔ بلکہ (بری طرح) مارے جائیں گے۔ اُن کی اولاد میں بھی بلحاظِ دین و بلحاظِ دنیا ذلت و خواری آشکار رہے گی۔ اور اِس قوم کو بے وسیلہ نہ سمجھنا چاہیے دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی توفیق عطا ہو گی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؑ کی آل کی حرمت سے (یہ توفیق) ہمیشہ زیادہ ہوتی رہے گی۔

Roman Translation Naql 174 (1):- Wa neez Maloom bad! Ba'ad az ikhraaj az Mauza'-e-Khambel darmiyan andak roz khabar raseed ke Lashkar-e-Munkiran Masjid wa Hujrah ha sokhtanad. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ farmudand eishan hidayat kardand muabd-gaah wa Maskan-e-Mo'minan na-Haq sokhtanad wa Fatwa

bar qatl-e-Mo'minan ba-Jabr wa tasdeeq-e-dawat-e-Nabuwat and daran wali mi ya band wa haich fe'le wa khalqe dar aadat wa Ibadat mukhalif-e-itteba'-e-Rasoolullah SAWS nami ya-ba-band. Baran ein qarar ba-mujarrad Tasdeeq-e-Dawat-e-Aan wali mukhalifat ijma'a-e-Sunnat wa Jama'at neest. Hukm-e-Zalalat wa Bid-at mekunanad wa bar qatl-e-Musaddiq aan wa Ikhraaj-e-Eishan fatwa midehed. Sabab Ijma'a wa Sunnat ke Ahaadees-e-Mukhalifat ba'aze Ahaadees-e-Ahaad ke bamoojib-e-zan-and Hukm mekunanad ba boodan. Ijma'a-e-Sunnat wa Jama'at ke *Ahaadees*-e-Ahaad Mujib-e-Amal-and wa Mujib-e-Aeteqad neestanad nabi shta-and agarche Sahih ul Asnad bashand. Wa Mujahidaan bar aan amal farmudah bashand wa dawa-e-aan Wali aan-sat ke man az Ghaib mi-shunom ke tura barguzeedah boodaim wa tu Mahdi-e-Mau'ood Aakhir uz-Zaman hasti ke ba-ein Aayat Mauood ein zaath-e-Khatim-un-Nabi-een wa'dah kardah boodand ke dar Awlad-e-tu farzand-e-shaesta bara-e-Bayan-e-Kitabe bar tu Nazil shuda ast dar-Aakhir zaman paida khawham karad bara-e-roshan kardan Akhlaq wa Afa'al wa Aqwaal; tu aam Farzand Syed Muhammad bin Syed Khan tu Hasti wa Tasdeeq wa Ita'at bar hama Musalmanaan Wajib kardam.

Ba'ad ein Dawat saalah-saal ein Wali ra Khuda-e-Ta'aala hayat bakhshaid bar Itteba'-e-Rasoolullha SAWS qawl an wa fe'l an wa khalq an isteqamat rozi kardanaidd wa shab wa roz groh-e-oo dar haal hayat wa ba'ad mumaat ziyarat shud wa bar Aqiidah-e-Sunnat wa Jama'at Taufeeq uft wa Amal muafiq-e-Kutub muqarrar rozi shud balke muafiqat bhi-Nabi AHS Groh-e-Oo dar Aamaal wa Aqwaal wa Akhlaq kardand. Ein chunein Qaom ra Mu'allim an-e-Zamana Takraar mi-goyand wa bar Ikhraaj wa Qatl Fatwa mi-dehandad Iftera Haye Awaam mard-man Mazhar kardand, mu'tebar Mazhar ein qaraar dadah-and wa ein Qaom shab wa roz nida mi-kunaid ke bar ma-khilaf-e-Shara'-e-Muhammadi SAWS

sabit kunaid dar Aqeedah-e-Ma Amal-e-Ma az (Deen) Sabit shaum. Ba'adahu megoyand shuma jahil hastanad ba-shuma mahzars che hajat balke pae-zaag aahani mustaid kunanaidand wa ba'aze Musaddiq an ke Tark-e-Duniya na karda wa darein Jama'at yakja manda -and wa Tawfiq niyaftah-and wa dar Shaher mi-manand wa Kasab me-kunand eishan ra Iza me-kunand wa me-geerand wa Habs me-kunand, wa Hukm me kunand har kara azein Aqeedah baz neyayad wa Syed Muhammd ra Mahdi AHS be-goed bar-paishani-e-oo baein pae-zaag garam kardah dagh baayad oo ta shinakht shawad bali-ast wa ba'aze azein Qaom ra bajan kushta-and ba-sabab haein Aqida na cheeze deegar.

Ba'adahu hargazid ein Qaom Khilaf-e-Oo hama Yaraan-e-Hazrat Imam-e-Aakhir uz-Zaman ittefaq karda-and yani Miyan Syed Khundmir RZ farmudand anche Mu'allim an bar ein Qaom Hukm karda-and hama bar-eishan bashad ba Hukm-e-Kitabullah Ta'aala wa Kutub-e-Awliya' farmudand har ke az ein Fatwa dehandagaan ra ba-kushand baze kar na-shawad zairache Hidayat az ein-shan-sat wa farmudand ke alamaat-e-ta'adi wa Hasad-e-Zalim i ein-shan-sat Khuda-e-Ta'aala batadreej taufeeq-e-salah yani Itteba'-e-Deen-e-Muhammadi SAWS az eishan bustanada mansab wa jah-e-eishan ke sabab-e-Deen ast aan neez bistanand wa mamlukan ke bar Fatwa eishan Aeteqad me-kunand ba-khawari wa fazeehat ba-mirand balke kushta shunaide wa dar nasal-e-eishan neez khawri dar Deen wa Duniya aashkar gardad wa ein Qaom ra bewa nadan isteqamat bar Itteba'-e-Deen-e-Muhammad SAWS rozi gardad wa hamesha mazeed gardad ba-hurmatun-Nabi wa Aalihi.

Urdu Translation 174:- Wazeh ho ke Mauza-e-Khambel se ikhraaj ke ba'ad chand hi dinaun mein khabar mili ke Munkireen ke Lashkar ne Masjid aor Fuqra' ke Hujre jala diye hain. Bandagi Miyan Syed Khudmir RZ farmaya ke un-logaun ne Zulm kiya hai. Mo'mineen ki Ibadat Gah-hein aor Qiyam-gah-hein Na-Haq jala di

hain aor Mo'mineen ke qatl ka Fatwa mahez is -liye diya gaya hai ke in Mo'mineen ne aik aise Wali-e-Kamil ke farman ki Tasdeeq ki hai jis ke Fazl wa Kamal ke khud Munkireen qayal hain aor Dawa-e-Nubuwat ki Tasdeeq ke liye jin Ausaaf wa Afa'al wa Aasaar ki zaroorat hai woh is Wali-e-Kamil ki Dawat ki sirf Tasdeeq bhi Ijma'a-e-Ahl-e-Sunnat wal-Jama'at ke khilaf nahin hai. Magar yeh log Zalalat wa Bid'at ka Hukm ayad kar rahe hain. Aor Mahdaviyaun ke Qatl wa Ikhraaj ka Fatwa de rahe hain. Ba'az Hadeesein jo "Khabar-e-Wahid" ka Hukm rakhti hain un mein alamaat ka jo ikhtelaf paya jata hai us-par se Qiyaas kar ke Hukm laga rahe hain (halan ke) Ahl-e-Sunnat wa Jama'at ki Ijmaa' hai ke Akhbar-e-Waahida Mujib-e-Amal hain Mujib-e-Aeteqad nahin hain. Agarche ke woh Akhbar Sahih ul Asnaad ho. Aor Mujtahideen ne (isi osool par) amal kiya hai. Isi Wali-e-Kamil ka Dawa yeh hai ke mein Ghaib se sun raha hun ke Hum ne tum to Barguzida kiya hai. Aor tum Mahdi-e-Mau'ood Aakhir-uz-Zaman hain. Khatamun-Nabi-een se is Aayat-e-Mauhooda ka wadah kiya gaya tha ke tumhari Awlad mein aik farzand aisa hoga jo ke is Qur'aan ka jo tum par Nazil huwa hai bayan karne ke laeq hoga. Akhlaaq wa Afa'al wa Aqwaal ko roshan karne ke liye Hum Aakhir Zamane mein paida kareinge. Woh farzand tum Syed Muhammad Bin Syed Khan ho. Aor tumhari Tasdeeq wa Ita'at Hum ne tamaam Musalmanaun par Wajib qaraar di hai. Is Dawe ke ba'ad us Wali-e-Kamil ko Allahu Ta'aala ne saalah saal zindagi bakhshi aor apne is dawe par aor Hazrat Rasoolullah SAWS ki itteba' par Qaulan, Fe'l an, Khalqan isteqamat ata farmaee aor din raat un-ki Jama'at mein taraqqi hoti rahi aor un-ke ba'ad bhi ho rahi hai. Aor Sunnat wa Jama'at ke Aqeeda par qaem rahne ki taufeeq is Jama'at ko hasil hai balke is Jama'at ke Aamaal wa Aqwaal wa Akhlaq Harzat Nabi SAWS ke Ahkaam ke bilkul mutabbiq hain. Aisi Qaom ko Ulama-e-Zamana bad-Kirdaar kahte aor is-ke Ikhraaj wa Qatl par Fatwa dete hain aor awaam ke bohtaanaun par logaun ne Mazhar kiye aor

Mu'tebar Mazhar is-ko qaraar diya hai aor yeh Qaom din raat nida kar rahi hai ke Shara'-e-Muhammadi SAWS ke khilaf koi baat koi aqeeda hamre amal aor Mazhab mein ho to sabit karo. (laikin) yeh kahte hain ke tum Jahil ho tumhare liye Majlis-e-(Musalihat) ki zaroorat nahin balke Kawwe ke (Panjaun ki tarah) Aahani Panjje taiyaar kar rakhe hain aor ba'az Mahdaviyaun ko jinhun ne Tark-e-Duniya nahin ki hai aor hamare Daire mein nahin rahte hain aor Kasab kar liya karte hain un ko satate hain, giraftar karte hain, qaid karte hain aor Hukm dete hain jo koi is Aqeeda se (Yani Syed Muhammad AHS ko Mahdi kahne se) baaz na aaye aor Syed Muhammad AHS ko Mahdi AHS kahe to-us ki paishani par Panja-e-Aahani garm kar ke daagh dena chahiye take yeh pahchane jaein ke Gumrah hain. Aor is Qaom ke ba'az logaun ko un hun-ne mahez is Aqide par qaem rahne ki wajhe jan se mar dala hai na ke kisi aor wajhe se. is ke ba'ad Hazrat Imam-e-Aakhi-uz-Zaman ke tamaam Sahaba RZ aor Aap AHS ki Qaom ke barguzeedah logaun ne is amr par ittefaq kiya hai yani Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya hai ke is Qaom ke mutalliq Ulama jo kuch Ahkaam aayad kar rahe hain who tamaam Ahkaam, ba-Hukm-e-Kitabullah wa Kutub-e-Awliya' khud un Ulama par aayad hote hain jo (Mahdavi) un-Fatwa dene walaun ko Qatl kare ga Gunah-gaar na hoga. Kuin ke Zulm ki ibteda' Ulama se huwi hai. Aor farmaya ke un ke Zulm wa Hasad wa Ziyadati ki alamt yeh hai ke Allahu Ta'aala Itteba'-e-Deen-e-Muhammadi SAWS ki Taufeeq us se batadreej salb farma raha hai. Aor ba-lehaaz-e-Deen un ka Jah wa Mansab jo maujood hai ghat-ta jarah hai. Aor jo Salateen un ke Fatwaun par bharosa rakhte hain Zillat aur Fazeehat ki halat mein marein ge balke (Buri tarha) mare jaein ge. Un ki Awlad mein bhi ba-lehaaz-e-Deen Zillat wa Khawri Aashkaar rahe gi. Aor is Qaom ko be-Wasilah na samajhna chahiye. Deen-e-Muhammad SAWS ki Itteba' ki taufeeq ata hogi aor Nabi SAWS aor Aap ki Aal ki hurmat se (yeh Taufiq) hamesh ziyada hoti rahe gi.

CHAPTER 9 Miscellaneous

English Translation Naql 174:-

Be it known that a few days after the expulsion from Khanbel village, information arrived that the army of the Munkireen had burnt down the Mosque and the Hujras of the fuqara' of the Daira. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ said, "They have oppressed us. They have unlawfully burnt our places of worship and houses. They have also issued a Fatwa of beheading the Believers just because they have affirmed (tasdeeq) the sayings of a Perfect Saint whose grace the Munkireen themselves are convinced of. All the attributes, deeds and signs needed for the confirmation of a claim of Prophet-Hood are already present in this accomplished saint. Any of his words, deeds or habits does not contravene any emulation of Prophet Muhammad SAWS. In spite of all this, the mere confirmation of this Perfect Saint does not violate the consensus of the Ahl-e-Sunnat-wal-Jamaat. But these people allege Zalalat and bid'at (going astray and innovation) against us. They issue fatwas of beheading and expulsion against the Mahdavis. These Fatwas are based on the Prophet's unitary traditions (khabar-e-Wahid), wherein there are contradictions in the signs (of the appearance of Imam Mahdi AHS), although the consensus of the Ahl-e-Sunnat-wal-Jamaat is that it is not obligatory to work according to them (the akhbar-e-Wahid). It is not necessarily the basis of a belief, even if such traditions are authentic. The religious directors (Mujtahideen) have followed this principle.

The claim of this perfect saint is: I am listening to the unknown (ghaib) voice telling me, "We have chosen you and you are the Mahdi-e-Mau'ood of the Last Era (Aakhir-uz-Zamana)."
The seal of Prophet-hood (Muhammad SAWS) had been promised of

this in the stipulated aayat (Quranic Verse, sign) that there would be a son among your descendants who will be imposing on this group (Mahdavis), are in fact applicable to them (the Ulama), in accordance with the Book of Allah and the books of the saints (Awlia'). Hence, the Mahdavi, who kills the Ulama issuing the Fatwas, will not become a sinner, because it was they who started the Zulm (Oppression).'"

Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ also said, "The sign of the excess of their malice and oppression is that Allah Most High is gradually decreasing His grace and guidance in their emulation in practice of the religion among them. Their position and office in respect of religion, that prevails now, too is diminishing. The kings that trust in the Fatwas of these Ulama will die in disgrace. (They will, in fact, be done to death in a horrible way.) Their progeny too will be wretched both in the world and the religion (Duniya and Deen). Let them not think that this group is without support or means. The group has been blessed with the emulation of the religion of Prophet Muhammad SAWS. And this will go on increasing by the grace of the Prophet SAWS and his descendants."

175:-معلوم باد چونکه لشکرِ منکران حق باستعداد تمام آمده گویانید ازیں ولایت بردید که علماء فتویٰ داده اند اگر نردند قتل کنید۔ بعدہٗ میاں د خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند که کرت و مرات مارا کشیدند ما رفتیم دریں کرت مرا از حق تعالٰی و از رسول علیه السلام و از مہدئ موعود علیه السلام اِذن شده است۔ بدیں عبارت" الا ان القضی فقد مضی ان صبرت فانک ماجوروان حذرت فانک مهجور۔" تایکبارگی ہمه ایشاں از دست ایں ضعیفاں مقہور و مقتول شوند۔ بعدہٗ دوم کرت که جنگ شود بنده با بعضے فقیراں شہید شود۔بعد ایں جنگ امن و آرام و ارزانی ایں ولایت برود و منصب و عزتِ بادشاه و اولادِ اُو و منصب و عزتِ ملوکاں باولادِ ایشاں و منصب و عزتِ علماء و مشائیخاں که داخل ایں فتویٰ اند برود و اولادِ ایشاں خوار شوند و کسے ازیشاں فتویٰ نه طلبند ایشاں را در

ولایت ہیچ اعتبار نماند و فقراء ایں قوم بفراغ خاطر بعبادتِ حق تعالٰی نصیحتِ ق مشغول باشند سخنِ ایں بندہ نبشتہ بدا ر ید اگر ہمچنین شود چنانچہ می گویم ا عتقا د کنید کہ بندہ ایں فعل باذنِ حق تعالٰی و باذنِ رسول اللہ علیہ و سلم و باذنِ مہدی مراد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کردہ است۔بعدہٗ اعتقاد کنید کہ سید محمد مہدی برحق است و تصدیقِ اُو واجب است۔ والّا بندہ ہرچہ می کند بہ پندارِ خودی می کند۔ اگر تمام عالم و تمام یاراں باما مخالفت کنند و اند کے با بندہ موافقت کنند و ایں کار شدنی است می شود۔

ترجمہ:-واضح ہو کہ جب مخالفین کی فوج پوری تیاریوں کے ساتھ آئی تو (افسروں نے) کہلایا کہ اِس مملکت سے چلے جاؤ کیونکہ علماء نے فتویٰ دے دیا ہے کہ اگر نہ جائیں تو قتل کر دیئے جائیں۔اِس کے بعد میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ ہم کو بارہا کھینچ کر (باہر کیا جاتا رہا) اور ہم اخراج قبول کرتے رہے۔اِس دفعہ اللہ تعالٰی کی طرف سے اور حضرت رسول علیہ السلام و حضرت مہدی علیہ السلام کی طرف سے بار بار اِس عبارت میں حکم ہو رہا ہے کہ " خبر دار جو ہونا ہے ہو کر رہے گا۔ اگر تم صبر کروگے تو اجر پاؤ گے۔ اگر ڈر جاؤ گے تو (اللہ سے) دور ہو جاؤ گے۔" تاہم ایک بار یہ سب (فوجی) اِن بے سر و سامان فقراء کے ہاتھوں مبتلائے قہر و قتل ہوں گے۔اِس کے بعد دوسری باری میں بندہ بعض فقیروں کے ساتھ شہید ہو جائے گا۔ اس جنگ کے بعد اس مملکت کا امن و آرام اور اِس کی آسودگی و ارزانی سب جاتی رہے گی۔ اور بادشاہ اور اُس کی اولاد، امراء و روساء اور اُن کی اولاد اور علماء و مشائخین جنھوں نے اس فتوے میں حصہ لیا ہے اور اُن کی اولاد اُن سب کی عزت و عظمت اور اُن کا جاہ و منصب جاتا رہے گا اور یہ اتنے ذلیل ہو جائیں گے کہ اُن سے فتویٰ لینا کوئی گوارا نہ کرے گا۔ اور مملکت میں یہ سب بے اعتبار ہو جائیں گے۔ اور اِس قوم کے فقراء اطمینانِ خاطر اور فراغت سے اللہ تعالٰی کی عبادت اور لوگوں کو نصیحت کرنے میں مشغول رہیں گے۔ اِس بندہ کی یہ باتیں لکھ رکھو۔ بندہ یہ جو کچھ کر رہا ہے۔ اللہ تعالٰی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم و مہدی مراد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کر رہا ہے۔ بعد میں (جب کہ یہ باتیں پوری ہوتی نظر آئیں) تم لوگ اعتقاد (مضبوط) کر لو کہ سید محمد ہی مہدیٔ برحق ہیں۔ اور اُن ہی کی تصدیق واجب ہے۔ ورنہ سمجھ لو کہ بندہ نے جو کچھ کیا اپنی ہی سمجھ سے

کیا ہے۔ اگر تمام دنیا اور تمام رفقاء بھی ہمارے مخالف بن جائیں اگرچہ تھوڑے ہی افراد بندہ کی موافقت میں رہ جائیں یہ کام ہونا ہے ہو کر ہی رہے گا۔

Roman Translation Naql 175:- Maloom baad chuke Lashkar -e-Munkiraan-e-Haq basta 'dad-e-Tamaam aamadah goya naid azein Vilayat bardad ke Ulama' Fatwa dadah and-agar na-radand qatl kunaid. Ba'adahu Miyan Syed Khundmir RZ farmudand ke kart wa marat ma ra kashidand ma raftaim darein kart muar az Haq Ta'aala wa az Rasoolullah AHS wa az Mahdi-e-Mau'ood AHS izn shuda ast. Badein Ibarat

" الا ان القضی فقد مضی ان صبرت فانک ماجوروان حذرت فانک مهجور۔"

ta-yak-bari gi hama eishan az dast ein zaeef an maqhoor wa maqtool shawand. Ba'adahu duwwam karat ke Jung shawad Banda ba ba'ze Faqeeran Shaheed shawad. Ba'ad ein Jung amn wa aaraam wa arzaani ein vilayat be-rawad wa mansab wa izzat-e-Badsha wa Awlaad-e-oo wa mansab wa izzat-e-mamlukan ba-Awlad-e-eishan wa mansab wa izzat-e-Ulama wa Mashaykhan ke dakhil ein Fatwa and be-rawad wa Awlaad-e- eishan Khawr shawand. Wa kase azeeshan Fatwa na talaband. Eishan ra dar Vilayat haich aetebar numanaid wa Fuqra' ein Qaom ba-Faragh khatir ba Ibadat-e-Haq Ta'aala Nasihat-e-Khalq mashghool ba-shand. Sukhan-e-ein Banda na-bashta ba-daraid. Agar ham chunein shawad chunache me-goyam Aeteqad kunaid ke Banda ein fe'l ba-Izn-e-Haq Ta'aala wa ba-Izn-e-Rasoolullah AHS wa ba-Izn-e-Mahdi Muradullah SAWS kardah ast. Ba'adahu aeteqaad kunaid ke Syed Muhammad Mahdi bar-Haq ast wa Tasdeeq-e-oo Wajib ast. Wallahu Banda har che mi kunad ba pindaar-e-khudi mi kunad. Agar tamaam Aalam wa tamaam Ya-raan ba-ma Mukhalifat kunand wa and ke ba-Banda muafiqat kunand wa ein kar shudni ast mi-shawad.

Urdu Translation Naql 175:- Wazeh ho ke jab Mukhalifeen ki faoj poori tiyyari ke saath aaee to (Afsaraun ne) kahlaya ke is Mamlikat se chale jao kuin ke Ulama ne Fatwa de diya hai ke agar na jaein to qatl kardiye jaein. Is ke ba'ad Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya ke hum ko bar ha kheench kar (baher kiya jata raha) aor hum Ikhraj qabool karte rahe. Is dafa' Allahu Ta'aala ki taraf se aor Hazrat Rasool AHS wa Hazrat Mahdi AHS ki taraf se bar bar is ibarat mein Hukm ho raha hai ke "Khabar dar jo hona hai ho kar rahe ga. Agar tum sabr karoge to ajar pao ge agar dar jao ge to (Allah se) door ho jao ge. "Taham aik bar yeh sab (Faoj i) in be sar wa saman Fuqra' ke hataun mubtela-e-qahar wa qatl hon ge. Is ke ba'ad dosri bari mein Banda ba'az Faqeeraun ke saath Shaheed ho jaye ga. Is Jung ke ba'ad is Mamlikat ka amn wa aaraam aor is ki aasoodagi wa arzaani sab jati rahe gi. Aor Baadesh aor us ki Awlad, umra' wa raosa' aor un ki Awlad aor Ulama wa Mashaiqeen jinhuin ne is Fat we mein hissa liya aor un ki Awlad un sab ki izzat wa azmat aor un ka jah wa mansab jata rahe ga aor yeh itne zaleel ho jaein ge ke us se Fawa lena koi gawarah na kare ga. Aor Mamlikat mein yeh sab be aetebar ho jaein ge. Aor is Qaom ke Fuqra' itmenaan-e-khatir aor faraghat se Allahu Ta'aala ki ibadat aor logaun ko nasihat karne mein mashghool rahein ge. Is Bande ki yeh batein likh rakho. Banda yeh jo kuch kar raha hai Allahu Ta'aala aor Rasool SAWS wa Mahdi Muradullah SAWS ke Hukm se kar raha hai. ba'ad mein (Jab ke yeh batein poori hoti nazar aaein) tum log Aeteqad (Mazboot) Karlo ke Syed Muhammad hi Mahi-e-Bar Haq hain. Aor un hi ki Tasdeeq Wajib hai. warna samajh lo ke Bande ne jo kuch kiya apni hi samajh se kiya hai. agar tum duniya aor tamaam rufaqa' bhi hamare mukhalif ban jaein agar che thode hi afraad Bande ki muafiqat mein rahein yeh kaam hona hai ho kar hi rahe ga.

English Translation Naql 175:- Be it known that when the army of

the opponents came with full war preparations, the officials sent word, "Go away from this dominion as the Ulama have issued a Fatwa saying that you should be beheaded if you do not go away." It was after this that Miyan Syed Khundmir RZ said, "We are often expelled by dragging out and we have been accepting expulsion. But on this occasion, we are being ordered on behalf of Allah Most High, Prophet Muhammad SAWS and Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS in this idiom: "Beware! Whatever is (destined to) happen, will certainly happen. You will get divine rewards if you are patient. But you will be distanced (from Allah) if you get frightened." (Miyan Syed Khundmir RZ said), "However, all these army men will be defeated at the hands of the unarmed Fuqara'. After this, in the next battle, this servant will be martyred along with some Fuqara'. After this war, the peace, tranquility, well-being and stable prices of this dominion will disappear. The king, his descendants, the nobles of the court, the rich, the Ulama, Mashayakheen, who have participated in the proceedings leading to the Fatwa, and their progeny, will all lose their honour and the power and pelf of the state. They will be so disgraced that nobody would tolerate obtaining a Fatwa from them. They will all become unreliable in the dominion. (On the other hand), the Fuqara' of this group will engage themselves in the worship of Allah Most High and giving good advice to the people with the contentment of heart and abundance. Make a record of all that I am saying. Whatever I am saying, I am saying at the command of Allah Most High, Prophet Muhammad SAWS and Mahdi Muradullah AHS. Later, when you see that these predictions have come true, be steadfast in your belief that Hazrat Syed Muhammad AHS alone is the true Mahdi AHS and his affirmation (Tasdeeq) alone is Obligatory. Otherwise, understand that whatever this servant of Allah has done, he has done out of his own thinking. Even if the whole world and all the

companions oppose us, and very few will remain in our company, we are bound to do this work, and we will do it."

176:- و نیز معلوم بعد روزے مہاجراں یکدیگر اتفاق کردہ محضرہ کردند۔ برکاغذے نبشتہ ہریکے کتبہ کردہ پیشِ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' فرستادند۔ عبارتِ محضرہ اینست۔

اقرار کردند و اعتراف نمودند میاں نظامؓ و میاں ملکجیؓ و میاں نعمتؓ و میاں دلاورؓ و میاں لاڑشہؓ درحال صحت ذات و ثبات عقل براں جملہ که ما ہریکی اقرار کردیم اینست که اِتباعِ دینِ محمدیؐ که از بیانِ کتابِ خدائےتعالٰی که بیانِ مہدی ثابت شدہ است صراطِ مستقیم می دانیم و بریں عقیدہ متفق ہستیم و نیز اتفاق می کنیم که کسے را بانکار کافر نگوئیم و اگر اخراج کنند بامنکراں جنگ نکینم بلکه اطاعت کینم و تکفیر و قتل خلافِ شرع میدانیم و اگر روا دینم خلافِ کتابِ خدا و شریعتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لازم آید۔ قال اللہ تعالٰی:- وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِناً ۚ (سورۃ انسآء۔94) قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا تکفروا اھل قبلتکم۔ قال علیہ السلام امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لااله الا اللہ الحدیث و حضرت مہدی علیہ السلام نیز اُو را روا نداشتہ اند۔ بلکه ایں اعتقاد کفراست۔ زیرا که مہدی و نبی علیہما السلام بر کتاب بودند۔ تابعِ شریعتِ محمدیؐ بودند۔ اگر تکفیر و قتال باکلمه گویاں روا داریم پس زنانِ ایشاں و دخترانِ ایشاں غارت کنیم۔حلال طیب پنداریم و ایں حلال روا نیست بلکه کفراست۔

امامنکرانِ مہدی را چنانچه درقرآن و حدیثِ مذکور است اعتقاد کنیم۔ قوله تعالٰی :- وَمَنْ یَّکْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ(سورۃ ھود۔17)قال النبی علیہ السلام " من انکر المہدی فقد کفر " و اگرکسے ازعمل کردن بفرمود مہدی علیہ السلام منع کنند وگویند که ایں عمل بدعت و ضلالت است ازیں باز آئید۔ و ترک کنید۔ و اگر نه ازما بیروں روید آمدن پس ما بیروں رویم ولے عمل بر قوله مہدی علیہ السلام ترک نکینم و اگر از بیروں آمدن مرا چیزے عذر باشد اُوشاں را معلوم کنیم اگر اُو شاں قبول نکنند و تعدی و بظلم

پیش آیند اگر دفع کردن نتوانم بیروں رویم مواخذہ نباشد و اگر اخراج اختیار کنیم بیروں رویم و برابر اخراج کنیم و بہتر باشد۔ قال اللہ تعالٰی:-

وَلَمَنْ صَبَرَوَ غَفَرَ اِنَّ ذَالِکَ لِمَنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ (سورۃ الشوریٰ)

و لیکن حق بیان کنم و ازحق کردن باز نیائیم۔

قال اللہ تعالٰی:- وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِوَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۔۔الخ
(سورۃ اٰل عمران۔104) الآیۃ

امر معروف برسہ نوع است بالید واللسان والجنان بریں نوع کہ استطاعت دارند امر معروف کنند ماجوراند و اگر منکرانِ مہدی ہیچ تفہیم نشوند عذر قبول نکنند و تعدی و ظلم کنندباایشاں قتال جائز باشد۔ہرکہ بعد ازیں قرار عدول کند و حجت پیش آرونا مسموع گردد۔ اُو مبتدع و ضال باشد۔

بدیں اقرار مہاجرانِ مذکورؓ ایں کتبہ کردہ پیشِ میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ فرستا دند میاںؓ مذکور فرمودند کہ ایشاں از اقرارِ مہدویت برگشتہ اند۔ رجوع باید کرد چند بار ایں سخن تکرار فرمودند بعدِ ظہر ہمدراں روز میاں ملک جیوؓ و میاں لاڑ شہؓ آمدند و فرمودند کہ شما حلیم بودید۔ حلمِ شما کجا رفت میاں سیدخوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند بندہ را معذور وارید کہ ہر وقت کسے سخن مہدی علیہ السلام را تاویل و تحویل می کند حلمِ بندہ می رود۔

بعدہٗ کاغذ کتبہا واپس طلبیدند۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند ہرگز واپس ندہم ایں کتبہا پیشِ خدائے تعالٰی و پیشِ مہدی علیہ السلام بروزِ قیامت خواہم نمود۔ بعدہٗ یاراں گفتند کہ شما چہ می فرمائید۔ میاں فرمودند بندہ ہیچ نمیگوید آنچہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند ہماں می گویم۔

روزے معلم باحضرت میراں علیہ السلام بحث کرد ہیچ وجہ تفہیم نہ شد بعدہٗ فرمودند کہ ایشاں بحجت و علم تفہیم نہ شوند۔بعدہٗ حضرت میراں علیہ السلام بدستِ مبارکِ

خود شمشیر گرفته بالا کردنده فرمودند که باایشاں ایں مانده است۔اگر خدائے تعالیٰ ت دہد ازیشاں جزیه بستانم که ایشاں را حکم جزئی شده است۔

قوپس باید که آنچه حضرت میراں علیه السلام فرمودند آں بگوئید و براں اعتقاد کنید۔و آں را تاویل نکنند بعدہٗ ہر یکے متفرق شدند و در شہر آوازہ شد که یاراں بر میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ حکمِ ضلالت کرده اند ہمدریں روز بعد نمازِ عشاء ہمه برصف نشستند پیشِ یارانِ دائرہ خود میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ فرمودند که جمله مہاجراں بابنده بایں آیت قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا موافقت نمی کنند ایشاں ازحضرت مہدی علیه السلام برگشته اند و لیکن خدائے تعالیٰ ایشاں را رجوع خواہد بخشید۔ و افسوس بریں خالفت خواہند کرد که زیرا که حضرت مہدی علیه السلام در حق ایشاں بشارت فرمودند و مبشرِ مہدی علیه السلام ہستند۔ خدائے تعالیٰ ایشاں را برخطا اصرار ندہد۔

و بعد ازنماز فجر باتمام یارانِ دائرہ خووش میاں ملک جیوؓ و میاں نعمتؓ آ ند و بعد ملاقت ایں آیت خواندند۔ 1 ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ (سورة فاطر۔32) الآیة فرمودند که حضرت میراں علیه السلام ظالم النفس کرا فرمودند و مقتصد و سابق بالخیرات ، کرا فرمودند۔ اگر معلوم باشد بگوئید جواب دادند مارا معلوم نیست۔ما ہر ظاہر حکم می کنیم۔ بازمیاںؓ فرمودند که مارا بظاہر حکم نیست برفرمودۂ حضرت میراں علیه السلام حکم است۔اگر سنگ را میرانجیوؑ جوہر گویند برظاہر حکم نکنیم وآنچه می بینیم ظاہر اعتقاد نکینم بر فرمودۂ میراں علیه السلام حکم کنیم۔وآں سنگ را جوہر پنداریم۔

و نیز فرمودند اگر کسے بطریقِ اخلاص بپرسیدند آنچه ازحضرت میراں علیه السلام شنیده است بیان ظالم و مقتصد و سابق بالخرات بشما گوید۔

یکجا ہم و مجلس بود گفتگوئے خوندکار بیان کنیند بعدہٗ میاں فرمودند اگر میاں نعمتؓ و میاں ملک جیوؓ پرسند بنده بگوید۔ دریں گفتار ہیچ مقصود نیست جزآنکه ظالم لنفسه باسابق بالخیرات مخالفت می کنند و زیاں زده می شود۔ بعدہٗ ہیچ کس چیزے نگفت و مجلس تمام شد۔ 1۔اِس آیت کی توضیح روایت (223) میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

ترجمہ:-واضح ہو کہ ایک روز بعض مہاجرین رضی اللہ عنہم نے متفق ہو کر محضرہ کیا اور ایک تحریر تیار کر کے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے پاس روانہ کی۔ محضرہ کی عبارت یہ ہے۔:-

" ہم میاں نظام و میاں ملک جی و میاں نعمت و میاں دلاور و میاں لاڑشہ بحالتِ صحت ذات و ثبتِ عقل اِس امر پر اقرار و اعتراف کرتے ہیں اور اِس امر پر قائم ہیں کہ بیانِ خدائے تعالیٰ اور بیانِ مہدی علیہ السلام سے جو اتباعِ دینِ محمدیؐ ثابت ہے اِسی کو ہم صراطِ مستقیم سمجھتے ہیں اور اِسی اعتقاد پر ہم متفق ہیں۔ اور ہم اِس امر پر بھی اتفاق کرتے ہیں کہ کسی کو انکار (مہدیؑ) کی وجہ ہم کافر نہیں کہتے اور منکرین اگر ہمارا اِخراج کریں تو ہم اُن سے جنگ نہیں کرتے بلکہ اطاعت کرتے ہیں۔ کافر قرار دینا اور قتل کرنا ہم خلافِ شرع سمجھتے ہیں۔ اگر ہم اِس کو جائز قرار دیں تو کتابِ خدائے تعالیٰ اور شریعتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی لازم آئے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس نے نہیں سلام کیا تم اُس کو یہ نہ کہو کہ تو مؤمن نہیں ہے۔(سورۃ ھود۔17)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- "اہلِ قبلہ کو کافر نہ بناؤ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے اُس وقت تک جنگ نہ کروں جب تک کہ وہ "لاالہ الا اللہ" نہ کہیں"۔ اور حضرت مہدی علیہ السلام نے بھی اِس کو روا رکھا ہے۔ بلکہ ایسا اعتقاد کفر ہے کیونکہ مہدی و نبی علیہما السلام قرآن پر (حکم دیتے اور عمل کرتے) ہیں۔ شریعتِ محمدیہؐ کے تابع تھے اگر کلمہ گویوں کی تکفیر اور اُن سے قتال ہم جائز قرار دیں تو اُن کی عورتوں اور بیٹیوں کو بھی مالِ غنیمت میں شمار کرنا ہو گا اور یہ جائز نہیں ہے بلکہ کفر ہے۔

لیکن مہدی علیہ السلام کے منکرین کے بارے میں جیسا کہ قرآن و حدیث میں مذکور ہے ہم اعتقاد رکھتے ہیں۔
قولہ تعالیٰ :- "ومن یکفربہٖ من الاحزاب فالنار موعدہ"۔ قال النبی علیہ السلام: " من النکر المھدی فقد کفر"۔ اگر کوئی حضرت مہدی علیہ السلام کے فرمان پر عمل کرنے سے مانع ہو اور کہے کہ یہ عمل بدعت و ضلالت ہے اُس سے باز آؤ۔ اور اُس کو چھوڑ دو۔ اور اگر (منکرین) ہم کو باہر چلے جانے کا حکم دیں تو ہم باہر

چلے جائیں گے لیکن مہدی علیہ السلام کے فرمان کی تعمیل ترک نہ کریں گے۔ اگر باہر ہو جانے میں ہمارے لیے کوئی عذر ہو تو ان (منکرین) کو ہم معلوم کر دیں گے اگر وہ قبول نہ کریں ظلم و سختی سے پیش آئیں اور اُن کی مدافعت کی ہم میں سکت نہ ہو تو ہم باہر چلے جائیں گے بدلہ نہ لیں گے۔ ہمارا اخراج قبول کرنا اور باہر ہو جانا ہی بہتر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے بے شک یہ بہترین کاموں میں سے ہے "(جز25 رکوع4) لیکن ہم حق بیان کریں گے حق بیان کرنے سے باز نہیں آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم میں ایسی ایک جماعت کا ہونا ضروری ہے جو نیکی کی طرف بلائے اور نیکیوں کا حکم دے "(جز4 رکوع2)

امرِ معروف کی تین صورتیں ہیں۔ ہاتھ سے زبان سے، دل سے جس طریقہ پر عمل کرنے کی ہم قدرت رکھتے ہیں اِس پر امرِ معروف کریں اجر حاصل کریں۔ اگر منکرین مہدی علیہ السلام کو فی تفہیم اور کوئی عذر قبول نہ کریں اور ظلم و سختی کریں تو اُس صورت میں اُن کے ساتھ قتال جائز ہو گا جو شخص اس (محضرہ) کی قرار داد کی خلاف ورزی کرے اور (اِس کے خلاف) دلیل لائے قابلِ سماعت نہ ہو گی۔ اور وہ بدعتی و گمراہ ہو گا۔

مہاجرین رضی اللہ عنہم نے یہ قرار داد مرتب کر کے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ کے پاس روانہ کی میاں مذکورؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ مہدویت کے اقرار سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔ رجوع کرنا ہو گا۔ یہی بات آپ نے چند بار بیان فرمائی۔ اِسی روز ظہر کے بعد میاں ملک جیوؓ، و میاں لاڑشہ رضی اللہ عنہما خود آئے اور کہنے لگے کہ آپ تو بہت حلیم تھے وہ حلم کہاں گیا؟ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا بندہ کو معاف کیجیے جب کبھی کوئی شخص مہدی علیہ السلام کے فرمان میں تاویل و تحویل کرے گا بندہ کا حلم باقی نہ رہے گا۔ اِس کے بعد اِن دونوں حضرات نے وہ تحریر واپس لینا چاہا میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا "ہر گز واپس نہ دوں گا۔ یہ تحریر قیامت کے روز خدائے تعالیٰ اور مہدی علیہ السلام کے سامنے پیش کروں گا۔ اِس کے بعد ان حضرات نے کہا آپ کیا فرماتے ہیں؟ میاںؓ نے فرمایا بندہ کچھ نہیں کہتا جو کچھ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہی کہتا ہے۔"

"ایک روز ایک عالم حضرت مہدی علیہ السلام سے بحث کر رہا تھا اور کسی طریقہ سے بھی تفہیم نہ پا رہا تھا۔ اُس وقت حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ دلیل اور علم و تفہیم نہیں حاصل کریں گے۔ آپؑ نے اپنے دستِ مبارک سے تلوار بلند کر کے فرمایا کہ اِن کے لیے اب یہی رہ گئی ہے۔ اگر خدائے تعالیٰ حکم دیتا تو میں اِن لوگوں سے جزیہ وصول کرتا۔ یہ لوگ جزیہ دہندہ کے حکم میں آ چکے ہیں۔"

پس ہم کو چاہیے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے جو فرمایا ہے اُس پر اعتقاد رکھیں اِس میں تاویل نہ کریں۔ اِس کے بعد وہ دونوں حضراتؒ چلے گئے۔ اور شہر میں شہرت ہو گئی کہ صحابہؓ نے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ پر ضلالت کا حکم عاید کیا ہے۔ اِسی روز عشاء کی نماز کے بعد سب لوگ صف پر بیٹھے ہوئے تھے اپنے رفقائے دائرہ سے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ سب مہاجرینؓ آئیہ قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْ کے بارے میں بندہ سے موافقت نہیں کر رہے ہیں یہ لوگ حضرت مہدی علیہ السلام سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔ لیکن خدائے تعالیٰ اُن کو رجوع کرنے کا موقع عطا فرمائے گا اور اِس مخالفت پر افسوس کریں گے کیوں کہ اِن لوگوں کے حق میں حضرت مہدی علیہ السلام نے بشارتیں فرمائی ہیں۔ یہ لوگ مبشرِ مہدی علیہ السلام ہیں۔ خدائے تعالیٰ اُن کو خطا پر مصر نہ رکھے گا۔ اور (دوسرے دن) فجر کی نماز کے بعد میاں ملک جیو و میاں نعمت رضی اللہ عنہما اپنے دائرہ کے لوگوں کے ساتھ آئے۔ ملاقات کے بعد یہ آیت سنائی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "پھر ہم نے ہمارے بندوں میں اُن لوگوں کو قرآن کا وارث بنایا جن کو ہم نے برگزیدہ کیا" (سورۃ فاطر) 32 اور فرمایا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے ظلم لنفسہٖ کس کو فرمایا ہے۔ اور مقتصد و سابق بالخیرات کی کیا توضیح فرمائی ہے؟ اگر معلوم ہے تو بیان کرو۔ میاںؓ نے جواب دیا ہم کو معلوم نہیں۔ ہم ظاہر پر حکم کرتے ہیں۔ پھر آپؓ نے فرمایا ظاہر پر نہیں بلکہ حضرت مہدی علیہ السلام کے فرمان کے تحت حکم سناتے ہیں۔ اگر پتھر کو حضرت مہدی علیہ السلام نے جوہر فرمایا ہے تو ہم ظاہر پر حکم نہ لگائیں گے اور جو کچھ بظاہر دیکھ رہے ہیں اس پر اعتقاد نہ رکھیں گے بلکہ حضرت مہدی علیہ السلام کے حکم کی تعمیل میں ہم اُس پتھر کو جوہر سمجھیں گے۔ نیز اگر کوئی

خلوص کے ساتھ پوچھتے کہ " ظالم النفسہٖ "اور " مقتصد "اور سابق بالخیرات کے بارے میں حضرت مہدی علیہ السلام سے آپ نے جو سنا ہے بیان فرمایئے (تو اُس وقت آپ بیان فرماتے تھے)

ایک جگہ مجلس میں یہی گفتگو رہی کہ خوندکار بیان کریں۔ میاںؓ نے فرمایا اگر میاں نعمتؓ و میاں ملک جیوؓ بھی پوچھیں تو بندہ بیان کرے گا۔ اِس گفتگو کا مقصد صرف اتنا ہے کہ جو " ظالم لنفسہٖ "ہیں سابق بالخیرات کی مخالفت کرتے ہیں ۔اور گنہگار ہوتے ہیں۔ اِس کے بعد کسی نے کچھ نہ کہا اور مجلس برخواست ہو گئی۔

Roman Translation 176:- Maloom ba'ad roze Muhajiraan yak-deegar ittefaaq kardah Mahzar kardand. Bar-kaghaz-e-nabashtah har yake Kat-bah karda paish-e-Miyan Syed Khunmir RZ farstadand. Ibarat-e-Mahzarah ein-ast:-

"Iqraar kardand wa aeteraaf namoodand Miyan Nizam RZ wa Miyan Malikji RZ wa Miyan Ne'mat RZ wa Miyan Dilawar RZ wa Miyan Lad-Sha RZ dar-Haal-e-Sahet-e-Zaat wo Sibaat aql baran jumla ke ma-har yaki iqraar kard-aim einsat ke Ittebaa-e-Deen-e-Muhammadi SAWS ke az Bayan-e-Kitab-e-Khuda-e-Ta'aala ke Bayan Mahdi sabit shuda ast. Siraat-e-Mustaqeem me dan-aim wa barein aqeedah muttafiq hastaim wa neez ittefaaq me-kunaim ke kise ra ba-inkar Kafir nagoem wa agar Ikhraaj kunand ba-Munkiraan jung na-kunaim balke Ita'at kum-aim wa Takfeer wa qatl khilaf-e-Sharaa me-dan-aim wa agar rawa denim khilaf-e-Kitab-e-Khuda wa Shariyat-e-Rasool SAWS Lazim aayad:

قال اللہ تعالٰی:- وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِناً ۚ (سورۃ نسآء 94)

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا تکفروا اھل قبلتکم۔ قال علیہ السلام امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لااله الا اللہ الحدیث

Wa Hazrat Mahdi AHS neez-oo-ra rawa-nada-shta-and. Balke ein Aeteqaad kufr ast. Zairache ke Mahdi wa Nabi Alaihimassalam bar

Kitab boodand. Taba-e-Shariyat-e-Muhammadi SAWS boodand. Agar Takfeer wa Qitaal ba-Kalimah Goyan rawa dar-aim pas Zanan-e-Eishan wa Dukhtaran-e-Eishan gaarat kun-aim. Halal Taiyyib Pindar-aim wa ein Halal rawa neest balke Kufr ast.

Ama Munkiraan-e-Mahdi ra chunache dar Qur'aan wa Hadees mazkoor ast Aeteqaad kunaim.

قوله تعالٰی :- وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ (سورة هود-17) قال النبی علیه السلام
" من انکر المہدی فقد کفر"

Wa agar kise az amal kardan be-farmood Mahdi AHS mana' kunand wa goyand ke ein amal Bida't wa Zalalat ast az ein baaz aaed wa tark kunaid. Wa agar na az ma bairoon rawaid aamadan pass ma bairoon ru-aim wale amal bar- Qawlahu Mahdi AHS tark na-keen-am wa agar az bairoon aamadan mura cheeze uzr bashad oo-shan ra maloom kunaim agar oo-shan qabool nakunand wa ta'adi wa ba-zulm paish aayand agar dafa' kardan na-tawanam bairoon raw-aim muakhizah na-bashad wa agar ikhraaj ikhtiyaar kunaim bairoon raw-aim wa barabar ikhraaj kunaim wa bahtar bashad.

قال الله تعالٰی:- وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ (سورة الشوریٰ)

Wa laikin Haq bayan kunam wa az Haq bayan kardan baaz niyaim.

قال الله تعالٰی:- وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۔الخ (سورة اٰل عمران-104)

Al-Ayat: Amar-e-Ma'roof bar seh nau ast. بالید واللسان والجنان **Bar ein nau ke isteta'at darand amr-e-ma'roof kunand ma joor-and. Wa agar Munkiraan-e-Mahdi haich tafheem na-shawand uzr qabool nakunand wa ta'adi wa zulm kunand ba-eishan qitaal jaez bashad. Har ke ba'ad azein qaraar odool kunad wa hujjat paish aa r-wad na masmoo gardad oo mubtea'-wa-wazal bashad.**

Badein iqraar Muhajireen-e-mazkoor RZ ein Kat-bah kardah paish-e-Miyan Syed Khundmir RZ farstadand. Miyan mazkoor farmudand ke eishan az Iqraar-e-Mahdiyat bargashtah-and Rujoo bayad karad chand bar ein sukhan Takraar farmudand. Ba'ad Zuhr hamdaran roze Miyan Malik Jio RZ wa Miyan Lad-Sha RZ aamadand wa farmudand ke shuma Haleem boodaid, Hilm-e-shuma kuja raft? Miyan Syed Khundmir RZ farmudand Banda ra ma'zoor daraid ke har waqt kise sukhan Mahdi AHS ra Taaweel wa Tahweel me-kunad Hilm-e-Banda me-rawad. Ba'adahu, kaghaz-e-Kat-baha wapas talabaidand. Miyan Syed Khundmir RZ farmudand hargiz wapas na-deham. Ein Kat-baha paish-e-Khuda-e-Ta'aala wa paish-e-Mahdi AHS ba-roz-e-Qiyamat khawham namood. Ba'adahu Yaraan guft ke shuma che farmaed. Miyan RZ farmudand Banda haich na-megoyad aanche Hazrath Miran AHS farmudand haman me-goem.

Roze Mu'allim ba-Hazrath Miran AHS bahes karad. Haich wajhe Tafheem na shawad. Ba'adahu farmudand ke eishan ba-hujjat wa Ilm Tafheem na shawand. Ba'adahu Hazrath Miran AHS badast-e-Mubarak-e-khud shamsheer girafta bala kardande wa farmudand ke ba-eishan ein mandah ast. Agar Khuda-e-Ta'aala quwwat dehad az eishan Juziya bestanaim ke eishan ra hukm-e-juz-ee shudah ast.

Pass bayad ke aanche Hazrath Miran AHS farmudand aan begoyed wa baran aeteqaad wa aan ra Taweel nakunand. Ba'adahu haryake Mutafarriq shudand wa dar shaher aawaaz shud ke Yaraan bar Miyan Syed Khundmir RZ Hukm-e-Zalalat kardah-and. Ham-dar ein roze ba'ad Namaz-e-Isha hama bar-saf nishistand. Paish-e-Yaraan-e-Daira-e-khud Miyan Syed Khundmir RZ farmudand ke jumla Muhajiraan ba-banda ba-ein Ayat قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا muafiqat nami kunand eishan az Hazrath Mahdi AHS bargashtah-and wa laikin Khuda-e-Ta'aala eishan ra Rujoo khawhad bakhshaid wa afsos bar-ein mukhalifat khawhand karad ke zaira ke Hazrath Mahdi AHS

dar Haq eishan Basharat farmudand Mubashshir-e-Mahdi AHS hastanad. Khuda-e-Ta'aala eishan ra bar khata israar na dehad.

Wa Ba'adahu az Namaz-e-Fajar ba-tamaam Yaraan-e-Daira Khawish Miyan Malik Jio RZ wa Miyan Ne'mat RZ aamadand wo ba'ad mulaqaat ein aayat khaunadand. 1

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتَابَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ (سورة فاطر-32)

1۔ اس آیت کی توضیح روایت (223) میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

Farmudand ke Hazrath Miran AHS ظالم النفس **kara farmudand wo Muqtasid wa Sabiq Bil-Khiraat, kara farmudand agar ma'loom bashad be-goyad. Jawab dadand ma ra ma'loom neest ma bar Zahir Hukm me kunaim. Baz Miyan farmudand ke ma ra bar Zahir Hukm neest bar farmuda-e-Hazrat Miran AHS hukm ast. Aga sang ra Miranjio AHS jauhar goyand bar zahir Hukm na keen-am wa aanche me beenam zahir Aeteqaad nakeenam bar farmuda-e-Miran AHS hukm kunam. Wa aan sang ra Jauhar Pindar-am.**

Wa neez farmudand agar kise ba-tareeq-e-Ikhlas ba-purseedand aanche az Hazrat Miran AHS shunaidah ast bayan Zalim wa Muqtasid wa Sabiq-Bil-Khiraat bi-shuma goyad.

Yakja-ham wa Majlis bood guftago-e-khundkar bayan kunanaid ba'adahu Miyan farmudand agar Miyan Ne'mat RZ wa Miyan Malik Jeo RZ pursand Banda begoyed. Dar ein guftaar haich maqsood neest juz aan ke Zalim li-Nafsih ba Sabiq Bil-Khiraat mukhalifat me kunand wa ziyan zadah me shawad. Ba'adahu haich kas cheeze na guft wa Majlis tamaam shud.

Urdu Translation Naql 176):- Wazeh ho ke aik roz ba'az Muhajireen Razi Allahu Anhum ne muttafiq ho kar Mahzara kiya aor aik tahreer tayyaar kar ke Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ke pas rawan ki. Mahzara ki Ibarat yeh hai.

“ Hum Miyan Nizam wa Miyan Malik Ji wa Miyan Ne’mat wa Miyan Dilawar wa Miyan Lad-Sah bahalat-e-Sahet, Zaat wa Sibaat-e-Aql is amr par iqraar wa aeteraaf karte hain aor is amr par qaem hain ke Bayan-e-Khuda-e-Ta’aala aor Bayan-e-Mahdi AHS se jo Itteba’-e-Deen-e-Muhammadi SAWS sabit hai osi ko hum Sirat-e-Mustaqeem samjhte hain aor isi aeteqaad par hum muttafiq hain. Aor hum is amr par bhi ittefaaq karte hain ke kisi ko Inkaar (Mahdi AHS) ki wajhe hum Kafir nahin kahte aor Munkireen agar hamara Ikhraaj karein to hum un-se Jung nahin karte balke Ita’at karte hain. Kafir qaraar dena aor Qatl karna hum khilaf-e-Shara’ samajhte hain. Agar hum is ko jaez qaraar dein to Kitab-e-Khuda-e-Ta’aala aor Shariyat-e-Rasoolullah SAWS ki khilafwarzi lazim aaye gi. Allahu Ta’aala ne farmaya jis ne nahin Salam kiya tum us ko yeh na kaho ke tu Mo’min nahi hai. (Sura Hud17).

Rasoolullah SAWS ne farmaya: “Ahl-e-Quibla ko Kafir na bana o” Rasoolullah SAWS ne farmaya: “ Mein Hukm diya gaya huin ke logaun se us waqt tak jang na karuin jab tak ke woh "لااله الا الله" **Na kahein.” Aor Hazrat Mahdi AHS ne bhi is ko rawa rakha hai. Balke aisa aeteqaad Kufr hai kuin ke Mahd wa Nabi Alaihi Massalam Qur’aan par (Hukm dete aor Amal karte) hain. Shariyat-e-Muhammadia SAWS ke ta’be the agar Kalimah goyan ki Takfir aor un se Qitaal hum jaez qaraar dein to un ki aurataun aor Beti yaun ko bhi maal-e-Ghani mat mein shumar karna hoga aor yeh jaez hahin hai balke Kufr hai.**

Laikin Mahdi AHS ke Munkir ke bare mein jaisa ke Qur’aan wa Hadees mein Mazkoor hai hum aeteqaad rakhte hain.

قوله تعالى :- وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ (سورة هود۔17)

قال النبى عليه السلام " من انكر المهدى فقد كفر"

Agar koi Hazrat Mahdi AHS ke farman par Amal karne se maane’

ho aor kahe ke yeh Amal Bida't wa Zalalat hai us se baaz aao. Aor us ko chod-do. Aor agar (Munkireen) hum ko baher chale jane ka Hukm dein to hum baher chale jaeinge laikin Mahdi AHS ke farman ki ta'meel tark na kareinge. Agar baher ho jane mein hamare liye koi uzr ho to un (Munkireen) ko hum ma'loom kardeinge. Agar woh qabool na karein zulm wa sakhti se paish aaein aor un ki mudflat ki hum mein sakat na ho to hum baher chale jaeinge. Hamara Ikhraaj qabool karna aor baher ho ja na hi bahtar hoga. Allahu Ta'aala ne farmaya: "Jo shakhs Sabr kare aor Mu'af karde be-shak yeh bahtareen kamaun mein se hai."

قال الله تعالٰی:- وَلَمَنْ صَبَرَوَ غَفَرَاِنَّ ذَالِکَ لِمَنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ (سورۃ الشوریٰ)

Laikin hum Haq bayan kareinge. Haq bayan karne se baaz nahin aaeinge. Allahu Ta'aala farmata hai: "Tum mein aisi aik jama'at ka hona zaroori hai jo Naiki ki taraf bulaye aor Naiki-yaun ka Hukm de. قال الله تعالٰی:- وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۔۔الخ

(سورۃ اٰل عمران-104)

Amr-e-Ma'roof ki teen suratein hain. Haat se, Zaban se, Dil se jis tariqe par Amal karne ki hum qudrat rakhte hain os par Amr-e-Ma'roof karein. Agar munkireen-e-Mahdi AHS koi tafheem aor koi uzr qabool na karein aor Zulm wa Sakhti karein to us surat mein un ke saat Qitaal jaez hoga jo shakhs is (Mahzara) ki qaraar-dad ki khilaf-warzi kare aor (is ke khilaf) daleel laye qabil-e-sama'at na hogi. Aor woh Bid'at-i wa Gumrah hoga.

Muhajireen RZ ne yeh qaraar-dad murattib kar ke Miyan Syed Khundmir RZ ke pas rawana ki. Miyan Mazkoor RZ ne farmaya ke yeh log Mahdviyat ke Iqraar se bargashtah ho gaye hain. Rujoo karna hoga. Yahi baat aap ne chand baar bayan farmaee. Isi roz Zuhr ke ba'ad Miyan Malik Jio wa Miyan Lad Shah Razi Allahu Anhuma khud aaye aor kahne lage ke aap to bahut Haleem the woh

Hilm kahan gaya? Miyan Syed Khundmir RZ ne farmay Bande ko Mu'af kijiye jab kabhi koi shakhs Mahdi AHS ke farman mein Taweel wa Tahweel kare ga Bande ka Hilm baqi na rahe ga. Is ke ba'ad in dono Hazraat ne woh tahreer wapas lena chaha, Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya, "Hargiz wapas na doonga. Yeh tahreer Qiyamat ke roz Khuda-e-Ta'aala aor Mahdi AHS ke samne paish karuinga. Is ke ba'ad un Hazraat ne kaha Aap kiya farmate hain? Miyan RZ ne farmaya Banda kuch nahin kahta jo kuch Hazrat Mahdi AHS ne farmaya hai wahi kahta hai."

"Aik roz aik Aalim Hazrat Mahdi AHS se bahes kar raha tha aor kisi tariqe se bhi Tafheem na pa raha tha. Us waqt Hazrat Mahdi AHS ne farmaya yeh log daleel aor Ilm wa Tafheem nahin hasil kareinge. Aap AHS ne apne Dast-e-Mubark se Talwar baland karke farmaya ke in ke liye ab yahi rah gaee hai. agar Khuda-e-Ta'aala Hukm deta to mein in logaun se Jizya wasool karta. Yeh log Jizya-De-Hinn-Dah ke Humk mein aa chuke hain."

Pas hum ko chahiye ke Hazrat Mahdi AHS ne jo farmaya hai os par aeteqaad rakhein is mein Taweel na karein. Is ke ba'ad woh dono Hazraat chale gaye. Aor shaher mein shohrat hogaee ke Sahaba RZ ne Miyan Syed Khundmir RZ par Zalalat ka Hum aa'yad kiya hai. Isi roz Eisha' ki Namaz ke ba'ad sab log saf par baithe huwe the apne Rufaqa'-e-Daira se Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya ke sab Muhajireen Aayat-e- قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْ **ke bare mein Bande se muafiqat nahin kar rahe hain yeh log Hazrat Mahdi AHS se bar-gushtah ho gaye hain. Laikin Khuda-e-Ta'aala un ko Rujoo karne ka mauqa' ata farmaye ga. Aor is-mukhalifat par afsos karein ge kuin ke in logaun ke Haq mein Hazrat Mahdi AHS ne Basharatein farmaee hain. Yeh log Mubash-shir-e-Mahdi AHS hain. Khuda-e-Ta'aala un ko khata pe musir na rakhe ga.**

Aor (dosre din) Fajr ki Namaz ke ba'ad Miyan Malik Jio wa Miyan

Ne'mat Razi Allahu Anhum apne Daire ke logaun ke saat aaye. Mulaqaat ke ba'ad yeh Aayat sunaee. Allahu Ta'aala farmata hai;

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتَابَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا (سورة فاطر-32)

"Phir Hum ne Hamare bandaun mein un logaun ko Qur'aan ka Waris banaya jin ko Hum ne Barguzida kiya." (Sura Fari-32) aor farmaya ke Hazrat Mahdi AHS ne ظلم لنفسہٖ kis ko farmaya hai aor Muqtasad wa Sabiq Bil-Khiraat ki kiya tauzih farmaee hai? Agar maloom hai to bayan karo. Miyan RZ ne jawab diya hum ko maloom nahin. Hum zahir par Hukm karte hain. Phir Aap RZ ne farmaya Zahir par nahin balke Hazrat Mahdi AHS ke farman ke tahet Hukm sunate hain. Agar pathar ko Hazrat Mahdi AHS ne Jauhar farmaya hai to hum zahir par Hukm na laga-ein ge aor jo kuch ba-zahir dekh rahe hain us par aeteqaad na rakhein ge balke Hazrat Mahdi AHS ke Hukm ki ta'meel mein hum us pathar ko jauhar samjh ein ge.

Neez agar koi khuloos ke saath padhte ke "ظالم النفسہٖ" aor "مقتصد" aor Sabiq Bil- Khiraat ke bare mein Hazrat Mahi AHS se Aap ne jo suna hai bayan farmaiye (tu us-waqt Aap bayan farmate the).

Aik jage Majlis mein yahi guftagu rahi ke Khundkar bayan karein. Miyan RZ ne farmaya agar Miyan Ne'mat RZ wa Miyan Malik Jio RZ bhi proocheín to Banda bayan karega. Is guftagu ka maqsad sirf itna hai ke jo "ظالم النفسہٖ" hain Sabiq Bil-Khiraat ki mukhalifat karte hain aor gunhagaar hote hain. Is ke ba'ad kisi ne kuch na kaha aor Majlis barkhawst hogaee.

English Translation Naql 176):- Be it known that some of the Muhajireen RZ joined in drawing up a Mahzarah (public attestation) and sent it to Miyan Syed Khundmir RZ. The text of the Mahzarah as follows:

"We, Miyan Nizam, Miyan Malikjio, Miyan Ne'mat, Miyan Dilawar and Miyan Larh Shah, in bodily health and soundness of mind, affirm and confess and are steadfast on the sayings (bayan) of Allah Most High and that of Hazrat Imam Mahdi AHS, which prove that the emulation of the religion of Prophet Muhammad SAWS is valid and confirmed. This we consider to be the straight path (Sirat-e-Mustaqeem) and that is our consensus on this belief. We also agree on the issue that we will not call anybody a Kafir on the ground of his disavowal (of Mahdi AHS) and we do not wage war if they expel us. Instead, we obey (them). We consider calling them as Kafireen and waging war against them to be against Shariyat. If we consider it permitted (Jaiz), it violates the Book of Allah Most High and Shariyat of Prophet Muhammad SAWS. Allah Most High says: "And say not unto one who offers you peace: 'Thou are not a believer" Prophet Muhammad SAWS has said, "Do not make Kafir of the people of the Qibla." Prophet Muhammad SAWS has also said, "I have been ordered to wage war against people as long as they do not recite, 'La ilaha illa Llah.'" Hazrat Mahdi AHS too did not make this permissible. In fact, such a belief is kufr, because Prophet Muhammad SAWS and Hazrat Mahdi AHS used to act and give orders on the basis of Qur'aan. They were subject to the Shariyat of Prophet Muhammad SAWS. If we begin to decree the people who recite Kalima (the Islamic testification) as Kafireen, we will have to include their women and daughters among the spoils of war (Maal-e-Ghani mat) and this is not allowed (jaiz). Indeed, it is kufr.

But we believe in what has been stated in Qur'aan and Traditions about the disavowers of Imam Mahdi AHS. Allah has said: "But if anyone from among the different sections of the people rejects it, the recompense assigned to him is Fire." Prophet Muhammad SAWS has said that he who disavows Hazrat Mahdi AHS is a kafir. If

somebody prevents us from working in accordance with the commandments of Hazrat Mahdi AHS and says that this is innovation and straying from the right path, and asks us to give it up or go away (from his dominions), we will go away but we will not give up obeying the commandments of Hazrat Mahdi AHS.

If there is some reason why we cannot go away, we will inform them (the disavowers) of it. If they do not accept our pleas and resort to oppression and subject us to hardship, and we have no strength to defend ourselves, we will go away. We will not exact revenge. To accept expulsion and going away will be better. Allah Most High says: "But to bear wrongs with patience, and forgive, is indeed high-mindedness." But we will speak the truth. We will not avoid speaking the truth. Allah Most High says: "Let there be a band/ group of people among you who call people to goodness, and enjoin what is recognized on all hands to be good." There are three kinds of known commands (Amr-e-Ma'roof): by hand, by word of mouth and by conscience. Depending on which method is in our power, we will give our known commands and obtain our divine rewards. If the disavowers of Hazrat Mahdi AHS do not accept our excuses and do not heed to our efforts to make them understand, and try to oppress us and be hard on us, it is then that fighting (Qitaal) will be jaiz (allowed). The person who will violate the resolution of this (Mahzara), and puts forth an argument against it, will not be heard. He will be an innovator and one gone astray."

The Muhajireen RZ drew up this public attestation and sent to Miyan Syed Khundmir RZ who said, "These people have become apostate (Bargashtah) from the affirmation (iqraar) of Mahdaviyat. "They should return (rujoo')." This he repeated many times. The same day, Miyan Malik Jio RZ and Miyan Larh Shah RZ came to meet him after Zuhr prayers and said, "You were very gentle and patient. What happened to your patience?" Miyan Syed Khundmir

RZ said, "Please excuse me. Whenever anybody resorts to changing or interpreting the sayings of Hazrat Mahdi AHS, the patience of this servant will not continue to remain. Then they tried to withdraw the Mahzara. Miyan Syed Khundmir RZ said, "I will never return it. I will submit it to Allah Most High and Hazrat Mahdi AHS on the Day of Resurrection. Then the two asked Miyan Khundmir RZ, "What do you say?" The Miyan RZ said, "This servant does not say anything. He only says what Hazrat Mahdi AHS has said. "One day an 'alim was in a debate with Hazrat Mahdi AHS and was not prepared to understand what Hazrat Mahdi AHS was telling him. It was then that Hazrat Mahdi AHS said, 'These people will not understand by argument and knowledge.' Then he raised his hand with the sword and said, "Now this is the only way that remains. I would have collected jizya from them, if Allah Most High had ordered (me) to do so. They have come into the category of people liable to be taxed."

"Hence, we should have faith in what Hazrat Mahdi AHS has said and we should not try to Interpret/Taweel it."

After this, the two Companions RZ, who had come, went away and the news spread that the Companions RZ had charged Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ with Zalalat/Error. The same evening, after the Isha Prayers, when all the people were sitting on the prayer mat/saf, Miyan Syed Khundmir RZ told his Companions RZ that all the Migrant-Companions RZ (of Hazrat Mahdi AHS) did not agree with him about the Quranic Verse on Qaataluu wa Qutiluu (fought and fallen). They have Rebelled/Bargashtah against Hazrat Mahdi AHS but Allah Most High will give them a chance to Repent and Return/Ruju'. They will regret their opposition to me. Hazrat Mahdi AHS has given Glad Tidings for them. They are the bearers of Hazrat Mahdi AHS's Glad Tidings. Allah Most High will not make them repeat their mistake." The next day, Miyan Malik jeo RZ

and Miyan Ne'mat RZ came with the inmates of their Daira after the morning prayers/Fajr to meet Miyan Syed Khundmir RZ. After the greetings, they recited the Quranic Verse:

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتَابَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا‌ۚ (سورة فاطر-32)

"Moreover, We have delivered the revelation as heritage to a select number from among Our servants.

Some of those have (despite its warning) wronged themselves (Zaalimul-li-Nafsih) (by taking to evil ways): others there are who have kept the middle way (between good and evil) (Muqtasid): and there are yet others who, by the will of Allah, excel the rest in goodness (Saabiqumbil-Khayraati) – this indeed is a great favour!" Then they asked, "Who did Hazrat Mahdi AHS call Zalim-li-Nafsih and what explanation did he give of Muqtasid and Sabiq-bil Khayrat. Please explain it if you know?" Miyan Syed Khundmir RZ said, "We do not know. We give our orders on the manifest (zahir)." Then he said, "We do not order on the basis of the manifest, but we order on the basis of the saying (farman) of Hazrat Mahdi AHS. If Hazrat Mahdi AHS has called a stone a gem, we will not issue orders on the basis of the manifest, and we will not repose (S. 3: 195 SAL) (S. 35: 32 SAL) faith on what we are obviously seeing, but in obedience to the commands of Hazrat Mahdi AHS, we will think that it is a gem."

قال الله تعالٰی:- وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۔الخ (سورة اٰل عمران-104)

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتَابَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا‌ۚ (سورة فاطر-32)

Further, if somebody had sincerely asked as to what Hazrat Mahdi AHS had said about Zalim-li-Nafsih, Muqtasid and Sabiq-bil-Khayrat, the Miyan RZ would have explained.

This matter was under discussion at a meeting and the Miyan RZ was asked to explain, he said, "I will explain even if Miyan Ne'mat

RZ and Miyan Malik Jeo RZ ask. The objective of this conversation is that those who are Zalim-li-Nafsih will oppose the Sabiq-bil-Khayrat and become sinners." Nobody said anything after this and the meeting came to an end.

177 :- بعد از مدتے چوں قتال نزدیک شد آمد کتبہ کنند گاں یکجا شدند و بدروازۂ شہرِ نہر والہ فردد آمدند وخواستند کہ امیرِ شہر را کاغذ یا کتبہ بفرسند کہ ما ازیں برادر علٰحدہ شدیم و برو حکمِ ضلالت کردیم۔ بعضے یاراں گفتند اگر چنیں می خواہند کہ امیر را کاغذ بفرسند پس دریں کاغذ آیت :- وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ (سورۃ ھود۔17) و حدیث "من انکر المہدی فقد کفر" ننویسند۔ بعدہٗ میاں نعمتؓ مخالف ایشاں شدند فرمودند برادرم سید خوندمیرؓ راست گفت کہ شما از مہدی علیہ السلام منکر شدید کہ حجتِ مہدی علیہ السلام را از کاغذ دور می کنید بعدہٗ کاغذ پیشِ مخالفاں فرستادند و گویانیدند کہ یکے اربعین مہلت بدہید ما برادرِ خود را تفہیم کنیم اگر تفہیم نشود ما نیز قتال کنیم چوں مخالفاں کاغذ دیدند جواب فرستادند کہ شما ازیں جاشتاب بروید اگر خیریتِ خود خواہید مہلت یکروز شما را نیست اگر موتِ شما نزدیک آمدہ باشد تاخیر کنید والا زود تر بروید۔

بعد ازاں ہریکے طرف جالور رفتند مخالفاں را بر قتالِ حجت استوار شد۔ الغرض قتال شد۔ مؤمناں با سردارِ خود یعنی میاں سیدخوندمیرؓ شہید شدند۔

ترجمہ:- ایک عرصہ کے بعد جب جنگ کا زمانہ قریب آگیا تو "قرارداد" مرتب کرنے والے حضرات جمع ہو کر شہر نہر والہ کے دروازہ کے پاس آگئے اور امیر شہر کے پاس ایک تحریر روانہ کرنی چاہی کہ "ہم اُس بھائی (میاں سید خوندمیرؓ) سے الگ ہوگئے ہیں اور اُن پر ضلالت کا حکم ہم نے عاید کر دیا ہے بعض رفقاء نے مشورہ دیا کہ اگر امیر کے پاس تحریر روانہ کرنی ہی چاہتے ہیں تو اُس میں آیت:- (سورۃ ھود۔17) و حدیث "من انکر المہدی فقد کفر" نہ لکھیں۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے اُن کی مخالفت کرتے ہوئے فرمایا کہ برادرم سید خوندمیرؓ سچ کہتے ہیں تم لوگ مہدی علیہ السلام سے برگشتہ ہوگئے ہو۔ کیونکہ حجتِ مہدیت کو تحریر سے نکال دینا چاہتے ہو۔ اِس کے بعد تحریر مرتب کی جاکر مخالفین کے پاس روانہ کردی گئی اور کہلایا گیا۔ چالیس روز کی مہلت دی جائے تو ہم اپنے بھائی (میاں سید خوندمیرؓ) کی تفہیم کریں گے۔ اگر تفہیم قبول نہ کریں تو ہم خود جنگ کریں گے۔ جب مخالفین نے تحریر دیکھی تو جواب روانہ کیا کہ تم لوگ اگر بہتری چاہتے ہو تو یہاں سے جلد چلے جاؤ۔ ایک دن کی مہلت بھی نہیں دی جائے گی اگر تمہاری موت قریب آچکی ہے تو نکلنے میں دیر کریں گے۔ ورنہ چلے جائیں گے۔ اِس کے بعد سب جالور کی طرف روانہ ہوگئے۔ مخالفین کو (بندگی میاں سید خوندمیرؓ سے) جنگ کرنے کی دلیل مستحکم ہوگئی۔ غرض جنگ ہوئی مومنین اپنے سردار یعنی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے ساتھ شہید ہوگئے۔

Roman Translation Naql 177:- Ba'ad az muddate chun Qitaal nazdeek shud aamad Kat-bah kunanadagaan yak ja shudand wa ba-darwazah-e-Shaer-e-Nahar Wala fa-rawad aamadand wa khawstanad ke Ameer-e-Shaher ra kaghaz ya Kat-bah ba-farsand ke ma azein biradar alahedah shud-aim wa baru Hukm-e-Zalalat kard-aim. Ba'aze Yaraan guftanad agar chunein mi khawhand ke Ameer ra kaghaz be-farsand pas darein Kaghaz Aayat :

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ج (سورۃ ھود۔17) و حدیث "من انکر المہدی فقد کفر"

na-naweestand. Ba'adahu Miyan Ne'mat RZ mukhalif-e-eishan shudand farmudand Biradaram Syed Khundmir RZ raast guft ke shuma az Mahdi AHS Munkir shud-aid ke Hujjat-e-Mahdi AHS ra az Kaghaz door me kunaid. Ba'adahu Kaghaz paish-e-Mukhalifan farstadand wa goyanadand ki yake Ar-ba 'een muhallat be-dehaid ma Biradar-e-Khud ra tafheem kunaim agar tafheem na-shawad ma neez Qitaal kunaim chun Mukhalifan Kaghaz deedand jawab farstadand ke shuma azein ja shitab be-rawaid agar khairiya-e-khud khawhaid muhallat-e-yak roz shuma ra neest agar maut-e-

shuma nazdeek aamada bashad takheer kunaid wala zood tar be-rawaid.

Ba'ad azaan haryake taraf Jalore raftanad Mukhalifan ra bar Qitaal-e-Hujjat istawar shud. Algaraz Qitaal shud. Mo'minan ba-Sardar-e-Khud ya'ni Miyan Syed Khundmir RZ Shaheed shudand.

Urdu Translation Naql 177):- Aik arse ke ba'ad Jung ka zamana qareeb aagaya to "Qaraar-daad" Muratib karne walay Hazraat jama' ho kar Shaher Naher-Wala ke darwazah ke pas aagaye aor Ameer-e-Shaher ke pas aik tahreer rawana karni chahi ke "Hum is Bhai (Miyan Syed Khundmir RZ) se alag hogaye hain aor un par Zalalat ka Hukm hum ne aayad kardiya hai. Ba'az Rufaqa' ne mashwerah diya ke agar Ameer ke pas tahreer rawana karna hi chahte hain to us-mein Aayat;-

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ج (سورة هود۔17) و حديث "من انكر المهدى فقد كفر"

Na likh-ein. Miyan Ne'mat RZ ne un-ki mukhalifat karte huwe farmaya ke Biradaram Syed Khundmir RZ sach kahte hain, tum log Mahdi AHS se bargashtah hogaye ho kuin ke Hujjat-e-Mahdiyat ko tahreer se nikaal dena chahte ho. Is ke ba'ad tahreer murattib ki jakar Mukhalifeen ke pas rawana kardi gaee aor kahlaya gaya 40 roz ke muhallat di jaye to hum apne Bhai (Miyan Syed Khundmir RZ) ki tafheem kareinge. Agar woh tafheem qabool na karein to hum khud Jung kareinge. Jab Mukhalifeen ne tahreer dekhi to jawab rawana kiya ke tum log agar bahtar-i chahte ho to yahan se jald chale jao. Aik din ki muhallat bhi nahin di jayegi. Agar tumhari Maut qareeb aachuki hai to nikalne mein dair kareinge. Warna jald chale jaeinge.

Is-ke ba'ad sab Jalore ki taraf rawana hogaye. Mukhalifeen ko (Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ se) jung karne ki Daleel Mustahakam hogaee. Gharz Jang huwee Mo'mineen apne Sardar

ya'ni Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ke saath Shaheed hogaye.

English Translation Naql 177:- After a long time, when the time of war approached, the compilers of the qaraar daad (or mahzarah or public attestation) assembled at the gate of the town of Nehruvala and wanted to send a written (statement) to the Amir-e-shaher (head of the city) that "We have dissociated from this brother (Miyan Syed Khundmir RZ) and we have accused him of Zalalat (Error). Some of the colleagues suggested that "if the written statement is to be sent to the Amir, the Quranic Verse: "Wa manyyak-fur bihii minal-Ah-zaabi fannaru maw 'iduh" (Sura Hud-17) and the hadees: "He who disavows Mahdi is a kafir" should not be used in it." Opposing this suggestion, Miyan Ne'mat RZ said, "My brother Miyan Syed Khundmir RZ is telling the truth when he says that you have rebelled against Hazrat Mahdi AHS, because you want to remove the proof (hujjat) of Mahdiyat from the statement intended to be sent (to the Amir)." Then the statement was compiled and was sent to the opponents along with a message that "If a period of forty days is given, we will try to convince our brother Miyan Syed Khundmir RZ. And if he refuses to be convinced, we will ourselves wage a war against him." When the opponents saw the statement, they replied, "Go away from here soon, if you want to be safe. You will not be given even a day's time. Delay your departure if your death has come near. Otherwise, go away soon." After this, all of them went away to Jalore. The opponents' argument to wage a war (against Miyan Syed Khundmir RZ) gained strength. In short, the war took place. The believers along with their leader Miyan Syed Khundmir RZ attained Martyrdom.

(178):- بعد از مدتے میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ از حق تعالیٰ معلوم کردند آنچہ سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کردہ است ہمہ حق است بر آیت قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا عمل کردند۔

وایں (ے) بندہ کہ جمع کنندہ منقولات است مسمی ولیؓ می گوید خدائے تعالیٰ شاہد است کہ میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ بحضور ایں بندہ فرمودند کہ ما باسید خوندمیرؓ رشک کردیم۔ و ہروقت کہ میاں سید خوندمیرؓ مایانِ ایشاں یاد می آیند سینۂ بندہ سوزد و افسوس بسیار کردہ میشود۔ بازآنچہ فرمودند اگر من بگویم بسیار کساں باور ندارند۔

(ے) ممکن ہے یہ عبارت انصاف نامہ کے کسی نسخہ سے منتقل ہو گئی ہو۔ لیکن ہم نے جتنے نسخے دیکھے کسی میں بھی یہ عبارت نہیں پائی گئی۔ یا ہو سکتا ہے کہ حضرت بندگی میاں ولی جیؒ نے اپنی کوئی تحریر اس بارے میں حضرت بندگی میاں عبدالرشیدؓ کو یا کسی اور کو لکھ بھیجی ہو جس میں یہ عبارت درج ہو گی جسے یہاں نقل کر دیا گیا ہے۔ اور یہ دونوں حضرات ایک زمانہ میں حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ کے دائرہ میں ایک جگہ بہت عرصہ تک رہے ہیں۔

ترجمہ:- جنگ ہو چکنے پر ایک مدت کے بعد میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ کو اللہ کی طرف سے معلوم ہوا کہ سید خوندمیرؓ نے جو کچھ کیا ہے برحق ہے اور آیت " قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا " پر عمل کیا ہے۔ اور یہ بندہ جمع کنندہ نقلیات مسمیٰ "بہ ولی" کہتا ہے کہ خدا گواہ ہے میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے اِس بندہ سے فرمایا ہے کہ ہم نے سید خوندمیرؓ کے ساتھ رشک کیا ہے۔ جب کبھی میاں سید خوندمیرؓ ہم میں یاد آتے ہیں تو بندہ کا سینہ جلنے لگتا ہے اور بہت افسوس ہوا کرتا ہے۔ اُنھوں نے مجھے اور بہت ساری باتیں فرمائی ہیں۔ اگر بیان کروں تو باور نہ کریں گے۔

Roman Translation Naql 178:- Ba'ad az muddate Miyan Dilawar RZ az Haq Ta'aala ma'loom kardand aan che Syed Khundmir RZ karda ast hama Haq ast bar Aayat-e- قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا **amal kardan.**

wa ein (ے) Banda ke jama' kunindah Manqulaat ast musamma Wali RZ me goyad Khuda-e-Ta'aala shahid ast ke Miyan Dilawar RZ, ba-huzoor ein Banda farmudand ke ma ba Syed Khundmir RZ rashk kardem. Wa har waqt ke Miyan Syed Khundmir RZ ma yaan-e-ein-

shan yaad me aayand seena-e-banda sozad wa afsos bisyaar kardah me shawad. Baaz aan che farmudand agar man bi-goyam bisyaar kasan bawar na darand.

Urdu Translation Naql 178:- Ba'ad az muddate Miyan Dilawar RZ az Haq Ta'aala maloom kardand Aan che Syed Khundmir RZ kar da ast hama Haq ast bar Aayat قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا amal kardand.

Wa ein (ے) Banda ke jama' kunindah manqool-aat ast musamma Wali RH mi-goyad Khuda-e-Ta'aala shahid ast ke Miyan Dilawar RZ, be-huzoor-e-ein farmudand ke ma ba-Syed Khundmir RZ rashk kard aim. Wa har waqt ke Miyan Syed Khundmir RZ mayaan-e-eishan yaad mi aayand seena-e-Banda sozad wa afsos bisyaar kardah meshawad. Baaz aan che farmudand agar man bi goem bisyaar kisan bawar na-darand.

English Translation Naql 178:- A long time after the war was over, Allah Most High confirmed to Miyan Dilawar RZ that whatever Miyan Syed Khundmir RZ had done was right (Bar-Haq) and that he had acted in accordance with the Quranic Verse: قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا "fought and fallen." And this servant (Banda) who has collected these parables, namely Wali swears by Allah that Miyan Dilawar RZ told him, "We had been Jealous of Miyan Syed Khundmir RZ. My heart burns whenever I remember him. I regret very much. He has told me many other things. You will not believe me if I were to repeat them."

(179) میاں ملک جیو رضی اللہ عنہ چہل روز و شب باوضو ماندند و توجہ خدا کردند کہ از حق تعالیٰ معلوم شود یک شب معلوم شد آنچہ سید خوندمیرؓ کردند ہمہ حق بود بر آیت قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا عمل کردند۔ چنانچہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ در گروہِ مہدی بریں آیت عمل شود آں شد۔

ترجمہ:- میاں ملک جیو رضی اللہ عنہٗ چالیس روز تک دن رات باوضو رہ کر خدائے تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے رہے۔ ایک رات اللہ تعالیٰ سے معلوم ہوا کہ سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے جو کچھ کیا سب حق تھا۔ اُنھوں نے آیت قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا پر عمل کیا ہے۔ جیسا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ مہدی کی گروہ میں بھی اس آیت پر عمل ہو گا۔

Roman Translation Naqal 179:- Miyan Malik Jio RZ Chahal roz wa shab ba-wudu maanand wa tawajjhe-e-Khuda kardand ke az Haq Ta'aala maloom shawad yak shab maloom shud aan che Syed Khundmir RZ kardan hama Haq bood bar Aayat قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا amal kardand. Chunache Hazrat Miran AHS farmudand ke dar Groah-e-Mahdi bar-ein Aayat amal shawad aan shud.

Urdu Translation Naqal 179:- Miyan Malik Jio RZ, 40 roz tak din raat ba-Wuzu rah kar Khuda-e-Ta'aala ki taraf tawajjeh karte rahe. Aik raat Allahu Ta'aala se maloom huwa ke Syed Khundmir RZ ne jo kuch kiya sab Haq tha. Unhun ne Aayat قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا par amal kiya hai. Jaisa ke Hazrat Mahdi AHS ne farmay ke Mahdi ki Groah mein bhi is-Aayat par amal hoga.

English Translation Naqal 179:- Miyan Malikjio RZ remained in a state of cleanliness with Wuzu for forty days with his attention directed towards Allah. One night Allah informed him also that whatever Miyan Syed Khundmir RZ did was correct (Haq). He had acted in accordance with the Quranic Verse, "fought and fallen," as Hazrat Mahdi AHS had said that this Verse would be implemented in his group too.

(180) وبعد از مدتے میاں ملک جیو رضی اللہ عنہٗ درجالور آمدند و فرمودند اگر کسے دامنِ ایں بندہ بگیرد بندہ بر عمل و قول کہ میاں سید خوندمیرؓ کردہ اند و گفتہ اند حجت بدہم۔ آنچہ در کتبہائے دین نبشتہ اند۔ میاں سید خوندمیرؓ کردند ہیچ خلاف نہ کردند۔

ترجمہ:- کچھ عرصہ بعد میاں ملک جیو رضی اللہ عنہٗ جالور میں آئے اور فرمانے لگے کہ اگر کوئی بندہ کا دامن پکڑے تو بندہ اُس قول و عمل کو جو میاں سید خوندمیرؓ نے کیا ہے ثابت کرے گا۔ دین کی کتابوں میں جو باتیں لکھی گئی ہیں میاں سید خوندمیرؓ نے وہی کیا ہے۔ کوئی خلاف ورزی اُنھوں نے نہیں کی۔

Roman Translation Naql 180:- Wa ba'ad az muddate Miyan Malik jeo Razi Allahu Anhu dar Jalore aamadand wa farmudand agar kise daman-e-ein Banda be-geerad Band bar Amal wa Qaol ke Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu kardah-and wa guftah-and Hujjat be-deham. Aan che dar Kata Baha-e-Deen na-bish-tah-and Miyan Syed Khundmir RZ kardan haich Khilaf na kardand.

Urdu Translation Naql 180:- Kuch arsa ba'ad Miyan Malik Jeo Razi Allahu Anhu Jalore aaye aor farmane lage ke agar koi Bande ka daman pakda to Banda us Qaol wa Fe'l ko jo Miyan Syed Khundmir RZ ne kiya hai sabit kare ga. Deen ki Kitabaun mein jo batein likhi gaein hain Miyan Syed Khundmir RZ ne wahi kiya hai. Koi khilafwarzi unhun ne nahin ki.

English Translation Naql 180:- Sometime later, Miyan Malik jeo Razi Allahu Anhu came to Jalore and said, "If somebody accosts this servant of Allah (Banda), he would prove all the words and deeds of Miyan Syed Khundmir RZ. Whatever Miyan Syed Khundmir RZ had done has been written in the religious books.

He has not violated anything."

(181) وبعد از مدتے میاں نعمتؓ در جالور(۔) آمدند واز دکن باز گشتند فرمودند کسانیکه مرا از موافقت سید خوندمیرؓ باز داشتند ایشاں را خدائے تعالیٰ خواہد پرسید۔

(۔) بھادی پور۔ انصاف نامہ باب (16)

ترجمہ:- ایک عرصہ بعد میاں نعمتؓ دکن سے واپس ہو کر جالور میں آئے اور فرمانے لگے جن لوگوں نے مجھے سید

خوندمیرؒ کی موافقت سے باز رکھا اُن کو خدائے تعالیٰ پوچھے گا۔

Roman Translation Naql 181:- Wa ba'ad az muddate Miyan Ne'mat RZ dar Jalore aamadand wa az Deccan baaz gashtand farmudand kisanke mera az muafiqat-e-Syed Khundmir RZ baaz dashtanad eishan ra Khuda-e-Ta'aala khawhad pursaid.

Urdu Translation Naql 181:- Aik arsa ba'ad Miyan Ne'mat RZ Deccan se wapas ho kar Jalore aaye aor farmane lage jin logaun ne mujhe Syed Khundmire RZ ki muafiqat se baaz rakha un ko Khuda-e-Ta'aala pooche ga.

English Translation Naql 181:- After a long time, Miyan Ne'mat RZ returned from Deccan to Jalore. There he said, "Allah Most High will call to account all those people who prevented me from being in conformity with Miyan Syed Khundmir RZ.

(182) و نیز نقلست که حضرت میراں علیه السلام در ناگور ایں آیت بدیں عبارت خواندند:-

فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ شد۔ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ شد۔ وَ قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا مانده است۔ ماشاء الله (خواهد شد) وزن حضرت میراں علیه السلام عرض کردند و گفتند میرانجیوؑ آں گروه در دائره نمی بینم فرمودند آرے آں گروه هنوز نیامده است خواهد آمد۔

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے ناگور میں یہ آیت اس طرح پڑھی فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ ہو چکا۔ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ ہو چکا۔ وَ قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا باقی ہے۔ اللہ جب چاہے ہو گا۔

حضرت مہدی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ نے عرض کیا کہ میرا نجیؑ وہ جماعت دائرہ میں نظر نہیں آرہی ہے۔ آپؑ نے فرمایا۔ ہاں وہ لوگ ابھی نہیں آئے ہیں۔ آجائیں گے۔

Roman Translation Naql 182:- Wa neez Naqlast ke Hazrat Miran

AHS dar Nagore ein Aayat badein Ibarat khawnadand:-

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ **shud and** وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ شد۔ وَ قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا **manda ast** ماشاء اللہ **(Khawhad shud) wizen Hazrat Miran AHS arz kardand wa guftanad Miranjeo AHS aan Groah dar Daira nami beenam farmudan Aare aan Groah hunooz niyamade ast khawhad aamade.**

Urdu Translation Naql 182:- Neez Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne Nagore mein yeh Aayat is-tarha padhi:

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

ho chuka وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ **ho chuka** وَ قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا **baqi hai. Allah jab chahe ga ho ga. Hazrat Mahdi AHS ki Zaujaha Muhteramah ne arz kiya ke Miranji AHS wo Jama'at Daire mein nazar nahin Aarahi hai. Aap AHS ne farmaya, han woh log abhi nahi aaye hain aajaein ge.**

English Translation Naql 182:- Further, Hazrat Mahdi AHS is narrated to have recited in Nagore the Quranic Verse in this manner:

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

"Fallazeena haajaroo wa 'ukhrijuu min-diyarihim" has been accomplished. "Wa'uuzuu fii Sabeelee" too has been accomplished. "Wa qaataluu wa qutiluu" is yet to be accomplished. This will be accomplished whenever Allah wills." Hazrat Mahdi AHS's wife said, "That group does not appear in the Daira." Hazrat Mahdi AHS said, "They have not come yet. But they will come."

(183) و نیز روزے میاں یوسف مہاجر پیشِ حضرت میراں علیہ السلام عرض کرد کہ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ می پرسند قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا ازکدام کس خواہد شدہ پیش از قتال سید خوندمیرؓ کرءت و مرءت ایں سخن فرمودند ایں بندہ نشستہ میشود چنانچہ کس را حق شود زیراچہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ ایں کار از تو خواہد شد و

ہنوز نمی شود کہ شاید از ما چیزے تقصیرے واقع است۔

ترجمہ:- ایک روز میاں یوسف مہاجرؓ نے حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میاں سید خوندمیرؓ پوچھ رہے ہیں کہ قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا کس شخص سے انجام پائے گا؟ اور قتال سے آگے میاں سید خوندمیرؓ نے بارہا فرمایا۔ جبکہ بندہ بیٹھا ہوا ہے کس کا حق ہو سکتا ہے؟ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ کام تجھ سے ہو گا۔ اور یہ اب تک نہ ہو سکا ہے۔ شاید مجھ سے کوئی قصور سرزد ہوا ہو۔

Roman Translation Naql 183:- Wa neez roze Miyan Yousuf Muhajir RZ paishe Hazrat Miran AHS arz karad ke Miyan Syed Khundmir RZ me pasand قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا Az kudam khawhad shudah paish az Qitaal Syed Khundmir RZ Kar'at wa mara't ein Banda nishista me-shawad chunach kis ra Haq shawad zaira che Hazrat Miran AHS farmudand ke ein kaar az tu khawhad shud wa hunooz nami shawad ke shayad az ma cheeze taqseer waqay ast.

Urdu Translation Naql 183:- Aik roz Miyan Yousuf Muhajir RZ ne Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein arz ki ke Miyan Syed Khundmir RZ pooch rahe hain ke قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا kis shakhs se anjaam payega? Aor Qitaal se aage Miyan Syed Khundmir RZ ne bar ha farmaya jab ke Banda baitha huwa hai kis ka Haq hosakta hai? Hazrat Mahdi AHS ne farmaya hai ke yeh kaam tujh se hoga. Aor yeh ab tak na ho saka hai. Shayad mujh se koi Qusoor sarzad huwa ho.

English Translation Naql 183:- The day Miyan Yusuf Muhajir RZ told Hazrat Mahdi AHS, "Miyan Syed Khundmir RZ is asking. 'Who will accomplish fought and fallen?'" And before the battle, Miyan Syed Khundmir RZ has often said, when this servant is sitting, "Whose right would it be? Hazrat Mahdi AHS said, "This will be

accomplished by you." And this has not been accomplished till now. Probably some mistake has occurred by me."

(184) حضرت میرانجیو علیہ السلام طریقِ قتال ہم نفرمودہ اند کجا و چوں خواہد شد۔ پس ہر کہ یہ کیفیت مقید کند از میاںؓ و از حضرت میراں علیہ السلام نیست و ہر کرا مشکل شود کہ قتال کلمہ گویاں چوں شود جواب اینست کہ مہدی علیہ السلام مبعوث بر کلمہ گویاں است بر مشرکاں 1 نیست و گروہِ اُو را اخراج و ایذا از کلمہ گویاں شدہ است نہ از مشرکاں پس قتال نیز با موذیاں شود نہ با دیگراں۔ اکنوں 2 نہ بعد از قتال رجوعِ مہاجراںؓ و بعد از ظہر شدند آنچہ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' فرمودند حجتِ تصدیقِ مہدی علیہ السلام بر متفحصاً نہ لازم شد ہیچ عذر پوشیدگی نماند۔

(1)- مشرکاں و کافراں درحکمِ تعمیم اند (انصاف نامہ باب 16 - (2)۔ یہ عبارت مخلوط و ناتمام ہے اِس لئے ترجمہ نہیں کیا گیا۔

ترجمہ:- اور حضرت مہدی علیہ السلام نے طریقۂ قتال بیان نہیں فرمایا ہے کہ کہاں اور کب ہو گا۔ پس جو شخص کیفیت مقید کرلے وہ میاںؓ اور حضرت میراں علیہ السلام سے نہیں ہے۔ اور جس کو یہ امر مشکل معلوم ہو کہ کلمہ گویوں سے قتال کس طرح کیا جاسکتا ہے تو اِس کا جواب یہ ہے کہ مہدی علیہ السلام کلمہ گویوں پر مبعوث ہوئے ہیں مشرکوں پر نہیں۔ اُن کو اور اُن کی گروہ کو اخراج و ایذا کلمہ گویوں سے ہو رہی ہے مشرکوں سے نہیں۔ پس قتال بھی موذیوں کے ساتھ ہو گا نہ کہ کسی اور کے ساتھ۔

Roman Translation Naql 184:- Hazrat Miranjeo AHS tareeq-e-Qitaal ham na-farmudah-and kuja wa chu khawhad shud. Pas har ke yeh kaifiyat muqaiyyad kund az Miyan RZ wa az Hazrat Miran AHS neest wa har kara mushkil shawad ke Qitaal Kalima-Goyan chun shawad. Jawab einast ke Mahdi AHS maboos bar Kalima-Goyan ast bar Mushrik-an neest wa Groah-e-Oo ra Ikhraaj wa Iza az Kalima-Goyan shuda ast na az Mushrik-an. Pas Qitaal neez ba Moozi-yan shawad na ba-Deegar-an. Akunu na ba'ad az Qitaal Rujoo-e-Muhajiraan RZ wa ba'ad az Zuhr shudand aanche Miyan

Syed Khundmir Razi Allahu Anhu farmudan Hujjat-e-Tasdeeq-e-Mahdi AHS bar mutfahsan na Lazim shud haich uzr poshidagi Numanada.

Urdu Translation Naql 184:- Aor Hazrat Mahdi AHS ne Tareeqa-e-Qitaal bayan nahin farmay hai ke kahan aor kab hoga. Pas jo shakhs kaifiyat muqaiyyad karle woh Miyan RZ aor Hazrat Miran AHS se nahin hai. aor jis ko yeh amr mushkil maloom ho ke Kalima-go-yaun se Qitaal kis tarha kiya ja sakta hai to is ka jawab yeh hai ke Mahdi AHS Kalima Go-yaun par Maboos huwe hain Mushrikaun par nahin. Un ko aor un ki Groah ko Ikhraaj wa Iza Kalima-Go-yaun se ho rahi hai Mushrikaun se nahin. Pas Qitaal bhi Moozi-yaun ke saath hoga na ke kisi aor ke saath.

English Translation Naql 184:- And Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has not described the mode of the battle; when and where it would take place. And the person who fixes the mode is not from Hazrat Mahdi AHS and the Miyan RZ. And for the person who finds difficulty in this fact as to how a battle could be waged against those who recite the Islamic testification (Kalima-go), the answer is: Hazrat Mahdi AHS was sent for the Kalima-go persons, and not for the polytheists. And he and his group are suffering expulsion and torture at the hands of persons who are Kalima-go, (S. 3: 195 SAL). This means: Those who had to flee their country or were driven out of their homes." (Ibid.) This means: "And have suffered in My cause." (Ibid.) This means: "And have fought and fallen." and not at the hands of the polytheists. Hence, the battle will be waged against the persecutors and not against others….

(185) معلوم مبادکہ میاں سید خوندمیرؓ در رسالۂ خود نبشتہ اند اے طالبانِ حق! مہدیؑ را گرویدہ ام و ایں منقول است کہ بندہ در گروہ است از اول از و صحبت تا وقتِ رحلت حضرت میرانجیوؑ بدیں منقولست ہیچ تفاوت نیافتہ ایم و بریں جملہ اعتقاد و

ایمان داریم و ہر کہ دربیان وے چیزے تاویلے وتحویلے می کند اُو مخالف بیانِ آں ذات با شد۔

ترجمہ:- واضح ہو کہ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے اپنے رسالہ میں تحریر فرمایا ہے کہ اے حق کے طالبو! میں مہدیؑ پر گرویدہ ہو چکا ہوں اور یہ بھی منقول ہے کہ بندہ مہدیؑ کی جماعت میں ہے۔ ابتدائے صحبت سے رحلت تک کے جو (اُمور) اِس (رسالہ میں منقول ہیں) ہم نے فرق نہیں پایا ہے۔ اور ہم اُن تمام (منقولات) پر اعتقاد و ایمان رکھتے ہیں جو شخص (حضرت مہدی علیہ السلام کے) بیان میں کوئی تاویل یا تحویل کرے وہ اُس ذات کے بیان کا مخالف قرار پائے گا۔

Roman Translation Naql 185:- Maloom bad ke Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu dar Risala-e-Khud nabashtah-and Aey Taliban-e-Haq Mahdi AHS ra Girweedah am wa ein Manqool ast ke Banda dar Groah ast Awwal az wa Sohbat ta waqt-e-Rehlat Hazrat Miranjeo AHS badein manqool ast haich tafawut niyaftah am wa barein jumlah Aeteqaad wa Iman dar aim wa har ke dar bayan way cheese Taweel wa Tahweel me kunad oo mukhalif Bayan-e-Aan Zaat bashad.

Urdu Translation Naql 185:- Wazeh ho ke Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne apne Risale mein tahreer farmaya hai ke Aey Haq ke Talibo! Mein Mahdi AHS par Girweedah hochuka huin aor yeh bhi Manqool hai ke Banda Mahdi AHS ki jama'at mein hai. Ibteda-e-Sohbat se Rehlat tak ke jo (Omoor) is (Risale mei Manqool hain) hum ne farq nahin paya hai. aor hum un tamaam (Manqool aat) par Aeteqaad wa Iman rakhte hain jo shakhs (Hazrat Mahdi AHS ke) Bayan mein Taweel ya Tahweel kare who us zaat ke bayan ka Mukhalif qaraar payega.

English Translation Naql 185:- Be it known that Miyan Syed

Khundmir RZ has written in his tract, "O the seekers of Truth! I am attached to Hazarat Mahdi AHS." It is also narrated that he said, "This servant is in the group of Hazrat Mahdi AHS. The facts mentioned in this tract (relate to the period) from the beginning of my companionship with him to his death, I have not seen any deviation (in their practice). And we reposed belief and faith in all these parables (manqulaat). The person, who interprets or alters (Taweel or Tahweel) the sayings of Hazrat Mahdi AHS, will be deemed to be an opponent of Hazrat Imam Mahdi AHS's explications (bayan)."

(186) معلوم بعد! حضرت میراں علیہ السلام بحکمِ ایں آیت " وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا ۔۔الخ (سورۃ النسآء-93) قاتل مؤمن را خلود نار فرمودہ اند اگر مفسراں تاویل کردہ اند مرا گوئی (کہ چہ) تاویل فرمودندہ اند پس فتویٰ دہندگاں بقتلِ فقراء بمجرد تصدیق و عمل کنند گاں بریں فتویٰ باشند۔ بے ایمان و ایشاں را خلود نار باشد۔ و میاں سید خوندمیرؓ بر کلمہ گویاں فتویٰ دادند۔ بعد از زوالِ ایمانِ ایشاں فتویٰ دادہ اند۔ ہیچ سوال وارد نشود۔

ترجمہ:- واضح ہو کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے اِس آیت کے حکم سے - وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا ۔۔۔۔الخ (سورۃ النسآء-93)

(یعنے جو شخص مومن کو عمداً قتل کرے گا اُس کی جزا جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا) مومن کے قاتل کو دائمی دوزخی فرمایا ہے۔ اگر مفسرین نے کوئی تاویل کی ہے تو وہ کیا تاویل ہے۔ مجھ سے بیان کرو۔ پس محض تصدیق کی وجہ فقراء کے قتل کا فتویٰ دینے والے اور اُس فتویٰ پر عمل کرنے والے بے ایمان اور دائمی دوزخی ہیں۔ (اِس لحاظ سے) میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے کلمہ گویوں پر جو فتویٰ دیا ہے اُن کلمہ گویوں کے زوالِ ایمان کے بعد دیا ہے ۔اِس لیے کوئی اعتراض وارد نہیں ہو سکتا۔

Roman Translation Naqal 186:- Maloom ba'ad! Hazrat Miran AHS ba-Hukm-e-ein Aayat:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا ---الخ (سورة النسآء-93)

Qaatil Mo'min ra Khulod-e-Naar farmuda-and agar Mufassir-aan Taweel karda-and mara Goee (ke che) Taweel farmudand-a-and pas Fatwa dehandagaan ba qatl-e-Fuqra' mujarrad Tasdeeq wa Amal kunanadagaan barein Fatwa bashand. Be Iman wa Eishan ra Kholod-e-Naar bashad. Wa Miyan Syed Khundmir RZ bar Kalima Goyan Fatwa dadand. Ba'ad az zawal-e-Iman-e-Eishan Fatwa dada-and. Haich suwal warid na-shawad.

Urdu Translation Naqal 186:- Wazeh ho ke Hazrat Mahdi AHS ne is Aayat ke hukm se:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا-- الخ (سورة النسآء-93)

Ya'ni jo shakhs Mo'min ko amadan qatl kare ga us ki jaza' Jahannam ki Aag hai jis mein woh hamesh rahe ga) Mo'min ke qaatil ko daemi Dozakh i farmaya hai. Agar Mufassireen ne koi Taweel ki hai to woh kiya hai mujhe se bayan karo. Pas mahez Tasdeeq ki wajhe Fuqra' ke qatl ka Fatwa dene wale aor us-Fat-we par Amal karne waly Be-Iman aor Daemi Dozakh i hain. (Is lehaz se) Miyan Syed Khundmir RZ ne Kalima Goee-yaun par jo Fatwa diya hai un Kalima Goee-yuan ke Zawal-e-Iman ke ba'ad diya hai. Is liye koi aeteraaz warid nahin ho sakta.

English Translation Naqal 186:- Hazrat Mahdi AHS has decreed the killer of a believer (Mo'min) a daemi dozakh-i (perpetually infernal) on the basis of the Quranic Verse: "But whoever shall kill a believer intentionally, his recompense shall be Hell to abide…" "If the commentators of Qur'aan have explained the Verse in any other manner, please tell me about their explanation." Hence, those issuing a Fatwa of killing a person simply on the basis of his

confirming the Hazrat Mahdi AHS as Mahdi and those who have implemented the Fatwa are unbelievers and perpetually infernal people. (On the basis of this), Miyan Syed Khundmir RZ had issued the Fatwa against the Kalima-go people after their Iman was debased. Hence, there could be no objection to the Miyan's Fatwa.

(187) ایں مکتوب را بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ پیشِ سید کبیر فرستادہ بودند۔(انصاف نامہ باب 1)

معلوم مباد کہ چوں حضرت میراں علیہ السلام پیش از دعویٰ مہدیت در گجرات بیانِ قرآن کردند وخلق را سوئے ذکر و محبتِ حق تعالیٰ خواندند و خلق عداوت کردند۔ میرانجیوؑ فرمودند معلوم نمی شود موجبِ مخالفت ایشاں چیست اگر از بندہ سہوے یا غلطے شدہ باشد بر مسلماناں فرض است بحکمِ آیتہ:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ ۔۔ الخ (سورۃ الحجرٰت۔10)

اعلام فرمایند و ماہم متفقق شدہ سوئے کتابِ خدائے تعالٰی رجوع کنیم و موافقتِ رسولِ خدا بنمائیم۔ کما قال سبحانہٗ تعالیٰ :-

تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ ۔۔۔الخ(سورۃ النسآء۔59) ازما و شما برا تباعِ کتابِ خدا و رسولِ خدا قدم بیرون نہادہ باشد۔ آنکس توبہ کند و باز آید و موافقت باکتابِ خدائے تعالٰی بنمائیم و گر باز نیایند توبہ نکنند و مصر باشند واجب القتل اند و مدتے بست و پنج سال شدہ است کہ میراں سید محمد و یارانِ وے بریں معنی فریاد می کنند ہر کہ مدعائے ما بطریقِ انصاف و بجہتِ علم معلوم نکنند ماخوذ گردد بلکہ ہمیشہ بطریقِ تغلب و سلطنت بر ما حکمِ بدعت و ضلالت کردہ اند۔ تاایں زماں مظلوم گشتہ ایم بحد یکہ بعضے را در زنداں کردہ اند و بعضی را اخراج کردہ اند و ظالماں بایں نوعِ ظلم پید آور دند۔ و امیراں حکم بانصاف نمی کنند و اکنوں ایں زمان برما لازم شدہ است کہ برائے نصرِ دین جان خود را در بازیم و خدائے تعالٰی ناصرِ دینِ خود است۔ قال اللہ تعالٰی:۔ اَلَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا

مِنۡ دِيَارِهِمۡ بِغَيۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لَّهُدِّمَتۡ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذۡكَرُ فِيۡهَا اسۡمُ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ؕ(سورۃ الحج ۔40) بر مسلمانان فرض شده است که برائے خدائے مظلوماں را نصرت کنند و انصارِ دینِ خدا شوند۔ کما قال سبحانہٗ و تعالیٰ وَلَوۡلَا اَنۡصَارِ اللہ ایں زماں نہایت رسیدہ است که ظلم و تعدی می کنند و کسے انصاف نمی کنند بدیں سبب ناچار ماہم فتویٰ دادیم که از مصدقاں کے از مفتیاں و اعوانِ تیاں بکشد وگر خود کشته شود شہید باشد در راہِ خدا در نصرت دادن دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم زیرا چه مہدی موعود جز اتباعِ رسول اللہ و ترک بدعت و ذکرِ دوام چیزے نمی گوید و ہیچ عقیدہ جز عقیدۂ سنت و جماعت نمی کناند۔ پس عداوتِ متعلماں جز کتابِ حق قال اللہ تعالیٰ فی حقھم :-

وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ص وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ز وَ اِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿42﴾ (سورۃ البقرہ)

اگر ما (ے) اندک و ضعیف ہیم و لیکن صاحب ماتوانا و غالب است که قولہ تعالیٰ :-اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿40﴾ (سورۃ الحج) (ے) انصاف نامہ کے لحاظ سے اِس کے مضمون میں کچھ فرق ہے۔ نیز یہ ناتمام بھی معلوم ہوتا ہے۔

ترجمہ:- (اِس مکتوب کو حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؒ نے سید کبیر کے پاس روانہ فرمایا) واضح ہو کہ حضرت مہدی علیہ السلام "دعویٰ مہدیت" سے قبل گجرات میں بیانِ قرآن فرمارہے تھے اور لوگوں کو ذکر و محبتِ خدائے تعالیٰ کی طرف دعوت دے رہے تھے۔ اُس وقت لوگ آپؑ سے عداوت کر رہے تھے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا اِن کی مخالفت کا سبب معلوم نہیں ہو رہا ہے اگر بندے سے کوئی سہو یا غلطی ہو گئی ہے تو مسلمانوں پر فرض ہے کہ بحکم آئیہ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ ۔۔ الخ (سورۃ الحجرٰت۔10) (بے شک مومنین بھائی بھائی ہیں) کو آگاہ کریں اور ہم بھی متفق ہو کر کتاب اللہ کی طرف رجوع کریں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت بتلائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-"اگر کسی مسئلہ میں نزاع واقع ہو تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف رجوع کر دو۔" ہم سے یا تم

سے جس کا قدم اتباعِ کتابِ خدا اور سلِ خدا سے باہر ہو گیا ہو وہ توبہ کرے اور باز آجائے۔ اگر ہم کتابِ خدا سے موافقت اختیار نہ کریں اور باز نہ آئیں توبہ نہ کریں مصر رہیں تو واجب القتل ہیں۔ پچیس سال کا عرصہ گذرا ہے کہ میرا ں سید محمدؑ اور اُن کے صحابہؓ اِس مضمون کے ساتھ لوگوں کو مخاطب کر رہے ہیں جو شخص ہمارے مُدَعَاء کو انصاف اور حجتِ علم کے طریقہ سے معلوم نہیں کرتا وہ ماخوذ ہو گا۔ بلکہ (یہ لوگ) ہمیشہ صرف سلطنت و غلبہ حکومت کے تحت ہم پر بدعت و ضلالت کا حکم لگاتے ہیں۔ اِس زمانہ میں ہم تو اِس درجہ مظلوم ہو گئے ہیں کہ ہم میں سے بعض کو قید کر دیے ہیں اور بعض کا اخراج کیا ہے۔ ظالم لوگ اِس طرح ظلم کر رہے ہیں اور حکام انصاف سے حکم نہیں کرتے ہیں۔ اب اِس زمانہ میں ہم پر لازم ہو گیا ہے کہ نصرتِ دین کے لیے اپنی جان کی بازی لگا دیں۔ خدائے تعالیٰ اپنے دین کا ناصر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے محض اِتنی بات پر کہ وہ یوں کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک کا دوسرے سے ڈر نہ گھٹاتا رہتا تو نصاریٰ کے خلوت خانے اور عبادت خانے اور یہود کے عبادت خانے اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے وہ سب منہدم ہو گئے ہوتے۔" (سورۃ الحج۔ 40)

مسلمانوں پر لازم ہو گیا ہے کہ خدا کے لیے مظلومین کی مدد کریں۔ اور انصارِ دینِ خدا بن جائیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- "ظلم و تعدی انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ کوئی اِس زمانہ میں انصاف کرنے والا نہیں ہے۔ اِس لیے مجبوراً ہم نے بھی فتویٰ دیا ہے کہ جو مہدوی ایک مفتی یا اِس کے ایک مدد گار کو قتل کرے گا یا خود مارا جائے گا تو وہ فی سبیل اللہ اور برائے نصرتِ دینِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم شہید قرار پائے گا۔ کیونکہ حضرت مہدیٔ موعودؑ نے بجز اتباعِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ترکِ بدعت و ذکرِ دوام کے کوئی اور بات (خلافِ شرع) نہیں فرمائی ہے۔ اور سنت و جماعت کے اعتقاد کے سوائے کوئی اور عقیدہ بیان نہیں فرمایا ہے۔ پس علماء کی عداوت کتابِ خدا سے تعلق رکھتی ہے اِن کے حق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:- وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ

كَافِرٍ بِهٖ ص وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ز وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ (سورة البقره)

"اور ایمان لاؤ اس قرآن پر جسے میں نے نازل کیا ہے دراں حالیکہ وہ تصدیق کرنے والا ہے اُس توریت کی جو تمہارے ساتھ ہے اور مت بنو تم سب میں پہلے اِس قرآن کے انکار کرنے والے اور میری آیت کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لو۔(یعنے دنیا کی محبت میں دین کو نہ چھوڑو) اور خاص مجھ ہی سے ڈرو۔اور حق کو باطل کے ساتھ مخلوط نہ کرو اور حق بات کو مت چھپاؤ جب کہ تم جانتے ہو"(اگرچہ کہ ہم تھوڑے ہیں لیکن ہمارا خدا توانا و غالب ہے۔چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایاہے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾ (سورة الحج)

Roman Translation Naqal 187:- Ein Maktub ra Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ paish-e-Syed Kabeer boodand. (Insaf Nama Baab I) Ma'loom ba'ad ke chun Hazrat Miran AHS paish az Dawa'-e-Mahdiyat dar Gujrat Bayan-e-Qur'aan kardan wa Khalq ra soo-e-Zikr wa Muhabbat-e-Haq Ta'aala khawnadand agar az Banda Sahoo ya Ghalate shudah bashad bar Musalmanaan Farz ast ba-Hukm-e-Aayat :-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ۔۔ الخ (سورة الحجرٰت۔10) **Aalam farmayand wa maham muttafiq shuda soo-e-Kitab-e-Haq Ta'aala Rujoo kunaim wa muafiqat-e-Rasool-e-Khuda be-namaun. Kama Qaala Subhanahu Ta'aala:-**

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۔۔۔الخ (سورة النسآء۔59) **az ma wa shuma bar Itteba'-e-Khuda-e-Khuda qadam bairoon nihadah bashad. Aankas Tauba kunad wa baaz aayad wa muafiqat ba-Kitab-e-Khuda-e-Ta'aala banamaem wa gar baaz nayayand Tauba nakunand wa musir bashand Wajibul-Qatl and wa muddate bust wa Panj saal shudah ast ke Miran Syed Muhammad wa Yaraan-e-way barein ma'ani faryaad mi kunand bar ke Muddat-e-Ma ba-Tareeq-e-Insaf**

wa ba-Hujjat-e-Ilm maloom na-kunand Makhooz gardad balke hamesha ba-Tareeq-e-Ta-ghallub wa Saltanat bar ma Hukm-e-Bida't wa Zalalat kardah and ta ein Zaman Mazloum gushtah em ba-Had yake ba'aze ra dar Zindan kardah-and wa Ba'aze ra Ikhraan kardah and wa Zalim an ba-ein nau-e-zulm paeda aawardand. Wa ameer aan Hukm ba-Insaf nami kunanad wa akunu ein zaman bar ma lazim shuda ast ke Bara-e-Nasr-e-Deen jaan khud ra dar baazi yam wa Khuda-e-Ta'aala Nasi-e-Deen-e-Khuda ast. Qaalallahi Ta'aala:-

اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ط (سورة الحج-40)

Bar Musalmanaan farz shuda ast ke Bar-e-Khuda Maz uloom-aan ra Nusrat kunand wa Ánsar-e-Deen-e-Khuda shawand. Kama Qaala Subhaanahu wa Ta'aala:- وَلَوْلَا اَنْصَارُ اللّٰه **ein zaman nehayat raseedah ast ke zulm wa ta'adi mi kunand wa kise Insaf nami kunand badein sabab na char maham Fatwa Dadam ke az Musaddiq aan yake az Muftiyan wa Aa'waan-e- Muftiyan ba-kashad wa gar khud kushta shawad Shaheed bashad dar rah-e-Khud dar Nusrat dadand Deen-e-Mustafá SAWS zaira che Mahdi-e-Mau'ood juz Itteba-e-Rasoolullah wa tark-e-Bida't wa Zikr-e-Dawam cheeze nami gayad wa haich Aqeedah juz Aqeeda-e-Sunnat wa Jama'at nami kuna-nanad. Pas Adawat-e-Muta 'liman juz Kitab-e-Haq Qaalallahi Ta'aala Haqqahum:-**

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ص وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾

(سورة البقره)

Agar ma andak wa Zaeef ham wa laikin Sahib ma Tawana wa

Ghalib ast ke Qaul Lahu Ta'aala:-

قولہ تعالیٰ :- اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿40﴾ (سورۃ الحج)

Urdu Translation Naql 187:- Insaf Nama ke lehaz se is ke mazmoon mein kuch farq hai. Neez yeh na-tamaam bhi ma'loom hota hai.

(Is Maktoob ko Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ ne Syed Kabeer ke pas rawana farmaya) Wazeh ho ke Hazrat Mahdi AHS "Dawa-e-Mahdiyat se qabl Gujrat mein Bayan-e-Qur'aan farma rahe the aor logaun ko Zikr wa Muhabbat-e-Khuda-e-Ta'aala ki taraf Dawat de rahe the. Us waqt log Aap AHS se Adawat kar rahe the. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya is ki mukhalifat ka sabab maloom nahin ho raha hai agar Bande se koi sahu ya galati hogaee hai to Musalmanaun par farz hai ke Ba-Hukm-e-Aaya:

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَۃٌ ۔۔۔ الخ (سورۃ الحجرٰت۔10)

(beshak Mo'mineen Bhai-Bhai hain) ko aagah karein aor hum bhi muttafiq ho kar Kitabullah ki taraf rujoo' karein ge aor Rasoolullah SAWS ki muafiqat batla ein ge. Chuna che Allahu Ta'aala farmata hai.

"Agar kisi masale mein na za waqe' ho to Allah aor us ke Rasool ki taraf Rujoo kar do." Hum se ya tum se jis ka qadam Itteba-e-Khuda wa Rasool-e-Khuda se baher ho gaya ho woh Taub kare aor baaz aajaye. Agar hum Kitab-e-Khuda se Muafiqat ikhtiyaar na karein aor baaz na aaein Tauba na karein Musir rahein to Wajibul Qatl hain.

Pechees saal ka arsa guzra hai ke Miran Syed Muhammad AHS aor un ke Sahaba RZ is mazmoon ke saath logaun ko mukhatib kar rahe hain jo shakhs hamare "Muddaa" ko Insaf aor Hujjat-e-Ilm ke tareeqe se maloom nahin karta woh khud Makhooz hoga. Balke (Yeh log) hamesha sirf Saltanat wa Ghalabah Hukumat ke tahet

hum par Bid'at wa Zalalat ka Hukm lagate hain. Is zamane mein hum to is darje Maz- uloom ho gaye hai ke hum mein se ba'az ko qaid kardiye hain aor ba'az ka ikhtiyaar kiya hai. Zalim log is tarha zulm kar rahe hain aor Ahkaam Insaf se hukm nahin karte hain. Ab is zamane mein hum par lazim hogaya hai ke Nusrat-e-Deen ke liye apni jan ki baazi laga dein. Khuda-e-Ta'aala apne Deen ka Nasir hai. Allahu Ta'aala apne Deen ka Nasi hai. Allahu Ta'aala ne farmaya jo log apne gharaun se na-Haq nikale gaye mahez itni baat par ke woh yuin kahte the ke hamar Rabb Allah hai. Agar yeh baat na hoti ke Allahu Ta'aala logaun ka aik ka dosre se darna Guta ta rahta to Nasara ke khilwat Kane aor Ibadat khane aor Yahud ke Ibadat Khane aor woh Masjid ein jin mein Allah ka naam ba-kasrat liya jata hai woh sab munha-dim hogaye hote." (Sura Hajj.40) Musalmanaun par lazim hogaya hai ke Khuda ke liye Maz lo meen ki madad karein. Aor Ánsar-e-Deen-e-Khuda ban jaein jaisa ke Allahu Ta'aala ne farmaya: "Zulm wa Ta'adi inteha ko pahunch gaee hai. Koi is zamane mein Insaf karne wala nahin hain. Is liye majbooran hum ne bhi Fatwa diya hai ke jo Mahdavi aik Mufti ya us ke aik madad gar ko Qatl kare ga ya khud mara jaye ga to wo Fi-Sabeelillah aor Bara-e-Nusrat-e-Deen-e-Muhammad Mustafa SAWS Shaheed qaraar payega. Kuin ke Hazrat Mahdi-e-Mau'ood ne ba juz Itteba'-e-Rasool SAWS ke aor Tark-e-Bid'at wa Zikr-e-Dawam ke koi aor baat (Khilaf-e-Shara') nahi farmaee hai. Aor Sunnat wa Jama'at ke Aeteqaad ke siwa-e-koi aor Aqeeda bayan nahin farmaya hai. Pas Ulama ki adawat Kitab-e-Khuda se ta'lluq rakhti hai in ke Haq mein Allahu Ta'aala farmata hai:- "Air Iman lao is Qur'aan par jise mein ne Nazil kiya hai daran halanke wo Tasdeeq karne wala hai us Taurat ki jo tumhare saath hai. Aor mat bano tum sab mein pahle is Qur'aan ke inkaar karne wale aor meri Aayat ke muqabile mein Haqeer Muawiya na lo. Yani Duniya ki muhabbat mein Deen ko na chodo) aor khas mujh hi se daro. Aor Haq ko Bati ke saat makhloot na karo aor Haq baat ko mat chupao

jab ke tum jante ho.” (Agar che ke hum thode hain laikin hamara Khuda tawana wa Galib hai chuna che Alllahu Ta’aal ne farmaya hai.

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿40﴾ (سورۃ الحج)

English Translation Naql 187:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ had sent the following letter to Syed Kabir: “Be it known that Hazrat Mahdi AHS used to explain the Qur’aan in Gujarat before he staked his claim to be Mahdi-al-Mau’ood AHS. He used to call the people to remember Allah and devote (Muhabbat) themselves to Him. People had become hostile to him. Then Hazrat Mahdi AHS had said, ‘The reason for their hostility is not known. If this servant has committed any mistake, the Muslims are bound to inform me, in accordance with the Quranic Verse: “The believers are after all brethren unto one another”(Sura Hujraat-10) And we too would join them to turn to the Book of Allah and show them the conformity with the Prophet of Allah, as Allah has said, “And if in anything you differ, refer it to Allah and the Apostle and abide by their decision” Whoever has transgressed (the limits of) the emulation of the Book of Allah or His Apostle SAWS, whether it is you or us, should repent or perform Tauba, and give up (his contention). If we do not conform to the Book of Allah Most High, do not give up (evil), do not repent, do not perform Tauba and insist on our (wrong-doing), we are liable to be beheaded (wajib-ul-qatl). Twenty-five years have elapsed since Hazrat Mahdi AHS and his companions have been addressing the people with this call. The person who does not do justice to our claim and does not convince us in a learned manner will have to account (before Allah). With the help of the power and pomp of the government, these people accuse us of innovation and going astray. These days we have become oppressed. Some of us have been imprisoned. Some others have been

expelled. The cruel people are oppressing us like this. The officials do not rule with justice. Now it has become necessary for us to stake our lives to help the religion. Allah Most High helps His religion. Allah has said in Qur'aan: "To those who have been driven forth from their homes for no reason other than that they say, "Our Lord is Allah." Had not Allah repelled some men by others, cloisters and churches and synagogues, wherein the name of Allah is ever-mentioned, would assuredly have been pulled down.'82 It has now become necessary for the Muslims to help the oppressed and become the helpers of the religion of Allah, as Allah Most High has said, "Wa lau la Ansarullah." Oppression has reached its nadir. Nobody is there who can do justice during this period. We too have, therefore, issued a fatwa that a Mahdavi who slays a mufti or his associate or dies in such an attempt, his death will be deemed to be in the way of Allah and he will be deemed to be a martyr in his attempt to help the religion of Muhammad Mustafa SAWS, because Hazrat Mahdi Mau'ood AHS has done nothing other than emulation of Prophet Muhammad SAWS. Hazrat Mahdi AHS had commanded the giving up of innovations and performing perpetual remembrance of Allah, which do not violate the Shariyat. He Hazrat Mahdi AHS did not even explain anything except the beliefs of the Sunnat-o-Jamaat. Hence, the hostility of the ulama is against the Book of Allah. In respect of them, Allah says: 'And believe in what I have sent down, confirming that which is with ye (already), and do not take the lead in rejecting it, and do not for petty gains exploit My words, and of me be mindful, And clothe not what is true with what is false, and do not knowingly suppress the truth.' You know that although we are few, but our Allah is strong and dominating. Allah has said, "Allah is right Powerful, the Mighty."

(188) نقل است که حضرت میراں علیه السلام فرمودند که مومنِ حقیقی آنکس ا
است که بینا باشد۔ بچشمِ سر یا بچشمِ دل یا درخواب و اگر ہر سه ندارد و طلب تمام

دارد که بینائی 2 روزی شود بروہم حکم ایمان است۔

1- آنست (غ۔ ب)(ا۔ چ) 2- بینائی روزی شود ان نسخوں میں نہیں ہے۔(ا۔ چ) (غ۔ ب)

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ مومنِ حقیقی وہ شخص ہے جو بینا ہو چشمِ سر سے یا چشمِ دل سے یا خواب میں۔ اگر ان تینوں میں سے ایک بینائی بھی حاصل نہ ہو اور پوری طلب رکھتا ہو کہ بینائی روزی ہو تو ایسے مومن پر بھی ایمان کا حکم کرتے ہیں۔

Roman Translation Naql 188:- Naql ast ke Hazrat Miran AHS farmudand ke Mo'min-e-Haqeeqi aan-kas ast ke Beena bashad. Ba-Chashm-e-Sar ya Ba-Chashm-e-Dil ya Dar Khawb wa agar bar sah nadarad wa Talab-e-Tamaam darad ke Beenaee rozi shawad baru ham Hukm-e-Iman ast.

Urdu Translation Naql 188:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Mo'min-e-Haqeeqi woh shakhs hai jo beena ho, Chashm-e-Sar se ya Chashm-e-Dil se ya Khawb mein. Agar in teenaun mein se aik Beenaee bhi hasil na ho aor poori Talab rakhta ho ke Beenaee rozi ho to aise Mo'min par bhi Iman ka Hukm karte hain.

English Translation Naql 188:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower him and peace be upon him) *is narrated to h*ave said, "The real believer (Mo'min) is he who has seen Allah through his physical eyes or the eyes of the heart or in a dream. Even if one has not seen Allah through these three media, one should have Profound Desire that he should see Allah. Such a person too is a believer."

(189) نیز فرمودند که بر طالب چه چیز فرض است که بداں بخدا برسد؟ باز فرمودند که آں عشق است۔عشق چگونه حاصل شود، فرمودند که بتوجۂ دل۔دائم بسوئے حق تعالی دارد۔

ترجمہ:- نیز سوال فرمایا کہ طالب پر کونسی چیز فرض ہے کہ اِس کی وجہ سے خدا کو پہنچ سکے؟ خود آپؑ نے ہی جواب فرمایا کہ وہ عشق ہے۔ عشق کیونکر حاصل ہو سکتا ہے؟ فرمایا کہ دل کی توجہ ہمیشہ خدائے تعالیٰ کی طرف قائم رکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔

Roman Translation Naql 189:- Neez farmudand ke bar Talib che cheez farz ast ke badan ba-Khuda barsad? Baz farmudand ke aan Ishq ast. Ishq chagona hasil shawad, farmudand ke ba-tawajhe-e-dil daem ba-soo-e-Haq Ta'aala darad.

Urdu Translation Naql 189:- Neez suwal farmaya ke Talib par kaun si cheez farz hai ke is ki wahje se Khuda ko pahun sake? Khud Aap AHS ne hi jawab farmaya ke woh Ishq hai. Ishq kuin kar hasil ho sakta hai? Farmaya ke dil ki tawajjhe hamesha Khuda-e-Ta'aala ki taraf qaem rakhne se hasil hota hai.

English Translation Naql 189:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower him and peace be upon him) asked, "What is Obligatory on the seeker that will reach him to Allah?" He himself answered, "It is Ishq (Love)." Hazrat Mahdi AHS asked, "How can Ishq be achieved?" "By keeping the thought of Allah in the heart or mind (with full concentration)," He AHS said.

(190) نیز یاراں را فرمودند که شما کامل ہستید اگر خلق طریقِ شما نیک خواہند دید بدر شما خواہند افتاد۔

ترجمہ:- نیز صحابہؓ سے فرمایا کہ تم کامل ہو۔ اگر لوگ تمہارا نیک طریق دیکھیں گے تو تم سے وابستہ ہو جائیں گے۔

Roman Translation Naql 190:- Neez Yaraan ra farmudand ke shuma Kamil hastaid agar Khalq Tareeq-e-shuma naik khawhand deed badar shuma khawhand uftad.

Urdu Translation Naql 190:- Neez Sahaba RZ se farmaya ke tum

Kamil ho. Agar log tumhara naik Tareeq dekheinge to tum se wabasta ho jaeinge.

English Translation Naql 190:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) told the Companions RZ, "You are perfect; people will become your devotees if they see your virtuous ways."

(191) منقول است که حضرت میراں علیه السلام درون حجرہائے طالباں میرفتے اگر بیادِ خدا یافتے لطف 1کردندے وخوشنود شدے واگر غلیطیده یافتے نشستن ندادے و بسخنِ گوجری 2 فرمودے "اچھے جی اچھے" تعلق نیست بنده نشسته است۔ اگر درونِ حجره نیافتے فرمودے بے ڈھنگے درونِ حجره نمی مانند اگر دو سه کس را دیدندے که حکایت می کنند نزدیک آمده فرمودندے چه می کنید زجر کردے بلکه حکم زدن بچوبہا فرمودے۔

1-"لطف کردندے" ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ) 2- بسخنِ گوجری فرمودے "اچھے جی اچھے" اِن نسخوں میں نہیں ہے (غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام طالبانِ خدائے تعالیٰ کے حجروں میں تشریف لے جایا کرتے اگر یادِ خدا میں مشغول پاتے تو اُن پر مہربانی فرماتے اور خوش ہوتے۔ اگر غافل پاتے تو اُن کو (ذکر میں) بیٹھنے کی اجازت نہ دیتے اور گوجری زبان میں فرماتے کہ "اچھے جی اچھے" بندہ بیٹھا ہوا ہے مگر تعلق نہیں ہے۔ اگر حجرے میں موجود نہ پاتے تو فرماتے کہ بے ڈھنگے حجرے میں نہیں رہتے ہیں۔ اگر دو تین آدمیوں کو مصرفِ گفتگو پاتے تو نزدیک تشریف لاکر فرماتے کہ یہ کیا کر رہے ہو۔ جھڑکتے بلکہ لکڑی سے مارنے کا حکم دیتے۔

Roman Translation Naqal 191:- Manqool ast ke Hazrat Miran AHS daroon-e-Hujrahaye Taliban merafte agar ba-yaad-e-Khuda yafte lutf kardande wa khushnood shude wa agar ghaleetedah yafte nishistan nada de wa ba-sukhan-e-Gojiri farmude "Achche Ji Achche" ta'lluq neest Banda nishista ast. Agar daroon-e-hujra niyaftah farmude be-dhange daroon-e-Hujrah nami manand agar

do seh kas ra deedande ke Hikayat mi kunand nazdeek aamadah farmudande che mi kunaid zajar karde balke zadan bachuha farmude.

Urdu Translation Naql 191:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS Taliban-e-Khuda-e-Ta'aala ke Hujraun mein tashreef le-jaya karte agar Yad-e-Khuda mein mashghool pate to un par Mehrbani farmate aor khush hote. Agar Ghafil pate to un ko (Zikr mein) baithne ki ijazat na dete aor Gojiri zaban mein farmate ke "Achche Ji Achche" Banda baitha huwa hai magar ta'lluq nahin hai. Agar Hujre mein maujood na pate to farmate ke be-dhange Hujre mein nahin rahte hain. Agar do teen aadmi ko mas-roof-e-guftagu pate to nazdeek tashreef la kar farmate ke yeh kiya kar rahe ho. Jhidakte balke lakdi se marne ka Hukm dete.

English Translation Naql 191:- It is narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) used to go to the hujras (rooms) of the seekers of Allah Most High. He would be happy and kind to the seekers if he found them in the remembrance of Allah. But he would not allow them to sit in the remembrance if he found them to be neglectful, but he would say in Gojri dialect, "Achche ji Achche! This servant is sitting here." But he would be unconcerned. However, he would say they were ill mannered (be-dhange) if he did not find the seekers in their rooms. If he saw some two or three persons engaged in useless conversation, he would go to them and ask what they were doing. He would rebuke them and order punishment by beating them with a stick.

(192) روزے دو سہ کس را دیدند کہ حکایت می کنند۔ نزدیک 1 آمدہ فرمودند چہ 2 می کنید گفتند چیزے حکایتِ دینی بود فرمودند۔ اے برادراں! خدائے را بحکایت نخواہند یافت ذکر کنید کہ جز ذکر بخدا رسیدن راہ نیست۔

1- نزدیک آمدہ اِس نسخہ میں نہیں ہے۔(ا۔چ) (غ۔ ب) 2- چہ کنید گفتند چیزے حکایتِ دینی بود فرمودندے اے برادراں! اِن نسخوں

میں نہیں ہے۔(غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:- ایک روز آپؑ نے دو تین آدمیوں کو مصرفِ گفتگو پایا۔ قریب آکر فرمایا کہ کیا کر رہے ہو۔ عرض کرنے لگے کہ دین سے متعلق کچھ قصہ تھا۔ فرمایا اے بھائیو! قصوں سے خدائے تعالیٰ کو نہ پاؤ گے۔ ذکر کرو کیونکہ ذکر اللہ کے بغیر اللہ کو پہنچنے کا راستہ نہیں ہے۔

Roman Translation Naql 192:- Roze do sah kas ra deedand ke Hikayat mi kunand. Nazdeek aamada farmudand che mi kunaid guftanad cheeze Hikayat-e-Deeni bood farmudand. Aey Biradaraan! Khuda-e-Ra ba-Hikayat na khawhand yaft Zikr kunaid ke juz Zikr-e-Khuda raseed-an raha neest.

Urdu Translation Naql 192:- Aik roz Aap AHS ne do teen aadmiyaun ko masroof-e-guftago paya. Qareeb aakar farmaya ke kiya kar rahe ho. Arz karne lage ke Deen se mutalliq kuch Qissa tha. Farmaya Aey! Bahiyo! Qissaun se Khuda-e-Ta'aala ko na pao ge. Zikr karo kuin ke Zikrullah ke baghair Allah ko pahunchne ka rasta nahin hai.

English Translation Naql 192:- One day Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) saw some two or three persons indulged in idle talk. He went to them and asked them what they were doing. They said they were talking about a story on religion. Hazrat Mahdi AHS said, "Brother, you will not reach Allah by stories. Establish zikr (remembrance) of Allah Most High, because there is no way to reach Allah except zikr."

(193) نیز فرمودند که تصدیقِ مہدی عمل کردن است۔ نه اقرار نه اعتقادِ مجرد 1

1۔ مجرد اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ مہدیؑ کی تصدیق عمل کرنا ہے نہ کہ صرف اِقرار و اعتقاد۔

Roman Translation Naql 193:- Neez farmudand ke Tasdeeq-e-Mahdi (AHS) Amal kardan ast. Na Iqraar na Aeteqaad-e-Mujarrad.

Urdu Translation Naql 193:- Neez farmaya ke Mahdi (AHS) ki Tasdeeq Amal karna hai na ke sirf Iqraar wa Aeteqaad.

English Translation Naql 193:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) also said that confirming (Tasdeeq) the Mahdi was doing (good) deeds, and not just affirming and believing.

(194) روزے ایں آیت خواندند، اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْ بِھِمْ۔۔ الخ (سورۃ اٰل عمران۔191) فرمودند کہ فرمانِ خدائے تعالیٰ میشود کہ ایں آیت صفتِ گروہِ مہدی است

ایں آیت در حق گروہِ مہدی است۔1۔ "ایں آیت صفتِ گروہِ مہدی است" اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ ب) (ا۔چ) ترجمہ:-

ایک روز یہ آیت آپؑ نے تلاوت فرمائی "جو لوگ کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے ہیں"۔ (سورۃ اٰل عمران۔191) فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہو رہا ہے کہ اِس آیت میں مہدیؑ کی جماعت کی صفت کا بیان ہے۔ یہ آیت گروہِ مہدی کے حق میں ہے۔

Roman Translation Naql 194:- Roze ein Aayat Khawnadand:- اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْ بِھِمْ۔۔ الخ (سورۃ اٰل عمران۔191) **farmudand ke Farman-e-Khuda-e-Ta'aala me-shawad ke ein Aayat Sifat-e-Groah-e-Mahdi ast. Ein Aayat dar Haq-e-Groah-e-Mahdi ast.**

Urdu Translation Naql 194:- Aik roz yeh Aayat Aap AHS ne tilawat farmaee, "Jo log khade huwe, baithe huwe, laite huwe Allah ka Zikr karte hain" (3-191) farmaya ke Allahu Ta'aala ka farman ho raha hai ke is Aayat mein Mahdi AHS ki Jama'at ki Sifat ka bayan hai. Yeh Aayat Groah-e-Mahdi ke Haq mein hai.

English Translation Naql 194:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) recited the Quranic

Verse one day. It said, "Remember Allah, standing, sitting, and reclining…" He then said, "Allah is saying that the attributes (Sifat) of the Group of Mahdi have been explained in this Verse. It is in favour of Mahdi's group AHS."

(195) اگرکسے را پرسیدے که فراغ ہست؟ گفتے که آرے ہست۔ فرمودے بندہ فراغِ ظاہری نمی پُرسد خاطر با خدا ہست؟

ترجمہ:- اگر کسی سے پوچھتے کہ فراغ ہے؟ تو وہ کہتا جی ہاں ہے۔ فرماتے کہ بندہ ظاہری فراغ کی نسبت نہیں پوچھ رہا ہے۔ کیا دل خدا سے لگا ہے؟

Roman Translation Naql 195:- Agar kise ra pursaid ke Faragh hast? Gufte ke Aare hast. Farmude Banda Faragh-e-Zahiri nami pursaid Khatir ba-Khuda hast?

Urdu Translation Naql 195:- Agar kisi se pooch te ke Faragh hai? to who kahta Ji Han hai. farmate ke Banda Zahiri Faragh ki nisbat nahin pooch raha hai. Kiya dil Khuda se laga hai?

English Translation Naql 195:- If Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) were to ask anybody whether he was carefree and the latter responded with a "Yes," he would say, "This servant of Allah (Banda) is not asking about the manifest freedom from care. Is your heart (and mind) in the love of Allah?" (S. 3: 191).

(196) باز فرمودے وقتِ طعام خوردن و آب نوشیدن و یا بہر کارے که باشد خاطر با خدا نباشد آں طعام و آں آب و آں کار حرام باشد۔ کما قال اللہ تعالٰی:۔ یٰٓاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿87﴾ (سورۃ المآئدۃ) یعنے 1 بغفلت طیبات حرام می شود۔ کما قال اللہ تعالٰی:۔ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ط (سورۃ الانعام-121) و شریعتِ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اینست۔ کما قال اللہ تعالٰی :- شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَاوَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ط (سورۃ الشوریٰ-13)

ونادان فہم کردہ اند کہ شریعت مشغول بودن بزراعت وتجارت کہ رخصت شریعت است ذکر باشد یانباشد درحق ایں قوم خدائے تعالٰی 2 فرمود۔ قال اللہ تعالٰی:- يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ (سورۃ الروم)

1 - یہ جملہ اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ) 2- "خدائے تعالیٰ فرمود" اِن نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- ایک دفعہ فرمایا کہ کھانا کھانے اور پانی پینے میں یا جس کام میں بھی مشغول ہوں دل خدائے تعالیٰ کی طرف لگا ہوا نہ رہے تو وہ کھانا وہ پانی وہ کام حرام ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- "اے مومنو! جو چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں تم اُنہیں حرام نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ (کی حدود) سے تجاوز نہ کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حد سے گذر جانے والوں کو پسند نہیں فرماتا ہے۔

(سورۃ المآئدہ)87 یعنے غفلت کی وجہ طیبات بھی حرام ہو جاتے ہیں۔ نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- "اور تمہیں کوئی وجہ نہیں کہ ایسی چیزیں نہ کھائیں جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ (سورۃ الانعام۔ 121)

(ایضاً) اور ایسی چیزیں نہ کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بے شک (اس کا کھانا) فسق ہے (سورۃ الانعام) 121 اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت یہ ہے جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- (اے محمدؐ) ہم نے تمہارے لئے وہ دین انتخاب کیا ہے جس کا نوح کو حکم دیا تھا۔ اور ہم نے تم پر ایسی چیز وحی کی ہے جس کا م نے ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو حکم دیا تھا کہ دین قائم کریں اور اِس میں متفرق نہ ہو جائیں۔ جس دین کی طرف تم بلاتے ہو مشرکین پر بہت گراں و سخت ہے۔ (سورۃ الشوریٰ 13) اور بے سمجھ لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ زراعت و تجارت وغیرہ کاروبار میں مشغول رہنے کی شریعت میں اجازت ہے، ذکر اللہ جاری رہے نہ رہے ایسے لوگوں کے حق میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا

ہے:-لوگ حیاتِ دنیا کی ظاہری چیزیں جانتے ہیں۔اور وہ (اُمورِ) آخرت سے غافل ہیں (سورۃ الروم۔7)

Roman Translation Naqal 196:- Baaz farmude waqt-e-ta'am khurdan wa aab nooshta dan wa ba har kare ke bashad khatir ba-Khuda na bashad aan ta'am wa aan aab wa aan kar Haram bashad. Kama Qaalallahi Ta'aala:-

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾ (سورة المآئدة)

Yani ba-ghaflat Taiybaat Haram me shawad. Kama Qaalallahi Ta'aala:- وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ (سورة الانعام-121)

wa shariyat-e-Hazrat Rasoolullah SAWS einsat. Kama Qaalallahi Ta'aala:-

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَاوَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ

(سورة الشورٰى-13)

Wa nadan fahm kardah and ke Shariyat Mashghool boodan ba-zira'at wa tijarat ke Rukhsat Shariyat ast. Zikr bashad ya na bashad dar Haq ein Qaom Khuda-e-Ta'aala farmood. Qaalallahi Ta'aala:

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ (سورة الروم)

Urdu Translation Naqal 196:- Aik dafa' farmaya ke khana khane aor pani peine mein ya jis kaam mein bhi mashghool hon dil Khuda-e-Ta'aala ki taraf laga huwa na rahe to woh khana woh pani woh kaam Haram ho jata hai. Jaisa ke Allahu Ta'aala ne farmaya:- "Aey Mo'mino! Jo cheez ein Allah ne tumhare liye Halal ki hain tum unhein Haram na karo. Allahu Ta'aala (ki hudood) se tajawiz

na karo. Be shak Allahu Ta'aala hud se guzar jane walaun ko pasand nahin farmata hai." (Sura 5-87) yani Ghaflat ki wajhe Taiybaat bhi Haram ho jate hain. Neez Allahu Ta'aala ne farmaya:- Tumhein koi wajhe nahin ke aisi cheez ein na kha ein jin pa Allah ka Naam liya gaya ho. (Sura 6-121) (Aezan) Aor aisi cheez ein na khao jin par Allah ka Naam na liya gaya ho be shak (Is ka khana) Fisq hai. (Sura 6-121) aor Hazrat Rasoolullah SAWS ki Shariyat yeh hai jaisa ke khud Allahu Ta'aala ne farmaya: (Aey Muhammad! SAWS) Hum ne tumhare liye woh Deen inteqaab kiya hai jis ka Nooh ko Hukm diya tha. Aor Hum ne tum par aisi cheez Wahi ki hai jis kaam ne Ibrahim wa Moosa wa Isa ko Hukm diya tha ke Deen qaem karein aor is mein mutah faariq na ho jaein. Jis Deen ki taraf tum bulate ho Mushrikeen par bahut ga ran wa sakht hai. (Sura Shura-13) aor be samajh logaun ne yeh samajh rakha hai ke zira'at wa tijarat waghaira karo baar mein mashghool rahne ki Shariyat mein ijazat hai, Zikrullah jari rahe na rahe aise logaun ke Haq mein Allhu Ta'aala yeh farmata hai:- "Log Hayat-e-Duniya ki zahiri cheez ein jante hain. Aor woh (omoor-e-) Aakhirat se Ghafil hain. (Sura Rome-7).

English Translation Naql 196:- Once Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower him and peace be upon him) said, "If one's attention is not directed towards Allah, while eating or drinking, or any other activity, one is engaged in, that eating or drinking or that activity is Haram (prohibited), as Allah has said, "O ye who believe! Forget not the good things, which Allah has made lawful for you, and transgress not. Lo! Allah loveth not transgressors." "Partake not of that over which the name of Allah hath not been pronounced, for that is a sin." And the Shariyat of Prophet Muhammad SAWS is what Allah Himself has said, 'He has ordained for you that religion which He commended unto Noah, and that which We inspire in thee (Muhammad), and that which We commended unto Abraham and

Moses and Jesus, saying: 'Establish the religion, and be not divided therein. Dreadful for the idolaters is that unto which thou callest them." And the unintelligent people think the Shariat permits commerce, agriculture and other businesses, whether the remembrance of Allah is continued or not. For such people, Allah says, 'They know only what is apparent in the life of the world; and scarcely realize what is beyond it."

(197) نقلست که برادرے 1 برائے خوردن غله یا چیزے می کوفت حضرت میراں علیه السلام دیدند و فرمودند که چه می کنید۔گفت 2 میرانجیوؑ اجری می کوہم فرمودند که میاں ا یک مشت غله دادن ایں کار شود وقتِ خود را ضائع نیاید کرد۔یک مشت غله بدہید وخود در یادِ خدائے تعالٰی باشید۔

1- عزیزے (ب۔ ا) 2۔ میرانجیوؑ اِن نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:-روایت ہے کہ ایک صحابیؓ غلہ یا کھانے کی کوئی چیز کوٹ رہے تھے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے دیکھ کر فرمایا: کیا کر رہے ہو؟ عرض کیا میرا نجیؑ باجرہ کوٹ رہا ہوں۔ فرمایا کہ میاں اگر ایک مٹھی غلہ دیدیتے تو یہ کام ہو جاتا اپنا وقت ضائع نہ کرنا چاہیے۔ ایک مٹھی غلہ دو اور خود اللہ تعالیٰ کی یاد میں رہو۔

Roman Translation Naql 197:- Naqlast ke biradara baraye khurdan gallah ya cheeze me koft Hazrat Miran AHS dee danad wa farmudand ke che me kunaid. Guft Miranjio AHS bajare me ko ham. Farmudand ke Miyan agar yak musht ghallah dadand ein kar shawad waqt-e-khud ra zaeye' neyayad karad. Yak musht ghallah badehaid wa khud dar Yaad-e-Khuda-e-Ta'aala bashaid.

Urdu Translation Naql 197:- Riwayat hai ke aik Sahabi RZ Ghallah ya khane ki koi cheez coot rahe the. Hazrat Mahdi AHS ne dekh kar farmaya kiya kar rahe ho? Arz kiya Miranji AHS bajare coot raha huin. Farmaya ke Miyan agar aik mouthy Ghallah dedete to yeh kaam ho jata apna waqt zaeye na karna chahiye. Aik mouthy ghallah do aor khud Allahu Ta'aala ki yaad mein raho.

English Translation Naql 197:- It is narrated that a companion was pulverizing some food grains. Seeing this, Hazrat Mahdi AHS asked him, "What are you doing?" The Companion replied, "I am pulverizing bajra (millet)." Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower him and peace be upon him) said, "This work could have been done if you had given a handful of the grain. One should not waste his time. Give a handful of grain and remain in the remembrance of Allah."

(198) نقلست بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ فرموند فتوح حق کسے را ہست کہ بر خدا توکل کند و کسب[1] ترک کند۔ قال اللہ تعالیٰ:۔ لِلْفُقَرَآءِالَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ----------الخ (سورۃ البقرۃ۔273) و کسبیاں سویت ندادند بلکہ از دائرہ بیروں کردند۔ آنہارا کہ بعد از کسب اختیار کردند۔ میراں علیہ السلام ایں رباعی خواندند۔

1۔"بر خدا توک کند" کے بعد کی عبارت صرف فقیر باچھو میاں صاحب اہلِ اپل گوڑہ کے نسخہ میں ہے۔

ہر آں کو غائب ازوے یکزمان است ☆☆☆ دراں دم کافر است امانہا نست

اگر خود غائبی پیو ستہ باشد ☆☆☆ درِ اسلام بروئے بستہ باشد

فرمودند طالبِ حق را باید کہ :-

پاسبان دل بشو در کا حال ☆☆☆ تا نیابد ہیچ و زد آنجا مجال

ہر خیالِ غیرِ حق را دز دداں ☆☆☆ ایں ریاضت مومناں را فرض داں

غیرِحق ہرزہ است کاں مقصود نیست ☆☆☆ تیغِ "لا" برکش کہ آں معبود نیست

ترجمہ:- روایت ہے کہ بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا فتوح اُن فقراء کا حق ہے جو خدائے تعالیٰ پر توکل رکھتے ہوں اور کسب ترک کر چکے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- "اُن فقراء کے لیے ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں محصور ہو گئے ہوں "الی آخرہ۔۔ اور کسب کرنے والواں کو سویت نہیں دیتے تھے بلکہ جب لوگوں نے بعد میں

کسب اختیار کیا ہو ان کو دائرہ سے باہر کر دیتے تھے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے یہ اشعار بیان فرمائے ہیں:۔

جو اِس سے (اللہ سے) تھوڑی دیر کے لیے غافل ہے۔ اُس دم یعنی وقت غفلت میں وہ کافر ہے لیکن باطن میں کافر ہے۔ اگر کوئی آدمی ہمیشہ خدا سے غافل رہے گا تو سمجھو کہ اسلام کا دروازہ اُس پر بند ہے۔

فرمایا کہ طالبِ حق کو چاہیے کہ:-

ہر حالت میں دل کی نگرانی کرتا رہ تا کہ کوئی چور وہاں داخل نہ ہووے۔ غیرِ حق کے ہر خیال کو چور سمجھ یہ ریاضت مومنوں کے لیے فرض جان غیرِ حق بیہودہ ہے کیوں کہ وہ مقصود نہیں ہے۔ اِس پر "لا" کی تیغ کھینچ کہ وہ معبود نہیں ہے۔

Roman Translation Naql 198:- Naqlast Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu farmudand Futuh Haq kase ra hast ke bar Khuda Tawakkal kund wa kasab tark kund. Qaalallahi Ta'aala:-

لِلْفُقَرَآءِالَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ----------الخ (سورۃ البقرۃ-273) **wa Kasabian sawiyyat na dadand balke az Daira bairoon kardand. Anha ra ke ba'ad az kasab ikhtiyaar kardand. Miran AHS ein Rubaee khawnadand.**

ہر آں کو غائب ازوے یکزمان است ☆☆☆ دراں دم کافر است امانہا نست

اگر خود غائبی پیو ستہ باشد ☆☆☆ درِ اسلام بروئے بستہ باشد

فرمودند طالبِ حق را باید کہ:-

پاسبان دل بشو در کا حال ☆☆☆ تا نیابد ہیچ و زد آنجا مجال

ہر خیالِ غیرِ حق را دز دداں ☆☆☆ ایں ریاضت مومناں را فرض داں

غیرِحق ہرزہ است کاں مقصود نیست ☆☆☆ تیغِ "لا" برکش کہ آں معبود نیست

Urdu Translation Naql 198:- Riwayat hai ke Bandagi Miyan Ne'mat RZ ne farmaya Futuh un Fuqara' ka Haq hai jo Khuda-e-Ta'aala par Tawakkal rakhte hon aor Kasab tark karchuke hon. Allahu Ta'aala ne farmaya:- Un Fuqara' ka Haq hai jo Khuda-e-Ta'aala ke raste mein mahsoor ho gaye hon"…Ilal Aakhir. Aor Kasab karne walaun ko Sawiyyat nahin dete the balke jab logaun ne ba'ad mein Kasab ikhtiyar kiya ho un ko Daire se baher kardete the. Hazrat Mahdi AHS ne yeh ashaar bayan farmaye hain.

ہر آں کو غائب ازوے یکزمان است ☆☆☆ دراں دم کافر است امانہا نست

اگر خود غائبی پیو ستہ باشد ☆☆☆ درِ اسلام بروئے بستہ باشد

فرمودند طالبِ حق را باید کہ :-

پاسبان دل بشو در کا حال ☆☆☆ تا نیابد ہیچ و زد آنجا مجال

ہر خیالِ غیرِ حق را دز دداں ☆☆☆ ایں ریاضت مومناں را فرض داں

غیرِحق ہرزہ است کاں مقصود نیست ☆☆☆ تیغِ "لا" برکش کہ آں معبود نیست

English Translation Naql 198:- Bandagi Miyan Shah Ne'mat RZ is narrated to have said, "Futuh (charity) is in the right of the fuqara' (indigents) who trust (7. 87: MMP). Even the chastely permitted things become haram (prohibited) due to negligence. (S. 6: 121 AYA). "And for you there is no reason why you should not eat things over which the name of Allah has been pronounced. And do not eat such things over which the name of Allah has not been pronounced. And the eating of such things is (no doubt) a sin." (S. 42: 13 MMP) (S. 30: 7 SAL) in Allah and have abandoned earning (kasab)." He quoted Allah as saying, "(Charity is) for those in need, who, in Allah's cause, are restricted (from travel), and cannot move about in the land, seeking (for trade or work). The ignorant man thinks, because of their modesty, that they are free from want. Thou shalt know

them by their (unfailing) mark: they beg not importunately from all and sundry. And whatever of good ye give, be assured Allah knows it well." It was not his practice to give Sawiyat (equal share) to the earners. And he would expel those persons who started earning (after renouncing the world). Hazrat Mahdi AHS has recited these lines of poetry: The person, who is negligent of Allah for a moment, is a kafir (infidel) at that moment. But he is a kafir in immanence (batin). Understand that the doors of Islam are closed on a person who is always negligent of Allah. He has said that the seeker of Allah should, in every situation, keep a watch on his heart (or mind) so that a thief does not enter it. Be convinced that every thought about things other than Allah are thieves. This exercise is obligatory for the faithful people (Mo'minan). Things other than Allah are absurd, because they are not the objective. Draw the sword of La (not), as it is not the worshipped (Ma'bood).

(199) نیز نقلست که حضرت میراں علیه السلام فرمودند که کلمه " لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه " چهار قسم است۔ یکے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" گفتنی است۔ دوم " لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" دانستنی است۔ سوم " لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" دیدنی است۔ چهارم " لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه " شدنی است۔ و سه مرتبه ازیشاں انبیاء و اولیاء است۔ یعنی علم الیقین و عین الیقین و حق الیقین۔ و یک قسم 1 که گفتن است ایمان منافقاں۔

1- یہ جملہ نسخوں میں نہیں ہے۔(غ ب) (ا۔چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ کلمہ " لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه " کی چار قسم ہیں ایک " لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه " صرف کہنے کی حد تک ہے۔ دوسری " لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه " جو صرف جاننے کی حد تک ہے۔ تیسری "لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" جو دیکھنے کی حد تک ہے۔ چوتھی " لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه " جو ہونے کی حد تک ہے۔ اِن میں سے تین مرتبے تو انبیاء و اولیاء کے لیے ہیں یعنی علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین اور ایک قسم جو کہ صرف کہنے کی حد تک ہے منافقین کے ایمان سے متعلق ہے۔

Roman Translation Naql 199:- **Neez Naqlast ke Hazrat Miran AHS farmudand ke Kalima-e- "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" Chahaar qism ast, yeke "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" Guftan-i ast. Duwwam "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" Danistani ast. Suwwam "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" Deedani ast. Chaharrum "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" Shudan-i ast. Wa sah martaba az eishan Ambiya wa Awliya ast. Yani Ilmul-Yaqeen wa Ainul-Yaqeen wa Haqqul-Yaqeen. Wa yak qism ke guftan ast Iman Munafiq aan.**

Urdu Translation Naql 199:- **Riwayat hai ke Mahdi AHS ne farmaya ke Kalima-e- "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" ki chaar qism hain. Aik "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" sirf kahne ki hud tak hai. Dosree "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" jo sirf janne ki hud tak hai. Teesri "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" jo dekhne ki hud tak hai. Chauthi "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" jo hone ki hud tak hai. in mein teen martabe to Ambiya wa Awliya ke liye hain yani Ilmul-Yaqeen, Ainul Yaqeen, Haqqul Yaqeen aor aik qism jo ke sirf kahne ki had tak hai Munafiqeen ke Iman se mutaleq hai.**

English Translation Naql 199:- **Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said that there were four kinds of the Kalima: "La ilaha illa Llah" (Islamic testification: There is no god but God). One: There is no god but God limited to speaking. Two: There is no god but God limited only to knowing. Three: There is no god but God limited only to seeing. Four: There is no god but God limited to being or becoming (Shudni). Out of them the three ranks are for the Prophets and the Saints. In other words, knowledge of certainty (Ilm-ul-Yaqeen), certainty at sight (Ain-ul-Yaqeen) and truth of certainty (Haqq-ul-Yaqeen) are the three ranks. The one kind confined only to saying is related to the faith (Iman) of the hypocrites (Munafiqeen).**

(200) نیز فرمودند که اگر "لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ" بر دلِ بنده ایں مقدار قرار کند که دانۂ مونگ بر شاخِ گاؤ، پس کارِآں بنده تمام شود۔

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ اگر " لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ " بندہ کے دل پر اس قدر اثر کرے جتنا مونگ کا دانہ گائے کی سینگ پر کر سکتا ہے تو اس بندہ کا مقصد پورا ہو سکے گا۔

Roman Translation Naql 200:- Neez farmudan ke agar"لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ" bar dil-e-banda ein miqdaar qaraar kunad ke dana-e-moong bar Shakh-e-gaoo, pas kaar-e-aan tamaam shawad.

Urdu Translation Naql 200:- Neez farmaya "لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ" bande ke dil par is qadar asar kare jitna moong ka dana gaye ki seeng par kar sakta hai to us bande ka maqsad poora ho sake ga.

English Translation Naql 200:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said that if the testification "La ilaha illa Llah" (There is no god but Allah) has the effect on the heart (S. 2: 273 AYA) of the servant of Allah (Banda-e-Khuda) for as long as a grain of green gram has if thrown on the horn of a cow, his objective can be achieved.

(201) بدیں عبارت ہم فرمودند که " لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ" بر دلِ مؤمن ایں مقدار ماند چنانچه خانه پرپنبه باشد اینجاذره آتش آورده شود سوخته شود۔ و لیکن صفتِ لا الٰه چنیں ہست که ہمه مجہتائے غیرِ خدا سوخته کند۔

ابیات

انفاس پاسدار اگر مرد عارفی ☆☆☆ ملک دو کون مِلک تو گردد به یک نفس

ہریک نفس که میر دوازعمر گوہر یست ☆☆☆ کاں را خراج مِلک دو عالم بود بہا

مپسند کایں خزانہ دہی رائیگاں بباد ☆☆☆ انگہ روی بخاک تہی دست و بینوا

ولے کز یادِ مولیٰ نیست خرم ☆☆☆ مبادا ہیچ گاہے خالی از غم

کس ایں کند کہ دل از یار خویش بردارد ☆☆☆ مگر کسے کہ دل از سنگ سخت تر دارد

کما قال اللہ تعالیٰ :- وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِکۡرِیۡ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیۡشَۃً ضَنۡکًا وَّ نَحۡشُرُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اَعۡمٰی 124 (سورۃ طٰہٰ) 1- ابیات ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب)(ا۔ چ)

حدیثِ قدسی :- یا ابن اٰدم تضرع 1 لعبادتی املا قبلک غنی 2 و اشد فقرک و ان لم تفعل اسلام یدک شغلا ولم اشدک فقرک 3 قال اللہ تعالیٰ :- وَاذۡکُرۡ رَّبَّکَ فِیۡ نَفۡسِکَ تَضَرُّعًا وَّ خِیۡفَۃً وَّ دُوۡنَ الۡجَہۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ وَلَا تَکُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِیۡنَ 205 (سورۃ الاعراف)

ابیات مثنوی

آں روز خود مبادا کہ بے یار بگذرو ☆☆☆ گرچہ ہزار عیش بود زار بگذرو

افسوس صد ہزار کہ بے تور دو ولے ☆☆☆ لعنت براں حیات کہ بے یار بگذرو

مثنوی

سعدیؔ چو وصلِ یار میسر نمی شود ☆☆☆ بارے بیادِ دوست زمانہ بسر بری

باما بزباں یاری دل باد گراں داری ☆☆☆ انصاف چنیں باشد شاباش زہے یاری

تا دل زوجود خویش بر کندہ نۂ ☆☆☆ در بند خودی خدائے را بندہ نۂ

گیرم کہ تو جانی وجہاں زندہ بہ تست ☆☆☆ تا زندہ بجاناں نشوی زندہ نۂ

ایں دم کسے دے واری دریاب کن یاری ☆☆☆ ایں فرصت یکدم را عمرے ابدی کردانۂ

زندگانی نتواں گفت حیاتے کہ مراست ☆☆☆ زندہ آنست کہ با دو وصالے وارد

قال اللہ تعالیٰ :- واذکر ربک فی نفسک ---الخ (ب۔ا)

1-تفرخالعبادۃ (ا۔ چ) (غ۔ ب) 2- عناً (ا۔ چ)(غ۔ ب) 3- اس کے بعد نسخہ (ب۔ ا) میں حسبِ ذیل ابیات ہیں جن میں کتابت کی بھی بہت ساری غلطیاں ہیں۔

ترجمہ:-اِسی مضمون کے متعلق آپؒ نے یہ بھی فرمایا کہ لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ سے مؤمن کے دل پر ایسا اثر ہونا چاہیے جیسا کہ روئی بھرے ہوئے گھر میں ایک چنگاری کر سکتی ہے کہ جس سے ساری روئی جل جاتی ہے۔ لیکن لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ کی تاثیر تو یہ ہے کہ غیر اللہ کی محبت پوری پوری سوختہ ہو جاتی ہے۔

اپنے سانسوں کی نگرانی کر اگر تو عارف ہے۔ دونوں جہاں کی بادشاہت تیری ملک ایک ہی سانس میں ہو جائے گی۔

عمر کی ہر ایک سانس جو نکل رہی ہے ایک موتی ہے جس کی قیمت دونوں جہان کی بادشاہت ہے۔ اس خزانہ کو رائیگاں کرنا تو پسند نہ کر ایسا کرے گا تو خاک میں بے نوا اور خالی ہاتھ جائے گا۔ جو دل خدا کی یاد سے خوش نہیں ہے وہ کسی وقت بھی ایسا نہ ہو کہ غم سے خالی رہے۔ کوئی شخص اپنے محبوب سے دل اٹھالیتا ہے۔ تو شاید وہ شخص وہی ہے جس کا دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- جس نے میرے ذکر سے روگردانی کی تو بے شک اُس کی معیشت تنگ و سخت ہے۔ اور ہم اُس کا حشر قیامت کے دن اندھوں میں کریں گے۔ (سورۃ طٰہٰ)124 حدیثِ قدسی ہے کہ اے آدم کے بیٹے تو میری عبادت کے لیے (غیر حق) سے خالی ہو جا۔ اپنے دل کو تونگری سے بھر لے اور اپنی محتاجی کو شدید کر دے۔ اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تجھے دنیاوی افکار سے بھر دونگا اور تیری محتاجی کو بند نہ کرونگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور صبح و شام ڈر اور عاجزی سے اپنے رب کا ذکر بغیر آواز کے اپنے دل میں کرو اور غافلین میں مت ہو جاؤ۔ (سورۃ الاعراف۔ 205)

Roman Translation Naql 201:- Bad-ein Ibarat ham farmudand ke لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ Bar dil-e-Mo'min ein Miqdaar ba-mand chunache khana par panache bashad. Ein ja zar rah aatish aawardah shawad sokhta

shawad. Wa laikin Sifat-e- لا الٰہ chunein hast ke hama mujteha-e-ghair-e-Khuda sokhta kunad.

Abyaat as mentioned above

Urdu Translation Naql 201):- Isi mazmoon ke mutalliq Aap AHS ne yeh bhi farmaya ke لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ se Mo'min ke dil par aisa asar hona chahiye jaisa ke rooey bhare huwe ghar mein aik Ching-gari kar sati hai ke jis se sari rooey jal-jati hai. laikin لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ ki taseer to yeh hai ke Ghairullah ki muhabbat poori-poori sokhta ho jati hai.

"Apni sansa un ki nigraani kar agar tu Aarif hai. Dono Jahan ki Badshah-hat teri Milk aik hi sans mein ho jaye gi.

Ume ki har sans jo nikal rahi hai aik moti hai jis ki qeemat dono jahan ki Badshah-hat hai. is Khazane ko Raye-gan kar na pasand na kar aisa kare ga to khak mein be-nawa aor khali haath jaye ga. Jo dil Khuda ki yaad se khush nahin hai woh kisi waqt bhi aisa na ho ke gham se khali rahe. Koi shakhs apne Mahboob se di utha le ta hai. tu shayad woh shakhs wahi hai jis ka dil pathar se bhi ziyada sakht hai."

Jaisa ke Allhu Ta'aala ne farmaya:- Jis ne mere Zikr se Roogardaani ki to beshak us ki maee'shat tang wa sakht hai. aor Hum us ka hasher Qiyamat ke din andha-un mein karein ge. (Sura Taha-124) Hadees-e-Qudsi hai ke Aey Aadam ke bete meri Ibadat ke liye (Ghair-e-Haq) se khali ho ja. Apne dil ko tawan-gar-i se bhar le aor apni muhtaaj-i ko Sha-deed karde. Agar tu aisa na kare ga to Mein tujhe Duniyawi afkaar se bhar doonga aor teri muhtaaj-i ko band na karun ga. Allahu Ta'aala ne farmaya aor Subh wa Shaam dar aor Aajizi se ape Rabb ka Zikr baghair aawaaz ke apne dil mein karo aor Ghafil-een mein mat ho jao. (Sura Al-A'raf. 205).

English Translation Naql 201:- On the same subject, Hazrat Mahdi AHS has also said that the testification "There is no god but Allah" should leave the effect on the heart of the faithful (Mo'min) as a spark leaves on a house full of cotton that is left entirely burnt. But the effect of the testification is that it completely burns the love of things other than Allah (Ghairullah).

COUPLETS:- "Keep a watch on your breaths, if you are an Arif (devout Mystic). The kingdom of both the worlds will become yours in one breath. Every one of the breaths of your life that goes out is a pearl whose value is the price of the kingdom of both worlds. You should not like to waste this treasure. Otherwise, you will go into the dirt (grave) voiceless and empty-handed. The heart that is not happy with the remembrance of Allah will never be free from sorrow. Any person, who breaks his relationship with his Beloved (Allah), is one whose heart is harder than a stone. As Allah has said in Qur'aan, "But he who turned away from remembrance of Me (zikr), his will be a narrow life, and I shall bring him blind to the assembly on the Day of Resurrection." A Hadees-e-Qudsi (Quotes Allah as saying): "O son of Adam! Give up Ghair-e-Haq (things other than Allah) to worship Me and fill your heart with the wealth (Tawan-gari) and make your indigence (Muhtaj i) more severe. Otherwise, I will fill you up with the worldly cares and I will not stop your indigence." And Allah says in Qur'aan, "And do thou (O Muhammad SAWS) remember your Lord within yourself humbly and with awe, below your breath, at morning and evening. And do not be of the neglectful."

(202) و فرمودند یک وقت سلطان النهار دیگر وقت سلطان اللیل هر که این هر دو وقت را بدین ترتیب نگاهدارد از و شب و روز ضائع نه رود هر که این دو وقت ضائع 1 کرد فقیرِ دین نباشد۔

1۔ ضائع کرد فقیرِ دین نباشد (ا۔ چ) ضائع کند فقیرِ دین نباشد (ب۔ ا)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک وقت "سلطان النہار" ہے اور دوسرا "سلطان اللیل" ہے۔ جو شخص اِن دو وقت کی حفاظت کر رہا ہو (گویا) اُس سے دن اور رات ضائع نہیں جا رہے ہیں۔ اِن دو وقتوں کو جو (فقیر) ضائع کرے وہ فقیرِ دین نہیں ہے۔

Roman Translation Naqal 202:- Wa farmudand yak waqt "Sultan-an-Nahar" deegar "Sultan-al-Lael" har ke ein har do waqt ra ba ein tarteeb nigah-daarad az wa shab wa roz zaeye na rawad har ke ein do waqt zaeye karad Faqeer-e-Deen na-bashad.

Urdu Translation Naqal 202:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke aik waqt "Sultan-an-Nahar" hai aor dosra "Sultan-al-Lael" hai jo shakhs in do waqt ki hifazat kar raha ho (goya) us se din aor raat zaeye nahin ja rahe hain. In do waqtaun ko jo (Faqeer) zaeye kare wo Faqeer-e-Deen nahin hai.

English Translation Naqal 202:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said that one time is the Emperor of the Day (Sultan-an-Nahar) and the other is the Emperor of the Night (Sultan-al-Lael). The person, who protects these two occasions, (S. 20: 124 Aaya). (S. 7: 205 Aaya) will not waste his days and nights. The Faqeer who wastes these two occasions (for zikr) is not a Faqeer of the Faith/Religion (Deen).

(203) و حکمِ ذکر پنج پاسِ ذکرِ کثیر است بدی ترتیب فرمودند که اول صبح تا یک و نیم پاس و بعد از ظہر تا بہ عشاء بیادِ حق تعالیٰ باشد۔ و ذکرِ قلیل صفتِ منافقاں است۔ کما قال اللہ تعالیٰ :۔

وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿42﴾ (سورۃ النساء) و ذکر چہار پاس را ذکرِ مشرکاں فرمودند۔ کما قال اللہ تعالیٰ :- مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

(سورۃ البقرہ-165)

ترجمہ:- اور پانچ پہر کے ذکر کا جو حکم ہے وہ ذکرِ کثیر ہے۔ اِس کی ترتیب آپؐ نے یہ بیان فرمائی کہ ابتداء فجر سے ڈیڑھ پہر دن تک۔ اور ظہر سے عشاء تک اللہ تعالیٰ کی یاد میں رہے۔ (اور فرمایا کہ) ذکرِ قلیل منافقوں کی صفت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۔ یعنی بہت تھوڑا ذکر کرتے ہیں (سورۃ النساء-42) اور چار پہر کے ذکر کو مشرکوں کا ذکر فرمایا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ بعض لوگ غیر اللہ کو (اللہ تعالیٰ کا) شریک بنا لیتے ہیں اور اِس سے اللہ تعالیٰ کی محبت کی طرح محبت کرتے ہیں۔ اور جو مومنین ہیں (وہ تو صرف) اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں سخت ہیں۔ (سورۃ البقرۃ-165)

Roman Translation Naqal 203:- Wa Hukm-e-Zikr Panj Pas-e-Zikr-e-Kaseer ast badi tarteeb farmudand ke Awwal Subh ta yak wa neem pas wa ba'ad az Zuhr ta ba Eisha' ba Yad-e-Haq Ta'aala bashad. Wa Zikr-e-Qaleel Sifat-e-Munafiq aan ast. Kama Qaalallahi Ta'aala:-

وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿42﴾ (سورۃ النساء) **wa Zikr-e-Chahar Pas ra Zikr-e-Mushrik aan farmudand. Kama Qaalallahi Ta'aala :-**

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ (سورۃ البقرہ-165)

Urdu Translation Naqal 203:- Aor panch paher ke Zikr ka jo Hukm hai wo Zikr-e-Kaseer hai. Is ki tarteeb Aap AHS ne yeh bayan farmaee ke Ibtedaye Fajr se daidh paher din tak. Aor Zuhr se Eisha' tak Allahu Ta'aala ki Yaad mein rahe. (Aor farmaya ke) Zikr-e-Qaleel Munafiq- aan ki sifat hai jaisa ke Allahu Ta'aala ne farmaya:- وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿42﴾ (سورۃ النساء) **aor Chahaar Paher ke Zikr ko Mushrik-aan ka Zikr farmaya hai. Jaisa ke Allahu Ta'aala ne farmaya;- Ba'az log Ghair-Allah ko (Allahu Ta'aala ka) Shareek bana lete hain aor us se Allahu Ta'aala ki Muhabbat ki Tarha Muhabbat karte hain. Aor jo Mo'mineen hain (who to sirf) Allahu Ta'aala hi ki Muhabbat mein sakht hain.** (سورۃ البقرۃ-165)

English Translation Naql 203:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said that the Zikr for five paher, which is zikr-e-Kaseer, has to be performed in this order: from the beginning of the morning to one-and-a-half paher (till about half past ten in the morning), and, from Zuhr (afternoon prayers) to the Eisha (night prayers). (He further said that) the zikr-e-Qaleel (scanty Remembrance) is the attribute of the hypocrites (Munafiq an), as Allah has said, "(Lo! The hypocrites) are mindful of Allah but little." That is, they perform very little remembrance of Allah. He said the Zikr for four paher was the Zikr of the Idolaters/ Mushrikeen as Allah has said, "Yet there are men who take (for worship) others besides Allah, as equal (with Allah): they love them as they should love Allah, but those of Faith are overflowing in their love for Allah."

(204) نقلست که میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ بعد از ہفتہ محضرہ میکردے و دراں محضرہ اکثر مہاجراں بودند 1۔ ہمچو ملک معروفؓ و میاں دلاورؓ و میاں لاڑؓ و میاں سید سلام اللہؓ و چند طالباںؓ کہ در دائرہ بودند۔ میراں سید محمودؓ ہر بار کہ محضرہ میکردند یک یک مہاجراںؓ را نام ستدہ میفرمودند کہ ایں بندہ درمیان برادراں خورو تر است۔ آنچہ شما از حضرت میراں علیہ السلام معلوم کردہ اید بگوئید۔ بعدہٗ مہاجراںؓ ہریکے فرمودند کہ شما بفرمائید چند بار ایں سخن یکدیگر تکرار شد۔ بعدہٗ میراں سید محمودؓ فرمودند کہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ ذکرِ کثیر کنید و ذکرِ کثیر بدیں ترتیب فرمودند از اولِ صبح تا یک و نیم پاس در حجرہ باشند، دو کس یک جا نشوند و بعد از ظہر تا وقتِ عصر مشغول باشند۔ و بعدہٗ تا مغرب بیانِ قرآن بشنوند و بعدہٗ از مغرب تا وقتِ عشاء بذکر مشغول باشند۔ و اگر از حجرہ کسے دریں اوقات بیروں آید آں حجرہ را پارہ پارہ کنند۔ اُورا از دائرہ بیروں کنند اگرچہ ایں بندہ باشد۔ ہمچناں کنند ہمہ یارانؓ قبول کردند۔

1-بودند و چند صد طالبانِ حق (غ-ب)(ا-چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ ہر ایک ہفتہ کے بعد محضرہ کرتے تھے۔اِس اِجماع میں اکثر مہاجرینؓ رہا کرتے تھے۔ مثلاً حضرت ملک معروف و حضرت میاں دلاور و حضرت میاں لاڑ و حضرت میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہم اور چند طالبانِ خدا جو دائرہ میں موجود تھے۔(سب جمع ہوتے تھے) حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ جب اجماع کرتے ہر دفعہ ایک ایک مہاجرِ مہدی علیہ السلام کا نام لے لے کر فرماتے کہ یہ بندہ آپ بھائیوں میں بہت چھوٹا بھائی ہے۔ آپ لوگ حضرت مہدی علیہ السلام سے جو معلومات حاصل کئے ہیں بیان کریں ہر ایک مہاجر یہی کہتے کہ آپؓ ہی فرمایئے۔ باہم ایسی ہی تکرار کے بعد حضرت میراں محمود رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ذکرِ کثیر کرو اور ذکرِ کثیر کی ترتیب یہ بیان فرمائی کہ الیٰ فجر سے ڈیڑھ پہر دن تک حجرہ میں رہیں۔ دو آدمی ایک جگہ نہ ملیں۔ اور ظہر سے عصر تک مشغول رہیں اور عصر کے بعد مغرب تک بیانِ قرآن سنیں اور مغرب سے عشاء تک ذکر میں مشغول رہیں۔ اگر اپنے اوقات میں کوئی حجرہ سے باہر آجائے تو اُس کے حجرہ کو پارہ پارہ کردیں اور اُس کو دائرہ سے باہر کردیں۔ اگر یہ بندہ بھی ہو تو یہی عمل کریں۔ تمام صحابہؓ نے قبول کیا۔

Roman Translation Naql 204:- Naqlast ke Miran Syed Mahmood RZ ba'ad as hafta Mahzara mi karde wa daran Mahzara aksar Muhajiran boodand. Hamchoo Malik Ma'roof wa Miyan Dilawar wa Miyan lar wa Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhum wa chand Taliban RZ ke dar Daira boodand. Miran Syed Mahmood RZ har bar ke Mahzara mi-kardand yak-yak Muhajiran RZ ra naam sate-dah mi-farmudand ein Banda darmiyan-e-biradaran khur utar ast. Aan che shuma az Hazrat Miran AHS maloom kardah ayad be-goyad. Ba'adahu Muhajiran RZ har yake farmudand ke shuma be-farmayaid chand bar ein sukhan yak deegar Takraar shud. Ba'adahu Miran Syed Mahmood RZ farmudan ke Hazrat Miran AHS farmudand ke Zikr-e-Kaseer kunaid wa Zikr-e-Kaseer badein tarteeb farmudand az Awwal-e-Subh ta yak wa neem pas dar

Hujrah bashand do kas yak ja na-shunad wa ba'ad az Zuhr ta waqt-e-A'sr mashghool bashand. Wa ba'adahu ta Maghrib Bayan-e-Qur'aan be-shununad wa ba'adahu az Maghrib ta waqt-e-Eisha' be Zikr mashghool bashand. Wa agar az Hujra kase dar ein awqaat bairoon aayad aan Hujrah ra parah-parah kunand. Oo ra az Daira bairoon kunand agar che ein Banda bashad. Ham chunan kunand hama Yaran RZ qabool kardand.

Urdu Translation Naql 204:- Riwayat hai ke Hazrat Miran Syed Mahmood RZ har aik hafta ke ba'ad Mahzara karte the. Is Ijma' mein aksar Muhajireen RZ raha karte the. Maslan Hazrat Malik Ma'aroof wa Hazrat Miyan Dilawar wa Hazrat Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhum aor chand Taliban-e-Khud jo Daire mein maujood the. (Sab jama' hote the) Hazrat Miran Syed Mahmood RZ jab Ijma' karte har dafa' aik aik Muhajir-e-Mahdi AHS ka naam le le kar farmate ke yeh Banda Aap bhaiyaun mein chota bhai hai. Aap log Hazrat Mahdi AHS se jo maloomaat hasil kiye hain bayan karein ha aik Muhajir RZ yahi kahte ke aap hi farmaiye. Baham aisi hi Takraar ke ba'ad Hazrat Miran Syed Mahmood RZ bayan karte ke Hazrat Mahi AHS ne farmaya hai Ke Zikr-e-Kaseer karo aor Zikr-e-Kaseer ki tarteeb yeh bayan

farmaee ke Awwal-e-Fajr se daidh paher din tak Hujre mein rahein. Do aadmi aik jage na mi lein. Aor Zuhr se A'sr tak mashghool rahein aor A'sr ke ba'ad Maghrib tak Bayan-e-Qur'aan sun ein aor Maghrib se Eisha' tak Zikr mein mashghool rahein agar apne awqaat mein koi Hujre se baher aa jaye to us ke Hujre ko parah parah kar dein aor us ko Daire se baher kardein. Agar yeh Banda bhi ho to yahi amal karein. Tamaam Sahaba RZ ne qabool kiya.

English Translation Naql 204:- It is narrated that Miran Syed Mahmood RZ used to document (Mahzara) every week and a majority of the Companions (of Hazrat Mahdi AHS), including Malik Ma'aroof RZ, Miyan Dilawar RZ, Miyan Larh RZ and Miyan

Salamullah RZ and some seekers of Allah, present in the daira, used to join the congregations. When the Miran RZ called the Ijma', he used to call pointedly every one of the Companions of Hazrat Mahdi AHS and tell him, "This servant of Allah is the smallest among you brothers. Please explain all the information (Ma'loomaat) you have collected from Hazrat Mahdi AHS." Every one of the Muhajireen (Migrant-companions) would say, "You explain." This exercise would often be repeated. After that Miran Syed Mahmood RZ would say, "Hazrat Mahdi AHS has said, "Perform Zikr-e-Kaseer." Then he would explain the order of the performance of Zikr in these terms: "Remain in your room from the beginning of the morning till one-and-a-half paher. No two persons should meet. Again you should remain in Zikr from Zuhr to A'sr, and listen to the bayan. One paher is a measurement of time equal to three hours. Explication of Qur'aan from 'Asr to Maghrib. Then from Maghrib to Eisha' remain in Zikr. And if anybody were to violate this regime and come out of his hujra (room), his room would be torn into pieces and he would be expelled from the Daira. This regime should be strictly adhered to, even if the transgressor is this Banda (servant of Allah)."

(205) روزے میراں سید محمودؓ درحجرۂ میاں خوند شیخؓ پنہاں نشستند کہ بہ بینم کدام کس ازحجرہ بیرون آید بعد از ساعت یک مہاجر آہستہ آہستہ از حجرہ بیروں آمد میراں سید محمودؓ بہ دیدند شیخؓ اُو را گرفتہ بیارید۔ فرمودند ہمہ برادراں چہ قرار دادہ1 اند۔ گفت دیروز ہیزم یکجا کردہ گزاشتہ آمدہ ام مبادا کسے ببرد بداں سبب بیروں آمدم۔ فرمودند ہیچ کس ہیزم شما نخواہد برد واپس بردید۔ فائدۂ جمعیت ہمیں است۔

1- قرار کردہ ا د (غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:- ایک روز حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ، میاں خوند شیخ رضی اللہ عنہٗ کے حجرہ میں چھپ کر بیٹھ گئے ۔(اور فرمایا) کہ کون حجرہ سے باہر آتا ہے میں دیکھتا ہوں۔ ایک گھڑی بعد ایک مہاجرؓ آہستہ آہستہ حجرہ سے نکل

آئے۔ حضرت میاں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے دیکھ کر فرمایا کہ میاں خوند شیخ اُن کو پکڑ لاؤ۔ (جب اُن کو پیش کیا گیا تو) آپؓ نے فرمایا کہ (تمھیں معلوم نہیں کہ) بھائیوں نے کیا طے کیا ہے؟ اُنھوں نے عرض کیا کہ کل لکڑیاں جمع کر کے آیا ہوں کوئی لے نہ جائے اس لیے باہر نکلا ہوں۔ آپؓ نے فرمایا کوئی تمہاری لکڑیاں نہ لے جائے گا۔ واپس جاؤ جمعیت (سب کی ساتھ داری) کا فائدہ یہی ہے۔

Roman Translation Naql 205:- Roze Miran Syed Mahmood RZ dar Hujra-e-Miyan Khund Shaikh RZ pinhan nishistan ke ba beenam kadam kas az Hujra bairoon aayad ba'ad az sa 'at yak Muhajir aahista aahista az Hujra bairoon aamad. Miran Syed Mahmood RZ ba deedand Shaikh RZ oo ra girafta beyaraid . farmudand hama Biradaran che qaraar dada-and. Guft daraz heezam yakja karda Guzishta aamada am mubada kase habrá badan sabab bairoon aamadan. Farmudan haich kas heezam-e-shuma na-khawhad burad wapas buraid. Faedah-e- Jame e'yat hamein ast.

Urdu Translation Naql 205:- Aik roz Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu, Miyan Shaik RZ ke Hujre mein chup kar baith gaye. (aor farmaya) ke kawn hujre se baher aata hai mein dekhta huin. Aik ghadi ba'ad aik Muhajir RZ aahista aahista Hujre se nikal aaye. Hazrat Miyan Syed Mahmood RZ ne dekh kar farmaya ke Miyan Khund Shaikh un ko pakad lao. (Jab un ko paish kiya gaya to) Aap RZ Ne farmaya ke (tumhein maloom nahin ke) bhaiyaun ne kiya taye kiya hai? Un huin ne arz kiya ke kal lakdiyan jama' karke aaya huin koi le na jaye is liye baher nikala huin. Aap RZ ne farmaya koi tumhari lakdiyan na le jaye ga. Wapas jao, jame e'yat (sab ki saath-daari) ka faedah yahi hai.

English Translation Naql 205:- One day Miran Syed Mahmood RZ surreptitiously sat in the room of Miyan Khund Shaikh RZ and said, "I will see who comes out of his room." A little later, a migrant-companion slowly came out. Then he asked Miyan Khund Shaikh

RZ to get hold of him and bring him. (He was brought.) Hazrat Miran RZ asked him, "Do you not know what the brothers have decided?" The migrant-companion said, "Yesterday I had collected some firewood and left it (in the jungle). Somebody might take it away. So, I have come out." Hazrat Miran RZ said, "Nobody would take away your firewood. Go back. This is the benefit of jami'yat (remaining with each other)."

(206) نقلست که وقتِ صبح حضرت میراں علیه السلام حجرۂ میاں سید امین محمد و میاں یوسف رضی الله عنهما جهت دفع سرما بر تنور رفتند دیدند که نان می پزند۔ فرمودند ایں کار شما نیست۔ ایشاں 1 گفتند که میرانجیوؑ تنور گرم شده بود بداں سبب کردیم۔ فرمودند دریں وقت نباید پخت و نباید خورد۔

1۔" ایشاں گفتند که میرانجیو تنور گرم شده بود بداں سبب کردیم" یہ جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ) 2- منع کردے (غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ صبح کے وقت حضرت مہدی علیہ السلام میاں سید امین محمد و میاں یوسف رضی اللہ عنہما کے حجرہ میں سرما کی وجہ تنور کے پاس تشریف لے گئے۔ آپؑ نے دیکھا کہ (حضرتِؓ مذکور) روٹی پکا رہے ہیں۔ فرمایا یہ تمہارا کام نہیں ہے۔ اُنھوں نے عرض کیا کہ میرانجیؑ تنور گرم ہے اِس لیے ہم نے روٹیاں پکالی ہیں۔ فرمایا اِس وقت نہ تو پکانا چاہیے نہ تو کھانا چاہیے۔

Roman Translation Naql 206:- Naqlast ke waqt-e-subha Hazrat Miran AHS Hujra-e-Miyan Syed Ameen Muhammad wa Miyan Yousuf Razi Allahu Anhum jahat dafa sar ma bar tannoor raftanad deedand ke naan mi pazand. Farmudan ein kaar-e-shuma neest. Eishan guftanad ke Miran Jio AHS tannoor garam shuda bood badan sabab kard aim. Farmudand dar ein waqt nabayad Pukhta wa nabayad khurd.

Urdu Translation Naql 206:-Riwayat hai ke subha ke waqt Hazrat

Mahdi AHS Miyan Ameen Muhammad wa Miyan Yousuf Razi Allahu Anhum ke hujre mein sarma ki wajhe tannoor ke pas tashreef le gaye. Aap ne dekha ke (Hazraat-e-Mazkoor RZ) roti paka rahe hain. Farmaya yeh tumhara kaam nahin hai. Unhuin ne arz kiya Miranjio AHS tannoor garam hai is liye hum ne rotiyan paka li hain. Farmaya is waqt na to pakana chahiye na to khana chahiye.

English Translation Naqal 206:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have gone to the room of Miyan Syed Amin Muhammad RZ and Miyan Yusuf RZ in the morning cold, as there was a tandoor (stove). He saw that the two were baking bread. Hazrat Mahdi AHS said, "This is not your work." They said, "The stove was hot. We have baked the bread." Hazrat Mahdi AHS said, "Neither should you bake nor eat the bread at this time."

(207) نقلست که فرمودند مبتدیاں را قرآن نباید خواند که دل غافل میشود۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ (حضرت مہدی علیہ السلام نے) فرمایا کہ مبتدیوں کو قرآن نہ پڑھنا چاہیے۔ دل (ذکر سے) غافل ہو جاتا ہے۔

Roman Translation Naql 207:- Naqlast ke farmudand Mubtadi-an ra Qur'aan nabayad khawnad ke dil Ghafil me shawad.

Roman Translation Naql 207:-Riwayat hai ke (Hazrat Mahdi AHS ne) farmaya ke Mubtahiyaun ko Qur'aan na padhna chahiye. Dil (Zikr se) Ghafil ho jata hai.

English Translation Naql 207:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "The beginners should not read Qur'aan (because) the heart becomes negligent (from zikr)."

(208) نقل است که بندگی میاں سید خوندمیرؓ اولِ وقت نماز بطعام مشغول شدے موذن را خبر کردے 1 که تاخیر کند که میاں طعام میخوردند۔ 1- منع کردے (غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ نماز سے پہلے اولِ وقت تناولِ طعام میں مشغول ہو جاتے تو (بعض اہلِ دائرہ) موذن کو مطلع کر دیتے تھے کہ ذرا ٹھیر جائے تاکہ میاں کھانے سے فارغ ہو جائیں۔

Roman Translation Naqal 208:- Naqal ast ke Bandagi Miyan Syed Khunmir RZ Awwal-e-Waqt ba-Ta'am mashghool shude Muazzin ra khabar karde ke taakheer kunad ke Miyan Ta'am me khurdand.

Urdu Translation Naqal 208:- Riwayat hai ke Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ Namaz se pahle Awwal-e-Waqt Tanawul-e-Ta'am mein Mashghool hojate to (Ba'az Ahl-e-Daira) Muazzin ko mutalliye kar dete the ke zara taher jaye ta ke Miyan khane se Faragh ho jaein.

English Translation Naqal 208:- It is narrated that Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ used to take his meals early before the prayers (Namaz). Then some of the Inmates of the Daira would inform the Muazzin (the person who gives the prayer call) to delay the Azan so that Bandagi Miyan RZ finished his meal.

(209) دردائرۂ بندگیمیاں نظامؓ وقتِ ظہر جماعت شدہ بود میاں خوند شیخ مہاجرؓ را یک دو رکعت نمازِ باجماعت فوت شد میاں نظامؓ فرمودند میاں خوند شیخ 1 درشما صفتِ منافقی می نماید که از شما دو رکعت نمازِ باجماعت فوت شد ۔ گفتند چگونه تکبیرِ اول فوت شد ؟ میاں شیخؓ گفتند بطعام خوردن نشسته بودم بداں عذر تاخیر شد بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہ فرمودند شما ایں چنیں متابعتِ حضرت میراں علیه السلام میکنید ؟ حضرت میراں علیه السلام بعد از شنیدن اذاں لقمه که در دست بودے نخور دے و فرو گذاشتے۔

1- "میاں خوند شیخ درشما صفتِ منافقی می نماید که از شما دو رکعت نماز فوت شد" یہ جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب)(ا۔چ)

ترجمہ:- حضرت بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں نمازِ ظہر کی جماعت کا وقت ہو گیا تھا۔ نمازِ باجماعت سے میاں خوند شیخ مہاجر رضی اللہ عنہٗ کی ایک دو رکعت چھوٹ گئیں۔ حضرت میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا میاں خوند شیخ تم میں منافقی کی صفت پائی جاتی ہے جس کی وجہ دو رکعت چھوٹ گئیں اور فرمایا کہ تم نے تکبیرِ اولیٰ کیوں چھوڑ دی۔ میاں خوند شیخؓ نے عرض کیا کہ کھانے پر بیٹھا ہوا تھا اِس لیے دیر ہو گئی۔ حضرت بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کیا تم حضرت مہدی علیہ السلام کی اتباع ایسی ہی کر رہے ہو؟ حضرت مہدی علیہ السلام تو اذاں سننے کے بعد جو لقمہ کہ ہاتھ میں ہوتا چھوڑ دیتے تھے اور کھانا نہیں کھاتے تھے۔

Roman Translation Naql 209:- Dar Daira-e-Bandagi Miyan Nizam RZ waqt-e-Zuhr Jama'at shuda bood Miyan Khund Shaikh Muhajir RZ ra yak do raka'at Namaz-e-Jama'at faut shud. Miyan Nizam RZ farmudand Miyan Khund Shaikh dar shuma Sifat-e-Munafiqi me numayad ke az shuma do Raka'at Namaz-e-Ba-Jama'at faut shud. Guftanad cheguna Takbeer-e-Awwal faut shud? Miyan Shaikh RZ guftanad ba-ta'am khurdan nishista boodam, badan uzr taakheer shud. Bandagi Miyan Nizam RZ farmudand shuma ein chunein mutabe'at-e-Hazrat Miran AHS me kunaid? Hazrat Miran AHS ba'ad az shunaindan Azan luqma ke dar dast boode na khurde wa faro guzashte.

Urdu Translation Naql 209:- Hazrat Bandagi Miyan Nizam Razi Allhu Anhu ke Daire mein Namaz-e-Zuhr ki jama'at ka waqt ho gaya tha. Namaz-e-Ba-Jama'at se Miyan Khund Shaik Muhajir Razi Allahu Anhu ki aik do Raka'at choot gaein. Hazrat Miyan Nizam Razi Allhu Anhu ne farmaya Miyan Khund Shaik tum mein Munafiqi ki Sifat paee jati hai jis ki wajhe do Raka'at choot gaein. Aor farmaya ke tum ne Takbeer-e-Oola kuin chod di. Miyan Khund Shaikh RZ ne arz kiya ke khane par baitha huwa tha is liye dair hogaee. Hazrat Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu ne farmaya ke tum Hazrat Mahdi AHS ki itteba' aisi hi kar rahe ho?

Hazrat Mahdi AHS to Azan sunne ke ba'ad jo luqma ke haath mein hota chod dete the aor khana nahin khate the.

English Translation Naqal 209:- It was time for the Zuhr Namaz in congregation in the Daira of Bandagi Miyan Shah Nizam RZ. Miyan Khund Shaikh RZ missed one or two cycles of congregation prayers. The Shah RZ said, "Miyan Khund Shaikh! The attribute of hypocrisy appears in you as you have missed one or two cycles of prayer." He also asked, "Why did you miss the Takbir-e-Ula?" The Shaikh RZ said, "I was taking my meals. Hence I was delayed." The Shah RZ said, "Is this the way you are emulating Hazrat Mahdi AHS? Hazrat Mahdi AHS used to drop the Morsel in hand (in the plate) on hearing the Prayer Call and he did not eat."

(210) نقل است که یکے دست خاشاک گرفته پاره پاره کردد۔ یکے دوالیٰ شمشیر ته می جنباند حضرت میران علیه السلام فرمودند که یک لمحه فرشتگاں را فرصت د ید تا نه نویستند۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ ایک صاحب کاڑی ہاتھ میں لے کر تکڑے تکڑے کر رہے تھے۔اور دوسرے صاحب تلوار کا پٹہ پکڑ کر گھمارہے تھے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک لمحہ تو فرشتوں کو (نامۂ اعمال) لکھنے سے فرصت دو۔

Roman Translation Naqal 210:- Naql ast ke yake ba-dast khashak girifta para para kardad. Yake dwali-e-Shamsheer girifta me jan ba nad Hazrat Miran AHS farmudand ke yak lamha Farishtagaan ra Fur-sat dehaid ta na naweestand.

Urdu Translation Naqal 210:- Riwayat hai ke aik Sahib kadi haath mein le kar tukde kar rahe the. Aor dosre Sahib Talwaar ka patta pakad kar ghuma rahe the. Hazrat Mahi AHS ne farmaya ke aik lamha to Farishtaun ko (Nama-e-A'amaal) likhne se fur sat do.

English Translation Naql 210:-It is narrated that a person was breaking a straw into pieces and another was swinging his sword by holding its belt in his hand. Seeing this, Hazrat Mahdi AHS said, "Give some respite to the angels (in writing the record of your deeds)."

(211) حضرت مہدی علیہ السلام دراوقاتِ ذکر حکایتِ دینی ہم لا یعنی فرمودہ اند۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے اوقاتِ ذکر میں دینی گفتگو کو بھی لایعنی فرمایا ہے۔

Roman Translation Naql 211:- Hazrat Mahdi AHS dar awqaat-e-Zikr Hikayat-e-Deeni ham la yaani farmuda-and.

Urdu Translation Naql 211:- Hazrat Mahdi AHS ne awqaat-e-Zikr mein Deeni guftago ko bhi La-yaani farmaya hai.

English Translation Naql 211:-Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has called meaningless even the talk about religion during the time fixed for remembrance (Zikrullah).

(212) بعد از مغرب ملک معروفؓ و میاں لاڑ1 مذاکرہ آیت کہ وقتِ عصر بیان شدہ بود ہمیں کردند 2 میراں سید محمودؓ فرمودند جمعیت را بشکنید۔ پراگندہ 3 شدید۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾ (سورۃ المنٰفقون)

1-ملک معروفؓ و میاں دلاورؒ (ب۔ ا) 2- می کردند (ب۔ ا) 3-"پراگندہ شدید" اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- مغرب کے بعد حضرت ملک معروف و حضرت میاں لاڑ رضی اللہ عنہما اِس آیت سے متعلق باہم گفتگو کر رہے تھے۔ جس آیت پر عصر کے وقت بیان ہوا تھا۔ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ جماعت کے اتفاق کو توڑ رہے ہو۔ منتشر ہو جاؤ۔

(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جب نماز ادا کرلی جائے تو منتشر ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جستجو میں ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کرو تا کہ تم فلاح یاب ہو جاؤ (سورۃ المنٰفقون۔10)

Roman Translation Naqal 212:- Ba'ad az Maghrib Malik Ma'aroof RZ wa Miyan Ladh RZ muzakirah aayat ke waqt-e-A'sr Bayan shudah bood hamein kardand. Miran Syed Mahmood RZ farmudand Jamee 'at ra be-shika-naid. Paragandah shud aid.

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾

(سورة المنٰفقون)

Urdu Translation Naqal 212:- Magrib ke ba'ad Malik Ma'aroof wa Hazrat Miyan Lad Razi Allahu Anhum is aayat se mutaliq baham guftago kar rahe the jis Aayat par A'sr ke waqt Bayan huwa tha. Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ne farmaya ke jama'at ke ittefaq ko tod rahe ho. Muntashir ho jao.

(Alallah Ta'aala farmata hai) jab Namaz ada karli jaye to Muntashir ho jao, Allahu Ta'aala ke fazl ki justujo mein ho jao aor Allahu Ta'aala ka bahut Zikr karo ta ke tum falah-yaab ho jao.(Surat-ul-Munafiqoon.10)

English Translation Naqal 212:- After the Maghrib prayers, Malik Ma'roof RZ and Miyan Ladh RZ were discussing the Quranic Verse which had been explicated during the Bayaan after the A'sr prayers. Hazrat Miran Syed Mahmood RZ said, "You are breaking the unity of the Jama'at (congregation). Disburse. For Allah says in Qur'aan, "And when the prayer is ended, then disperse in the land and seek Allah's bounty, and remember Allah much, that you may be successful."

(213) نقل است که حضرت میراں علیہ السلام دریں آیت۔ یٰۤاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا

لصَّلٰوۃَ وَ اَنۡتُمۡ سُکٰرٰی ۔۔۔۔ الخ (سورۃ النسآء۔42) مستئی دنیا مراد داشتہ اند۔

ترجمہ:۔روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے آئیہ:۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا لصَّلٰوۃَ وَ اَنۡتُمۡ سُکٰرٰی ۔۔۔۔ الخ (سورۃ النسآء۔42) اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز نہ ادا کرو (سورۃ النساء۔42) کے متعلق فرمایا کہ اِس سے مراد دنیا کا نشہ بھی ہے۔

Roman Translation Naqal 213:- Naqal ast ke Hazrat Miran AHS darein Aayat; یٰۤاَیُّهَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا لصَّلٰوۃَ وَ اَنۡتُمۡ سُکٰرٰی ۔۔۔۔ الخ (سورۃ النسآء۔42) **Masti-e-Duniya murad dashtah-and.**

Urdu Translation Naqal 213:-Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne Aayat; یٰۤاَیُّهَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا لصَّلٰوۃَ وَ اَنۡتُمۡ سُکٰرٰی ۔۔۔۔ الخ (سورۃ النسآء۔42) **Aey Iman walo! Nasha ki halat mein Namaz na ada karo (Sura 4-42) ke mutaleq farmaya ke is se murad Duniya ka Nasha bhi hai.**

English Translation Naqal 213:- It is narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), while explicating the Quranic Verse, "O ye who believe! Draw not near unto prayer when ye are drunken…"(Sura 4-42) has said, "The drunkenness [su-kara] here also means the drunkenness of the world."

(214) روزے یک خراسانی بآوند شراب در دائرہ بیامد ۔ برادراں اِذن طلبیدند کہ آوند او بشکنند۔ فرمودند مستئی اُو بعد از ساعتے خواہد رفت ۔ پیشِ بندہ مستانِ دنیا آمدہ ہشیار می شوند۔

ترجمہ:۔ایک روز (بیانِ قرآن کے وقت) ایک خراسانی شراب کا شیشہ لیے ہوئے دائرہ میں آیا۔ صحابہؓ نے اُس کا شیشہ توڑ دینے کی اجازت طلب کی۔ آپؐ نے فرمایا اِس کا نشہ تھوڑی دیر بعد جاتا رہے گا۔ بندہ کے پاس تو دنیا کا نشہ رکھنے والے آکر ہشیار ہو جاتے ہیں۔!!

Roman Translation Naql 214:- Roze yak Khurasani ba-aawand shar-aab dar Daira be-aamad. Biradaran izn talabaidand ke aawand oo be-shikan-and. Farmudand Masti-e-Oo ba'ad az sa 'ate khawhad raft. Paish-e-Banda Mastana-e-Duniya aamadah hushiyaar me shawand.

Urdu Translation Naql 214:- Aik roz (Bayan-e-Qur'aan ke waqt) aik Khurasani Shar-aab ka Shi-Shah liye huwe Daire mein aaya. Sahaba RZ ne uss ka Shi-Shah tod-dene ki ijazat talab ki. Aap AHS ne farmaya iss ka Nisha thodi dair ba'ad jata rahe ga. Bande ke pas Duniya ka Nisha rakhne wale aakar hushiyaar ho jate hain.

English Translation Naql 214:- One day a Khorasani came into the Daira with a bottle of wine at the time of the Bayaan of Qur'aan. The companions of Hazrat Mahdi AHS asked to be allowed to break the bottle. Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "The drunkenness (of the liquor) will vanish in a short time. The people of worldly drunkenness come to this servant (of Allah) and regain their senses!"

(215) 1منقول است از میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ کہ در دائرۂ خود بعضے زنان را یافتند کہ کشیدہ میکنند برائے قوت خود میاں نعمتؓ فرمودند فتوح حق کسے است کہ بر خدائے تعالیٰ توکل میکند۔ قال اللہ تعالیٰ:- لِلْفُقَرَآءِالَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۔۔۔الخ

(سورۃ البقرۃ۔273)

ترجمہ:- حضرت میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ اپنے دائرہ میں بعض مستورات کو اپنی قوت کے لیے کشیدہ کاری کرتے ہوئے پاتے تو فرماتے کہ فتوح اُن لوگوں کا حق ہے جو خدائے تعالیٰ پر توکل کرتے ہیں۔ اور کسب ترک کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:- اِن فقراؤں کے لیے ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں محصور ہیں۔ (سورۃ البقرہ۔273)

1۔ روایت نمبر (215) ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ب) (ا۔چ)

Roman Translation Naql 215:- Manqool ast az Miyan Ne'mat Razi Allhu Anhu ke dar Daira-e-Khud ba'aze zanan ra ya-ftanad ke kasheedah me kunand bara-e-quwwat-e-khud. Miyan Ne'mat RZ farmudand Futuh Haqqe-kise ast ke bar-e-Khuda-e-Ta'aala Tawakkul me kunad. Qaalallahi Ta'aala:-

لِلْفُقَرَآءِالَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔الخ (سورۃ البقرۃ۔273)

Urdu Translation Naql 215:- Hazrat Miyan Ne'mat RZ se riwayat hai ke apne Daire mein ba'az mastooraat ko apni quwwat ke liye Kasheedah kari karte huwe pate to farmate ke Futuh un logaun ka Haq ha jo Khuda-e-Ta'aala par Tawakkul karte hain aor kasab tark kar chuke hain. Allahu Ta'aala farmata hai:-

لِلْفُقَرَآءِالَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔الخ (سورۃ البقرۃ۔273)

English Translation Naql 215:- Bandagi Miyan Shah Ne'mat RZ narrates that when he found some women engaged in embroidery to eke out a living, he told them, "Futuh is in the right of those who trust (Tawakkul) in Allah and abandon earning (Kasab). Allah says in Qur'aan, "(Charity is) for those in need, who, on Allah's cause, are restricted (from travel) and cannot move about in the land, seeking (for trade or work)." (Sura 2-273).

(216) نقل است یکے از یاراں پرسیدند میرانجیوؑ بعضے کساں بعد از نمازِ فجر خواب می کنند۔ زجر بسیار کردند کہ نبائید حفت۔ یکے گفت حضرت ہم خواب می کنند۔ تبسم کردہ فرمودند کہ بندہ بعد ازیں نخواہد خسپید۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک صحابیؓ نے حضرت مہدی علیہ السلام سے عرض کیا کہ بعض فقراء نمازِ فجر کے بعد سو جایا کرتے ہیں۔ آپؑ نے بہت تہدید کرتے ہوئے فرمایا کہ نہ سونا چاہیے۔ ایک نے عرض کیا کہ خود حضرتؑ بھی تو سو جایا کرتے ہیں۔ آپؑ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ بندہ اب نہیں سوئے گا۔

Roman Translation Naql 216:- Naql ast yake az yaraan pursidand Miranjio! AHS ba'aze kasan ba'ad az Namaz-e-Fajr khawb me kunand. Zajar bisyaar kardand ke nabayad haft. Yake guft Hazrat hum khawb me kunand. Tabassum kardah farmudand ke Banda ba'ad azein na khawhad khaspeed.

Urdu Translation Naql 216:- Riwayat hai ke aik Sahabi RZ ne Hazrat Mahdi AHS se arz kiya ke ba'az Fuqra' Namaz-e-Fajr ke ba'ad so jaya karte hain. Aap AHS ne bahut tahdeed karte huwe farmaya ke na sona chahiye. Aik ne arz kiya ke khud Hazrat AHS bhi to so jaya karte hain. Aap AHS ne muskurate huwe farmaya ke Banda ab nahin so-aiga.

English Translation Naql 216:- It is narrated that a Companion RZ complained to Hazrat Mahdi AHS that some of the Fuqara' (Indigents) go to sleep after the morning prayers. Mahdi AHS threatened them and said that one should not sleep after the morning prayers. One of the Companions RZ said that Hazrat AHS himself sleeps after the morning prayers. Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) smiled and said, "This Banda (the servant of Allah) will not sleep in future."

(217) بعدازچند روزبعدِ نمازِ فجر1 حضرت میراں علیہ السلام درجماعت خانہ نشستند و سوئے قرآن خواں التفات کردند و فرمودند کہ بندہ را نشستن نمی دہد۔ بسخنِ گوجری فرمودند کہ 2 بندہ را پوٹ کردہ می اندازو ازدیدن آں ببب پہلوبرزمین می نہم۔

ترجمہ:-چند روز بعد نمازِ فجر کے بعد حضرت مہدی علیہ السلام جماعت خانہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور قرآن خواں کی طرف پلٹ کر فرمایا کہ بندہ کو تم بیٹھنے نہیں دیتے ہو اور گوجری زبان میں فرمایا کہ بندہ کو بے تاب کر دیا ہے۔اِس لیے پہلو زمین پر رکھتا ہوں۔

1- "حضرت میراں علیہ السلام درجماعت خانہ نشستند" یہ جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب)(ا۔چ) 2- لوت پوت کردہ اند۔ (غ۔ب)(ا۔چ) پوٹ کردہ اند ازو بداں سبب (ب۔ا)

Roman Translation Naql 217:- Ba'ad az chand roz ba'ad-e-Namaz-e-Fajr Hazrat Miran AHS dar jama'at khana nishistand wa soo-e-Qur'aan khawn iltefat kardand wa farmudand ke Banda ra nishistan nami dehed.

Urdu Translation Naql 217:- Chand roz ba'ad Namaz-e-Fajr ke ba'ad Hazrat Mahdi AHS jama'at khane mein baithe huwe the aor Qur'aan khawn ki taraf palat kar farmay ke Bande ko tum baithne nahin dete ho aor Gojri Zaban mein farmay ke Bande ko be-taab kardiya hai. Is liye pahloo zameen par rakhta huin.

English Translation Naql 217:- Some days later, Hazrat Mahdi AHS was sitting in the Jama'at Khana and he turned towards the Qur'aan-khwan (one who recites the Qur'aan) and said in the Gojri dialect, "You have made me restless. Therefore, I will lie down on my side."

(218) نقل است که حضرت میراں علیه السلام بیان عشق می کردند۔ مولٰنا درویش محمدؓ 1 نعره بزد و جامه پاره کرد و گفت، عشق از کجا بیاریم۔ فرمودند بنده عشقِ کسبی بیان می کند تا عشقِ عطائی پیغمبراں 2 را بود علیهم السلام۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام عشق کا بیان فرمارہے تھے مولانا درویش محمدؓ نے جامہ چاک کرکے نعرہ لگایا کہ ہم عشق کہاں سے لائیں۔ آپؑ نے فرمایا بندہ عشقِ کسبی بیان کررہاہے کام کرو تاکہ عشق حاصل ہوسکے۔ عشقِ عطائی تو پیغمبروں کے لیے مخصوص ہے علیہم السلام۔

1- نعره بزد و گفت (غ- ب) (ا-چ) 2- جز انبیاء نیست (ب- ا)

Roman Translation Naql 218:- Naql ast ke Hazrat Miran AHS bayan-e-'Ishq me kardand. Maulana Durwish Muhammad RZ na' rah ba-zed wa jama parah karad wa guft, 'Ishq az kuja beyaar aim. Farmudand Banda 'Ishq-e-Kasabi bayan me kund ta 'Ishq-e-Ata-i Paighambaran ra bood Alaihim-Assalam.

Urdu Translation Naqal 218:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ‘Ishq ka bayan farma rahe the Maulana Durwish Muhammad RZ ne jama chak kar ke na ’rah laga ya ke hum ‘Ishq kahan se laein. Aap AHS ne farmaya Banda ‘Ishq-e-Kasabi bayan kar raha hai kaam karo ta ke ‘Ishq hasil ho sake. ‘Ishq-e-‘Ata-i to Paighambaraun ke liye makhsoos hai. Alaihim-Assalam.

English Translation Naqal 218:- It is narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), was explaining about ‘Ishq (Divine Love). Maulana Durwish Muhammad RZ tore his cloak and said, “Where do we bring ‘Ishq from?” Hazrat Mahdi AHS said, “This Banda (the servant of Allah) is talking about the achieved/earned Divine’s Love. Perform/ Practice deeds so that you could achieve it. The Bestowed Love (‘Ishq-e-‘Ata-i) is bestowed particularly upon the Prophets only.

(219) 1۔ و نیز فرمودند کہ خدائے را بچشمِ سر در جہاں دیدنی است۔ باید دید و بر ہریکے مرد و زن طلبِ دیدارِ خدا فرض است۔ یا بچشمِ دل یا در خواب۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کو سر کی آنکھوں سے اِس دنیا میں دیکھنا ہے دیکھنا چاہیے اور ہر ایک مرد و عورت پر طلبِ دیدارِ خدا فرض ہے خواہ چشمِ دل سے ہو خواہ خواب میں۔

1۔ روایت (219) اِن نسخوں میں نہیں ہے (غ۔ب) (ا۔چ)

Roman Translation Naqal 219:- Wa neez farmudand ke Khuda-e-Ra Ba-Chashm-e-Sar dar jahan deedan i ast. Bayad deed wa bar har yake mard wa zan Talab-e-Deedar-e-Khuda Farz ast. Ya Ba-Chashm-e-Dil ya dar Khawb.

Urdu Translation Naqal 219:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Khuda-e-Ta’aala ko sar ki aankhaun se is duniya mein dekhna hai dekhna chahiye aor har aik mard wa aurat par Talab-e-Deedar-e-Khuda farz hai khaw Chashm-e-Dil se khaw Khawb mein.

English Translation Naql 219:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), has said that Allah has to be seen by the physical eyes (Sar-ki-Aankh) in this world. One should see Him. And the desire to see Allah is Obligatory on every man and woman, whether he or she sees Him through the eye of the heart or in a dream.

(220) نیز فرمودند که ایمان1 ذاتِ خدا ہست۔ حق تعالٰی مرا فرستادہ است برائے بیانِ احکامِ ولایتِ محمدیہؐ که از بیانِ مہدی تعلق دارد۔

1-ایمان ذاتِ خدا است کے بعد کا مضمون اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارا ن ذاتِ خدا ہے۔ اللہ تعالٰی نے مجھے ولایتِ محمدیہؐ کے اِن احکام کو بیان کرنے کے لیے مبعوث فرمایا ہے جو کہ مہدیٔ موعود سے متعلق ہیں۔

Roman Translation Naql 220:- Neez farmudand ke Iman Zaat-e-Khuda ast. Haq Ta'aala mara farastadah ast bara-e-Bayan-e-Ahkaam-e-Vilayat-e-Muhammadia SAWS ke az Bayan-e-Mahdi ta'aluq darad.

Urdu Translation Naql 220:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Iman Zaat-e-Khuda hai. Allahu Ta'aala ne mujhe Vilayat-e-Muhammadia SAWS ke in Ahkaam ko Bayan karte ke liye maboos farmaya hai jo ke Mahdi-e-Mau'ood se muta'lliq hain.

English Translation Naql 220:- Hazrat Mahdi AHS has (May Allah shower His blessings and grant him peace), said, "Iman (Faith) is the zaath (nature, essence) of Allah. Allah has sent me to explain the commandments pertaining to Vilayat (Sainthood) which are related to Mahdi-e-Mau'ood AHS."

(221) نیز فرمودند که آدم علیه السلام گندم کاشت و نوح علیه السلام آب داد، ابراہیم علیه السلام کشت پاک کردد، خاشاک بیرون انداخت و موسیٰ علیه السلام، خرمن

کرد۔ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرد کردد ناب پخت و خود چشید و برائے مہدی داشت وازمہدی بتابعاں رسید۔

ترجمہ:-(حضرت مہدی علیہ السلام) نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام نے گیہوں کی کاشت کی۔ اور حضرت نوح علیہ السلام نے کھیت کو پانی دیا۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کھیت کو رزوایدسے پاک کیا۔ اور کاڑی کچرا نکال پھینک دیا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فصل کاٹی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے غلہ جمع کیا اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹا بنایا روٹی پکائی خود کھائی اور مہدی کے لیے رکھ چھوڑا اور مہدی سے اُس کے متعبیں کو بھی پہونچی۔

Roman Translation Naql 221:- Neez farmudand ke Adam AHS ne gahuin ki kaasht ki. Aor Hazrat Noah AHS ne khait ko pani diya. Aor Hazrat Ibrahim AHS ne khait ko kor-zawayad se pak kiya. Aor kadi kachra nikal phaynka. Aor Hazrat Musa AHS ne fasl Kati aor Hazrat Isa AHS ne ghallah jama kiya aor Hazrat Rasoolullah SAWS ne aata banaya roti Pa kaee khud kahi aor Mahdi ke liye rakh choda aor Mahdi se-us ke Mutabaiyyen ko bhi pahunchi.

Urdu Translation Naql 221:- (Hazrat Mahdi AHS) ne farmaya ke Hazrat Adam AHS ne gahuin ki kaasht ki. Aor Hazrat Noah AHS ne khait ko pani diya. Aor Hazrat Ibrahim AHS ne khait kor-zawayad se pak kiya. Aor kadi kachra nikal phainka. Aor Hazrat Musa AHS ne fasl Kati aor Hazrat Isa AHS ne Ghallah jama kiya aor Hazrat Rasoolullah SAWS ne aata banaya roti Pa kaee khud khaee aor Mahdi ke liye rakh choda aor Mahdi se-us ke Mutabaiyyen ko bhi pahonchi.

English Translation Naql 221:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), has said, "Prophet Adam AHS sowed wheat. Prophet Nuh AHS (Noah) irrigated the field. Prophet Ibrahim AHS weeded it. Prophet Moosa AHS

harvested the field. Prophet Isa AHS threshed the wheat. Prophet Muhammad SAWS pulverized it and baked the bread. He ate it and preserved it for Hazrat Mahdi AHS. It reached the followers through Mahdi AHS."

(222) 1میاں سید خوندمیرؓ کرءت و مرءت ایں حکایت فرمودند که وقتِ رحلت حضرت میراں علیه السلام سرِخود بکنارِمیاں امین محمدؓ داشته بودہم۔ درایں میاں سید خوندمیرؓ آمدند که کدام است۔ جواب داده شد که سید خوندمیر۔ میرانجیوؑ فرمودند نزیک بیائید ۔ چوں نزدیک شدم سرِخود بکنارِمن نهادند۔ آیته خواندند۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ۣ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ (سورة یوسف۔108) و نیز گوجری ہم فرمودند میاں سید خوندمیر شما را فهم نمی شود آنچه بنده میگوید۔ واضح گفتن نمی تواندکے زبان پسته شده است۔ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿108﴾

(سورة یوسف) میاں سید خوندمیرؓ یعنی چنیں فرمودند که اکثر مؤمناں مشرک اند۔

1- روایت (222) و (223) اِن نسخوں میں نہیں ہیں۔ (غ ب)(ا-چ)

ترجمہ:- حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے بارہا یہ روایت بیان فرمائی کہ رحلت کے وقت حضرت مہدی علیہ السلام اپنا سرِ مبارک میاں محمد امین محمد رضی اللہ عنہٗ کے گود پر رکھے ہوئے (لیٹے) تھے۔ اتنے میں میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ آگئے۔ میرانجی علیہ السلام نے پوچھا کون ہیں؟ جواب دیا گیا کہ سید خوندمیر ہیں۔ میرانجی علیہ السلام نے فرمایا نزدیک آجاؤ۔ جب میں نزدیک ہوا تو حضرت نے اپنا سرِ مبارک میرے گود پر رکھدیا اور یہ آیتِ شریفہ پڑھنے لگے۔ "کہو یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بصیرت پر بلاتا ہوں۔ اور وہ بھی (بلائے گا) جو میرا تابع ہے۔ (سورۃ یوسف۔108) نیز گوجری زبان میں بھی (کچھ) فرمایا۔ اور فرمایا سید خوندمیر! بندہ کی گفتگو تمہاری سمجھ میں نہ آرہی ہوگی قدرے زبان میں پستگی ہے۔ بندہ واضح طور پر نہیں کہہ سک رہا ہے۔ (پھر یہ آیت آپؑ نے پڑھی) سبحان اللہ ہم دونوں مشرکین سے نہیں ہیں۔ (سورۃ یوسف)108 میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ یعنی ایسا فرمایا

کہ اکثر مومنین مشرک ہیں۔

Roman Translation Naql 222:- Miyan Syed Khundmir RZ karat wa marat ein hikayat farmudand ke waqt-e-Rehlat Hazrat Miran AHS sar-e-khud ba-kinaar Miyan Syed Ameen Muhammad RZ dashtah bood ham, dar ein Miyan Syed Khundmir RZ aamadand ke kudam ast. Jawab dadah shud ke Syed Khundmir. Miranjio AHS farmudand nazdeek beyayaid. Chun nazdeek shudah sar-e-khud ba kinaar-e-man Neha-danad Aayat khawnadand:

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ (سورۃ یوسف۔108)

Wa neez Gojiri ham farmudand Miyan Syed Khundmir shuma ra fahm nami shawad aanche Banda megoyad. Wazeh guftan nami tawanad an ke zaban pasta shuda ast.

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾ (سورۃ یوسف)

Miyan Syed Khundmir RZ yani chunein farmudand ke aksar mo'minan Mushrik and.

Urdu Translation Naql 222:- Hazrat Miya Syed Khundmir RZ ne bar-bar yeh Riwayat farmaee ke Rehlat ke waqt Hazrat Mahdi AHS apna sar-e-Mubark Miyan Muhammad Ameen RZ ke gode par rakhe huwe (laite) the. Itne mein Miyan Syed Khundmir RZ aagaye. Miranji AHS ne poocha kawn hain? Jawab diya gaya ke Syed Khundmir hain. Miranji AHS ne farmaya nazdeek aajao. Jab mein nazdeek huwa to Hazrat ne apna Sar-e-Mubarak mere gode par rakh diya aor yeh Aayat-e-Shareefa padhne lage. "Kaho yeh mere rasta hai mein Allah ki taraf Baseerat par bulata huin. Aor woh bhi (bulayega) jo mera Tabae hai. (Sura Yusuf Aayat 108). Neez Gojiri zaban mein bhi (kuch) farmaya. Aor farmaya Syed Khundmir! Bande ki guftago tumhari samjh mein na aarahi hogi qadr-e-zaban mein pastagi hai. Banda wazeh taur par nahin kahe sak raha hai.

(Phir yeh Aayat Aap AHS ne padhi) Subhan Allah ham dono Mushrikeen se nahin hain. (Sura Yusuf Aayat 108). Miyan Syed Khundmir RZ, yani aisa farmaya ke aksar Mo'mineen Mushrik hain.

English Translation Naql 222:- Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ has often related the parable that at the time of his demise Hazrat Imam Mahdi AHS was resting his head on the lap of Miyan Syed Amin Muhammad RZ. Presently, Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ arrived. Hazrat Imam Mahdi AHS asked, "Who is it?" "Syed Khundmir," said Bandagi Miyan RZ. Hazrat Imam Mahdi AHS said, "Come nearer." Miyan Khundmir RZ explains, "When I went near him, Hazrat Imam Mahdi AHS placed his head on my lap and started reciting the Quranic Verse, "Say thou (O Muhammad SAWS!), This is My Way: I do invite unto Allah on evidence clear as the seeing with one's eyes, I and whoever follows me." Then Hazrat Imam Mahdi AHS said something in Gojri. He again said, "Syed Khundmir! You may not understand me properly. I am rather tongue-tied. This Banda (servant of Allah) cannot talk properly." Then Hazrat Imam Mahdi AHS recited the Quranic Verse, "Glory be to Allah! We are not of the idolaters." Miyan Syed Khundmir RZ has said, "Many of the faithful (Mo'mineen) are Mushrik (Polytheists)."

(223) حضرت ایں آیت را بفرمانِ خدائے تعالیٰ درحق گروہِ مہدی داشتہ اند :-

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَالۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿32﴾ (سورۃ فاطر۔ 32) بیان چنیں فرمودہ اند کہ بعضی ظالم لنفسہٖ باشند یعنی ملکوتی انداند کے بنا سوت ماندہ باشند و بعضی مقتصد باشند یعنی جبروتی داند کے میل بملکوتی دارند و بعضی سابق بالخیرات یعنی لا ہوتی۔ دریں مراتب مذکورہ سبب ایراث و اصطفینا ازحق فضلی بزرگ و عبارتے دیگر نیز

فرمودند ظالم لنفسہٖ آنکہ فنا چشیدہ باشد و مقتصد آنکہ نیم فنا شدہ باشد ازیں سہ فرقہ یکی علم الیقین دارد و یکی عین الیقین و یکی حق الیقین۔ چنانچہ ملکوتی، جبروتی ،لاہوتی پس بہ بین اے برادر تو ازیں مرتبہ مومنِ ملکوتی و میان جبروتی و لاہوتی ازیں سہ مقام بیروں ہستی ناسوتی ۔ و ایں مقام کافران است۔

بے شک ہریکی ازیں سہ مقام ندارد و طلب و سعی ہم ندارد و ما تم نمی کند ۔آں از گروہِ مہدی نباشد از مدعیاں و مکذباں باشد۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے اس آیت کو خدائے تعالیٰ کے حکم سے مہدیؑ کے گروہ کے حق میں بیان فرمایا ہے۔ "ہم نے ہمارے بندوں سے جس کو برگزیدہ کیا اُس کو پھر ہم نے کتاب (قرآن) کا وارث بنایا اُن میں سے بعض "ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ" ہیں اور بعض "مقتصد" (متوسط درجہ کے) ہیں اور بعض اللہ کی توفیق سے سابق بالخیرات (نیکیوں میں ترقی کرنے والے) ہیں۔ یہ تو بہت ہی بڑا فضل ہے۔ (سورہ فاطر۔32) اِس آیت کی تفسیر بیان فرمائی کہ بعض لوگ ظالم لنفسہٖ ہیں یعنی ملکوتی ہیں۔ تھوڑا سا ناسوت کا اثر اُن میں باقی ہے۔ اور بعض "مقتصد" ہیں یعنے جبروتی ہیں۔ تھوڑا سا ملکوت کا اثر اُن میں باقی ہے۔ اور بعض "سابق بالخیرات" ہیں یعنی لاہوتی ہیں۔ اِن مراتب میں وراثت اور برگزیدگی اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

نیز ایک مطلب یہ بھی بیان فرمایا کہ " ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ" وہ ہے جو فنا چشیدہ ہو اور "مقتصد" وہ ہے جو نیم فنا ہو۔ اِن تین جماعتوں میں ایک کو علم الیقین، ایک کو عین الیقین، ایک کو حق الیقین حاصل رہتا ہے۔ چنانچہ ملکوتی، جبروتی، لاہوتی۔ پس اے بھائیو! تمھیں غور کر لینا چاہیے کہ ملکوتی، جبروتی، لاہوتی مومن کے اِن تین مقامات سے تم باہر تو نہیں ہیں (اگر) ہیں تو (سمجھ لو کہ) تم ناسوتی ہو اور یہ کافروں کا مقام ہے۔ (اللّٰھم احفظنا من شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا و من کیدا لابلیس۔ (فقیر محمود غفرلہٗ)

جو شخص اِن تین مقامات سے کوئی مقام نہیں رکھتا اور کوشش بھی نہیں کرتا اور (اپنے اِس نقص پر) رنج بھی نہیں

کرتا ہے بے شک وہ مہدی کی گروہ سے نہیں ہے۔ دعویٰ کرنے والوں اور جھٹلانے والوں میں اِس کا شمار ہو گا۔

(اللّٰہم اٰتنا تصدیق المھدی کماھو تصدیق واحیینا فی زمرۃ المھدی واتنا فی زمرۃ المھدی واحشرنا یوم القیٰمۃ فی زمرۃ المھدی (فقیر محمود غفرلہٗ)

Roman Translation Naql 223:- Hazrat ein Aayat ra ba-farman-e-Khuda-e-Ta'aala dar Haqqe-Groh-e-Mahdi dashtah-and:-

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا‌ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌ ۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكَ هُوَالۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿32﴾ (سورۃ فاطر)

Bayan chunein farmudah-and ke baazi "Zaalimul-Li- nafsih" bashand yani Malakooti an danad kise ba-"Nasooti" mandah bashand wa baazi "Muqtasid" bashand yani "Jabrooti" danad kise mail ba-"Malakooti" darand wa baazi "Sabiq- bil-Kheer-at" yani Lahooti. Darein maratib-e-mazkoorah sabab eiras wa istifeena az Haq Fazli Buzurg wa Ibarat-e-deegar neez farmudand "Zaalimul-Li nafsih" aan ke Fana Chasheedah bashad wa Muqtasid aan ke neem Fana shudah bashad az ein seh firqa yaki Ilmul-Yaqeen darad wa yaki Ainul-Yaqeen wa yaki Haqqul-Yaqeen. Chunache Malakooti, Jabarooti, Lahooti. Pas ba been Aey Biradar! Tu az ein martabah Mo'min-e-Malakooti wa miyan Jabarooti wa Lahooti az ein seh maqaam bairoon hasti Nasooti, wa ein maqaam Kafiraan ast. Beshak har yaki az ein she maqaam na darad wa Talab wa Sa'ee ham na darad wa Matam nami kund aan az Groh-e-Mahdi na-bashad az Midian wa Kakazzi-ban bashad.

Urdu Translation Naql 223:- Hazrat ein Aayat ra ba-farman-e-Khuda-e-Ta'aala dar Haqqe-Groh-e-Mahdi dashtah-and:-

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا‌ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌ ۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكَ هُوَالۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿32﴾ (سورۃ فاطر۔32)

Bayan chunein farmudah-and ke baazi "Zaalimul-Li- nafsih" bashand yani Malakooti an danad kise ba-"Nasooti" mandah bashand wa baazi "Muqtasid" bashand yani "Jabrooti" danad kise mail ba-"Malakooti" darand wa baazi "Sabiq- bil-Kheer-at" yani Lahooti. Darein maratib-e-mazkoorah sabab eiras wa istifeena az Haq Fazli Buzurg wa Ibarat-e-deegar neez farmudand "Zaalimul-Li nafsih" aan ke Fana Chasheedah bashad wa Muqtasid aan ke neem Fana shudah bashad az ein seh firqa yaki Ilmul-Yaqeen darad wa yaki Ainul-Yaqeen wa yaki Haqqul-Yaqeen. Chunache Malakooti, Jabarooti, Lahooti. Pas ba been Aey Biradar! Tu az ein martabah Mo'min-e-Malakooti wa miyan Jabarooti wa Lahooti az ein seh maqaam bairoon hasti Nasooti, wa ein maqaam Kafiraan ast. Beshak har yaki az ein she maqaam na darad wa Talab wa Sa'ee ham na darad wa Matam nami kund aan az Groh-e-Mahdi na-bashad az Midian wa Kakazzi-ban bashad.

English Translation Naqal 223:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has explained by the command of Allah that the Quranic Verse, "Then We have given the Book (Qur'aan) for inheritance to such of Our servants as We have chosen: but there are among them some who wrong their own souls; some who follow a middle course; and some who are, by Allah's leave, foremost in. (S.12: A.108).(S.12:A. 108). good deeds; that is the highest grace." was in favour of the group of Mahdi AHS. Hazrat Mahdi AHS explained (Tafseer) that some people were Zaalimul-Li nafsih (who wrong their own souls) who were Malakuti (Angelic) but there were some traces of Nasoot (Human Nature) in them. And some were Minhum-Muqtasid (who followed a middle course): they were Jabrooti (who were in the sphere of Omnipotence) but in them there were traces of Malakooti (World of Angels). And some are Sabiq-um-bil-khayrat i (who were foremost in good deeds). They were Laahuti (divine). Among these ranks, legacy (wirsaha) and

choice (Barguzida gi) are of great superiority granted by Allah. Hazrat Mahdi AHS also explained it in another manner: Zaalimul-Li nafsih is he who has tasted fana (perishing) and Muqtasad is he who is half-perished (neem-fana). Sabiq-bil-khayrat are Laahuti. In these three categories, one has achieved Knowledge of Certainty, the next has achieved Certainty at Sight and the remaining one has achieved the Truth of Certainty. They are Malakuti, Jabaruti and Laahuti. Hence, O brothers! You should think over whether you are outside the parameters of these three ranks of a Mo'min that is, Malakuti, Jabaruti and Laahuti. If you are, then understand that you are Nasooti; and this is the station of kafirs (infidels). (May Allah protect us from the mischief of our nafs (lust). (Hazrat Abu Sayeed Mahmood RA.)

The person who has not achieved any of these three stations, who does not even try to achieve them and does not grieve at this deprivation, verily he does not belong to the group of Hazrat Mahdi AHS. He would be deemed to belong to the group, which claims and belies.

(O Allah! Give us the guidance to affirm and confirm Imamuna Mahdi-al-Mau'ood AHS as it is the right of his affirmation and confirmation, and keep us alive in the group of Mahdi AHS and make us die in the group of Mahdi AHS and resurrect us in the group of Mahdi AHS on the Day of Resurrection)

(224) نقل است که حضرت میراں علیه السلام فرمودند که خدائے تعالیٰ بنده را نگه فرستاد که از خلق معنیِ دین رفته بود مگر در مجزوباں۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ نے بندہ کو اُس وقت بھیجا جب کہ مخلوق میں دین کا مطلب باقی نہ رہا تھا مگر تھا تو صرف مجذوبوں میں تھا۔

Roman Translation Naql 224:-Naql ast ke Hazrat Miran AHS farmudand ke Khuda-e-Ta'aala Banda ra nigh farstad ke az Khalq ma'ni-e-Deen raftah bood magar dar Majzooban.

Urdu Translation Naql 224:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Khuda-e-Ta'aala ne Bande ko us waqt bhaija jab ke makhlooq mein Deen ka matlab baqi na raha tha magar tha to sirf Majzoobaun mein tha.

English Translation Naql 224:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "Allah Most High has sent this servant at a time when the meaning of religion (deen) had not survived among the people; if it had survived, it had remained among the Majzooban (Godly people absorbed in divine meditation)."

(225) نیز فرمودند صورت بے معنی 1 با صورت کمال سود ندارد۔

1- صورت بے معنی باصورت باکمال (غ۔ب) صورت بے معنی مردود و معنی بے صورت نقصان و معنی باصورت کمال (ب۔ا)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ (جس شخص کا باطن) بے معنی ہو (اُس کا) صورتاً (بظاہر، باکمال ہونا بے سود ہے۔)

Roman Translation Naql 225:- Neez farmudand soorat-e-be-ma'ani ba-soorat-e-kamaal sood nadarad.

Urdu Translation Naql 225:- Neez farmaya ke (jis shakhs ka batin) be-ma'ani ho (uss ka) soorat an (ba-zahir, ba-kamaal hona be-sood hai.)

English Translation Naql 225:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has further said, "The manifest perfection (of a person) is useless if his Batin (internal or hidden) is meaningless."

(226) نیز فرمودند آنچه دربیان آید ہمہ شریعت است، و حقیقت دربیان نیاید۔

ترجمہ:- نیز حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ بیان کیا جاسکتا ہے وہ سب شریعت ہے اور حقیقت بیان میں نہیں آسکتی۔

Roman Translation Naqal 226:- Neez farmudand aanche dar Bayan aayad hama Shariyat ast, wa Haqeeqat dar Bayan na yayad.

Urdu Translation Naqal 226:- Neez Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo kuch bayan kiya jasakta hai woh Shariyat hai. aor Haqeeqat Bayan mein nahin aa sakti.

English Translation Naqal 226:- Hazrat Mahdi AHS has also said, "Whatever can be explained is Shariyat (Islamic Code of Law); Haqeeqat (Divine Reality) cannot be explained."

(227) نیز فرمودند که بنده قدم بر قدم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آمده است۔ دربینائیِ چشمِ سر و چشمِ دل بصدقۂ متابعت تمام۔ ولیکن بچشمِ سر و چشمِ دل یعنی موبمو ہمہ آئینہ و چشم شدہ است۔

ترجمہ:- نیز حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ بندہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم چلتا آیا ہے اور بینائیِ چشمِ سر و بینائیِ دل میں آنحضرتؐ ہی کی پوری پوری متابعت رکھتا ہے۔ لیکن چشمِ سر و چشمِ دل (کی اطلاقیت اِس درجہ پر پہنچ چکی ہے کہ) ایک ایک رونگٹا آئینہ اور چشم بن چکا ہے۔

Roman Translation Naqal 227:- Neez farmudand ke Banda Qadam bar Qadam Hazrat Rasoolullah SAWS aamada ast, dar Beenaee-e-Chashm-e-Sar wa Chashm-e-Dil ba-Sadga-e-Mutabe'at-e-Tamaam. Wa laikin ba-Chashm-e-Sar wa Chashm-e-Dil ya'ni moo-ba-moo hama Aa-eena wa Chashm shudah ast.

Urdu Translation Naqal 227:- Neez Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke Banda Hazrat Rasoolullah SAWS ke Qadam bar Qadam chalta aaya hai aor Beenaee-e-Chashm-e-Sar wa Beenaee-e-Dil mein Aan Hazrat SAWS hi ki poori-poori mutabe'at rakhta hai. Laikin

Chashm-e-Sar wa Chashm-e-Dil (ki Itlaqiyat is darje par pahunch chuki hai ke) aik-aik Raungta Aa-eena ban chuka hai.

English Translation Naql 227:- Further Hazrat Mahdi AHS has said, "This Banda (servant of Allah) has been following in the footsteps of Prophet Muhammad SAWS and perfectly emulates him in seeing (Allah) through the (physical) eyes and the eyes of the heart but the application (Itlaqiyat) of the physical eyes and the eyes of the heart has reached a stage where every hair (of the body) has become a mirror and an eye."

(228) حضرت میراں علیہ السلام درخراسان میان مجمع بیان فرمودند کہ فرمانِ حق تعالیٰ شد کہ اے سید محمد خدائے را بچشمِ سر دیدۂ گفتم آرے خدا وندا دیدہ ام و باز فرمان شد خدائے تعالیٰ را ورائے چشمِ سر و چشمِ دل یعنی موبمو دیدۂ گفتم آرے خداوندا دیدہ ام۔ فرمودند کہ دریں حضرت رسول علیہ السلام حاضر اند بپرسید۔ گواہ شدہ اند بربینائی ما۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے خراسان میں ایک عام مجلس میں بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہو رہا ہے اے سید محمد! تم نے خدائے تعالیٰ کو چشمِ سر سے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں خداوندا! میں نے دیکھا ہے۔ پھر فرمان ہوا کہ خدائے تعالیٰ کو چشمِ سر و چشمِ دل کے ورے یعنے موبمو دیکھا ہے۔ میں نے عرض کیا ہاں خداوندا! میں نے دیکھا ہے (آپؑ نے یہ بھی) فرمایا کہ اِس مجلس میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں پوچھ لو۔ وہ گواہ ہیں۔

Roman Translation Naql 228:- Hazrat Miran AHS dar Khurasan miyan-e-majmuey bayan farmudand ke farman-e-Haq Ta'aala shud ke Aey Syed Muhammad! Khuda-e-ra ba-Chash-e-Sar deedah guftam Aare Khuda-Wanda deedah am. Farmudand ke dar ein Hazrat Rasoolullah AHS and ba-pursaid. Gawah shuda and ba-Beenaee ma.

Urdu Translation Naqal 228:- Hazrat Mahdi AHS ne Khurasan mein aik aam majlis mein bayan farmaya ke Allahu Ta'aala ka farman ho raha hai Aey Syed Muhammad! Tum ne Khuda-e-Ta'aala ko Chash-e-Sar se dekha hai? Mein ne arz kiya han Khuda-Wanda mein ne dekha hai. Phir farman huwa ke Khuda-e-Ta'aala ko Chashm-e-Sar wa Chashm-e-Dil ke wa rae ya'ni moo-ba-moo dekha hai. Mein ne arz kiya han mein ne dekha hai (Aap AHS ne yeh bhi) farmaya ke is majlis mein Rasoolullah SAWS maujood hain pooch lo. Woh gawah hain.

English Translation Naqal 228:- Hazrat Mahdi AHS explained at a public meeting in Khorasan, "Allah commands me, "O Syed Muhammad! Have you seen Allah Most High through your physical eyes?" I said, "O Allah! Yes. I have seen (You)." Again Allah asked, "Have you seen Allah Most High through the physical eyes and the eyes of the heart, that is, through every hair (of your body)?" Again I said, "Yes. O Allah! I have seen." Hazrat Mahdi AHS also said, "Prophet Muhammad SAWS is here in this congregation. Ask him. He is witness (to it)."

(229) روزے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند کہ ایشاں سرورانِ دین مصاحبانِ رسول علیہ السلام بودند 1 و برابر ایشاں در فضیلت صحبت ہیچکس نباشد اگرچہ کامل و اکمل اولیاء 2 بودند لیکن در مرتبۂ بینائی ہمچو خاتم الاولیاء نہ بودند زیراچہ بارِامانت کماحقہٗ ہمیں دو تن برداشتند محمد نبی و محمد مہدی صلی اللہ علیہماالسلام۔

ترجمہ:- ایک روز حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ یہ (صحابۂ نبوتؐ) دین کے سردار اور حضرت رسول علیہ السلام کے مصاحب ہیں۔ فضیلتِ صحبت میں اُن کے برابر کوئی شخص نہیں ہے اگرچہ کامل و اکمل اولیاء تھے۔ لیکن بینائی کے مرتبہ میں خاتم الاولیاء کے جیسے نہیں تھے۔ کیونکہ بارِامانت کماحقہٗ صرف دو ہی تن نے

برداشت کیا ہے۔ ایک محمد نبی دوسرے محمد مہدی (صلی اللہ علیہما السلام)۔

1- بودند اگرچہ کامل بودند اولیاء (غ۔ ب) (ا۔ چ) 2- "اولیاء" نہیں ہے(ب۔ ا)

Roman Translation Naql 229:- Roze Miyan Syed Khundmir RZ farmudand ke eishan Sarwaraan-e-Deen Musahibaan-e-Rasool AHS boodand wa barabr eishan dar Fazilat Sohbat haich kas na bashad agar che kamil wa Akmal Auliya boodand laikin dar Martabah-e-Beenaee ham choo Khatamul-Auliya na boodand zaira che Bar-e-Amanat kama haqqahu hamein do tan bar-dashtand Muhammad Nabi wa Muhammad Mahdi Sallallahu Alaihim-Assalam.

Urdu Translation Naql 229:- Aik roz Hazrat Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne farmaya ke yeh (Sahaba-e-Nubuwat RZ) Deen ke Sardar aor Hazrat Rasool AHS ke Muhasib hain. Fazilat-e-Sohbat mein un ke barabar koi shakhs nahin hai agarche Kamil wa Akmal Auliya' the laikin Beenaee ke Martabe mein Khatimul Auliya' ke jaise nahin the kuin ke Bar-e-Amanat kama Haqqahu sirf do hi tan ne bardasht kiya hai aik Muhammad Nabi dosre Muhammad Mahdi (Sallallahu Alaihim-Assalam).

English Translation Naql 229:- One day Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ said, "These (the companions of the Prophet SAWS) are the leaders (Sardar) and companions of Muhammad SAWS. Nobody equals them in the superiority of being in the company (of the Prophet SAWS). Although the Auliya (Saints) were perfect or most perfect, they were not like the Seal of the Saints (Khatam-al-Auliya), because only two persons bore the burden of Amanat (Divine Trust). One of them is Prophet Muhammad, and the other, Muhammad Mahdi Alaihim-Assalam."

(230) نقل است وقتے حضرت میراں علیہ السلام ایں بیت خواندند۔ مصرعۂ اولیٰ 1
چند بار تکرار کردند بعدہٗ 2 برخواستند و بوریا از 3 زیرِ خود برداشتند و بر زمین خسپیدند

ـ مصرعۂ دوم 4 خواندند چند بار تکرار کردند غرض آنکہ سخن 5 بر عمل از زبانِ مبارک بیرون نیامدہ است و آں بیت ایں است۔

سوئے 6 طریقِ سالکاں جز تو نظر کہ میکند☆☆ بر سر خاک خفتگاں جز تو گذر کہ میکند

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک وقت حضرت مہدی علیہ السلام نے یہ بیت پڑھی ایک مصرعہ آپؑ نے بار بار پڑھا۔ اس کے بعد برخواستہ ہو گئے اور بوریا اپنے نیچے سے (جو بچھا ہوا تھا) اُٹھا کر زمین پر لیٹ گئے پھر دوسرا مصرعہ بار بار پڑھنے لگے۔ غرض کہ کوئی بات بغیر عمل کے زبان پر نہیں آئی ہے۔ وہ بیت یہ ہے۔:-

سالکوں کے طریقہ کی، طرف تیرے سوائے کون نظر کرتا ہے۔ خاک پر سونے والوں پر سے تیرے سوائے کون گزر کرتا ہے۔

1- اولیٰ نہیں ہے(ب- ا) 2- برخواستہ بوریا از زیرا خود برداشتہ -الخ (غ- ب)(ا- چ) 3- ازبسترِ خود (ب- ا) 4- خواندند غرض آنکہ (غ- ب)(ا- چ) 5- سخن یعنے عمل(ب- ا) 6- برطرف دل شکستگان جز تو نظر کہ می کند (ب-ا)

Roman Translation Naql 230:- Naql ast waqte Hazrat Miran AHS ein Beet khawnadand. Misra'-e-Oola chand bar Takraar kardand ba'adahu bar khawstanad wa boriya az zair-e-khud bar dashtanad wa bar zameen khas-peedand Misra'-e-Duwwam khawnadan chand bar Takraar kardand Gharz aanke sukhan bar amal az Zaban-e-Mubarak bairoon niyamada ast wa aan Beet ein ast.

Urdu Translation Naql 230:-Riwayat hai ke aik waqt Hazrat Mahdi AHS ne yeh Beet padhi aik Misra' Aap ne bar-bar padha. Iss ke ba'ad barkhawst hogaye aor Boriya apne neeche se (jo bicha huwa tha) utha kar zameen par lait gaye phir dosra Misra' bar bar padhne lage. Gharz ke koi baat baghair Amal ke zaban par nahin aaee hai. Woh Beet yeh hai:-

Salikaun ke tariqe ki taraf tere siwaye kaun nazar karta hai. Khak par Sone walaun par se tere siwaye kawn guzar karta hai.

English Translation Naql 230:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) recited a couplet. The first line he repeated many times. After that he rose up and removed the mat from under him. Then he lied down on the ground floor. Then he started reciting the second line of the couplet. In short, he has said nothing that he has not practiced/acted upon. The COUPLET is this: "Who can throw a glance on the rites of the Saliks (seekers) other than you? /Who can go trampling (people) who are sleeping on the ground floor except you?"

(231) 7 و قال اللہ تعالیٰ :-

(سورۃ الرحمٰن-1-4) دریں اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ آیت حضرت مہدی علیہ السلام چنیں فرمودہ اند مراد از علَّم الْقُرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مامور بودند برائے اظہارِ ظواہرِ قرآن کہ تعلق بہ نبوت دارد القرآن کہ تعلق بولایت دارد۔ حضرت مہدی علیہ السلام۔

1-روایت (231، 232) اِن نسخوں میں نہیں ہے-(غ- ب)(ا- چ)

ترجمہ:- اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-"وہ رحمٰن جس نے قرآن سکھایا۔ انسان کو پیدا کیا (اُس کو) بیان سکھایا:-

(سورۃ الرحمٰن-1-4) اِس آیت کے بارے میں حضرت مہدی علیہ السلام نے اِس طرح بیان فرمایا ہے کہ علم القرآن سے مراد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپؐ اُن ظواہرِ قرآن پر بیان کرنے کے لیے مامور ہیں جو نبوت سے تعلق رکھتے ہیں اور القرآن جو کہ ولایت سے تعلق رکھتا ہے وہ مہدی علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے۔

Roman Translation Naql 231:-

و قال اللہ تعالیٰ :- اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾
(سورۃ الرحمٰن-1-4)

Dar ein Aayat Hazrat Mahdi AHS chunein farmuda and murad az Allam-al-Qur'aan Muhammad Rasoolullah SAWS mamoor boodand

bara-e-izhar-e-Zawahir-e-Qur'aan ke ta'aluq ba Nubuwat darad, Al-Qur'aan ke ta'aluq ba-Vilayat darad. Hazrat Mahdi AHS.

Urdu Translation Naql 231:- Aor Allahu Ta'ala ne farmaya:- Who Rahman jis ne Qur'aan sikha ya. Insan ko paida kiya (uss ko) bayan sikha ya. (Sura Rahman.1-4)

Is Aayat ke bare mein Hazrat Mahdi AHS ne iss tarha bayan farmay hai ke Allam-al-Qur'aan se murad Hazrat Muhammad Rasoolullah SAWS hain. Aap un zawahir-e-Qur'aan par bayan karne ke liye mamoor hain jo Nubuwat se-ta'aluq rakhte hain aor Al-Qur'aan jo ke Vilayat se-ta'aluq rakhta hai woh Mahdi AHS ne bayan farmaya hai.

English Translation Naql 231:- Allah has said in Qur'aan:- "(Allah) Most Gracious (Who is beyond human knowledge and wisdom)! It is He Who has taught the Qur'aan. He has created man: He has taught him narration/true meaning/bayan and Intelligence."

In respect of this Verse, Hazrat Mahdi AHS has explained that the term, Allam-al-Qur'aan, purports to represent Prophet Muhammad SAWS who was assigned explaining (bayan) the manifestations of Qur'aan relating to Prophethood. And Hazrat Mahdi AHS has explained Al-Qur'aan, which relates to Sainthood manifestations (Vilayat).

(232) و مراد از ایں آیت " ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَہٗ " ذاتِ مہدی ہست یعنی خدائے تعالیٰ وعدہ با پیغمبر علیہ السلام کردہ است کہ تواندہ مکن عبارت قرآن و مشیتِ احکام کہ تعلق باحسان وارداز تو فوت نہ شود بلکہ درآخر زماں کہ محل فترہ وحی است۔ معنیِ قرآن کہ تعلق بہ قلوب دارد بہ زبانِ مہدی بیان خواہد شد و گروہِ مہدی برآں عمل خواہند کرد یعنی ظواہرِ قرآن و اسرارِ ایں ہر دو آیت حضرت مہدی علیہ السلام بامراللہ و باذن اللہ بیان کردہ است بلکہ مہدی علیہ السلام بیان جملہ قرآن بامراللہ و اذنہٖ کردہ است۔ تمام

گروہِ مہدی علیہ السلام بریں اعتقاد ہستند۔ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَاِطَاعَتِکَ بِحُرْمَتَ النَّبِیِّ وَاٰلِہِ الْاَمْجَادْ۔

ترجمہ:- اور اس آیت (ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ قرآن کا بیان پھر ہم پر ضروری ہے) سے مراد ذاتِ مہدیؑ ہے۔

یعنی خدائے تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ فرمایا ہے کہ (اے پیغمبرؐ) تم رنجیدہ نہ ہوں۔ قرآن کے احکام کی مشیت اور اُس کی مرادیں جو احسان سے تعلق رکھتی ہیں تم سے فوت نہیں ہوں گے۔ بلکہ آخر زمانہ میں جو کہ فترۂ وحی کا وقت ہے اُس وقت قلوب سے تعلق رکھنے والے معانی و احکام قرآن مہدیؑ کی زبان سے بیان ہونگے۔ اور مہدیؑ کی گروہ اِس پر عمل کرے گی یعنے قرآن کے ظواہر و اسرار دونوں کا بیان حضرت مہدی علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے فرمایا ہے بلکہ پورے قرآنِ شریف کا بیان حضرت مہدی علیہ السلام نے بامر اللہ و باذنہٖ فرمایا ہے۔ مہدی علیہ السلام کی پوری گروہ کا یہی اعتقاد ہے۔ اے اللہ ہم کو تیرے دین اور تیری اطاعت پر قائم رکھ۔ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی پاک آل کی حرمت کے طفیل۔

Roman Translation Naqal 232:- **Wa murad az ein Aayat** ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ **Zaat-e-Mahdi hast yani Khuda-e-Ta'aala wa'dah ba-Paighambar AHS kardah ast ke tu an dadah. Makun Ibarat -e-Qur'aan wa Mashiyat-e-Ahkaam ke ta'aluq ba-Ehsaan warid az to faut na shawad balke dar Aakhir-uz-zaman ke mahel fitrah Wahi ast. Mua'ni-e-Qur'aan ke ta'aluq ba-Quloob darad ba Zaban-e-Mahdi bayan khawhad shud wa Groah-e-Mahdi bar aan amal khawhand karad ya'ni Zawahi-e-Qur'aan wa Asraar-e-ein har do Aayat Hazrat Mahdi AHS ba-Amrullah wa ba-Iznillah bayan karda ast balke Mahdi AHS Bayan-e-Jumlah Qur'aan ba-Amrullah wa ba-Iznihi kardah ast. Tamaam Groah-e-Mahdi AHS bar ein Aeteqaad hastanad;** اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَاِطَاعَتِکَ بِحُرْمَتَ النَّبِیِّ وَاٰلِہِ الْاَمْجَادْ۔

Urdu Translation Naqal 232:- **Aor is Aayat** ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ **(Qur'aan**

ka Bayan phir Hum par zaroori hai) se murad Zaat-e-Mahdi AHS hai. Ya 'aní Khuda-e-Ta'aala ne Paighambar SAWS se wada farmaya hai ke (Aey Paighambar SAWS!) tum ranjeedah na hon. Qur'aan ke ahkaam ki mashiyat aor us ki Mura dein jo Ehsaan se ta'aluq rakhti hain tum se faut nahin hon ge. Balke Aakhi zamane mein jo ke Fatar-e-Wahi ka waqt hai us waqt Quloob se ta'aluq rakhne wale ma'ani wa ahkaam-e- Qur'aan, Mahdi AHS ki zaban se bayan hon ge. Aor Mahdi AHS ki Groah is par amal kare gi. Ya'ni Qur'aan ke Zawahir wa Asraar do no ka Bayan Hazrat Mahdi AHS ne Allah ke Hukm se farmaya hai balke poore Qur'aan-e-Shareef ka Hazrat Mahdi AHS ne Ba-Amrullah wa Ba-Iznihi farmaya hai. Mahdi AHS ko poori Groah ka yahi Aeteqaad hai. Aey Allah! Hum ko tere Deen aor Teri Ita'at par qaem rakh. Hazrat Nabi SAWS aor un ki paak Aal ki Hurmat ke Tufail.

English Translation Naql 232:- Allah says in Qur'aan, "Nay more, it is for Us to explain it (and make it clear):" This Verse purports to represent Hazrat Mahdi AHS. In other words, Allah has held out the promise to Prophet Muhammad SAWS, "(O Prophet SAWS!) Do not grieve. The will and purport of the commandments of Qur'aan, which are related to Beneficence (Ehsaan), will not fail. In the last era, which is the time between revelations (Fatar-e-wahi), Hazrat Mahdi AHS will explain the meanings and commandments of the Qur'aan, related to the hearts (and minds). And the group of Hazrat Mahdi AHS will act according to them." In other words, Hazrat Mahdi AHS has explained (Bayan) both the esoteric and the exoteric meaning of whole Qur'aan by the permission and commands of Allah. This is the belief and faith of the entire group of Hazrat Mahdi AHS. O Allah! Keep us steadfast in following your religion and be in obedience to You through the grace and honour of Prophet SAWS and his spotlessly clean progeny.(S.55: 1-4).

(233) نیز فرمودند که مراد از حدیث "ان الذین بده غریبا و سیعود الدین کما بدو فطوبی اللفقراء "مراد۔ از غریب دوم زمانۂ ظہورِ مہدی است۔

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ " ان الذین بده غریبا و سیعود الدین کمابده فطوبی اللفقراء "حدیثِ شریفه میں "غربت دوم" سے مراد ظہورِ مہدیؑ کا زمانہ ہے۔

Roman Translation Naql 233:- Neez farmudand ke murad az Hadees "ان الذین بده غریبا و سیعود الدین کما بدو فطوبی اللفقراء" murad. Az "Ghareeb-e-Duwwam" zamana-e-Zahoor-e-Mahdi ast.

Urdu Translation Naql 233:- Neez farmaya ke:-

" ان الذین بده غریبا و سیعود الدین کمابده فطوبی اللفقراء " حدیثِ شریفه mein "Ghurbat-e-Duwwam" se murad Zahoor-e-Mahdi AHS ka zamana hai.

English Translation Naql 233:- Further, Hazrat Mahdi AHS has said Ghurbat-e-duwwam (Second Migration) in Hadees means the era of Hazrat Mahdi AHS.

(234) 1 نیز فرمودند قال اللہ تعالیٰ :- وَاُوۡحِیَ اِلَیَّ هٰذَاالۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَکُمۡ بِهٖ وَمَنۡ ۘ بَلَغَ ؕ (سورۃ الانعام-19) مراد ازیں بلغ مہدی است۔ چنانچہ در آیتِ دیگر کہ دریں گروہ مشہور اند۔

قال اللہ تعالیٰ:-

هُوَالَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیۡهِمۡ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَةَ ۗ وَ اِنۡ کَانُوۡامِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿2﴾ وَّ اٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡابِهِمۡ ؕ۔۔الخ (سورۃ الجمعۃ)

مراد آخرین گروہِ مہدیست۔

1۔ روایت (234) اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- نیز فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہ قرآن میرے پاس بھیجا گیا ہے تا کہ میں اُس کے ذریعہ تم کو ڈراؤں اور وہ شخص بھی ڈرائے گا جو میرا تابع ہے۔ (سورۃ الانعام۔ 19) اِس آئیہ شریفہ میں مَنۡم بَلَغَ سے مراد مہدی ہے۔ نیز دوسری آیات کے متعلق بھی قوم میں مشہور ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- "وہ وہی ہے جس نے اُمیوں میں ایک اُمی رسول کو مبعوث کیا جو اُن کے سامنے اُس کی آیات پڑھتا ہے اور اُن کو پاک کرتا ہے۔ اور اُن کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ اور اگرچہ کہ وہ لوگ پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ (اُس کی بعثت) اُن آخرین کے لیے بھی ہے جو اُن (سابقین) سے ملیں۔ اِس آئیہ شریفہ میں آخرین سے مراد مہدی علیہ السلام کی جماعت ہے۔

Roman Translation Naql 234:- Neez farmudand Qaalallahi Ta'aala:-

وَاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ (سورۃ الجمعۃ۔الخ) **Murad az ein Balagha Mahdi ast. Chunache dar Aayat-e-deegar ke dar ein Groah mash-hoor and. Qaalallahi Ta'aala:-**

هُوَالَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ ۔۔الخ (سورۃ الجمعۃ)

Murad Aakhireen Groah-e-Mahdi sat.

Urdu Translation Naql 234:- Neez farmaya ke Allahu Ta'aala ne farmaya yeh Qur'aan mere pas bhaija gaya hai ta ke mein us ke zarye tum ko darauin aor woh shakhs bhi daraye ga jo mera Tabe' hai. (6-19) Is Aayat-e-Shareefa mein مَنۡم بَلَغَ se murad Mahdi hai.

Neez dosree Aayat ke mutaleq bhi Qaom mein mashhoor hai. Maslan Allahu Ta'aala ne farmaya:- "Woh wahi hai jis ne Ummiyaun mein aik ummi Rasool ko maboos kiya jo un ke samne us ki Aayaat padhta hai aor un ko pak karta hai. Aor un ko kitab wa Hikmat sikhata hai. Aor agar che ke woh log pahle khuli gumrahi mein the. (us ki baisat) un Aakhireen ke liye bhi hai jo un

(Sabiqeen) se mile in. Is Aayat-e-Shareef mein Aakhireen se murad Mahdi AHS ki jama'at hai.

English Translation Naql 234:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) quoted the Quranic Verse, "Say thou.. And this Qur'aan has been Revealed to me that I may thereby warn you and whomsoever it may reach." In this Verse, Hazrat Mahdi AHS said, the term, mam-balagha, purports to represent Mahdi. Further, it is well known in the Mahdavia Community about many Quranic Verses also: for instance, "He it is who has sent among the unlettered ones a Messenger of their own, to recite unto them His revelations and to make them grow, and to teach them the Scripture and Wisdom, though they were indeed in error manifest, Along with others of them who have not yet joined them." that in these Verses, the term, Aakhireen (others of them who have not yet joined them) purports to represent the group of Hazrat Mahdi AHS.

(235) روزے بعد وفات میراں سید محمودؓ اکثر مہاجراں جمیع بودند 1 و طالبانِ خدا چند دائرہ کجا بودند۔ بعد ادائے ظہر بندگی میاں سید خوندمیرؓ توجہ بطرف مہاجراں کردند و التماس نمودند کہ بیان نمید و مہاجراں توجہ بطرف بندگی میاں سید خوندمیرؓ میکرد ند کہ بیان کنید ۔تادیر خاموش ماندند۔ کسے بیان نہ کردند برخاستند و بخلوتہائے خویش رفتند۔ بعد از ادائے عصر ہمچنیں کردند۔کسے بیان نہ کرد ہریکی بتوجہ یک دیگر نشستند۔ بعد از مرا بہ دراز بندگی میاں د خوندمیر رضی اللہ عنہ' چشم کشادہ فرمو دند کہ دانستہ بودم کہ چہ بیان کنم لیکن ہمیں زماں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرہ مصحف بدست بندہ دادہ فرمودند کہ بیان کن بیان کردند۔

معلومباد مہاجراں بعد از ادائے نمازِ ظہر مقدار یک یک رکوع بیان کردند و دروقت نشستن برائے بیان بادب نشستہ اندد وہ انگشت دست خلط کردہ دست پیش کردہ

1- باطالبانِ خدا (ب۔ا)

نشسته اند۔

ترجمہ:- ایک روز حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی وفات کے بعد اکثر مہاجرینِ کرام رضی اللہ عنہٗ جمع تھے اور دائرہ کے چند طالبانِ خدا بھی جمع تھے۔ نمازِ ظہر کے بعد حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے مہاجرینؓ کی طرف توجہ کی اور التماس کیا کہ آپ بیان (قرآن) کریں اور مہاجرینؓ نے حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ آپؓ بیان کریں۔ کچھ دیر تک سب ساکت تھے کسی نے بیان نہ کیا۔ سب برخواست ہو گئے اور اپنی اپنی خلوت گاہ میں چلے گئے۔ عصر کی نماز کے بعد بھی ایسا ہی ہوا کسی نے بیان نہ کیا ایک دوسرے پر نگاہ جمائے بیٹھے رہے۔ طویل مراقبہ کے بعد حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے آنکھ کھول کر فرمایا کہ میں سمجھا تھا کہ کیا بیان کروں لیکن اِسی وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریف فرما ہو کر قرآنِ شریف اِس بندہ کے ہاتھ میں دے کر فرمایا ہے کہ بیان کرو۔ اِس کے بعد آپؓ نے بیان (قرآن) فرمایا۔ واضح ہو کہ نمازِ ظہر کے بعد مہاجرین رضی اللہ عنہم نے بھی ایک ایک رکوع بیانِ قرآن فرمایا ہے۔ اور بیان کے وقت جب بیٹھتے تو ہاتھوں کی دس انگلیاں ملا کر ہاتھ سامنے رکھے ہوئے ادب سے بیٹھتے تھے۔

Roman Translation Naql 235:- Roze ba'ad wafat-e-Miran Syed Mahmood RZ aksar Muhajiran Jami' boodand wa Taliban-e-Khuda chand Daira yakja boodand. Ba'ad ada-e-Zuhr Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ tawajjhe bataraf Muhajiran kardand wa Iltemas namudand ke Bayan kunaid. Wa Muhajiran tawajjhe ba taraf Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ me kardand ke Bayan kunaid. Ta dair khamosh mandand. Kise Bayan na kardand barkhastand. Wa ba-khilwat ha-e-khuwaish raftanad. Ba'ad az ada-e-Asar ham chunein kardand. Kise Bayan na karad har yaki ba-tawajjhe yak deegar nishistand. Ba'ad az Muraqiba dar az Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ chashm kushadah farmudand ke danista boodam ke che Bayan kunam laikin hamein zaman Hazrat Rasoolullah SAWS Aara Mushaf badast-e-Banda dadah farmudan

ke Bayan kun Bayan kardand. Maloom bad Muhajiran ba'ad az ada-e-Zuhr miqdar yak-yak Ruku Bayan kardand. Wa dar waqt-e-nishistan bara-e-Bayan ba-adab nishista andad wa angusht dast khalat kardah dast paish kardah nishista and.

Urdu Translation Naql 235:- Aik roz Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allhu Anhu ki wafat ke ba'ad aksar Muhajireen-e-Kiram RZ jama' the aor Daire ke chand Taliban-e-Khuda bhi jama' thy. Namaz-e-Zuhr ke ba'ad Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ne Muhajireen RZ ki taraf tawajjhe ki aor iltemas kiya ke Aap bayan-e-(Qur'aan) karein. Aor Muhajireen RZ ne Hazrat Bandagi Miyan

Syed Khundmir RZ ki taraf mutawajhe ho kar kaha ke Aap RZ Bayan karein. Kuch dair tak sab sakit the kisi ne Bayan ne kiya. Sab barkhawst hogaye aor apni-apni khilwat gah chale gaye. Asr ki Namaz ke ba'ad bhi aisa hi huwa. Kisi ne bayan na kiya. Aik dosre par nigh jamae baithe rahe. Taweel Muraqibah ke ba'ad Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ny ankh khol kar farmaya ke mein samjhta tha ke kiya Bayan karuin laikin isi waqt Hazrat Rasoolullah SAWS ne tashreef farma ho kar Qur'aan-e-Shareef is Bande ke haath mein de kar farmaya hai ke Bayan kar. Is ke ba'ad Aap RZ ne Bayan-e-Qur'aan farmaya. Wazeh ho ke Namaz-e-Zuhr ke ba'ad Muhajireen RZ ne bhi aik-aik Ruku Bayan-e-Qur'aan farmaya hai. Aor Bayan ke waqt jab baith te to hataun ki das ungliyan mila kar haath samne rakhe huew adab se bait te the.

English Translation Naql 235:- After the death of Bandagi Miran Syed Mahmood RZ, a large number of the respected migrant-companions (Hazrat Mahdi AHS) were present. Some seekers of Allah from the daira too were there. After the Zuhr prayers, Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ turned his attention towards them and requested them to explain (bayan) the Qur'aan. The migrant-companions in turn turned their attention towards Miyan Khundmir RZ and requested him to explain the Qur'aan. All were

sitting quiet for some time. Nobody started the explanation. They dispersed and went away to their rooms. This was repeated after the 'Asr prayers. Nobody explained. They were looking at each other. After a long contemplation (Muraqabah), Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ opened his eyes and said, "I thought over what I should explain. At that moment, Prophet Muhammad SAWS arrived, gave the Qur'aan in the hands of this servant (of Allah) and ordered me to explain." After this, the Miyan RZ explained the Qur'aan. Be it known that after the Zuhr prayers too, the migrant-companions had explained a section (ruku') each of the (S. 6: 19 AMD). "whomsoever it may reach" as "he who is my follower (tabe')." (S. 62: 2 and 3 MMP). Qur'aan. When they sat to listen to the bayan of Qur'aan, (they were attentive) and kept all the ten fingers of their hands respectfully before them.

(236) ل است که حضرت میراں علیه السلام فرمودند هر که علم نخوانده است و بیانِ قرآن میکند بے دیانت است مگر1 بطریقِ سماع یعنی آنچه شنیده باشد بطریقِ حکایت بگوید که چنیں شنیده ام۔

1- بطریقِ سماع آنچه شنیده باشد بطریقِ حکایت بگوید (غ-ب)(ا-چ)

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص علم نہ پڑھا ہو اور بیانِ قرآن کرے تو وہ بے دیانت ہے۔ مگر سماع کے طریقہ پر کہ جو کچھ سنا ہے نقل کی طرح بیان کر دے کہ میں نے یہ سنا ہے۔

Roman Translation Naql 236:- Naql ast ke Hazrat Miran AHS farmudand har ke Ilm na khawnadah ast wa Bayan-e-Qur'aan mikunad be diyanat ast ba-tareeq-e-Sama' yani aanch shunaidah bashad ba-tareeq-e-Hikayat begoyed ke chunein shunaidah am.

Urdu Translation Naql 236:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne farmaya ke jo shakhs Ilm na padha ho aor Bayan-e-Qur'aan kare to

woh be-diyanat hai. Magar Sama ke tareeqe par ke jo kuch suna hai Naql ki tarah Bayan karde ke mein ne yeh suna hai.

English Translation Naql 236:- It is narrated that Hazrat Mahdi

AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The person who has not acquired knowledge and gives a discourse (Bayan) on the Qur'aan is dishonest. But he can recite/say whatever he has heard and recite/say it as a Parable (Naql).

(237) نقل 2 است که بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہ پیشِ میراں علیہ السلام التماس کردند اگر اذن باشد بندہ از خلوت گاہے بیروں نیاید۔ فرمودند که از کس بشنوید و یا خود کس را بشنوانید۔

2- منقول است روزے درحال می ذمایند که میاں نظامؓ جائے مانده بود۔ حضرت میراں علیه السلام نزد ایشاں آمده فرمودند میاں نظام آنجا بمایند که از کسے چیزے بشنوید و یا بگوئید تا دیگراں بشنوند-(ب-ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں التماس کیا کہ اگر اجازت ہو تو بندہ خلوت سے کبھی باہر نہ آئے گا۔ آپؑ نے فرمایا کسی سے (دین کی باتیں) سنو یا خود کسی کو سناؤ۔

Roman Translation Naql 237:- Naql as ke Bandagi Miyan Nizam RZ paish-e-Miran AHS iltemas kardand agar izn bashad Banda az khilwat gah-e-bairoon neyayad. Farmudand ke az kas be-shunuyaid wa ya khud kas ra be-shunuwanaid.

Urdu Translation Naql 237:- Riwayat hai ke Bandagi Miyan Nizam RZ ne Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein iltemas kiya ke agar ijazat ho to Banda Khiwat se kabhi baher na aaye ga. Aap AHS ne farmaya kisi se (Deen ki Batein) suno ya khud kisi ko sunao.

English Translation Naql 237:- It is narrated that Bandagi Miyan Nizam RZ requested Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), "If permitted, this servant (of Allah) will never come out of khilwat (Seclusion)." Hazrat Mahdi AHS said,

"Listen from somebody about religion (Deen) or tell somebody about it."

(238) نقل است کسے ازحضرت میراں علیہ السلام التماس کرد پارۂ جامہ از اندامِ مبارک یا کفشِ کہنہ 1 مرحمت شود تا بندہ اُو را تبرک کردہ بدا وتا درقبر سببِ نجات بود ۔ فرمود جامۂ بندہ و کفش بندہ تبرک 2 داشتن نجات از قبر نباشد۔ کنید بے عمل اگر پوستِ بندہ بپوشد ہرگز از عذاب نجات نیاند تاکہ بر گفتہ ما عمل نہ کند۔

1 - کفش پائے مبارک (ب۔ ا) 2-جامۂ بندہ کفشِ بندہ استعمال کنید بطریق تبرک ندارند اگر پوستِ بندہ (ب۔ ا)

ترجمہ:-روایت ہے کہ کسی نے حضرت مہدی علیہ السلام سے عرض کیا کہ جسمِ مبارک کے کپڑے کا ٹکڑا یا پرانی نعلینِ مبارک مرحمت ہوں بندہ بطورِ تبرک اُٹھا رکھے گا تاکہ قبر میں نجات کا باعث ہو۔ آپؑ نے فرمایا کہ بندہ کا کپڑا اور بندہ کی نعلین بطورِ تبرک رکھنے کی وجہ سے قبر سے نجات نہ ہو سکے گی۔ عمل کرو۔ بے عمل اگر بندہ کا پوست بھی پہن لے ہر گز عذاب سے نجات نہ پائے گا جب تک کہ بندہ کی تعلیمات پر عمل نہ ہو۔

Roman Translation Naql 238:- Naql ast kise az Hazrat Miran AHS iltemas karad para-e-jama az andam-e-Mubarak ya kafsh-e-kohna marhamat shawad ta Banda oo ra tabarruk kardah bada wa ta dar qabar sabab-e-najat bood. Farmudand jama-e-Banda wa kafsh-e-Banda tabarruk dasht an najaat az qabar na bashad. Amal kunaid be amal agar post-e-Banda ba-poshaid hargiz az azab najat neyayad ta ke bar gufta ma amal na kunad.

Urdu Translation Naql 238:- Riwayat hai ke kisi ne Hazrat Mahdi AHS se arz kiya ke Jism-e-Mubarak ke kapde ka tukda ya purani Na'lain-e-Mubarak marhamt hon, Banda bataur-e-Tabarruk utha rakhe ga ta ke Qabar mein najat ka ba'as ho. Aap AHS ne farmaya ke Bande ka kapda aor Bande ki Na'lain bataur Tabarruk rakhne ki wajhe se Qabar se najat na ho sake gi. Amal karo. Be Amal agar Bande ka post pahn-le hargiz azab se najat na paye ga jab tak ke Bande ki Ta'leemaat par Amal na ho.

English Translation Naqal 238:- Somebody is narrated to have asked Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) for a piece of cloth from his garments or a worn-out footwear, which he would preserve as a benediction so that it would become a source of salvation in the grave. Hazrat Mahdi AHS said, "Keeping a piece of my cloth or footwear as a benediction cannot bring salvation in the grave. Do (good) deeds. Even if a non-performer wears the skin of this servant (of Allah). He will never escape the retribution, unless he acts in accordance with the teachings of this servant."

(239) نقل است که فرمودند در دائرۂ من مؤمن و کافر و منافق ہستند چنانچه در دائرہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بودند۔ لیکن اینہا را حق تعالیٰ در دائرہ نمیراند۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ (حضرت مہدی علیہ السلام) نے فرمایا کہ بندہ کے دائرہ میں مومن، کافر، منافق ہیں جیسا کہ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرہ میں تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اِن کو دائرہ میں موت نہیں عطا کرتا۔

Roman Translation Naqal 239:- Naqal ast ke farmudand dar Daira-e-Man Mo'min wa Kafir wa Munafiq hastanad chunach dar Dair-e-Mustafa SAWS boodand. Laikin einha ra Haq Ta'ala dar Daira na-meerand.

Urdu Translation Naqal 239:- Riwayat hai ke (Hazrat Mahdi AHS) ne farmaya ke Bande ke Daire mein Mo'min, Kafi, Munafiq hain jaisa ke Hazrat Mustafa SAWS ke Daire mein the. Laikin Allahu Ta'aala in ko Daire mein maut nahin ata karta.

English Translation Naqal 239:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, "There will be Mo'min, Kafir and Munafiq (Faithful People, Infidels and Hypocrites) in this servant's Daira as there were in the Daira of Prophet Muhammad SAWS. But Allah will not cause their (the Kafir, and the Munafiq) death in the Daira."

(240) بازفرمودند دینِ خدائے را بدو چیز1 نصرت و قوت است یک اتفاقِ برادرانِ دینی دوم ایثار الموجود 2 و ہزیمت و ضعف شدن دینِ خدائے را نیز دو چیز است یکے اختلاف دوم بخل۔

1- نصرت است (غ- ب) (ا- چ) 2- بذل مال (ب- ا)

ترجمہ:- ایک دفعہ آپؑ نے فرمایا خدائے تعالیٰ کے دین کو دو اُمور سے نصرت و قوت ہو گی۔ ایک اتفاقِ برادرانِ دینی، دوسرا ایثار الموجود اور دینِ خدا کو ہزیمت و ضعف پہنچنے کے بھی دو سبب ہو سکتے ہیں۔ ایک اختلاف دوسرا بخل۔

Roman Translation Naql 240:- Baaz farmudand Deen-e-Khuda-e-Ta'aala ra bado cheez Nusrat wa Quwwat ast yak Ittefaaq-e-Biradaran-e-Deeni duwwam Isaar-al-Maujood wa Hazeemat wa Zaif shudan Deen-e- Khuda-e-ra neez do cheez ast yake Ikhtelaaf duwwam Bukhl.

Urdu Translation Naql 240:- Aik dafa' Aap AHS ne farmaya Khuda-e-Ta'aala ke Deen ko do omoor se Nusrat aor Quwwat hogi. Aik Ittefaaq-e-Biradaran-e-Deeni, dosra Isaar-al-Maujood wa Hazeemat wa Zaif pahunchne ke bhi do sabab ho sakte hain. Aik Ikhtelaaf dosra Bukhl.

English Translation Naql 240:- Once Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) said, "Two factors will help strengthen the religion of Allah: they are Unity Among the Brothers and Sacrifice of what is Available (Isaar-al-Maujood). Two factors will defeat or weaken Allah's Religion: they are Disunity and Miserliness."

(241) میراں علیہ السلام فرمودند اگر دو برادراں در یک حجرہ بمانند و یکدیگر خدمت کنند تا عبادت خدائے تعالیٰ ہر دو آساں شود1 در دائرۂ میاں سید خوندمیر و میاں نظام

و میاں نعمت رضی اللہ عنہم بریں عمل بود بلکہ دیگر معذوراں را ہم موافق کرد در ہیزم و آب دادن و جامہ شستن۔

1- آسان شود کے بعد کی عبارت ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا اگر دو برادرنِ (دین) ایک حجرہ میں رہیں اور ایک دوسرے کی خدمت کریں تو خدائے تعالیٰ کی عبادت دونوں کے لیے آسان ہو گی۔ میاں سید خوندمیر و میاں نظام و میاں نعمت رضی اللہ عنہم کے دائرے میں اِسی پر عمل تھا بلکہ لکڑی، پانی لانے میں اور کپڑے دھونے میں دوسرے معذورین کی مدد کرتے تھے۔

Roman Translation Naql 241:- Miran AHS farmudand agar do biradaran dar yek Hujrah demandan wa yak deegar khidmat kunand ta Ibadat-e-Khuda-e-Ta'aala bar do aasaan shawad dar Daira-e-Miyan Syed Khundmir wa Miyan Nizam wa Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhum barein amal bood balke deegar ma'zooraun ra hum muwafiq kard dar bizam wa aab da dan wa jama shustan.

Urdu Translation Naql 241:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya agar do biradaran-e-(deen) aik Hujre mein rahein aor aik dosre ki khidmat karein to Khuda-e-Ta'aala ki Ibadat dono ke liye aasaan hogi. Miyan Syed Khundmir wa Miyan Nizam wa Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhum ke Daire mein isi par amal tha. Lakdi, pani lane mein aor kapde dhone mein dosre ma'zoor een ki madad karte the.

English Translation Naql 241:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant peace) has said, "Allah's worship will become easy if two brothers (of the religion) remain in one hujra and serve (or help) each other." This was implemented in the Dairas of Miyan Syed Khundmir RZ, Miyan Nizam RZ and Miyan Ne'mat RZ. They used to help the handicapped in bringing water and firewood and washing clothes.

shower him and peace be upon him) has said, "Allah's worship will become easy if two brothers (of the religion) remain in one hujra and serve (or help) each other." This was implemented in the Dairas of Miyan Syed Khundmir RZ, Miyan Nizam RZ and Miyan Ne'mat RZ. They used to help the handicapped in bringing water and firewood and washing clothes.

(242) بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ وقتِ ابتلا در دائرۂ خود گلیم پوشیدے و ہرچہ درخانہ بودے در راہِ خدا بفقیراں ایثار کردے 1صدیقِ ولایت متابعتِ صدیقِ نبوت کردند۔ 1۔ ایثارکردے کےبعد کی عبارت ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب)(ا۔چ) ۔

ترجمہ:۔ حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ دائرہ میں ابتلاء کے وقت خود کمبل پہن لیتے اور جو کچھ گھر میں ہوتا فی سبیل اللہ فقرائے دائرہ پر ایثار کر دیتے تھے۔ صدیقِ ولایت رضی اللہ عنہ نے صدیقِ نبوتؐ کی اتباع کی ہے۔

Roman Translation Naql 242:- Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ waqt-e-Ibtela dar Daira-e-Khud galeem poshide wa har che dar khana-e-khud boode dar rah-e-Khuda be-faqeeran eeshar karde. Siddeeq-e-Vilayat mutabe'at-e-Siddeeq-e-Nubuwat kardand.

Urdu Translation Naql 242:- Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ Daire mein Ibtela ke waqt khud kambal pahn lete aor jo kuch ghar mein hota Fi-Sabeelillah fuqara-e-daira par eesar kardete the. Siddeeq-e-Vilayat RZ ne Siddeeq-e-Nabuwat ki Itteba' ki hai.

English Translation Naql 242:- At the time of distress in the Daira, Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ used to put on a blanket (kambal) and sacrifice (distribute) everything in the house among the fuqara' of the Daira. Siddeeq-e-Vilayat has thus emulated the Siddeeq-e-Nubuwat.

(243) حضرت مہدی علیہ السلام فرمودند ہر کہ دو جامہ دارد و برادرے را برہنہ

به بیند و اگر اُو را ندہد منافق است۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دو کپڑے رکھتا ہو ایک (دینی) بھائی کو برہنہ پائے اور اُس کو نہ دے تو وہ منافق ہے۔

Roman Translation Naql 243:- Hazrat Mahdi AHS farmudand har ke jamah darad wa biradare ra barhana ba- beenad wa agar oo ra na dehad Munafiq ast.

Urdu Translation Naql 243:- Hazrat Mahdi AHS ne farmaya jo shakhs do kapde rakhta ho aik (Deeni) Bhai to barhana paye aor us ko na-de-to woh Munafiq hai.

English Translation Naql 243:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "A person, who has two sets of clothes will be a hypocrite, if he does not give one set to a brother of the religion who is without clothes."

(244) نقل است اگر در دائرۂ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ از کسے گناہِ شرعی صادر شدے بزبان یا بدست یا بچشم و یا بگوش یا بپائے ہمہ اصحابِ دائرہ و مہاجراں کہ در دائرہ بودند جمع کردے و اُورا باگواہانِ معتبر تحقیق کردے و مہاجراں را بعد از تحقیق پرسیدے کہ از روئے شرع ایں 1 گناہ کنندہ را چہ تعزیر باید کرد ہرچہ مہاجراں قرار دادندے براں عمل کردے و بغیر مشورت ہیچ حکم نہ کردے2 و ایں روش در عہدِ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ بود و ایں زمانہ درجملہ دائرہ ہمیں روش است۔

1- ایں را عمل کردے و بغیر مشورت حکم نہ کردے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ) 2 - "ہیچ حکم نہ کردے" کے بعد کا جملہ اور مرثیہ کے اشعار ان نسخوں میں نہیں ہیں۔(غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں اگر کسی کی زبان یا پیر یا آنکھ یا کان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا تو آپؓ تمام اصحابِؓ دائرہ کو اور ان مہاجرینؓ کو جو دائرہ میں ہوتے جمع کرتے۔ اور معتبر گواہوں

سے اِس مقدمہ کی تحقیق فرماتے اور تحقق کے بعد مہاجرین رضی اللہ عنہم سے پوچھتے کہ اِس گناہ پر ازروئے شرع شریف کیا تعزیر کرنی چاہیے۔ مہاجرین رضی اللہ عنہم جو تعزیر قرار دیتے اُس پر عمل فرماتے تھے۔ مشورہ کے بغیر کوئی حکم صادر نہیں فرماتے تھے۔ یہ طریقہ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کے دائرہ میں رہا ہے۔ اور اِس (مولف نقلیات) کے زمانہ میں بھی تمام دائروں میں یہی طریقہ ہے۔

Roman Translation Naql 244:- Naql ast agar dar Daira-e-Miran Syed Mahmood RZ kise Gunah-e-Sharaee sadir shude ba-zaban ya ba-dast ya ba-chashm wa ya be-goosh ya ba-paye ham As-haab-e-Daira wa Muhajiran ke dar Daira boodand jama' karde wa oo ra ba-Ga-wahan-e-Mu'tebar tahqeeq wa Muhajiran ra ba'ad az tahqeeq purside ke az roo-e-Shara' ein gunah kunindah ra che ta'zeer bayad karad har che Muhajiran qaraar dadande baran amal karde wa baghair mashwarat haich Hukm na karde wa ein rawish ahd-e-Miran Syed Mahmood RZ bood wa ein zamana dar jumla Daira hamein rawish ast.

Urdu Translation Naql 244:-Riwayat hai ke Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ke Daire mein agar kisi ki Zaban ya Pair ya Aankh ya Kaan se koi gunah sarzad hota to Aap RZ tamaam As-haab-e-Daira ko aor Muhajireen RZ ko jo Daire mein hote jama' karte aor Mu'tebar Ga-wa-haun se is muqaddame ki tahqeeq farmate aor tahqeeq ke ba'ad Muhajireen Razi Allahu Anhum se pooch te ke is gunah par az roo-e-Shara' Shareef kiya ta'zeer karni chahiye. Muhajireen RZ jo ta'zeer qaraar dete us par amal farmate the. Mashwera ke ba'ad koi Hukm sadir farmate the. Yeh tareeqa Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ke Daire mein raha hai. aor is (Muallif-e-Naqliyat) ke zamane mein bhi tamaam Dairaun mein yahi tareeqa hai.

English Translation Naql 244:- It is narrated that if somebody were to commit a sin by his tongue, feet, eyes or ears in the Daira of

Hazrat Miran Syed Mahmood RZ, he would invite all the inmates of his Daira to an assembly. The migrant-companions (of Hazrat Mahdi AHS) who were present in his Daira too would be summoned. He would conduct an enquiry by examining reliable witnesses. After the enquiry was over, the Miran RZ would ask the Migrant-Companions RZ as to what was the punishment for the sin under the Shariat. He would implement the decision of the Migrant-Companions RZ. He would not give any judgment on his own without consulting them. This practice was prevalent in the Daira of the Miran RZ, as also in all the Dairas during the period (of this compiler, Miyan Abdur Rashid RZ).

مرثیه 1 (245)

اشرف القول (القوم) فخرِ آلِ رسولؐ ☆☆☆ ہم جگر گوشه از رسولؐ و بتولؓ

رسدِ (مرشد) نیک سیدِ خوندمیرؓ ☆☆☆ تابعِ حضرتؐ بنورِ ضمیر

روزِ جمعه چهار دہم شوال ☆☆☆ رفت در ظلِ حق با حسنِ حال

سالِ تاریخ اُو ظهور از ظل ☆☆☆ زانکه اُو بوده است صاحب دل

1۔ نظمِ مذکور کی صحت کے لے ہم نے دوسری کتابوں کا مطالعہ کیاتو "تاریخِ سلیمانی" سے معلوم ہوا کہ میاں قاضی شہ تاج نے الکتاب الحسینی میں حضرت صدیقِ ولایتؓ کی شہادت کے واقعات اور شہداء کے ناموں کی تفصیل لکھی ہے۔اِسی کتاب میں یہ مرثیہ بھی درج ہے۔

اِس کے بعد خود میاں قاضی شہ تاج کی نسبت تاریخ نے یہ لکھا ہے:-

بداں اے عزیز بصحت نرسیده که میاں قاضی شه مشارالیه که از طرف عینل اضل نزد بندگی میاںؓ آمده بودند بازور قتال عنان عینل بدحال گرفتند آں ہستند یادیگرے ؟

اگر آں ہستند عجب می آید که باوجود چنیں عقیدت و فدیت که بجنابِ صدیقِ ولایتؓ بود بفوج منکراں چنیں نعمتِ عظمیٰ را گزاشته چوں مانند و اگر بعض گویند که شرطِ

نمک بودا ینہم عجب چرا کہ درہمہ امود شرط نمک بودا ینہم عجب اچرا کہ درہمہ امور شرط نمک است مگر دریں وقت نیست چوں استیلاء کفر بر اسلام شد درمعاونتِ کفر ماندن ناروا ست۔(تاریخِ سلیمانی جلد ثانی)

یعنی جان اے عزیز! کہ یہ بات صحت کو نہیں پہنچی ہے کہ میاں قاضی شہ تاج جو کہ عین الملک بد توفیق کی طرف سے بندگی میاںؒ کے پاس آئے تھے اور قتل کے وقت عین الملک بدحال کی باگ پکڑے ہوئے تھے۔ یہ وہی ہیں یا کوئی دوسرے میاں قاضی شہ تاج ہیں؟ اگر وہی ہیں تو تعجب ہوتا ہے کہ جنابِ صدیقِ ولایتؓ سے، ایسی عقیدت و فدائیت کی فوج میں کیسے شریک رہے۔ اگر کہا جائے کہ یہ شرطِ نمک تھی۔ تو یہ کے باوجود ایسی نعتِ عظمیٰ کو چھوڑا کر منکرین بھی تعجب کی بات ہے کیونکہ تمام اُمور میں شرطِ نمک کا لحاظ رکھا جاسکتا ہے۔ مگر اِس موقع پر نہیں۔ جب کہ کفر اسلام پر غلبہ کر رہا ہو تو کفر کی معاونت میں رہنا جائز نہیں ہے۔

اِس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ صدیقِ ولایتؓ کی شہادت کے واقعات اِسی وقت قلمبند کر لئے گئے تھے۔ اور یہ مرثیہ بھی اُسی وقت کا لکھا ہوا ہے۔۔۔ اور حضرت شاہِ قاسم مجتہدِ گروہؒ کے والد حضرت بندگی میاں سید یوسفؓ نے بھی یہ مطلعِ ولایت میں میاں قاضی شہ تاج کی طرف منسوب کر کے درج فرمایا ہے۔ البتہ "تابعِ حضرت" کے مرثیہ و بجائے "تابعِ حضرتش" ہے۔

Roman Translation Naql 245:-

مرثیہ

1اشرف القول (القوم) فخرِ آلِ رسولؐ ☆☆☆ ہم جگر گوشہ از رسولؐ و بتولؓ

رسدِ (مرشد) نیک سیدِ خوندمیرؓ ☆☆☆ تابعِ حضرتؒ بنورِ ضمیر

روزِ جمعہ چہار دہم شوال ☆☆☆ رفت در ظلِ حق با حسنِ حال

سالِ تاریخ اُو ظہور از ظل ☆☆☆ زانکہ اُو بودہ است صاحب دل

1. **Nazm-e-Mazkoor ki sahet ke liye hum ne dosri kitabaun ka mutaliya kiya to "Tareeq-e-Sulaimani" se maloom huwa ke Miya Qazi Sha Taj ne Al-Kitabul Husaini mein Hazrat Siddiq-e-Vilayat RZ ki shahadat ke waqiyaat aor Shuhada ke namaun ki tafseel likhi hai. Isi kitab mein yeh Marsiya bhi darj hai.**

Is ke ba'ad Khud Miyan Qazi Shah Taj ki nisbat Tareeq ne yeh likha hai.

بداں اے عزیز بصحت نرسیدہ کہ میاں قاضی شہ مشارالیہ کہ از طرف عینل اضل نزد بندگی میاںؓ آمدہ بودند بازور قتال عنان عینل بدحال گرفتند آں ہستند یادیگرے ؟ اگر آں ہستند عجب می آید کہ باوجود چنیں عقیدت و فدیت کہ بجنابِ صدیقِ ولایتؓ بود بفوج منکراں چنیں نعمتِ عظمیٰ را گزاشتہ چوں مانند و اگر بعض گویند کہ شرطِ نمک بودا ینہم عجب چرا کہ درہمہ امود شرط نمک بودا ینہم عجب اچرا کہ درہمہ امور شرط نمک است مگر دریں وقت نیست چوں استیلاء کفر بر اسلام شد درمعاونتِ کفر ماندن ناروا ست۔(تاریخِ سلیمانی جلد ثانی)

Ya'ni jan Aey Aziz! Ke yeh baat sahet ko nahin pahunchi hai ke Miyan Qazi Sha Taj no ke Ainul Mulk bad-Taufeeq ki taraf se Bandagi RZ ke pas aaye the aor qatl ke waqt Ainul Mulk bad haal ki baagh pakde huwe the. Yeh wahi hain ya koi dosre Miyan Qazi Sha Taj hain? Agar wahi hain to ta'ajub hota hai ke Janab-e-Siddeeq-e-Vilayat RZ se aisi Aqeedat wa Fidaiyat ke ba wajood aisi Ne'mat Uzma ko chod-kar Munkireen ka shart-e-Namak thi to yeh bhi ta'ajub ki baat hai kuin ke tamaam umoor mein Shart-e-Namak ka lehaaz rakha ja sakta hai. Magar is mauqe par nahi. Jab ke Kufr Islam par ghalabah ka raha ho to Kufr ki mua'winat mein rahna Jaez nahin hai.

Is se yeh bhi maloom hota hai ke Siddeeq-e-Vilayat RZ ki Shahadat

ke waqiyaat isi waqt qalam-band kar liye gaye the. Aor yeh Marsiya bhi isi waqt ka likha huwa hai. Aor Hazrat Shah Qasim Mujtahid-e-Groah RA ke walid Hazrat Bandagi Miyan Syed Yusuf RZ ne bhi yeh Matla-e-Vilayat mein Miyan Qazi Sha Taj ki taraf mansoob kar ke darj farmaya hai. Albatta "Taba-e-Hazrat" ke Marsiya wa bajaye " Taba-e-Hazratash" hai.

Urdu Translation Naql 245:-Ya'ni jan Aey Aziz! Ke yeh baat sahet ko nahin pahunchi hai ke Miyan Qazi Sha-Taj jo ke Ainul Mulk bad-taufeeq ki taraf se Bandagi Miyan RZ ke pas aaye the aor qatl ke waqt Ainul-Mulk bad-hal ki bag pakde huwe the. Yeh wahi hain ya koi dosre Miyan Qazi Sha-Taj hain? Agar wahi hain to ta'jub hota hai ke Janab-e-Siddeeq-e-Vilayat RZ se aisi aqeedat wa fidaiyat ke bawajood aisi ne'mat-e-Uma ko chod-kar Munkireen ki fauj mein kaise shareek rahe. Agar kaha jaye ke yeh shart-e-Namak thi to yeh bhi ta'jub ki baat hai kuin ke tamaam omoor mein shart-e-Namak ka lehaz rakha ja sakta hai. Magar is mauqe par nahin. Jab Kufr Islam par ghalabah kar raha ho to Kufr ki mua'enat mein rahna jaez nahin hai. Is se yeh bhi maloom hota hai ke Siddeeq-e-Vilayat RZ ki Shahadat ke waqiyaat isi waqt qalam-band kar liye gaye the. Aor yeh Mar-siyah bhi isi waqt ka likha huwa hai. Aor Hazrat Shah Qasim Mujtahed-e-Groah RA ke walid Hazrat Bandagi Miyan Syed Yusuf RA ne bhi yeh Mar-siyah mein Miyan Sha-Taj ki taraf mansoob karke darj farmaya hai. Albatta "Taba-e-Hazrat" ke bajaye "Taba-e-Hazratash" hai.

English Translation Naql 245:- THE ELEGY:- The most noble, the progeny of Prophet Muhammad SAWS and (his daughter) Batool (Bibi Fatima RZ), the follower of the Light of the Conscience of Hazrat Mahdi AHS, Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ reached the shadow of the Truth (Haq), that is, achieved martyrdom on Friday the 14th of Shawwal, 930 AH. The date of his martyrdom is evident from the word zil, that is, 930 AH. "We consulted other

books to correct the poem that contains the chronogram. The "Tarikh-e-Sulaimani" says that Miyan Qazi Shah Taj had given a detailed account of the events of the Martyrdom of Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ with a list of the names of his fellow martyrs in his book, Al-kitab-al Husaini. The same book also contains the Elegy in which the chronogram of the date of the martyrdom of Bandagi Miyan RZ occurs. About Qazi Shah Taj, "Tarikh-e-Sulaimani as saying: "Know O friend! It is not clear whether the author of the Elegy is the same Qazi Shah Taj who had come, on behalf of Ain-al-Mulk, to Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ, and was holding the reins of the horse of Ain-al-Mulk during the battle. If it is the same person, one wonders, how with all the devotion to Bandagi Miyan RZ, he exchanged this great bounty to join the forces of the army of the disavowers. If it is said that he had to be true to his salt (by serving the king) even then, it is strange that while the theory of being true to one's salt can be adhered to in many other cases, it is not valid on this occasion, when kufr (Infidelity) is overcoming Islam. In such circumstances, supporting Kufr is not allowed." This also shows that the events of the battle in which Bandagi Miyan RZ was Martyred, were recorded at the very moment. The Elegy and the chronogram too were recorded at the same time. Bandagi Miyan Syed Yusuf RZ, father of Bandagi Miyan Syed Qasim Mujtahid-e-Giroh RA, too has attributed this elegy and chronogram to Miyan Qazi Shah Taj in his book, Matla-e-Vilayat. Instead of Taba-e-Hazrat absolutely it is Taba-e-Hazratash.

(246) منقول1 است که چوں خبر رسید2 میاں شیخ کبیرؓ بجماعتِ کثیر بدیں طرف متوجه شده اند حضرت میراں علیه السلام شاد شده فرمودند که چند مقدار آمده اند یاراں گفتند نزدیک آمده اند۔ حضرت میرانجیوؑ بار از حجره بیروں آمدند و پرسیدند چه مقدار دور اند اندرونِ خانه بی بی بونؓ پرسیدند که حضرت میرانجیوؑ سببِ خندی و خوشی میکنید۔ فرمودند چوں خوشی نه کنیم که فرزند بصفتِ فرزندی می آید۔ سببِ

شادی ست که درمیان ایشاں بعضے کساں ایچنیں اند که درصحبتِ ایشاں بسیار کس مہدی شوند۔ حضرت بی بیؓ پرسیدند ایشاں کدام اند بفرمائید تا تعظیمِ ایشاں بکنیم۔ فرمودند میراں سید محمودؓ و میاں سید خوندمیرؓ۔

1- روایات (245)(246)(247) ان نسخوں میں نہیں ہیں (غ۔ ب)(ا۔ چ) 2- "میاں شیخ کبیر کے ساتھ اس جماعت میں حضرت بندگی میاں سید محمود اور حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ یہ روایت انھیں کی بشارت سے متعلق ہے۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ میاں شیخ کبیرؓ جماعتِ کثیر کے ساتھ (خراسان میں) حضرتؑ کی طرف آنے کی خبر پہنچی تو حضرتؑ مہدی علیہ السلام خوش ہو کر استفسار فرمانے لگے کہ کتنی منزل قریب ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم عرض کرتے قریب آ گئے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام اپنے حجرۂ مبارک سے چند بار باہر تشریف لاتے اور پوچھتے رہے کہ کتنی دور ہیں۔ حضرت بی بی رضی اللہ عنہا نے گھر میں دریافت کیا کہ حضرتؑ ! آپؑ اتنا خوش کیوں ہیں؟ آپؑ نے فرمایا خوشی کیوں نہ کروں جب کہ فرزند اوصفِ فرزندی کے ساتھ آرہا ہے۔ خوشی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ اُن کے ساتھ (جماعت میں) بعض ایسے بھی ہیں جن کی صحبت میں بہت سارے لوگ مہدی (ہدایت یافتہ) بنیں گے۔ بی بیؓ نے عرض کیا وہ کون ہیں معلوم فرما دیجیے تا کہ ہم اُن کی تعظیم کریں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا میراں سید محمود و میاں سید خوندمیر۔ (رضی اللہ عنہم)

Roman Translation Naqal 246:- Manqool ast ke chun khabar raseed Miyan Shaikh Kabir RZ ba-jama'at-e-kaseer badein taraf mutawajhe shudah and Hazrat Miran AHS shad shudah farmudand ke chand miqdar aamadah and Yaran guftanad nazdeek aamadah and. Hazrat Miran jeo AHS bar az Hujrah bairoon aamadand wa pursidand che miqdar door and andaroon-e-khana Bibi Boon RZ pursidand ke Hazrat Miran jeo AHS sabab-e-khandi wa khushi mikunad. Farmudand chun khushi na kunam ke farzand ba-sifat-e-farzand i me aayad. Sabab-e-shadi sat ke darmiyan-e-ein shan ba'aze kasan ein chunein and ke dar Sohbat-e-eishan bisyaar kas Mahdi shunad. Hazrat Bibi RZ pursidand eishan kudam and ba-

farmayand ta ta'azeem-e-eishan bi-kunaim. Farmudand Miran Syed Mahmood wa Miyan Syed Khundmir.

Urdu Translation Naql 246:- Riwayat hai ke Miyan Shaikh Kabir RZ jama'at-e- kaseer ke saath (Khurasan mein) Hazrat AHS ki taraf aane ki khabar pahunchi to Hazrat Mahdi AHS khush ho kar is-tef-sar farmane lage ke kitni manzil qareeb hain. Sahabah RZ arz karte qareeb aagaye hain. Hazrat Mahdi AHS apne Hujra-e-Mubarak se chand bar baher tashreef late aor pooch te rahe ke kitni door hain. Hazrat Bibi RZ ne ghar mein daryaft kiya ke Hazrat AHS! Aap itna khush kuin hain? Aap AHS ne farmaya khushi kuin na karuin jab ke farzand ausaaf-e-farzand i ke saath aa raha hai. Khushi ka aik sabab yeh bhi hai ke un ke saath (Jama'at mein) ba'az aise bhi hain jin ki sohbat mein bahut sare log Mahdi (Hidayat Yafta) ban ein ge. Bibi RZ ne arz kiya woh kawn hain farma deejiye ta ke hum un ki ta'azeem karein. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya Miran Syed Mahmood wa Miyan Syed Khundmir (Razi Allahu Anhuma.

English Translation Naql 246:- It is narrated that when the news of Miyan Shaikh Kabir RZ being on his way to Khorasan with a large group of followers arrived, Hazrat Mahdi AHS was very happy and began to ask about the progress of the caravan. The Companions told him that they had come very nearby. Hazrat Mahdi AHS came out of his room many a time and asked how far they were. Inside the house Hazrat Bibi Buwan RZ asked Hazrat Mahdi AHS, "Why are you so happy?" Hazrat Mahdi AHS said, "Why should I not be happy now that my son with the attributes of a son is coming? One of the reasons of happiness is that there are some people in the group in whose company, a large number of people will become Mahdi's (the rightly guided ones)." The Bibi RZ asked, "Tell us who they are so that we too may respect them." Hazrat Mahdi AHS said,

"They are Miran Syed Mahmood and Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhuma."

(247) روزے ہمہ مہاجراں رضی اللہ عنہم اجماع کردہ بودند بر گفتگوئے فضلِ دو جواناں ازیں جماعت گفت خصوصیتِ دو جواناں معلوم است و لیکن تعین نشدہ است کہ آں دو جواناں کدام ہستند۔ بعدہٗ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند کہ بندہ را سماع ایچنیں است کہ حضورِ آنحضرت بی بی بون رضی اللہ عنہا پرسیدہ اند حضرت میرانجیو علیہ السلام نامِ ہر دو پیشِ حضرت بی بیؓ فرمودند بیائید تا از حضرت بی بیؓ مبپرسیم۔ بعدہٗ ہماں مہاجراں رضی اللہ عنہم پیشِ حضرت بی بیؓ رفتند و میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ فرمودند بندہ می پرسد بدیں عبارت پرسیدند کہ خدائے تعالیٰ حاضر و ناظر است۔ حضرت میراں علیہ السلام نیز حاضر اند از حضرت میراں علیہ السلام شنیدہ باشید بفرمائید۔ حضرت میراں علیہ السلام نامِ دو جواناں پیشِ شما فرمودہ اند کدامند؟ بعدہٗ حضرت بی بی بون رضی اللہ عنہا بدیں عبارت فرمودند کہ حضرت میراں علیہ السلام درحال دعوت فرمودند میشود کہ اے سید محمد دو جوا نا ن سیداں را بے واسطہ از حضرت نامی رسد و از حضرت ما بر تو منت است کہ پیش نہ تو انیچنیں کساں ہستند اگر ترا نفرستادے ایشاں ہر دو لایق ایں مقام بودندے بی بیؓ فرمودند چونکہ من ایں حکایت شنیدم پرسیدم کہ حضرت میرانجیوؑ دو جواناں کدام اند میرانجیوؑ فرمودند کارِ خود باشید خدائے تعالیٰ اظہار خواہد کرد بعدہٗ عرض کردم میرانجیوؑ بداں سبب می پرسم تا تعظیمِ ایشاں کنم ۔ ہمچوں تعظیمِ خوندکار۔ بعدہٗ فرمودند آں دو جواناں میراں سید محمود و میاں سید خوندمیر اند۔

ترجمہ:- ایک روز تمام مہاجرین رضی اللہ عنہم نے اجماع کیا تھا۔ "فضیلتِ دو جوانان" پر گفتگو ہوئی۔ ایک صاحب نے کہا کہ دو جوانوں کی خصوصیت معلوم تو ہے لیکن دو نوجوانان کون ہیں اِس کا تعین (ہمارے علم میں) نہیں ہے۔ اِس کے بعد حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ بندہ کو ایسی سماع ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی حضوری میں حضرت بی بی بونؓ نے سوال کیا ہے اور حضرت مہدی علیہ السلام نے بی بیؓ سے دونوں کے نام

فرمادیئے ہیں۔ آپ لوگ بھی چلیے تاکہ حضرت بی بیؓ سے پوچھ لیں۔اِس وقت تمام مہاجرین رضی اللہ عنہم حضرت ۔اوراِس طرح پوچھنے لگے کہ خدائے بی بیؓ کے پاس گئے۔ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے کہا کہ بندہ پوچھتا ہے تعالیٰ حاضر وناظر ہے (یہ سمجھو کہ) حضرت مہدی علیہ السلام بھی موجود ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام سے آپ نے جو کچھ سنا ہے بیان فرما دیجئے۔ حضرت نے آپ سے دو جوانوں کے نام جو فرمائے ہیں وہ کون ہیں؟ حضرت بی بی بون رضی اللہ عنہانے اِس طرح جواب دیا کہ حضرت مہدی علیہ السلام تبلیغ (مہدیت) کا بیان فرمارہے تھے اُسی حالت میں فرمایا کہ (خدائے تعالیٰ کا) فرمان ہورہا ہے کہ اے سید محمد! دو سید نوجوانوں کو ہماری بارگاہ سے بے واسطہ پہنچتا ہے۔اور یہ ہماری طرف سے آپ پر فضل واحسان ہے کہ آپ کے پاس ایسے لوگ ہیں۔ اگر تم مبعوث بھی نہ ہوتے تو یہ دونوں اِسی مقام کے لایق ہوتے۔بی بی بون رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب میں نے یہ بیان سنا تو پوچھا کہ حضرت میرانجیوؑ! وہ دوجوان کون ہیں؟ میرانجیوؑ نے فرمایا کہ تم اپنے کام میں رہو خدائے تعالیٰ ظاہر فرمادے گا۔ میں نے عرض کیا میرانجیوؑ! اِس لیے پوچھ رہی ہوں کہ آپؑ کی طرح اُن کی بھی تعظیم کرناچاہتی ہوں۔اِس وقت حضرتؑ نے فرمایا کہ وہ دو جواناں، میراں سید محمود و میاں سید خوندمیر ہیں۔ (رضی اللہ عنہما)۔

Roman Translation Naql 247:-Roze hama Muhajiran RZ ijma'a kardah boodand bar guftagu-e-Fazl-e-do jawanan az ein jama'at guft khususiyat-e-do jawanan maloom ast wa laikin ta'yun na shudah ast ke aan do jawanan kudam hastanad. Ba'adahu Miyan Syed Khundmir RZ Famudand ke banda ra Sama' ein chunein ast ke Huzoor-e-Aan Hazrat Bibi Buwan RZ pursidah and. Hazrat Miranjeo AHS naam-e-har do paish-e-Hazrat Bibi RZ farmudand beyayaid ta az Hazrat Bibi maba-pursaim. Ba'adahu haman Muhajiran RZ paish-e-Hazrat Bibi RZ raftanad wa Miyan Syed Khundmir RZ farmudand Banda me pursaid badein ibarat pursidand ke Khuda-e-Ta'ala hazir wa Nazir ast Hazrat Miran AHS neez Hazir and. Az Hazrat Miran AHS shunaidah bashaid be-farmayaid. Hazrat Miran AHS naam-e-do jawanan paish-e-shuma

farmudah and kudam-nad? Ba'adahu Hazrat Bibi RZ badein ibarat farmudand ke Hazrat Miran AHS dar haal-e-dawat farmudand me-shawad ke Aey Syed Muhammad do jawanan Syedan ra be-wasita az Hazrat nami rasad wa az Hazrat ma bar tu minnat ast ke paish na tu ein chunein kisan hastanad agar tura nabashad eishan har do laeq ein maqaam boodande. Bibi RZ farmudand chunke man ein hikayat shunaidam pursidam ke Hazrat Miran Jeo AHS do jawanan kudam and, Miran jeo AHS farmudan kar-e-khud ba-shed Khua-e-Ta'aala izhaar khawhad karad. Ba'adahu arz kardam Miran Jeo AHS badan sabab me pursam ta Ta'azeem-e-eishan kunam. Ham-Chu Ta'azeem-e-Khundkar. Ba'adahu farmudand aan do jawan Miran Syed Mahmood wa Miyan Syed Khundmir RZ and.

Urdu Translation Naql 247:-Aik roz tamaam Muhajireen Razi Allahu Anhu ne Ijma' kiya tha. "Fazilat-e-d-Jawanan" par guftagu huwee. Aik Sahib ne kaha ke do jawanaun ki khususiyat maloom tu hai laikin do naw jawanan kawn hain iss ka Ta'iyun (hamre ilm mein) nahin hai. Iss ke ba'ad Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya ke Bande ko aisi Sama' hai ke Hazrat Mahdi AHS ki Huzoori mein Hazrat Bibi Buwan RZ ne suwal kiya hai aor Hazrat Mahdi AHS ne Bibi RZ se dono ke naam farma diye hain. Aap log bhi chal iye ta ke Hazrat Bibi RZ se pooch lein. Iss waqt tamaam Muhajireen RZ Hazrat Bibi RZ ke pas gaye. Miyan Syed Khundmir RZ ne kaha ke Banda pooch ta hai. Aor is tarha pooch ne lage ke Khuda-e-Ta'aala Hazir wa Nazir hai (yeh samjho ke) Hazrat Mahdi AHS bhi maujood hain. Hazrat Mahdi AHS se Aap ne jo kuch suna hai bayan farmadijiye. Hazrat AHS ne aap se do jawanaun ke naam jo farmaye hain kawn hain? Hazrat Bibi Buwan Razi Allahu Anha ne is tarha jawab diya ke Hazrat Mahdi AHS tableegh-e-(Mahdiyat) ka bayan farma rahe the usi halat mein farmaya ke (Khuda-e-Ta'aala ka) farman ho raha hai ke Aey Syed Muhammad! Do Syed Nau jawanaun ko hamari Bargah se be-wasita pahunchta

hai. aor yeh hamari taraf se Aap par Fazl wa Ehsaan hai ke aap ke pas aise log hain. Agar tum maboos bhi na hote to yeh dono isi maqaam ke laeq hote. Bibi Buwan RZ ne farmaya ke jab mein ne yeh bayan suna to poocha ke Hazrat Miran Jeo AHS! Who do jawan kawn hain? Miran Jeo AHS ne farmaya ke tum apne kaam mein raho Khuda-e-Ta'aala zahir farma dega. Mein ne arz kiya Miran Jeo AHS! Iss liye pooch rahi hun ke Aap ki tarha un ki bhi Ta'azeem karna chahti hun. Uss waqt Hazrat AHS ne farmaya ke woh do jawanan, Miran Syed Mahmood aor Miyan Syed Khundmir hain. (Razi Allahu Anhuma)

English Translation Naql 247:- All the Migrant-Companions met in a congregation one day. The subject under discussion was the superiority (Fazilat) of the two young men. One of the people in the congregation said that the particularity of the two young men was known but we do not know who they are. After this, Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ said that he had heard that Bibi Buwan RZ had asked Hazrat Mahdi AHS and he had told her the names of the two young men. The Miyan RZ said, "All of you also come with us. We will ask the Bibi RZ." All the migrant-companions went to the Bibi RZ. Miyan Syed Khundmir RZ said, "Allah Most High is present. (You may think that) Hazrat Mahdi AHS too is present. Please tell us what you have heard from Hazrat Mahdi AHS. Who are the two young men, whose names Hazrat Mahdi AHS has told you?" Hazrat Bibi Buwan RZ said, "Hazrat Mahdi AHS was delivering his sermon propagating the Mahdavia faith. Hazrat Mahdi AHS quoted Allah as saying, 'O Syed Muhammad! Two Syed young men get (Faiz/ Bounty) directly from Us. This is a reward and benevolence on you that such people are with you. Even if you had not been born (Maboos), these two young men would have been of the same ran." The Bibi RZ further said, "When I heard this, I asked, 'Miranjeo! Who are these two young men?' Hazrat Mahdi AHS said, "You

remain in your work. Allah Most High will reveal it." Again I said, "Miranjeo! I am asking this because I want to give the same respect to them as I give you." In reply, Hazrat Mahdi AHS said, "The two young men are Miran Syed Mahmood and Miyan Syed Khundmir (Razi Allahu Anhuma)."

(248) نقست بحضور1 میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ بعضے مہاجراںؓ پیشِ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ گفتند کہ میاں سید خوندمیرؓ بر ہمہ یاراںؓ خود را فضل میدہند۔ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ فرمودند بندہ فضلِ خود نہادہ است۔ ہر کہ بخواہد بگیرد۔ پس ایں خبر بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ شنید ند۔ فرمودند کہ بندہ گاہے خود را بر یاراں فضل نداده است کہ حضرت میراں علیہ السلام دائم نیستی و فنا فرمودہ اند۔ فضل دادن صفتِ ہستی است۔

1- " بحضور میاں سید خوندمیرؓ "ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب)(ا۔چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ کے زمانہ میں چند مہاجرینؓ نے حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے کہہ دیا کہ میاں سید خوند میرؓ اپنے کو تمام صحابہؓ پر فضیلت دیتے ہیں۔ حضرت سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ بندہ خود اپنا فضل رکھتا ہے جو چاہے حاصل کرلے۔ اِس کے بعد بندگی میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ نے یہ خبر سنی تو فرمایا کہ "بندہ نے کبھی صحابہؓ پر اپنا فضل نہیں جتلایا ہے۔ کیونکہ حضرت مہدی علیہ السلام نے ہمیشہ نیستی اور فنا کی تعلیم فرمائی ہے۔ فضل جتلانا تو ہستی کی صفت ہے۔"

Roman Translation Naql 248:- Naql ast ba-Huzoor Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ba'aze Muhajireen RZ paish Hazrat Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu guftanad ke Miyan Syed Kkhundmir RZ ba hama Yaraan RZ khud ra fazl medehaid. Miran Syed Mahmood RZ farmudand Banda Fazl-e-Khud nihadah ast. Har ke ba-khawhad ba geerad. Pas ein khabar Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ shunaidand. Farmudand ke Banda gaahe khud ra

bar Yaran Fazl na dadah ast ke Hazrat Miran AHS daem Naisti wa Fana farmudah and. Fazl dadand Sifat-e-Hasti ast.

Urdu Translation Naql 248:- Riwayat hai ke Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ke zamane mein chand Muhajireen RZ ne Hazrat Syed Mahmood Razi Allahu Anhu se kahe diya ke Miyan Syed Khundmir RZ apne ko tamaam Sahaba RZ par Fazilat dete hain. Hazrat Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ne farmaya ke Banda khud apna fazl rakhta hai jo chahe hasil karle. Iss ke ba'ad Bandagi Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne yeh khabar suni to farmaya ke " Bande ne kabhi Sahaba RZ par apna Fazl nahin jitlaya hai. kuin ke Hazrat Mahdi AHS ne hamesha Naisti aor Fana ki taleem farmaee hai. Fazl jitlana tu Hasti ki sifat hai."

English Translation Naql 248:- It is narrated that some of the Migrant Companions told Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu that Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu assumed superiority over all other Companions. This was during the period of Bandagi Miyan RZ. Miran Syed Mahmood RZ said, "This servant had his own fazl (superiority). Whoever wants can take it." Later, Miyan Syed Khundmir RZ heard about this incident. He said, "This servant has never assumed any superiority over the Companions, because Hazrat Mahdi AHS had always taught us the lesson of Naisti (non-existence) and Fana (perishing). Assuming superiority is the attribute of Hasti (existence)."

(249) و نیز1 بعضے مہاجراں رضی اللہ عنہم گفتند کہ حضرت میراں علیہ السلام کدام وقت تخصیصِ دو جوانان کردہ اند ۔ گفتند در وقتِ عصر میراں سید محمود و میراں سید خوندمیر رضی اللہ عنہما یکجا برائے نماز ایستادہ بودند ہم در نماز میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' را حق تعالیٰ معلوم شد:- فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ---الخ (سورۃ البقرہ۔59) بعد از نماز در گوشِ میراں سید محمود رضی اللہ عنہ'، میراں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' گفتند کہ ایں چنیں معلوم می شود۔میراں سید محمود

رضی اللہ عنہٗ بآوازِ بلند فرمودند " آمنا وصدقنا " میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ بیت خواندند و درحجرہ رفتند :۔

1- روایات(249)،(250) اِن نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب)(ا۔ چ)

بیت

خدا آں عابداں را برگزیند ☆☆☆ کہ در راہِ خدا خود را نہ بیند

باز درخلوت از حق تعالیٰ باعتاب (بحضرت میراں علیہ السلام) معلوم شد کہ حق پوشی چرا کرد ی جواب دادند خداوندا چیزے حجت باید۔باز معلوم شد کہ سنت ماچنیں جار یست مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (98) (سورۃ البقرہ) حضرت میراں علیہ السلام ہمہ برادرانؓ را بشارۃ فرمودند و لیکن بشارۃ دو جواناں تخصیص است ہمچوں درمیانِ فرشتگاں جبرئیل و میکایل علیہماالسلام۔

ترجمہ:- نیز (روایت ہے کہ) بعض مہاجرین رضی اللہ عنہم نے سوال کیا کہ حضرت میراں علیہ السلام نے دو جوانوں کی تخصیص کس وقت بیان فرمائی ہے۔ جواب دیا گیا کہ عصر کے وقت میراں سید محمود، میراں سید خوندمیر رضی اللہ عنہما ایک جگہ نماز میں کھڑے تھے۔ نماز کی حالت میں میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہوا کہ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ------الخ (سورۃ البقرہ۔59) (پس بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اِس کلمہ کے جس کی اُن سے فرمایش کی گئی تھی (سورۃ البقرہ۔59) نماز کے بعد میراں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کے کان میں (آہستہ) کہا کہ مجھے ایسا معلوم ہوا ہے۔ میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے بلند آواز سے فرمایا " اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا " میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے یہ بیت پڑھی اور حجرہ میں چلے گئے۔

(ترجمۂ بیت)

خدائے تعالیٰ اُنھیں عابدوں کو برگزیدہ فرماتا ہے جو خدائے تعالیٰ کی راہ میں اپنے پر نظر نہیں رکھتے ہیں!!!!

پھر خلوت میں (حضرت مہدی علیہ السلام کو) عتاب کے ساتھ معلوم ہوا کہ حق بات چھپاتے کیوں ہو؟ جواب دیا کہ خداوندا! کچھ حجت (اعجاز) بھی چاہیے۔ (بارگاہِ رب العزت سے) معلوم ہوا کہ ہمارا طریقہ اِسی طرح جاری رہا ہے:- (ترجمہ آیت) جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں اور جبرئیل و میکائیل کا دشمن ہے پس بے شک اللہ تعالیٰ (اُن) کافروں کا دشمن ہے۔ (سورۃ البقرہ۔ 98) حضرت مہدی علیہ السلام نے (اُسی وقت) تمام صحابہؓ کے حق میں بشارتیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن دو جوانوں کی بشارت اُسی طرح مخصوص ہے جیسے کہ فرشتوں میں جبرئیل و میکائیل علیہما السلام (کی خصوصیات) ہیں۔

Roman Translation Naql 249:- wa neez ba'aze Muhajiran Razi Allhu Anhum guftanad ke Hazrat Miran AHS kudam waqt takhsees-e-do Jawanan kardah and. Guftanad dar waqt-e-Asr Miran Syed Mahmood wa Miran Syed Khundmir Razi Allahu Anhuma yak ja bara-e-Namaz Aistadah boodand hum dar Namaz Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ra Haq Ta'aala maloom shud:-

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ---الخ (سورۃ البقرہ۔ 59) **ba'ad az Namaz dar goosh-e-Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu, Miran Syed Khundmir Razi Allahu Anhu guftanad ke ein chunein maloom mi-shawad. Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ba-aawaz-e-baland farmudand " Aamanna wa Saddaqna" Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu Beet khawnadand wa dar Hujra raftanad.**

بیت

خدا آں عابداں را برگزیند ☆☆☆ که در راہِ خدا خود را نه بیند

baaz dar khilwat az Haq Ta'aala ba-Itaab (ba-Hazrat Miran AHS) maloom shud ke Haq Poshi chura kardi, jawab dadand Khuda Wanda cheez-e-hujjat bayad. Baaz maloom shud ke Sunnat-e-Ma chun ein jari yast.

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾ (سورۃ البقرہ)

Hazrat Miran AHS hama Biradaran RZ ra basharat farmudand wa laikin basharat-e-do Jawanan takhsees ast. Ham chun dar darmiyan-e-Farishtagaan Jirael wa Mikael Alaihimas-salam.

Urdu Translation Naql 249:- Neez (Riwayat hai ke) Ba'az Muhajireen Razi Allahu Anhum ne suwal kiya ke Hazrat Miran AHS ne do Jawanaun ki Takhsees kis waqt bayan farmaee hai. Jawab diya gaya ke asar ke waqt Miran Syed Mahmood, Miran Syed Khudmir Razi Allahu Anhuma aik jage Namaz mein khade the. Namaz ki halat mein Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ko Allahu Ta'aala ki taraf se maloom huwa ke:

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ-----الخ (سورۃ البقرہ-59)

(pas badal dala un zalimaun ne aik aor Kalimah jo khilaf tha is Kalime ke jis ki un se farmaish ki gaee thi.(سورۃ البقرہ-59) Namaz ke ba'ad Miran Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ke kaan mein (Aahista) kaha ke mujhe aisa maloom huwa hai. Miran Syed Mahmood Razi Allahu Anhu ne baland aawaz se farmaya " اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا " Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ne yeh Beet padhi aor Hujreh mein chale gaye.

Tarjumah-e-Beet:

Khuda-e-Ta'aala unhein A'abidaun ko Barguzida farmata hai jo Khuda-e-Ta'aala ki rah mein apne par nazar nahin rakhte hain.

Phir Khiwat mein (Hazrat Mahdi AHS ko) Itaab ke saath maloom

huwa ke Haq baat chúpate kuin ho? Jawab diya ke Khudawanda! Kuch hujjat (E'jaaz) bhi chahiye. (Bargah-e-Rabbul-Izzat se) maloom huwa ke Hamara tareeqa isi tarha jari raha hai:- Aayat ka Tarjumah " Jo koi Allahu Ta'aala aor us ke Farishtaun aor us ke Rasoolaun aor Jibrael wa Mikael ka dushman hai pas be shak Allahu Ta'aala (Un) Kafiraun ka dushman hai. (سورۃ البقرہ۔ 98) Hazrat Mahdi AHS ne (usi waqt) tamaam Sahaba RZ ke Haq mein Basharatein bayan farmaee hain. Laikin do Jawanaun ki Basharat usi tarha makhsoos hai jaise ke Farishtaun mein Jirael wa Mikael Alaihimassalam (ki khususiyaat) hain.

English Translation Naql 249:- It is narrated that some of the Migrant-Companions raised the question as to when Hazrat Mahdi AHS had declared the particularization (Takhsees) of the two young men. The reply was given, "At the time of 'Asr." Miran Syed Mahmood RZ and Miyan Syed Khundmir RZ were standing side by side for saying their prayers. While Miyan Syed Khundmir RZ was saying his prayers, Allah Most High informed him, "But the transgressors changed the word from that which had been given them…"After the prayers were over, Miyan Syed Khundmir RZ told Miran Syed Mahmood RZ, in whispers, that he was informed like that. In a loud voice, the Miran Syed Mahmood RZ said, "Aamanna-o-Saddaqna." Miyan Syed Khundmir RZ recited a couplet, which means: "Allah chooses only those who do not see themselves in the path to Allah." And then he went into his room. Then again, Hazrat Mahdi AHS was angrily informed, "Why do you conceal the truth (Haq)?" Hazrat Mahdi AHS said, "O Allah! There should be some Argument/Hujjat or a Miracle, E'jaaz)." Then, Hazrat Mahdi AHS came to know (from Allah), "Our practice has continued like this, "Who is an enemy to Allah, and His angels, and His messengers, and Gabriel and Michael (AHS)! Then lo! Allah (Himself) is an enemy to the disbelievers."

Immediately afterwards, Hazrat Mahdi AHS gave Glad Tidings in favour of all the Companions RZ. But the particularity of the two young men is the same as that of Gabriel AHS and Michael AHS.

(250) حضرت میراں علیہ السلام دستِ میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ گرفتہ درونِ حجرہ بردند و فرمودند سید خوندمیر سہ ماہ شدہ اند فرمان از حق می شود کہ ہر پنج انگشت بر سینۂ خود نہادند آنچہ در دل ایں بندہ نزول میشود کہ آں در سینۂ شما ظہور شدہ است۔ بعدہٗ ہماں پنج انگشت سہ بار سینۂ میاں رضی اللہ عنہٗ نہادند و فرمودند کہ ایجا ظہور شدہ است۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام (ایک دفعہ) میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کا ہاتھ پکڑ کر حجرہ میں لے گئے۔ اپنے سینۂ مبارک پر اپنے ہاتھ کی پانچ اُنگلیاں رکھتے ہوئے فرمایا سید خوندمیر تین مہینے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان ہو رہا ہے کہ جو کچھ اِس بندے کے دل میں نزول ہوتا ہے وہ تمہارے سینہ میں ظہور پایا ہے۔ اِس کے بعد وہی پانچ اُنگلیاں تین بار میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے سینہ پر رکھ کر فرمایا کہ اِس جگہ ظہور ہوا ہے۔

Roman Translation Naql 250:- Hazrat Miran AHS dast-e-Miyan Syed Khundmir RZ giriftan daroon-e-hujrah burdand wa farmudand Syed Khundmir seh mah and farman az Haq me-shawad ke har panch angusht bar Sina-e-khud nihadand aanche dar dil ein Banda Nuzool me-shawad ke aan dar Sina-e-shuma zahoor shuda ast. Ba'adahu hama panch angusht seh bar Sina-e-Miyan RZ nihadand wa farmudand ke e-jah Zahoor shudah ast.

Urdu Translation Naql 250:- Hazrat Mahdi AHS (aik dafa') Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ka haath pakad kar hujre mein le gaye. Apne Sina-e-Mubarak par apne haath ki panch ungliyan rakhte huwe farmaya Syed Khundmir teen maheene huwe hai ke Allahu Ta'aala ki tarf se farman ho raha hai ke jo kuch is Bande ke dil mein Nuzool hota hai woh tumhare Sine mein zahoor pata hai. Is ke ba'ad wahi panch ungliyan teen bar Miyan Syed Khundmir Razi

Allahu Anhu ke seene par rakh kar farmaya ke is jage zahoor huwa hai.

English Translation Naqal 250:- Once Hazrat Mahdi AHS got hold of the hand of Miyan Syed Khundmir RZ and took him into the hujra. And he placed all the five fingers of his hand on his own breast and said, "Syed Khundmir! For the last three months, command is coming from Allah that whatever is being revealed to this heart is also getting manifested in your breast." After that, he placed the same five fingers of his hand, on the breast of Miyan Khundmir RZ thrice and said, "It manifests here."

(251) نقل است وقتے بندگی میاں یوسفؓ را جذبه شد ہمه برادراں پسخوردۂ میاں مذکور نوشیدند میراں سید محمود رضی اللہ عنہ' از درون خانه پیش آمده بسیار زاری کردند 1 بحضرت میراں علیه السلام خبر شد که میراں سید محمود بسیار زاری می کنند۔ حضرت میراں علیه السلام خود آمده فرمودند چرا چناں کنید۔ گفتند 2 که میرانجیوؑ مرا با شما سه نسبت اند۔ یکے پدری ،دوم استادی و سوم مرشدی و میاں یوسف را چنیں حال روزی شده است و بنده را چیزے نیست۔ فرمودند که شما ایں چه آرزو کنید اُو را تجلی روحی شده است اُو آه آه میکند حالِ شما ازیں بہتر است شما آرزوئے پدرِ خود بکنید۔ فرمودند خدائے تعالیٰ صدقۂ خوندکار روزی کند۔ حضرت مہدی علیه السلام فرمودند بھائی سید محمودؓ صدقه خوار نباید شد۔مردانگی باید کرد۔ 3 و حالِ میاں 4 یوسف چه آرزو می کنید حالِ میاں سید خوندمیرؓ پبینید تجلیِ الوہیت تجلی بر تجلی می شود بشره ہم تغیر نمی شود۔

1- بی بی بونؓ پیشِ حضرت میراں علیه السلام عرض کردند حضرت میرانجیوؑ میراں سید حمود ہلاک میشوند ، خوندکار بیائید۔ میرانجیوؑ آمده فرمودند (ب- ا) 2- گفتند که میاں یوسف را--الخ (ب- ا) (ا-چ) 3- "دیگر باید کرد" (غ- ب) (ا- چ) 4- مردانگی باید کرد کے بعد کا مضمون ان نسخوں میں نہیں ہے -(غ- ب)(ا- چ)

ترجمہ:-روایت ہے کہ ایک وقت بندگی میاں یوسف رضی اللہ عنہ' کو جذبہ ہوا۔ تمام صحابہؓ نے صاحبِ موصوف کا

پسخوردہ پیا۔ حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ گھر سے باہر آئے (تو یہ دیکھ کر) بہت زاری کرنے لگے۔ حضرت مہدی علیہ السلام کو اِس کی اطلاع دی گئی۔ آپؑ خود تشریف لے آئے اور فرمایا کہ ایسا کیوں کر رہے ہو؟ عرض کیا کہ میرا نجیؑ! آپؑ سے مجھے تین نسبت حاصل ہیں۔ پدری، استادی، مرشدی۔ میاں یوسفؓ کو جو کیفیت روزی ہوئی ہے اور بندہ کو ایسا کچھ نہیں۔ آپؑ نے فرمایا کہ تم یہ کیا تمنا کر رہے ہو۔ اُن کو روحی تجلی ہوئی ہے جس کی وجہ وہ آہ آہ کر رہے ہیں۔ تمہارا حال تو اُس سے بہتر ہے۔ تم اپنے باپ (کے حال) کی آرزو کرو (حضرت سید محمودؓ) نے عرض کیا کہ خوندکار کا صدقہ خدائے تعالیٰ روزی کرے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا بھائی سید محمودؓ! صدقہ خوار نہ بننا چاہیئے۔ مردانگی کو عمل میں لانا چاہیے۔ میاں یوسفؓ کے حال کی آرزو کیا کر رہے ہو۔ میاں سید خوندمیرؓ کا حال دیکھو تجلی پر تجلی ہوتی ہے بشرہ بھی متغیر نہیں ہوتا ہے۔

Roman Translation Naql 251:- Naql ast waqte Bandagi Miyan Yusuf RZ ra jazba shud hama biradaran paskhurdah-e-Miyan mazkoor Noshi-dand Miran Syed Mahmood RZ az daroon khana paish aamadah bisyaar zaari kardand ba-Hazrat Miran AHS khabar shud ke Miran Syed Mahmood RZ bisyaar zaari mi kunand. Hazrat Miran AHS khud aamada farmudand chura chuna kunaid. Guftanad ke Miran Jeo AHS mera ba shuma seh nisbat and. Yake Pidar i, duwwam Ustazi suwwam Murshidi wa Miyan Yusuf ra chunein haal rozi shuda ast wa Banda ra cheeze neest. Farmudand ke shuma ein che aarzoo kunaid oo ra Tajalli-e-Rooh i shuda ast, oo aah, aah me kunad. Haal-e-shuma azein bahtar ast. Shuma aarzoo-e-Pidar e khud be-kunaid. Farmudand Khuda-e-Ta'aala sadqa-e-Khund kaar rozi kunad. Hazrat Mahdi AHS farmudand Bhai Syed Mahmood Sadqa Khore nabayad shud. Mardanagi bayat kard. Wa Haal Miyan Yusuf che aarzoo kunaid, Haal-e-Miyan Syed Khundmir pa-been-aid Tajalli bar Tajalli me shawad bush-rah hum tagha-iyur nami shawad.

Urdu Translation Naql 251:- Riwayat hai ke aik waqt Bandagi Miyan Yusuf RZ ko jazba huwa. Tamaam Sahaba RZ ne Sahib-e-Mausoof ka paskhurdah piya. Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ghar se baher aaye (to yeh dekh kar) bahut zaari karne lage. Hazrat Mahdi AHS ko is ki ittela' di gaee. Aap AHS khud tashreef le aaye aor farmaya ke aisa kuin kar rahe ho? Arz kiya ke Miranji! Aap se mujhe teen nisbat hasil hain. Pidar I, Ustazi, Murshidi. Miyan Yusuf RZ ko jo kaifiyat rozi huwee hai aor Bande ko aisa kuch nahin. Aap AHS ne farmaya ke tum yeh kiya tamanna kar rahe ho. Un ko Rooh-i-Tajalli huwi hai jis ki wajhe woh aah-aah kar rahe hain. Tumhara haal to us se bahtar hai. Tum apne baap (ke Haal) ki aarzoo karo. (Hazrat Syed Mahmood RZ) ne arz kiya ke Khund-Kaar ka sadaqa Khuda-e-Ta'aala rozi kare. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya Bhai Syed Mahmood! Sadaqa- khawr na ban-na chahiye. Mardanagi ko amal mein lana chahiye. Miyan Yusuf ke haal ki aarzoo kiya kar rahe ho. Miyan Syed Khundmir RZ ka Haal dekho Tajalli par Tajalli hoti hai Bush-rah bhi mu tagha-iyur nahi hota hai.

English Translation Naql 251:- It is narrated that Bandagi Miyan Yusuf RZ went into a divine ecstasy (jazbah) and all the companions took and drank his sanctified leftover (Paskhurda) water. Miran Syed Mahmood RZ came out of the house and saw all this. He lamented very much. Hazrat Mahdi AHS was informed of this. Hazrat Mahdi AHS came to the Miran RZ and asked him, "Why are you doing this?" Miran Syed Mahmood RZ told Hazrat Mahdi AHS, "Miranji! I have three relationships with you: as a father, as a teacher and as a preceptor (Murshid). (Despite this) anything like the condition that has come to Miyan Yusuf RZ has not come to me." Hazrat Mahdi AHS said, "What is this that you desire. He has achieved the manifestation (Tajalli) of the soul. Your condition is much better than his. You try to desire the condition of your

father." Hazrat Miran Syed Mahmood RZ said, "Allah Most High may grant me the sadaqa (Charity) of the Khundkar (Your Eminence)." Hazrat Mahdi AHS said, brother "Syed Mahmood! You should not become a sadaqa-khwar (one who takes and eats charity). Be a man. What is this that you desire the condition of Miyan Yusuf RZ? See the condition of Miyan Syed Khundmir RZ. He gets manifestations galore. But there is no change of expression on his face."

(252) فرمودند1 بھائی سید محمود شما مسجد جامع برابر ایں بندہ نیائید۔ پیش شدہ بیائید یا پس۔ خدائے تعالیٰ غیور است۔

1- روایات (252 ، 253 ، 254 ، 256 ، 257) اِن نسخوں میں نہیں ہیں۔(غ۔ب)(ا۔چ)

ترجمہ:-(حضرت مہدی علیہ السلام نے) فرمایا بھائی سید محمود تم جامع مسجد کو بندہ کے برابر نہ چلو۔ یا تو آگے ہو جایا کرو یا پیچھے (کیونکہ) خدائے تعالیٰ غیور ہے۔

Roman Translation Naql 252:- Farmudand Bhai Syed Mahmood shuma Masjid-e-Jama' barabar ein Banda neyayaid. Paish shudah be-yayaid ya pas. Khuda-e-Ta'aala Ghaur ast.

Urdu Translation Naql 252:- (Hazrat Mahdi AHS ne) farmaya Bhai Syed Mahmood tum Jama' Masjid ko Bande ke barabar na chalo. Ya to aage ho jaya karo ya peeche (kuin ke) Khuda-e-Ta'aala Ghaur hai.

English Translation Naql 252:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) told Miran Syed Mahmood RZ, "Bhai Syed Mahmood! While going to Jama' Masjid, do not walk shoulder to shoulder with me. Either go ahead of me or come behind me. (God is jealous in point of honour.)"

(253) فرمودند کہ بھائی سید محمود شما را سیرِ نبوت است و سید خوندمیر را سیرِ

ولایت۔

ترجمہ:- (حضرت مہدی علیہ السلام) نے فرمایا کہ بھائی سید محمود تم کو سیر نبوت ہے اور سید خوندمیر کو سیر ولایت۔

Roman Translation Naql 253:- Farmudand ke Bhai Syed Mahmood shuma ra "Sair-e-Nubuwat" ast wa Syed Khundmir ra "Sair-e-Vilayat"

Urdu Translation Naql 253:- (Hazrat Mahdi AHS) ne farmaya ke Bhai Syed Mahmood tum ko "Sair-e-Nubuwat" hai aor Syed Khundmir ko "Sair-e-Vilayat".

English Translation Naql 253:- Hazrat Mahdi AHS said, "Bhai Syed Mahmood! You have the stroll in Prophet-hood (Sair-Nubuwat) and Syed Khundmir has the stroll in Sainthood (Sair-Vilayat)."

(254) فرمودند که ایں دو جواناں که چپ دراست نشستہ اند فرمان می شود که پرورشِ ایشاں ازحضرت مابے واسطه است۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دو جوان جو سیدھی اور بائیں جانب بیٹھے ہوئے ہیں اُن کے بارے میں فرمان ہو رہا ہے کہ اُن کی پرورش ہماری بارگاہ سے بے واسطہ ہو رہی ہے!!!

Roman Translation Naql 254:- Farmudand ke ein do jawan-an ke chup dar ast nishistah and farman me shawad ke parwarish-e-eishan az Hazrat maa be-wasitah ast.

Urdu Translation Naql 254:- Hazraat Mahdi AHS ne farmaya ke yeh do jawan jo seedhi aor baein janib baithe huwe hain us ke bare mein farman ho raha hai ke un ki parwarish hamari Bar-gah se Be-Wasita ho rahi hai!!

English Translation Naql 254:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) has said, "The two young men who are sitting to the right and to the left, (Allah says in respect

of them Bhai means brother. The Hazrat Mahdi AHS used to address his son Miran Syed Mahmood RZ as Bhai. that), are being brought up directly (without a medium) from Our Court."

(255) روزے اکثر مہاجراں 1 بعد رحلتِ میراں سید محمود رضی اللہ عنہ' جمع شدہ نشستہ بودند بندگیمیاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' سنگ ریزہ بدست گرفتہ فرمودند کہ ایں سنگ را میراں علیہ السلام گوہر فرمودہ اند۔ شما چہ میگوئید۔ بعدہ' میاں سلام اللہ رضی اللہ عنہ' خاشاک بدست گرفتہ فرمودند کہ ایں را میراں علیہ السلام شاہ فرمودہ اند۔ شما چہ میگوئید حضرت بندگی میاں نظام و دیگر مہاجراں 2 رضی اللہ عنہم فرمودند آں سنگ گوہراست وآں خاشاک شاہ است 3 بعدہ' میاں نعمت ، میاں دلاور (رضی اللہ عنہم) را گفتند کہ شما بگوئید میاں دلاوررضی اللہ عنہ' گفتند کہ بندہ کمینہ است۔ سخن ما را چہ اعتبار است۔استادہ شدند ملک بخن رضی اللہ عنہ' پس میاں دلاور رضی اللہ عنہ' نشستہ بودند دامنِ میاں دلاوررضی اللہ عنہ' گرفتند میاں دلاورؓ را نشاندند باز میاں نعمت رضی اللہ عنہ' گفتند حقیقت است بگوئید میاں دلاوررضی اللہ عنہ' گفتند سخن ما را چہ اعتبار است۔ باز برخواستند باز ملک بخنؓ دامن گرفتہ میاں دلاورؓ را نشاندند میاں نعمت گفتند انچہ ازحضرت میراں علیہ السلام معلوم است چرانمی گوئید۔ بعدہ' میاں دلاوررضی اللہ عنہ' گفتند کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم را شرفِ نزولِ قرآن بود و محمد مہدی صلی اللہ علیہ و سلم را شرفِ بیانِ قرآن شد۔ اکنوں ہم خدا ئے تعالیٰ ہر کرا بیانِ قرآن دادہ شد اُو را برہمہ یاراں فضل است۔پس بہ بینید کہ بیانِ قرآن مثل سید خوندمیرؓ کراہست جنگ نیست۔پس ہمیں حجت بسندہ است بر فضلِ میاں سید خوندمیرؓ پس ہر کہ عمر و عثماں رضی اللہ عنہما صفت باشند باید کہ بیعت کنند۔ بعدہ' ازاں ہریکے برخواستند چونکہ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' بدرِ خانۂ خود رسیدند۔ میاں نظام رضی اللہ عنہ' شتابی آمدند و بیعت کردند و گفتند میاں سید خوندمیرؓ بندہ را در برادرانِ خود شمارند۔ بعدہ' میاں نعمت رضی اللہ عنہ' بہ برادرانِ خود گفتند کہ شمارا پیش بندہ ماندن حاجت نیست۔

میاں دلاورؓ، میاں سید خوندمیرؓ را فضل دادہ اند کسے کہ فاضل شد صحبتِ اُو باید کرد۔ اگر خدائے تعالیٰ بندہ را فضلِ ایشاں معلوم خواہد کرد بندہ ہم صحبتِ ایشاں اختیار خواہم کرد۔ بعدہٗ میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ گفتند کہ میاں نعمتؓ چرا رنجش می شوید شما را ہم حضرت میراں علیہ السلام درآخریں شمردہ اند۔ دیگراں ہم دراں سبب با میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ بیعت کردند۔

1۔اکثر مہاجراں نشستہ بودند (ب۔ ا) 2 -"دیگر مہاجراں" نہیں ہے(ب۔ ا) 3- "شاہ است" کے بعد کا مضمون ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب) (ب۔ ا)

ترجمہ:- حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ کی رحلت کے بعد اکثر مہاجرین رضی اللہ عنہم ایک روز جمع ہوئے تھے۔ بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے ایک سنگ ریزہ ہاتھ میں لے کر فرمایا کہ اِس سنگ ریزہ کو حضرت مہدی علیہ السلام نے گوہر فرمایا ہے۔ آپؓ کیا فرماتے ہیں؟ اُس کے بعد حضرت میاں سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ نے کاہ (یعنے ایک کاڑی) ہاتھ میں پکڑ کر فرمایا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے اِس کو شاہ فرمایا ہے۔ آپؓ کیا فرماتے ہیں؟ حضرت بندگی میاں نظام اور دوسرے مہاجرین رضی اللہ عنہم نے کہا کہ وہ سنگ ریزہ گوہر ہے اور وہ کاہ شاہ ہے۔ اِس کے بعد میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ سے کہا کہ آپؓ فرمایئے۔ میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ بندہ کمترین ہے بندہ کی بات کا کیا اعتبار ہے۔ کھڑے ہوگئے۔ ملک لحسن رضی اللہ عنہٗ نے جو میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ کے پیچھے ہی تشریف فرما تھے میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ کا دامن پکڑ کر بٹھالیا۔ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ جو حقیقت ہے بیان کر دیجئے۔ میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا ہماری بات کا کیا اعتبار ہے پھر اٹھ گئے۔ ملک لحسن رضی اللہ عنہٗ نے دوبارہ دامن پکڑ کر بٹھایا۔ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا حضرت مہدی علیہ السلام سے جو کچھ معلوم ہوا ہے آپؓ کیوں بیان نہیں فرمادیتے۔ اِس وقت میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نزولِ قرآن کا شرف تھا اور محمد مہدی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قرآن کے بیان کا شرف ہے۔ اب بھی خدائے تعالیٰ جس کو بیانِ قرآن عطا فرمائے اُس کو تمام (موجودہ) صحابہؓ پر فضیلت رہے گی۔ پس دیکھ لو

کہ سید خوندمیرؓ کی طرح کسی کو بیانِ قرآن حاصل ہے؟ بحث نہیں ہے میاں سید خوندمیرؓ کی فضیلت پر یہی حجت کافی ہے جو صحابیؓ حضرت عمر و حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کی صفت پر ہوں اُنھیں بیعت کرنی چاہیے۔ اِس کے بعد سب اُٹھ گئے جب میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ اپنے گھر کے دروازہ پر پہنچے تو حضرت میاں نظام رضی اللہ عنہ نے تیزی سے تشریف لاکر بیعت کیا اور فرمایا میاں سید خوندمیرؓ بندہ کو آپؓ کے برادرانِ دائرہ میں شمار کیجیے۔! اِس کے بعد حضرت میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے اپنے برادرانِ دائرہ سے فرمایا کہ آپ لوگوں کو میرے پاس رہنے کی ضرورت نہیں رہی ہے کیونکہ میاں دلاورؓ نے میاں سید خوندمیرؓ کی فضیلت بیان کی ہے۔ جو صاحبِ فضیلت ہے اُس کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ اگر خدائے تعالیٰ اُن کی فضیلت اِس بندہ پر بھی ظاہر فرمادے گا تو بندہ بھی اُن کی صحبت اختیار کرے گا۔ اِس کے بعد میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ نے میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ سے فرمایا کہ آپ کیوں رنجیدہ ہو رہے ہیں آپؓ کو بھی حضرت مہدی علیہ السلام نے آخرین میں شمار فرمایا ہے۔ دوسرے صحابہؓ نے بھی اِسی لیے حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ سے بیعت کی ہے۔

Roman Translation Naql 255:- Roze aksar Muhajiran ba'ad rehlat-e-Miran Syed Mahmood RZ jama' shuda nishistah boodand. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ sang-rezah ba-dast girifta farmudand ke ein sang ra Miran AHS Gohar farmuda and. Shuma che mi-goyad. Ba'adahu Miyan Salamullah RZ khashak ba-dat girifta farmudand ke ein ra Miran AHS Shah farmuda and. Shuma che mi-goyad. Hazrat Bandagi Miyan Nizam wa deegar Muhajiran RZ farmudand aan sang Gohar ast wa aan Khashak Shah ast. Ba'adahu Miyan Ne'mat, Miyan Dilawar Razi Allahu Anhum ra guftanad ke shuma be-goyad. Miyan Dilawar RZ, guftanad ke Banda kameenah ast sukhan-e-ma ra che aetebar ast. Aistadah shudand. Malik Bukhan RZ pas-e-Miyan Dilawar RZ nishistah boodand daman-e-Miyan Dilawar RZ giriftanad Miyan Dilawar RZ ra nishanadand baaz Miyan Ne'mat RZ guftanad haqeeqat ast be-goyad. Miyan Dilawar RZ guftanad sukhan-e-ma ra che aetebar ast.

Baaz bar khawstanad, baaz Malik Bukhan RZ damani-girifta Miyan Dilawar RZ ra nishanadand, Miyan Ne'mat guftanad aanche az Hazrat Miran AHS maloom ast chura nami goyad. Ba'adahu Miyan Dilawar RZ guftanad ke Muhammad Rasoolullah SAWS ra sharf-e-Nuzool-e-Qur'aan bood wa Muhammad Mahdi SAWS ra sharf-e-Bayan-e-Qur'aan shud. Akunu hum Khuda-e-Ta'aala har kara Bayan-e-Qur'aan dadah shud oo ra barhana yaaran Fazl ast. Pas ba bin-aid ke Bayan-e-Qur'aan misl-e-Syed Khundmir RZ kara-hast, jang neest. Pas hamein hujjat ba-sanad a ast bar Fazl-e-Miyan Syed Khundmir RZ pas har ke Umar wa Usman Razi Allahu Anhuma sifat bashand bayad ke Bae'yat kunand. Ba'adahu azan har-yake ba khawstanad chun ke Miyan Syed Khundmir RZ ba-dar-e-khana-e-khud raseedand. Miyan Nizam RZ shitab i aamadand wa Bae'yat kardand wa guftanad Miyan Syed Khundmir RZ banda ra dar biradaran-e-khud shuma-ranad.

Ba'adahu Miya Ne'mat RZ ba biradaran-e-khud guftanad ke shuma ra paish-e-banda mana-dan hajit neest. Miyan Dilawar RZ, Miyan Syed Khudmir RZ ra Fazl dada and kise ke Fazil shud Sohbat-e-oo bayad karad. Agar Khuda-e-Ta'aala banda ra Fazl-e-eishan maloom khawhad karad banda hum Sohbat-e-eishan ikhtiyar khaw ham karad. Ba'adahu Miyan Dilawar RZ guftanad ke Miyan Ne'mat RZ chura ranjjish mi shawad shuma ra ham Hazrat Miran AHS dar Aakhireen shunaidah and. Deegar an ham daran sabab ba Miyan Syed Khundmir RZ Bae'yat kardand.

Urdu Translation Naql 255:- Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ki rehlat ke ba'ad aksar Muhajireen Razi Allahu Anhum aik roz jama' huwe the. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ ne aik sang-rezah haat mein le kar farmaya ke is sang-rezah ko Hazrat Mahdi AHS ne Gohar farmaya hai, aap kiya farmate hain? Us ke ba'ad Hazrat Miyan Salamullah RZ ne kah (yani aik kadi) haath mein pakad kar farmaya ke Hazrat Mahdi AHS ne is ko Shah farmaya hai, aap kiya

farmate hain? Hazrat Bandagi Miyan Nizam RZ aor dosre Muhajireen Razi Allahu Anhum ne kaha ke woh sang rezah Gohar hai aor woh Kah Shah hai. Is ke ba'ad Miyan Ne'mat RZ ne Miyan Dilawar RZ se kaha ke Aap farmaiye. Miyan Dilawar RZ ne farmaya ke Banda kam-tareen hai, Bande ki baat ka kiya aetebar hai. khade hogaye. Malik Bukhan RZ jo Miyan Dilawar RZ ke peeche hi tashreef farma the Miyan Dilawar RZ ka daman pakad kar bitha liya. Miyan Ne'mat RZ ne farmaya ke jo haqeeqat hai bayan kardijiye. Miyan Dilawar RZ ne farmaya hamari baat ka kiya aetebar hai. Phir uth gaye. Malik Bukhan RZ ne do barah daman pakad kar bitha ya. Miyan Ne'mat RZ ne farmaya Hazrat Mahdi AHS se jo kuch maloom huwa hai Aap kuin bayan nahin farma dete. Is waqt Miyan Dilawar RZ ne farmaya ke Muhammad Rasoolullah SAWS ke liye Nuzool-e-Qur'aan ka sharf tha aor Muhammad Mahdi AHS ke liye Qur'aan ke Bayan ka sharf hai. Ab bhi Khuda-e-Ta'aala jis ko Bayan-e-Qur'aan ata farmaye us ko tamaam (Maujoodah) Sahaba RZ par Fazilat rahe gi. Pas dekh lo ke Syed Khundmir RZ ki tarha kisi ko Bayan-e-Qur'aan hasil hai? Bahes nahi hai Miyan Syed Khundmir RZ ki Fazilat par yahi hujjat kafi hai jo Sahabi RZ Hazrat Umar wa Hazrat Usman Razi Allahu Anhuma ki Fazilat par hon unhein Bae'yat karni chahiye. Is ke ba'ad sab uth gaye jab Miyan Syed Khundmir RZ apne ghar ke darwaze par pahunch to Hazrat Miyan Nizam RZ ne taiz i se tashreef la kar Bae'yat kiya aor farmaya Miyan Syed Khundmir RZ bande ko Aap ke Biradaran-e-Daira mein shumar kijiye. Is ke ba'ad Hazrat Miyan Ne'mat RZ ne apne Biradaran-e-Daira se farmaya ke Aap logaun ko mere pas rahne ki zaroorat nahin rahi hai kuin ke Miyan Dilawar RZ ne Miyan Syed Khundmir RZ ki Fazilat bayan ki hai. Jo Sahib-e-Fazilat hai us ki Sohbat ikhtiyar karni chahiye. Agar Khuda-e-Ta'aala un ki Fazilat is bande par bhi zahir farma de ga to banda bhi un ki Sohbat ikhtiyar kare ga. Is ke ba'ad Miyan Dilawar RZ ne Miyan Ne'mat RZ se farmaya ke Aap

kuin ranjeedah ho rahe hain Aap ko bhi Hazrat Mahdi AHS ne Aakhireen mein shumar farmaya hai. Dosre Sahaba RZ ne bhi isi liye Hazrat Syed Khundmir Razi Allahu Anhu se Bae'yat ki hai.

English Translation Naql 255:- After the death of Miran Syed Mahmood RZ, a large number of the migrant-companions of Hazrat Mahdi AHS assembled one day. Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ took a pebble in his hand and said, "Hazrat Mahdi AHS has called this a gem. What do you say?" After this, Miyan Syed Salamullah RZ picked up a straw and said, "Hazrat Mahdi AHS has called this a shah (king). What do you say?" Bandagi Miyan Shah Nizam RZ and other Migrant-Companions said, "That pebble is gem and that straw is king." After this, Miyan Ne'mat RZ asked Miyan Dilawar RZ, "What do you say?" Miyan Dilawar RZ said, "This servant is the humblest (among you). What is the credence of his word?" He stood up. Malik Bukhkhan RZ was sitting behind Miyan Dilawar RZ. He pulled the garment of Miyan Dilawar RZ and made him sit down. Again Miyan Ne'mat RZ said, "Whatever the truth, please tell us." Miyan Dilawar RZ again said, "What is the credence of my word?" He stood up again and Miyan Bukhkhan RZ made him sit down again by pulling his garment. Miyan Ne'mat RZ again said, "Why do you not say what you have learnt from Hazrat Mahdi AHS?"

Then Miyan Dilawar RZ said, "Prophet Muhammad SAWS had the glory of the revelation of the Qur'aan and Muhammad Mahdi AHS had the glory of the explanation (Bayan) of Qur'aan. Even now, the person, who is endowed with the Bayan of Qur'aan by Allah Most High, will have superiority over all the present Migrant-Companions. Hence, see if there is anyone who is endowed with the Bayan of Qur'aan like Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ? There is no discussion (on this matter). This argument is enough about the superiority of Miyan Syed Khundmir RZ. The companions who have

the attributes of Hazrat Omar RZ and Hazrat Osman RZ should swear allegiance." The congregation dispersed. When Miyan Syed Khundmir RZ reached the door of his house, Hazrat Miyan Nizam RZ hurriedly came and swore allegiance and said, "Miyan Syed Khundmir RZ! Treat this servant (banda) among the brothers of your Daira." Hazrat Miyan Ne'mat RZ told the brothers of his daira, "There is no need for you to remain with me, because Miyan Dilawar RZ has announced the superiority of Miyan Syed Khundmir RZ. One should join the company of the person who is Sahib-e-Fazilat (superior). This servant too will join his company if Allah informs his superiority to this banda." After this, Miyan Dilawar RZ told Miyan Ne'mat RZ, "Why do you feel sorry? Hazrat Mahdi AHS has treated you too among the Aakhireen (the Lasts). That is why other Migrant-Companions too have sworn fealty to Miyan Syed Khundmir RZ."

(256) میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کرٰت و مرٰت فرمودند کہ حضرت میراں علیہ السلام کرٰت و مرٰت درحجرۂ ایں بندہ آمدہ اند و ہر بار فرمودہ اند کہ سید خوندمیر امروز درحق شما ایں چنیں فرمان میشود از خدائے تعالیٰ بندہ جواب دادے حضرت میرانجیوؑ بندہ ہیچ چیز نیست حضرت میراں علیہ السلام فرمودند کہ بندہ چہ داند فرمان میشود۔

ترجمہ:- حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے بار بار فرمایا کہ حضرت میراں علیہ السلام اِس بندہ کے حجرہ میں کئی بار تشریف لاکر یہ فرمایا کرتے کہ آج تمہاری شان میں حق تعالیٰ کی طرف سے یہ فرمان ہوا ہے۔ بندہ عرض کرتا کہ حضرت میرانجیؑ! بندہ کوئی چیز نہیں ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام فرماتے کہ بندہ کو کیا معلوم فرمان (ایسا) ہو رہا ہے۔

Roman Translation Naql 256:-Miyan Syed Khundmir Razi Allhu Anhu Kar'at wa mara't farmudand ke Hazrat Miran AHS Kar'at

wa Mara't dar Hujrah-e-Banda aamadah and wa har bar farmudah and ke Syed Khundmir imroz dar Haq shuma ein chunein farman me-shawad az Khuda-e-Ta'aala Banda jawab dade Hazrat Miranjeo AHS Banda haich cheez neest. Hazrat Miran AHS farmudand ke Banda che danad farman meshawad.

Urdu Translation Naql 256:- Hazrat Miyan Khundmir Razi Allahu Anhu ne bar bar farmaya ke Hazrat Miran AHS is Bande ke Hujre mein kaee bar tashreef la kar farmaya karte ke aaj tumhari shan mein Haq Ta'aala ki taraf se yeh farman huwa hai. Banda arz karte ke Hazrat Miranji AHS! Banda koi cheez nahin hai. Hazrat Mahdi AHS farmate ke Banda ko kiya maloom farman (aisa) ho raha hai.

English Translation Naql 256:- Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ has often stated that Hazrat Mahdi AHS used to come to his room on several occasions and tell him, "Today this command of Allah has arrived in your favour." Banda (Miyan Syed Khundmir RZ) used to reply, "Miranji! This servant is nothing." Hazrat Mahdi AHS would say, "What does this banda know. The command comes like that."

(257) یکبار میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ معاملہ دیدند در حال حیاتِ حضرت میراں علیہ السلام کہ وصال شدہ است۔ و برادرانؓ غسل دادہ جنازہ مستعد کردند۔ بعدہٗ یاراں قصد کردند کہ جنازہ بردارند نہ توانستند۔ بعدہٗ بندہ درخاطر آورد اگر برادرانؓ بندہ را بگویند بندہ بردارد۔ بعدہٗ ہمہ برادراں بندہ را فرمودند۔ پس بندہ باسبکی و آسانی چوں چند قدم روانہ شدم چہ بینم کہ حضرت میراں علیہ السلام درجنازہ نشستہ اند و ہر دو دست بندہ برسینہ ماندہ۔ حضرت میراں علیہ السلام در ذاتِ من غائب شدند۔ ایں معاملہ پیشِ میراں جیو علیہ السلام عرض کردم۔ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند آرے ہمچنیں است۔ چنانچہ دیدی۔ آں بارِولایتِ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم است۔ جز شما کسے برداشتن نتواند۔ شما را فنا در ذاتِ من است۔ بندہ و شما ہر دو یک ذات اند۔ ہیچ فرق نیست۔

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام کی حیاتِ مبارک کے زمانے میں حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے ایک معاملہ (خواب) دیکھا کہ حضرت مہدی علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے۔ صحابہؓ نے غسل دے کر جنازہ تیار کر دیا ہے۔ اُس کے بعد صحابہؓ نے جنازہ اٹھانے کی کوشش کی۔ اٹھا نہ سکے بندہ کے دل میں بات آئی کہ اگر بندہ سے کہا جائے تو بندہ اٹھالے گا۔ اِس کے بعد تمام صحابہؓ نے بندہ کو جنازہ اٹھانے کے لیے فرمایا۔ سبکی و آسانی کے ساتھ جنازہ اٹھا کر چند قدم روانہ ہوا ہی تھا کہ کیا دیکھتا ہوں، حضرت مہدی علیہ السلام جنازہ میں اٹھ بیٹھے ہیں اور (حضرت کے بجائے) بندہ کے دونوں ہاتھ بندہ کے سینہ پر رکھے ہوئے ہیں اور حضرت مہدی علیہ السلام میری ذات میں غائب ہو گئے ہیں۔ یہ معاملہ حضرت مہدی علیہ السلام کی حضوری میں عرض کیا تو حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا: ہاں! تم نے جیسا دیکھا ویسا ہی ہے۔ وہ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت کا بار ہے۔ تمہارے سوائے کوئی اٹھا نہیں سکتا تم کو بندہ کی ذات میں فنا ہے۔ بندہ اور تم دونوں ایک ذات (ہو چکے) ہیں کوئی فرق نہیں ہے۔

Roman Translation Naql 257:- Yak bar Miyan Syed Khundmir RZ Mua'milah deedand dar hal-e-Hayat-e-Hazrat Miran AHS ke wisal shudah ast. Wa biradaran ghusl dadah jana Zah mus-ta-id kardand. Ba'adahu yaraan qasd kardan ke jana Zah barda rand tawanistanad. Bandah ra farmudand pas bandah ba-subki wa aasaani chun chand qadam rawana shudam che beenam ke Hazrat Miran AHS dar jana Zah nishista and wa har do dast-e-Bandah bar seena mandah. Hazrat Miran AHS dar zaat-e-man ghaib shudand. Ein Mua'amila paish-e-Miran Jeo AHS arz kardam. Hazrat Miran AHS farmudand "Aare hamchuneen ast. Chunache dedi aan baar-e-Vilayat Hazrat Mustafa SAWS ast. Juz shuma kise bardasht an na tawanad. Shuma ra fana dar Zaat-e-man ast. Bandah wa shuma har do yak zaath and haich farq neest.

Urdu Translation Naql 257:- Hazrat Mahdi AHS ki Hayat-e-Mubarak ke zamane mein Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ne aik Mua'milah (Khawb) dekha ke Hazrat Mahdi AHS ka wisaal hogaya

hai. Sahaba RZ ne ghusl de kar jana Zah taiyaar kardiya hai. us ke ba'ad Sahaba RZ ne jana Zah uthane ki koshish ki. Utha na sake Bande ke dil mein baat aaee ke agar Bande se kaha jaye to Banda utha le ga. Is ke ba'ad tamaam Sahaba RZ ne Bande ko Jana Zah uthane ke liye farmay. Subki wa aasaani ke saath Jana Zah utha kar chand qadam rawana huwa hi tha ke kiya dekhta huin, Hazrat Mahdi AHS Jana Zah se uth baithe hain aor (Hazrat ke bajaye) Bande ke dono haath Bande ke seene par rakhe huwe hain aor Hazrat Mahdi AHS meri zaat mein ghaib ho gaye hain. Yeh Mua'milah Hazrat Mahdi AHS ki huzoori mein arz kiya to Hazrat Mahdi AHS ne farmaya: "Tum ne jaisa dekha waisa hi hai. Who Hazrt Mustafa SAWS ki Vilayat ka bar hai. Tumhare siwaye koi utha nahin sakta tum ko Bande ki zaat mein Fana hai. Banda aor tum dono aik Zaat (ho chuke) hain koi farq nahin hai.

English Translation Naql 257:- During the life of Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace), Miyan Syed Khundmir RZ saw in a reverie (Mua'milah) that Hazrat Mahdi AHS had died. The companions had given a funeral bath and the Jana-Zah (bier) was readied for burial. Then the Companions tried to lift the Jana-Zah (bier) but none could do so. A thought occurred to this Banda (Servant of Allah) that he would lift the Jana-Zah (bier) if the Companions asked him to lift it. After this, all the Companions asked me to lift it. Lifting the Jana-Zah (bier) with ease, this Banda (Servant of Allah) went a few steps but then I saw that Hazrat Mahdi AHS was sitting on the bier and instead of the hands of Hazrat Mahdi AHS my own hands were placed on my chest and Hazrat Mahdi AHS had disappeared in my zath (nature, essence). Later, Hazrat Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ told in presence of Hazrat Mahdi AHS all the details of the reverie. Hazrat Mahdi AHS said, "Yes. It is as you have seen. That is the burden of the Sainthood of Prophet Muhammad SAWS. None other than you can

lift it. You are Fana (perishing) is in the zath of this Banda. This Banda (servant of Allah) and you have become one. There is no difference."

(258) روزے حضرت میراں علیہ السلام بیانِ فضلِ ولایتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم می فرمودند ہم دریں میان فرمودند کہ فرمانِ حضرت رب العزت می شود اے! سید محمد 1 جائیکہ ختمِ ولایت می شود آں جا بسیارآں قائم مقامِ انبیاء شوند بعض را سیرِ ابراہیم علیہ السلام بعض را سیرِ موسیٰ 2 بعض را سیرِ عیسیٰ علیہما السلام بشود 3 میاں سید خوندمیرؓ پرسیدند حضرت میرانجیوؒ کسے را سیرِ مصطفیٰ و سیرِ مہدی ہم باشد؟ فرمودند آرے! میراں سید محمودؓ را سیرِ مصطفیٰؐ است شما را در ذاتِ بندہ سیر است۔

1- اے سید محمد ہر کہ ختمِ ولایتِ مصطفیٰ شود اینجا بعضی قائم مقامِ انبیاء شوند (ب-ا) 2- سیرِ موسیٰ روزی صلوات علیہم اجمعین نام بعضے تعین فرمودند (ب- ا) 3- بشود کے بعد کی عبارت نہیں ہے (غ-ب) (ا-چ)

ترجمہ:- ایک روز حضرت مہدی علیہ السلام حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت کی فضیلت بیان فرمارہے تھے۔ اِس اثناء میں آپؑ نے فرمایا کہ حضرت رب العزت کا فرمان ہورہا ہے کہ اے سید محمد! جہاں ولایت ختم ہوگی وہاں بہت سارے قائم مقام انبیاء ہوں گے۔ بعض کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیر اور بعض کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سیر اور بعض کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیر حاصل ہوگی۔ حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے پوچھا کسی کو سیر مصطفیٰؐ و سیر مہدیؑ بھی ہوگی؟ آپؑ نے فرمایا ہاں! میراں سید محمودؓ کو سیر مصطفیٰ ﷺ ہے اور تم کو بندہ کی ذات میں سیر ہے۔

Roman Translation Naql 258:- Roze Hazrat Miran AHS Bayan-e-Fazl-e-Vilayat-e-Mustafa SAWS me farmudand, ham dar ein Miyan Farmudand ke Farman-e-Hazrat Rabbul Izzat me shawad Aey Syed Muhammad! "Jaya ke Kham-e-Vilayat me shawad ja bisyaar aan qaem maqaam-e-Anmbiya shawand ba'az ra sair-e-Ibrahim AHS ba'az ra Sair-e-Musa, ba'az ra Sair-e-Isa Alaihim-Assalam be

shawad. Miyan Syed Khundmir RZ pursidand Hazrat Miran jeo AHS kise ra Sair-e-Mustafa SAWS wa Sair-e-Mahdi AHS ham bashad? Farmudand Aare! Miran Syed Mahmood ra Sair-e-Mustafa SAWS ast shuma ra dar Zaath-e-Banda Sair ast.

Urdu Translation Naql 258:- Aik roz Hazrat Mahdi AHS Hazrat Mustafa SAWS ki Vilayat ki Fazilat bayan farma rahe the. Is asna mein Aap AHS ne farmaya ke Hazrat Rabbul Izzat ka farman ho raha hai ke Aey Syed Muhammad! Jahan Vilayat Khatm hogi wahan bahut sare Qaem Maqaam-e-Anmbiya hon ge. Ba'az ko Hazrat Ibrahim AHS ki Sair aor ba'az ko Hazrat Musa AHS ki Sair aor ba'az ko Hazrat Isa AHS ki Sair hasil hogi. Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ne poocha kisi ko Sair-e-Mustafa SAWS wa Sair-e-Mahdi AHS bhi hogi? Aap AHS ne farmaya han! Miran Syed Mahmood ko Sair-e-Mustafa SAWS hai aor tum ko Bande ki Zaath mein Sair hai.

English Translation Naql 258:- Hazrat Mahdi AHS was delivering a Sermon on the superiority of the Sainthood of Prophet Muhammad SAWS. During the Sermon he said that Allah was Commanding, "O Syed Muhammad! Where the Vilayat (Sainthood) terminates, there would be a large number of Vice-regent Prophets. Some will have a stroll in Prophet Ibrahim AHS, some will have a stroll in Prophet Musa AHS and some will have a stroll in Prophet Esa AHS." Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ asked, "Will anybody have a stroll in Prophet Muhammad SAWS and Hazrat Mahdi AHS?" Hazrat Mahdi AHS said, "Yes. Miran Syed Mahmood will have the stroll in Prophet Mustafa (Muhammad SAWS) and you will have a stroll in the zath of this Banda (servant of Allah)."

(259) روزے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ معاملہ دیدند در حال حیاتِ حضرت میراں علیہ السلام کہ حضرت میراں علیہ السلام را وصال شدہ است و بعضی یاراں با ما مخالفت میکنند۔ بعدہٗ معاملہ پیشِ حضرت میراں علیہ السلام عرض کردند۔

حضرت میراں علیہ السلام فرمودند ہرچہ دیدید ہمچناں خواہد1 د و بر شما بے دینی ثابت خواہند کرد شما مستقیم باشید۔ حق طرفِ شما است ایشاں رجوع خواہند کرد۔

3۔ خواہد شد کے بعد کی عبارت نہیں ہے (غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- ایک روز میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے حضرت مہدی علیہ السلام کی حیاتِ مبارک کے زمانہ میں معاملہ (خواب) دیکھا کہ حضرت مہدی علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے۔ اور بعض صحابہؓ آپ سے مخالفت کر رہے ہیں اِس کے بعد آپؓ نے یہ معاملہ حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا تو حضرتؑ نے فرمایا جو کچھ تم نے دیکھا ہے ایسا ہی ہو گا۔ تم پر بے دینی ثابت کریں گے تم استقامت سے رہو۔ حق تمہاری طرف ہے۔ یہ لوگ رجوع کریں گے۔

Roman Translation Naql 259:- Roze Miyan Syed Khundmir RZ Mua'milah deedand dar haal Hayat-e-Miran AHS ke Hazrat Miran AHS ra wisaal shudah ast wa ba'az yaran ba ma mukhalifat me kunand. Ba'adahu Mua'milah paish-e-Hazrat Miran AHS arz kardand. Hazrat Miran AHS farmudand har che deed-aid ham chunan khawhad shud. Wa bar shuma be-deeni sabit khawhand karad shuma mustaqeem bashaid. Haq taraf shuma ast, eishan rujoo khawhand karad.

Urdu Translation Naql 259:- Aik roz Miyan Syed Khundmir RZ ne Hazrat Mahdi AHS ki Hayat-e-Mubarak ke zamane mein Mua'milah (Khawb) dekha ke Hazrat Mahdi AHS ka wisal ho gaya hai aor ba'az Sahaba RZ aap se mukhalifat kar rahe hain. Is ke ba'ad Aap AHS ne yeh Mua'milah Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein arz kiya to Hazrat ne farmaya jo kuch tum ne dekha hai aisa hi hoga. Tum par Be-Deeni sabit karein ge tum isteqamat se raho. Haq tumhari taraf hai. Yeh log Rujoo karein ge.

English Translation Naql 259:- One day during the life of Hazrat

Mahdi AHS, Miyan Syed Khundmir RZ saw in a reverie that Hazrat Mahdi AHS had died and some people were opposing him (Miyan Syed Khundmir RZ). Later, Miyan Syed Khundmir RZ told Hazrat Mahdi AHS the details of the reverie. Hazrat Mahdi AHS said, "What you have seen will come to happen. Irreligiousness (Be-Deeni) will be proved against you. Remain steadfast. The truth (Haq) is on your side. They will incline/return (Rujoo) to you."

(260) روزے حضرت میراں علیہ السلام دو کس (۔) را علی الیقین فرمودند کہ شما را سیرِ ابراہیم علیہ السلام است۔ اگر حیاتِ شما باشد ازیں بیشتر شوید۔ لیکن حیات نیست۔ یکے ازاں ہر دو سو می روز رحلت کردد۔ دیگر روز نہمی متوفی شد۔

(۔) انصاف نامہ میں اُن حضرات کا نام میاں مخدومؓ و میاں عزیز اللہؓ

ترجمہ:- ایک روز حضرت مہدی علیہ السلام نے دو صاحبینؓ کے متعلق علی الیقین فرمایا کہ تم کو سیر حضرت ابراہیم علیہ السلام حاصل ہے۔ اگر تمہاری حیات اور ہوتی تو تم اور ترقی کر جاتے لیکن حیات نہیں ہے۔ اِن دونوں میں سے ایک صاحبؓ تیسرے دن اور دوسرے صاحبؓ نویں دن رحلت کر گئے۔

Roman Translation Naql 260:-Roze Hazrat Miran AHS do kas ra alal-yaqeen farmudan ke shuma ra Sair-e-Ibrahim AHS ast. Agar hayat-e-shuma bashad az ein bishtar shawaid. Laikin hayat neest. Yake azan har do so me roz rehlat kardaid. Deegar roz Nehme mutawaffi shud.

Urdu Translation Naql 260:- Aik roz Hazrat Mahdi AHS ne do Sahi been RZ ke mutaliq alal-yaqeen farmaya ke tum ko Sair-e-Hazrat Ibrahim AHS hasil hai. agar tumhari hayat aor hote to tum aor taraqqi kar jate laik hayat nahin hai. In do nau mein se aik Sahib RZ teesre din aor dosre Sahib RZ Nawein din rehlat kar gaye.

English Translation Naql 260:- Hazrat Mahdi AHS one day confirmedly told two Companions, "You have stroll in Prophet

Ibrahim AHS and if you would live longer, you would reach greater ranks." One of them died on the third day and the other one on the ninth day.

(261) وقتی چشمہائے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ 1 پُرآب شدند بسیار گریہ کردہ فرمودند کہ از حق تعالیٰ معلوم میشود اے سید خوندمیر بار تو تمام شدہ است لیکن چیزے حکمت است کہ ترا زندہ می دارم۔

ترجمہ:- ایک وقت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے بہت زاری کرتے ہوئے آپؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہو رہا ہے کہ اے سید خوندمیر! تمہارا بار تم تو پورا کر چکے ہو لیکن کچھ حکمت ہے کہ مذکور ہے۔ جس کی وجہ ہم نے تمھیں زندہ رکھا ہے۔

1- رضی اللہ عنہٗ بسیار درد میکردند (غ۔ ب)(ا۔ چ)

Roman Translation Naql 261:- Waqti chashm-Haye Miyan Syed Khundmir RZ pur aab shudand bisyaar giryah kardah farmudand ke az Haq Ta'aala maloom me-shawad Aey Syed Khundmir bar-e-tu tamaam shudah ast laikin cheeze Hikmat ast ke tura zindah me darem.

Urdu Translation Naql 261:- Aik waqt Miyan Syed Khundmir RZ ki Aankh mein aansoo bhar gaye bahut zari karte huwe aap ne farmaya ke Allah Ta'aala ki taraf se maloom ho raha hai ke Aey Syed Khundmir! Tumhara bar tum to poora kar chuke laikin kuch Hikmat hai ke mazkoor hai jis ki wajhe Hum ne tumhein zindah rakha hai.

English Translation Naql 261:- One day the eyes of Miyan Syed Khundmir RZ were flooded with tears and he was wailing. He said, "Allah Most High lets me know, O Syed Khundmir! You have accomplished (your obligation of lifting) the burden, but there is some wisdom (Hikmat) why We have kept you alive."

(262) روزے میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' 1 را بعد از تخفیف دردِ شکم که مبالغت شده بود فرمودند که ازحق تعالیٰ معلوم میشود که اے سید خوندمیر! تراد کسانیکه در دائره تواند خلعتها و تشریفها کردیم ازخلعتها این ست که گوشت و پوست و استخواں و موبموترا فنا خشیدیم و بی بی خونزاؒ را رمودند که درونِ دائره خبر نید که دوگانۂ شکرانه ادا کنند۔ ما را حق تعالیٰ امشب تشریف کرده است یکی ازاں اینست که از جمله گناہاں بخشیده واز ریکی خوشنود شده است۔ 2 بعده' ملک الهدادؒ را طلبیدند آ چه عطا شده بود یکبیک عیاں فرمودند ایں نیز فرمودند که عیسیٰ صلوات اللہ علیه را نزیک نمودند۔

1- رضی اللہ عنہ'را تسلیم درمبالغه شده بود- (غ-ب)(ا-چ) 2- "خوشنود شده است" کے بعد کی عبارت نہیں ہے-(غ-ب) (ا-چ)

ترجمہ:- میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ' نے ایک روز شدید دردِ شکم میں کمی ہونے کے بعد فرمایا کہ حق تعالیٰ کی طرف سے معلوم کیا جارہا ہے کہ اے سید خوندمیر! تم کو اور اِن لوگوں کو جو تمہارے دائرے میں ہیں خلعت اور بزرگیاں ہم نے عطا کی ہیں۔ ایک خلعت یہ بھی ہے کہ تمہارے گوشت، پوست، استخواں بلکہ بال بال کو ہم نے فنا بخشی ہے۔ اور بی بی خونزاؒ کو آپؒ نے فرمایا کہ دائرہ میں یہ خبر معلوم کر دو کہ دوگانۂ شکرانہ ادا کریں کیونکہ تم لوگوں کو آج رات جو بزرگیاں عطا ہوئی ہیں اُن میں ایک بزرگی یہ ہے کہ تمام گناہ بخشے گئے۔ اور ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوئی ہے۔ اِس کے بعد حضرت ملک الہداد رضی اللہ عنہ' کو بلا کر جو کچھ عطا ہوا تھا ایک ایک کی تفصیل آپؒ نے بیان فرمائی۔ نیز فرمایا کہ حضرت عیسیٰ صلواۃ اللہ علیہ وسلم کو قریب دکھائے ہیں۔

Roman Translation Naql 262:- Roze Miyan Syed Khundmir RZ ra ba'ad az takh-feef-e-dard-e-shikam ke mubaleghat shudah bood farmudand ke az Haq Ta'aala maloom me shawad ke Aey Syed Khundmir! Tura kisan yake dar Daire tawanad Khila't wa tashreef ha kard aim az Khila't ha ein sat ke gosht wa post wa ustakhan wa moo-ba-moo tura fana bakhshaid em wa Bibi Khunza RZ ra farmudand ke daroon-e-Daira khabar kunaid ke Dugana-e-

Shukrana ada kunand. shuma ra Haq Ta'aala am shab tashreef kardah ast yaki azan ein-ast ke az jumlah gunah an bakhshi dah wa az har yaki khushnood shudah ast. Ba'adahu Malik Ilhadad RZ ra talabaidand aanch ata shudah bood yak ba yak ayan farmudand ein neez farmudand ke Isa Salwatullah Alaihi ra nazdeek namudand.

Urdu Translation Naql 262:- Miyan Syed Khundmir RZ ne aik roz shaded dard-e-shikam mein kami hone ke ba'ad farmaya ke Haq Ta'aala ki taraf se maloom kiya ja raha hai ke Aey Syed Khundmir! Tum ko aor un logaun ko jo tumhare Daire mein hain Khila't aor Buzrugi an Hum ne ata ki hain. Aik Khila't yeh bhi hai ke tumhare gosht, post, ustakhan balke Bal-Bal ko Hum ne fana bakhshi hai. aor Bibi Khunza RZ ko aap ne farmaya ke Daire mein yeh khabar maloom kar do ke Dugan-e-Shukrana ada karein kuin ke tum logaun ko aaj rat jo Buzrugi an ata huwi hain un mein aik Buzrugi yeh hai ke tamaam gunah bakhsh e gaye. Aor har aik ko Allahu Ta'aala ki khushnoodi hasil huwi hai. Is ke ba'ad Hazrat Malik Ilhadad RZ ko bula kar jo kuch ata huwa tha aik aik ki tafseel Aap ne bayan farmaee. Neez farmaya ke Hazrat Isa Salwatullah i Alaihi wa Sallam ko qareeb dikha ye hain.

English Translation Naql 262:- One day, after his acute stomach ache had subsided, Miyan Syed Khundmir RZ said, "Allah Most High lets me know, O Syed Khundmir! We have conferred robes (of honor) and eminences on you and all those people who are in your Daira. Among the robes, one is that We have conferred perishing (Fana) to your flesh, skin, bones and every hair (of your body)." Then he told Bibi Khunza RZ to inform (the people in) the Daira that "they should perform the two cycles of thanksgiving prayers (dogana-e-shukrana), one of the eminences bestowed on you tonight is that all your sins have been forgiven and everyone has achieved the pleasure of Allah Most High." Then he called Malik Ilahdad RZ

and informed him of what all had been granted by Allah Most High. Then he said, "Hazrat Isa AHS has been shown in proximity."

(263) روزے میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہ' بمیراں سید محمود رضی اللہ عنہ' عرض کردند کہ بندہ را در دائرۂ خود جائے بدہید تا با دائرہ 1 خویش آمدہ بماند فرمودند حضرت میراں علیہ السلام آنچہ درحق بندہ فرمودہ اند آں درحق شما ہم فرمودہ اند ہیچ فرق نیست و فرق نہ کردند و فرمودند کہ برادرِ حقیقی شما ہر دو ہستید 2۔ و یارانِ شما از شما فیض گرفتہ اند پیشِ بندہ ماندن نتوانند۔ چناں کنید کہ نزدیک بمانید۔ بمقدار یکہ وقت حجت خبر شما و خبر من بشما دریک روز رسد۔

1- تا بندہ پیشِ شما بماند (ب۔ ا) 2- "ہستید و چناں کنید" کے درمیان کی عبارت ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- ایک روز حضرت میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ نے حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ سے کہا کہ بندہ کو اپنے دائرہ میں جگہ دیجیے تاکہ اپنے اہلِ دائرہ کے ساتھ بندہ رہ جائے۔ آپؓ نے فرمایا حضرت مہدی علیہ السلام نے جو کچھ بندہ کے حق میں فرمایا ہے وہی آپؓ کے حق میں بھی فرمایا ہے۔ نہ کوئی فرق ہے نہ کوئی فرق حضرت مہدی علیہ السلام نے کیا ہے۔ اور آپؓ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تم دونوں برادرِ حقیقی ہیں۔ اب آپؓ ایسا کیجیے کہ اتنا قریب اپنا دائرہ قائم کریں کہ ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی خبر ایک دن میں پہنچ سکے۔

Roman Translation Naql 263:- Roze Miyan Syed Khundmire RZ ba-Miran Syed Mahmood RZ arz kardand ke Banda ra dar Daira-e-Khud jaye ba-dehaid ta ba Daira Khawish aamada bemaned farmudand Hazrat Miran AHS aan che dar haqqe-banda farmuda and aan dar haqqe-e-shuma ham farmudan and haich farq neest wa farq na kardand wa farmudand ke biradar-e-haqeeqi shuma har do hastaid. Wa Yaran-e-Shuma az shuma Faiz girafta and paish-e-banda manadan na tawanad. Chuna kunaid ke nazdeek be-manand. Ba-miqdar yak waqt hujjat khabar-e-shuma wa khabar-e-man be-shuma dar yak roz rasad.

Urdu Translation Naql 263:- Aik roz Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ne Hazrat Miran Syed Mahmood RZ se kaha ke Bande ko apne Daire mein jageh dijiye ta ke apne Ahle Daira ke saath Banda rah jaye. Aap RZ ne farmaya Hazrat Mahdi AHS ne jo kuch Bande ke Haq mein farmaya hai wahi Aap ke Haq mein bhi farmaya hai. Na koi farq hai na koi farq Hazrat Mahdi AHS ne kiya hai. Aor Aap ne yeh bhi farmaya ke tum dono Biradar-e-Haqeeqi hain. Ab Aap aisa kijiye ke itna qareeb apna Daira qaem karein ke zaroorat ke waqt aik dosre ki khabar aik din mein pahunch sake.

English Translation Naql 263:- Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ one day asked Miran Syed Mahmood RZ, "Give this Banda (the servant of Allah) space in your Daira so that this Banda (the servant of Allah) can stay here with the inmates of his Daira." The Miran RZ said, "Whatever Hazrat Mahdi AHS has said in favour of this Banda (the servant of Allah), he has said in favour of you also. There is no difference. Nor has Hazrat Mahdi AHS made any difference. He has also said that the two of you (that is, you and I) are (like) real brothers. Now you do like this: set up your Daira at so near a place that in times of need we get the news of each other in one day."

(264) منقول ا است که چوں رحلتِ حضرت میراں علیه السلام نزدیک رسید در مسجدِ جامع بعد از ادائیِ نمازِ جمعه وتر گزاردند بعضے یاراں را فهم شد دانستند که حضرت میراں علیه السلام بعد ازیں در مسجدِ جامع نیایند زیرا که نبی علیه السلام نیز آخر عمر روز جمعه بعد از ادائیِ نمازِ جمعه وتر گزاردند چنانچه دانسته بودند ہمچناں شد بعدہٗ درمسجدِ جامع نیامدند۔

1- روایات (264) و (265) (266) و (267) و (268) اِن نسخوں میں نہیں ہیں۔ (غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:-روایت ہے کہ جب مہدی علیہ السلام کے وصال کا زمانہ قریب آپہنچا تو جامع مسجد میں نمازِ جمعہ ادا کرنے کے

بعد آپؑ نے نمازِ وتر ادا فرمائی۔ بعض صحابہؓ نے اِس عمل کو سمجھا اور جان لیا کہ حضرت مہدی علیہ السلام اِس کے بعد جامع مسجد میں تشریف نہیں لائیں گے۔ کیونکہ حضرت نبی علیہ السلام نے بھی عمر کے آخری حصہ میں جمعہ کے روز نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بعد وتر ادا فرمائی ہے۔ (صحابہ رضی اللہ عنہم نے جو سمجھا تھا وہی ہوا) اِس کے بعد (حضرت مہدی علیہ السلام) جامع مسجد میں تشریف نہیں لائے۔

Roman Translation Naql 264:- Manqool ast ke chu Rehlat-e-Hazrat Miran AHS nazdeek raseed dar Masjid-e-Jame ba'ad ada-i-e-Namaz-e-Juma' Witr guzardand, Ba'aze Yara an ra fahm shud danista nad ke Hazrat Miran AHS ba'ad az ein dar Masjid-e-Jame' nayayand zaira ke Nabi AHS neez Aakhir umr Roz-e-Juma' Witr guzardand chuna che danista boodand ham chuna shud ba'adahu dar Masjid-e-Jame' niyamdand.

Urdu Translation Naql 264:- Riwayat hai ke jab Mahdi AHS ke wisal ka zamana qareeb aa pahuncha to Jame' Masjid mein Namaz-e-Juma' ada karne ke ba'ad Aap AHS ne Namaz-e-Witr ada farmaee. Ba'az Sahaba RZ ne is amal ko samjha aor jan liya ke Hazrat Mahdi AHS is ke ba'ad Jame' Masjid mein tashreef nahin laeinge kuin ke Hazrat Nabi AHS ne bhi umr ke Aakhri hisse mein Juma' ke roz Namaz-e-Juma' ada karne ke ba'ad Witr ada farmaee hai. (Sahaba Razi Allahu Anhum ne jo samjha tha wahi huwa) is ke ba'ad (Hazrat mahdi AHS) Jame' Masjid mein tashreef nahin laye.

English Translation Naql 264:- It is narrated that as the time of the demise of Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) was nearing, Hazrat Mahdi AHS performed the Witr prayers after saying the Friday namaz at the Jama' Masjid. Some of the companions comprehended (the meaning of) this action and came to the conclusion that Hazrat Mahdi AHS would not come to the Jama' Masjid anymore, because Prophet Muhammad SAWS too had performed the Witr prayers after saying the Friday Namaz

on the last Friday of his life (Whatever the Companions had comprehended did happen.) Hazrat Mahdi AHS did not come to the Jama' Masjid any more.

(265) منقول است که در خراسان ہر که باحدیث حجت کردے و گفتے که میرانجیوؑ نشانہائے مہدی علیه السلام که دریں احادیث مذکور اند در ذاتِ خوندکار یافته نمیشود۔ فرمودند که دراحادیث اختلاف بسیار است صحیح از سقیم جدا کردن مشکل است۔ ہرحدیثے که موافقِ کتابِ خدائے تعالیٰ و حالِ بنده باشد آں صحیح است۔ کما قال علیه السلام وستکثر لکم الاحادیث من بعد فاعرضوا علی کتاب اللہ تعالیٰ فان وافقوا فاقبلوا والافردوه۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ مقامِ خراسان میں جو لوگ احادیث پر سے بحث کرتے اور کہتے کہ میرانجیؑ اِن احادیث میں مہدی علیہ السلام کی جو نشانیاں بیان ہوئی ہیں خوندکار میں نہیں پائی جارہی ہیں۔ آپؑ نے فرمایا کہ احادیث میں بہت اختلاف ہے سقیم سے صحیح کو الگ کرنا مشکل ہے جو حدیث کہ خدائے تعالیٰ کی کتاب اور بندہ کے حال کے موافق ہو وہی صحیح ہے۔ جیسا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "میرے بعد تمہارے لیے احادیث میں کثرت ہو جائے گی۔ اِن احادیث کو اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ملاؤ اگر موافق پاؤ تو قبول کرو ورنہ چھوڑ دو۔

Roman Translation Naql 265:- Manqool ast ke dar Khurasan har ke ba Hadees Hujjat karde wa gufte ke Miranjio AHS nishanaid Mahdi AHS ke darein Ahadees mazkoor and dar Zaat-e-Khundkaar yafta na me shawad. Farmudand ke dar Ahaadees Ikhtelaaf bisyaar ast Sahih az Saqeem juda kardan mushkil ast. Har Hadeese ke Muafiq-e-Kitab-e-Khuda-e-Ta'aala wa Haal-e-Banda bashad aan Sahih ast. Kama Qaala AHS:

وستکثر لکم الاحادیث من بعد فاعرضوا علی کتاب اللہ تعالیٰ فان وافقوا فاقبلوا والا فردوه۔

Urdu Translation Naql 265:- Riwayat hai ke Maqam-e-Khurasan mein log Ahadees par se bahes karte aor kahte ke Miranji AHS in

Ahadees mein Mahdi AHS ki jo Nishaniyan bayan huwi hain Khundkar mein nahin paee ja rahi hain. Aap AHS ne farmaya ke Ahaadees mein bahut Ikhtelaf hai Saqeem se Sahi ko alag karna mushkil hai jo Hadees ke Khuda-e-Ta'aala ki Kitab aor Bande ke Haal ke Muafiq ho wahi Sahih hai. Jaisa ke Hazrat Rasoolullah SAWS ne farmay: "Mere ba'ad tumhare liye Ahadees mein kasrat ho jaye gi. In Ahadees ko Allahu Ta'aala ki Kitab se Milao agar muafiq pao to qabool karo warna chod do.

English Translation Naql 265:- It is narrated that in Khurasan, the people, who debated on the basis of the traditions of Prophet Muhammad SAWS, would tell Hazrat Mahdi AHS, "Miranji! The signs of Hazrat Mahdi AHS described in the traditions are not found in your eminence (Khundkar)." Hazrat Mahdi AHS said, "There is great disagreement between the Traditions and it is difficult to separate sahih (correct) from Saqim (Incorrect). Only the tradition, which is in conformity with the Book of Allah (Qur'aan) and the state of this Banda (the Servant of Allah) is correct, as Prophet Muhammad SAWS has said, "There would be an abundance of Traditions after me. Compare them with the Book of Allah Most High (Qur'aan). Accept them, if they are in conformity: otherwise, give them up."

(266) منقول است حضرت میراں علیہ السلام وقتی فرمودند معلوم می شود کہ مہدی را و قومِ اُورا ہیچ جائے مقام و مسکن نباشد۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے ایک وقت فرمایا معلوم ہوتا ہے کہ مہدی اور اُس کی جماعت کے لیے کوئی جگہ مقام و مسکن نہیں ہے۔

Roman Translation Naql 266:- Manqool ast Hazrat Miran AHS waqti farmudand maloom me shawad ke Mahdi ra wa Qaom-e-Oo ra haich Jaye-Maqam wa Maskan na bashad.

Urdu Translation Naql 266):-Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne aik waqt farmaya maloom hota hai ke Mahdi aor us ki jama'at ke liye koi Jaga wa Maskan nahin hai.

English Translation Naql 266:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have once said, "It appears that there is no place or residence for Mahdi and his group."

(267) نیز منقول است که حضرت میراں علیه السلام بست سال ایں ندا شنیدے که تو مہدی موعود آخر الزماں ہستی، پوشیدہ داشتند و اظہار نه کردند۔ چوں ندا بعتاب شد اظہار کردند۔

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام بیس (20) سال سے ندائے (غیب) سماعت فرما رہے تھے کہ تم مہدیٔ موعود آخر الزماں ہو۔ آپؑ نے پوشیدہ رکھا۔ کسی پر ظاہر نہ فرمایا۔ جب ندا عتاب کے ساتھ ہوئی تو آپؑ نے ظاہر فرمایا۔

Roman Translation Naql 267:- Neez manqool ast ke Hazrat Miran AHS bast saal ein nida shunaide ke tu Mahdi-e-Mau'ood Aakhir-uz-Zaman hasti, poshidah dashtanad wa izhaar na kardand. Chun nida ba-Itaab shud izhar kardan.

Urdu Translation Naql 267:- Neez Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS Bees (20) saal se nida-e-(ghaib) sama'at farma rahe the ke tum Mahdi-e-Mau'ood Aakhir-uz-Zaman ho. Aap AHS ne poshidah rakha. Kisi par zahir na farmaya. Jab nida Itaab ke saath huwee to Aap AHS ne zahir farmaya.

English Translation Naql 267:- Further, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said that he was hearing the unknown voice telling him, "You are the Mahdi-e-Mau'ood Aakhir-uz-Zaman (The promised Mahdi of

the Last Era).” But he kept it a secret. He did not reveal it to anybody. He announced it when the unknown voice became angry.

(268) نیز روزے فرمودند که سفر معلوم میشود و یاراں برائے استعدادِ سفر مرکب خریدند و دیگر استعداد ہم کردند بعد از چند روز فرمودند سفرِ باطنی مراد است۔

ترجمہ:- نیز (روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے) ایک روز فرمایا معلوم ہو رہا ہے کہ سفر (کرنا ہو گا) صحابہ رضی اللہ عنہم نے سفر کی تیاری کے لیے سواری خریدی اور دوسری ضروریات بھی مہیا کر لیں۔ چند دن بعد حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا (اِس حکم سے) سفر باطنی مراد ہے۔

Roman Translation Naql 268:- Neez roz farmudand ke safar maloom me shawad wa Yaran bara-e-Iste’daad-e-Safar mura- kab khareed-and wa deegar Iste’daad hum kardand ba’ad az chand roz farmudand Safar-e-Batini murad ast.

Urdu Translation Naql 268:- Neez (Riwayat) hai ke Hazrat Mahdi AHS ne) aik roz farmaya maloom ho raha hai ke safar (karna hoga) Sahaba RZ ne safar ki tiyyari ke liye sawari khareed i aor dosri zarooriyaat bhi muhayya kar lein. Chand din ba’ad Hazrat Mahdi AHS ne farmaya (Is Hukm se) Safar-e-Batini Murad hai.

English Translation Naql 268:- One day, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said, “A journey appears to be imminent. His companions started preparations of the journey. They bought animals for riding and other necessary things. Some days later, Hazrat Mahdi AHS said, “The purport of the order is subliminal journey.”

(269) بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہ معاملہ دیدند که سلطان مظفر و بی بی رانی زن اُو اطاعتِ من کردند ایں معاملہ پیشِ بندگی میاں سید خوندمیرؓ گفتند 1 و اجازت رواں شدن بچاپا نیر طلبیدند میاں سید خوندمیرؓ فرمودند شما فہم کردید مراد ایں

معامله نیست ۔ ایں صورت نه شود مراد از سلطان مظفر نفسِ شما است و از بی بی رانی مراد ہوائے شما است۔ میاں نعمت رضی الله عنه‘ایں تعبیر قبول نه کرده بچاپانیر رفتند پشیماں شدند چنانچه مشہور است۔

1-ایں معامله پیشِ بندگی میاں سید خوندمیرؓ گفتند فرمودند که مراد سلطان مظفر نفسِ شما است۔ و مراد از بی بی رانی ہوائے شما است (غ۔ب) (ا۔چ)

ترجمہ:- ایک روز بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے معاملہ (خواب) دیکھا کہ سلطان مظفر اور اُس کی بیوی رانی نے آپؓ کی اطاعت قبول کی ہے۔ یہ معاملہ آپؓ نے بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ سے بیان کیا اور چاپانیر جانے کی رضامندی چاہی۔ میاں سید خوندمیرؓ نے فرمایا: آپؓ نے جو سمجھا ہے اُس کا نہ وہ مطلب ہے اور نہ ایسا ہو گا سلطان مظفر سے مراد آپؓ کا نفس اور بی بی رانی سے مراد آپؓ کی ہوس ہے۔ میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے اِس تعبیر کو قبول نہ کیا۔ چاپانیز تشریف لے گئے۔ (لیکن اپنی کی ہوئی تعبیر پوری نہ ہوئی) جیسا کہ مشہور ہے۔

Roman Translation Naql 269:- Bandagi Miyan Ne'mat RZ ne Mua'mila deedan ke Sultan Muzaffar wa Bibi Rani zan-e-oo Ita'at-e-Man kardan ein Mua'mila paish-e-Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ guftanad wa Ijazat-e-Rawan shudan ba-Chapanir talabaidand, Miya Syed Khundmir RZ farmudand shuma fahm kardaid murad-e-ein Mua'mila neest. Ein surat na shawad, murad az Sultan Muzaffar Nafs-e-Shuma ast wa az Bibi Rani murad Hawa-e-Shuma ast. Miyan Ne'mat RZ, ein Ta'beer qabool na karda ba-Chapanir raftanad. Pashiman shudand, chuna che mash-hoor ast.

Urdu Translation Naql 269:- Aik roz Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne Mua'mila (Khawb) dekha ke Sultan Muzaffar aor us ki Biwi Rani ne Aap RZ ki Ita'at qabool ki hai. Yeh Mua'mila Aap RZ ne Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ se bayan kiya aor Chapanir jane ki razamand i chahi. Miyan Syed Khundmir RZ ne farmaya: Aap ne jo samjha hai us ka woh matlab hai aor na aisa

hoga, Sultan Muzaffar se murad Aap ka Nafs aor Bibi Rani se murad Aap ki Hawas hai. Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne is ta'beer ko qabool na kiya. Chapanir tashreef le gaye. (Laikin apni ki huwi Ta'beer poori na huwi) Jaisa ke Mash-hoor hai.

English Translation Naql 269:- Bandagi Miyan Shah Ne'mat RZ saw in a reverie that Sultan Muzaffar and his wife Bibi Rani had paid fealty to him. He told the details of the reverie to Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ and said that he would go to Chapanir if the latter approved it. Bandagi Miyan RZ told him, "It does not mean what you have thought. Nor would it happen that way. Sultan Muzaffar purports to be your Nafs (Lust) and the Rani purports to be your desire and ambition." Miyan Ne'mat RZ did not accept this interpretation of his reverie. He went to Chapanir. (But his own explanation of his reverie did not come true.) That is well known.

(270) نیز منقول است در یارانِ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ چند روز ایں آوازہ بود کہ بعد قتال غلبہ صورت شود اما ملک گیری نہ شود و لیکن قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا (سورۃ اٰل عمران۔195) شود۔

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ کے (دائرے کے) فقراء میں چند دن یہ شہرت رہی کہ قتال کے بعد غلبہ حاصل ہو جائے گا۔ لیکن ملک گیری نہ ہو گی (صرف) قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا (سورۃ اٰل عمران۔ 195) کی تکمیل ہو گی۔

Roman Translation Naql 270:- Neez manqool ast dar Yaran-e-Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu chand roz ein aawaaz a bood ke ba'ad Qitaal Ghalabah Surat shawad ama Mulk Geer na shawad wa laikin قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا (سورۃ اٰل عمران۔195) **shawad.**

Urdu Translation Naql 270:- Neez Riwayat hai ke Hazrat Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu ke (Daire ke) fuqara' mein

chand din yeh shuhrat rahi ke Qitaal ke ba'ad Ghalabah hasil ho jaye ga. Laikin Mulk Geer na hogi (Sirf)

قَاتَلُوْا وَ قُتِلُوْا (سورۃ اٰل عمران۔195) **(ki takmeel) ho gi.**

English Translation Naqal 270:- Further it is narrated that there was a rumor among the indigents (Fuqara') of the Daira that there would be a conquest after the battle. But there was no annexation (mulk-geer i). Only Qaataluu wa Qutiluu (fought and fallen) will be achieved.

(271) روزے 1 بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ معاملہ دیدند کہ از پروردگار حکم شد اے! میاں نعمت شما را توکل عطا کردیم و لیکن تمام نتوانید رسید۔ بعدہٗ بندگی میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ گفتند فرمودند کہ تمام متوکل حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت مہدیءِ موعود علیہ السلام ہستند۔ ازاں جہت بتمام نتوانید رسید۔

1-روایت (271) اِس نسخہ میں نہیں ہے۔ (ب۔ ا)

ترجمہ:- ایک روز بندگی میاں نعمت رضی اللہ عنہٗ نے معاملہ دیکھا کہ پروردگار کی طرف سے حکم ہوا کہ اے میاں نعمت ہم نے تم کو توکل عطا کیا ہے لیکن تم توکل کے کامل درجہ کو نہ پہنچ سکو گے۔ آپؓ نے (یہ معاملہ) بندگی میاں دلاور رضی اللہ عنہٗ سے بیان کیا۔ آپؓ نے فرمایا کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مہدی علیہ السلام ہی کامل متوکل ہیں۔ اِسی جہت سے آپؓ توکلِ تام کو نہ پہنچ سکو گے۔

Roman Translation Naqal 271:- Roze Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu Mua'milah deedand ke az Parwardigaar Hukm shud Aey Miyan Ne'mat! Shuma ra Tawakkul ata kard aim wa laikin tamaam na-tawa-naid raseed. Ba'adahu Bandagi Miyan Dilawar Razi Allahu Anhu guftanad, farmudan ke tamaam Mutawakkil

Hazrat Risalat Panah SAWS wa Hazrat Mahdi-e-Mau'ood AHS hastanad azan jahet ba tamaam na tawa-naid raseed.

Urdu Translation Naql 271:- Roze Bandagi Miyan Ne'mat Razi Allahu Anhu ne Mua'milah dekha ke Parwardigaar ki taraf se Hukm huwa ke Aey Miyan Ne'mat! Hum ne tum ko Tawakkul ata kiya hai laikin tum Tawakkul ke Kamil darje ko na pahunch sako ge. Aap RZ ne (yeh Mua'milah) Bandagi Miyan Dilawar Razi Allahu Anhu se bayan kiya. Aap RZ ne farmaya ke Hazrat Risalat Panah SAWS aor Hazrat Mahdi AHS hi Kamil Mutawakkil hain. Isi jahet se Aap Tawakkul-e-Taam ko na pahunch sako ge.

English Translation Naql 271:- One day Bandagi Miyan Ne'mat RZ saw in a reverie that Allah Most High commanded, "We have granted Tawakkul (Trust in God) to you. But you will not achieve perfection." He told the details of the reverie to Bandagi Miyan Dilawar RZ who said, "Prophet Muhammad SAWS and Hazrat Mahdi AHS alone are perfect Mutawakkileen (those who trust in God). From this point of view, you will not achieve perfection in trust in God."

(272) نقل است که حضرت میراں علیہ السلام فرمودند که پسِ من کسانے شوند که با ایشاں اقامتِ دین شود چنانچه ازپس مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم شده است1 ہر یک مہاجراںؓ اجماع کردند که ایں تعلق بمعنی دارد نه بصورت یعنی ملک گیری۔

1- "شده است" کے بعد کا جملہ ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب) (ا۔چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میراں علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بعد ایسے لوگ ہوں گے کہ جن سے دین قائم ہو گا جیسا کہ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہوا ہے۔ سب مہاجرین رضی اللہ عنہم نے اجماع کیا ہے کہ اِس فرمان کا تعلق باطن سے ہے ظاہر یعنی ملک گیری سے نہیں ہے۔

Roman Translation Naql 272:- Naql ast ke Hazrat Miran AHS

farmudand ke pas man kisan-e shawand ke ba-eishan Aqamat-e-Deen chuna che az pas Mustafa SAWS shuda ast har yak Muhajir RZ Ijma' kardand ke ein ta'aluq ba-ma'ni dar rad na ba-surat ya'ni mulk geer i.

Urdu Translation Naql 272:- Riwayat hai ke Hazrat Miran AHS ne farmaya ke mere ba'ad aise log honge ke jin se Deen Qaem ho ga jaisa ke Hazrat Mustafa SAWS ke ba'ad huwa hai. Sab Muhajireen RZ ne Ijma' kiya hai ke is farman ka ta'aluq batin se hai Zahir ya'ni Mulk Geri se nahin.

English Translation Naql 272:- Hazrat Mahdi AHS is narrated to have said; "There will be people who would establish Religion/Deen after me as was done after Prophet Muhammad SAWS." All the Migrant-Companions assembled in an Ijma' (Congregation) and decided that this command of Hazrat Mahdi AHS related to Immanence (Batin), and not the Manifest (Zahir), that is, conquest and ruling.

(273) نقل است که علماء سوال کردند که مہدی بادشاہ شود۔ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند آرے لیکن سرگنِ اسپاں نکشاند۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ علماء نے سوال کیا کہ مہدیؑ تو بادشاہ ہو گا؟ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ہاں لیکن گھوڑوں کی لید کھنچوانے والا نہ ہو گا۔

Roman Translation Naql 273:- Naql ast ke Ulama suwal kardand ke Mahdi Badshah shawad. Hazrat Miran AHS farmudand Aare laikin sar gan-e-a-span na-kushand.

Urdu Translation Naql 273:- Riwayat hai ke Ulama' ne suwal kiya ke Mahdi AHS to Badshah hoga? Hazrat Mahdi AHS ne farmaya han laikin ghodaun ki leed khichwane wala na hoga.

English Translation Naqal 273:- The Ulama said, "Mahdi AHS will be the king." Hazrat Mahdi AHS said, "Yes. But he will not be the one who causes cleaning of horse dung in the stables."

(274) نقل است روزے کافرے مشرک برائے دردِ زہ زنِ خود را پسخوردہ طلبید۔ حضرت میراں علیہ السلام دادند اُو را چشانید و بآخر مرد چنانچہ معتاد کافر انست کہ بسوزند نسوخت۔ خبر بحضرت میراں علیہ السلام رسید فرمودند سوختہ نخواہد شد۔ بگوئید کہ دفن کنند۔ پس آخر دفن کردند۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ ایک روز ایک مشرک کا اپنی عورت کی دردِ زہ کی وجہ سے پسخوردہ طلب کیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے دے دیا۔ اس عورت کو پلایا گیا۔ آخر وہ مر گئی۔ کافروں نے اپنے طریقہ کے موافق جلانا چاہا۔ نعش نہ جلی۔ حضرت مہدی علیہ السلام کو اس کی خبر پہنچی۔ آپؑ نے فرمایا وہ نہ جلے گی۔ اُن لوگوں سے کہدو کہ دفن کر دیں۔ آخر اُن لوگوں نے دفن کر دیا۔

Roman Translation Naqal 274:- Naql ast roze Kaaf-ire Mushrik bara-e-dard-e-zan khud ra paskhurdah talabaid. Hazrat Miran AHS dadand oo ra chaha-naid wa ba-aakhir marad chunache mua'tad Kafir Ansat ke ba-sozand na sokhta. Khabar ba-Hazrat Miran AHS raseed farmudand sokhtah na-khawhad shud. Ba-goyaid ke dafn kunand. Pas aakhir dafn kardand.

Urdu Translation Naqal 274:- Riwayat hai ke aik roz aik Mushrik ka apni aurat ki dard-e-zahe ki wajhe se Paskhurdah talab kiya. Hazrat Mahdi AHS ne de diya. Us aurat ko pilaya gaya. Aakhir wo mar-gaee. Kafiraun ne apne tariqe ke muafiq jalana chaha. Na'sh na Jali. Hazrat Mahdi AHS ko is ki khabar pahunch. Aap AHS ne farmaya na jale gi. Un logaun se kah do ke dafn kar dein. Aakhi un logaun ne dafn kar diya.

English Translation Naqal 274:- An Idolater is narrated to have asked for the Paskhurda (Sanctified leftover water) as his wife was

in labor pains. Hazrat Mahdi AHS gave the Paskhurda. The woman drank it. But she died. The infidels tried to Cremate her, as was their custom. But the corpse did not burn. This matter was reported to Hazrat Mahdi AHS. He asked (the Companions) to tell (the Infidels) that the body would not burn and so they should bury it.

(275) روزے در دائراہ سگ مار را 1 دید و دویدبد ہان گرفت مار زبانِ سگ را گزید۔ پیشِ حضرت میراں علیہ السلام زبان فردد 2 کردہ آمد۔ حضرت میراں علیہ السلام پرسیدند کہ سگ را چہ شد۔یاراں گفتند مار گزیدہ است۔حضرت میراں علیہ السلام لعابِ خود بر زبانِ اُو انداختند فی الحال زہر مار دفع شد۔

1- برمار د دید (ب۔ا) 2- کشیدہ آمد لعابِ خود برزبانِ اُو انداختند (غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:-ایک روز دائرہ میں کتے نے سانپ دیکھا اور دوڑ کر منھ میں پکڑ لیا۔ سانپ نے کتے کی زبان ڈس لی۔ کتا حضرت مہدی علیہ السلام کے سامنے زبان لٹکایا ہوا آیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے دریافت فرمایا کہ اِس کتے کو کیا ہوا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا سانپ نے ڈس لیا ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے اپنا لعبِ دہن اِس کی زبان پر ڈالدیا۔ اُسی وقت سانپ کا زہر دفع ہو گیا۔

Roman Translation Naql 275:- Roze dar Daira sag mar ra deed wa doyad bad han girift mar zaban-e-sag ra guzaid. Paish-e-Hazrat Miran AHS zaban fardad kardah aamad. Hazrat Miran AHS pursidand ke sag ra che shud. Yaraan guftand mar guzardah ast. Hazrat Miran AHS lua'b-e-khud bar zaban-e-oo andak tanad fil haal zaher mar daa' shud.

Urdu Translation Naql 275:- Aik roz Daire mein kutte ne sanp dekha aor daud kar pakad liya. Sanp ne kutte ki zaban das li. Kutta Hazrat Mahdi AHS ke samne zaban lat-kaya huwa Aaya. Hazrat Mahdi AHS ne daryaft farmaya ke is kutte ko kiya huwa hai. Sahaba RZ ne arz kiya sanp ne das liya hai. Hazrat Mahdi AHS ne

apna lua'b-e-dahan us ki zaban par dal diya. Usi waqt sanp ka zaher dafa' hogaya.

English Translation Naql 275:- One day a dog saw a snake in the Daira. It ran and picked up the snake in its mouth. The snake bit the dog's tongue. The dog came to Mahdi AHS with its hanging tongue. Hazrat Mahdi AHS asked what had happened to the dog. The Companions RZ said, "The snake bit it." Hazrat Mahdi AHS put his saliva on the tongue of the dog. Immediately the venom lost its effect.

(276) روزے دیگر سگ را مار گزید درسکرات شد۔ میراں علیہ السلام 1 لطف فرمودہ بر سرآں سگ آمدند پسخوردۂ آب بدہانِ اُو ریختند بہ شد۔

1۔ میراں علیہ السلام پسخوردۂ آب (غ۔ ب)(ا۔چ)

ترجمہ:- ایک اور دن سانپ نے کتے کو ڈس لیا۔ کتا سکرات میں ہو گیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے از راہِ رحم کتے کے قریب آ کر پسخوردہ کا پانی اس کے منہ میں ڈالدیا۔ کتا اچھا ہو گیا۔

Roman Translation Naql 276:- Roze deegar sag ra ma guzaid dar sak raat shud. Miran AHS lutf farmudah bar sar aan sag aamdand paskhurdah-e-aab ba-dahan oo Rekhta-and ba shud.

Urdu Translation Naql 276:- Aik aor din sanp ne kutte ko das liya. Kutta sak raat mein hogaya. Hazrat Mahdi AHS ne az rahe raham kutte ke qareeb aakar Paskhurdeh ka pani us ke munh mein dal diya. Kutta achcha hogay.

English Translation Naql 276:- Another day a snake bit a dog. The dog was in the throes of death. Hazrat Mahdi AHS came near the dog out of compassion. He put some Sanctified Leftover water in the mouth of the dog. The dog was cured.

(277) روزے پیشِ حضرت میراں علیہ السلام مردے 1 جوان آسیب زدہ را آوردند۔

حضرت میراں علیه السلام بزبانِ شیریں آں جن را پرسیدند که شما کدام کس ہستید گفت 2 من شاہِ جنیاں ہستم۔ بعدہٗ پسخوردۂ خود نوشایندند 3 ۔ چوں آب درحلق رسید فی الحال نعرہ زدد التماس کرد که بازپسخوردہ بدہید و ایں آب در بعضی اندام رسید و اسلام آورد اگر آب ہمه اندام رسیدے ہمه اندام اسلام آوردے۔ دیگر بار پسخوردہ دادند نوشید و کلمه عرض کرد۔ وآسیب زدہ را صحت شد۔

1- مردے (غ۔ ب)(ا۔ چ) 2- گفت بادشازادہ خراسان (غ۔ ب) (ا۔ چ) 3- اس کے بعد کی عبارت نسخہ (غ۔ ب) (ا۔ چ) میں نہیں ہے۔بلکہ صرف یہ جملہ ہے "بعدہٗ پسخوردہ نوشانیدند به شد دیگر دید و ہمراہشد"

ترجمہ:- ایک روز حضرت مہدی علیہ السلام کے آگے ایک آسیب زدہ شخص لایا گیا۔ حضرتؑ نے اپنی زبانِ شریں سے اُس جن پر سوال فرمایا کہ تم کون ہو؟ اُس نے کہا میں جنات کا بادشاہ ہوں۔ آپؑ نے اپنا پسخوردہ پلا دیا۔ جب پانی حلق میں پہنچا تو اُسی وقت چیخ اُٹھا اور التماس کرنے لگا کہ پسخوردہ اور دیجیے۔ یہ پانی جسم کے کچھ حصہ میں پہنچا ہے وہ مسلمان ہو گیا۔ اگر تمام جسم میں یہ پانی سرائیت کر جائے تو بالکل مسلمان ہو جائے گا۔ دوبارہ پسخوردہ دیا گیا۔ پیتے ہی کلمہ پڑھا اور آسیب زدہ کو صحت ہو گئی۔

Roman Translation Naql 277:- Miran AHS ba zaban-e-sheer-in aan jinn ra pursidand ke shuma kudam kas hastaid, guft man Sha-e-Janiyah hastam. Ba'adahu Paskhurda-ha-e-Khud nishanadand. Chun aab dar halaq raseed fil-hal na 'ra zadad iltemas karad ke baz Paskhurdah be-dehaid wa ein aab dar ba'az-i andam raseed wa Islam aawarad agar aab hama andam recede hama andam Islam aawarde. Deegar baz Paskhurdah dadand noshed wa Kalimah arz kard. Wa Aasaib-zadah ra sahet shud.

Urdu Translation Naql 277:- Aik roz Hazrat Mahdi AHS ke aage aik Aasaib Zadah shakhs laya gaya. Hazrat AHS ne apni zaban-e-sheer - in se us Jinn par suwal farmaya ke tum kawn ho? Us ne kaha mein Jinnaat ka Badshah huin. Aap AHS ne apna Paskhurdah pila-diya. Jab pani Halaq mein pahunch to usi waqt cheekh uttah aor iltemas

karne laga ke Paskhurdah aor dijiye. Yeh pani jism ke kuch hisse mein pahunch hai who Musalman hogaya. Agar tamaam jism mein yeh pani saraiyat kar jaye to bilkul Musalman ho jaye ga. Dobarah Paskhurdah diya gaya. Peete hi Kalimah padah aor Aasaib Zadah ko sahet ho gaee.

English Translation Naqal 277:- A possessed person was brought before Hazrat Mahdi AHS. Hazrat AHS asked the jinn (a spirit, invisible being), "Who are you?" The possessed person said, "I am the king of jinns." Hazrat Mahdi AHS made him drink his Sanctified Leftover water. As the water passed through his throat, he gave out a shriek and demanded more Sanctified Leftover water. As the water entered some parts of his body, he converted to Islam. He became a complete Musalman after the Sanctified water spreads in his whole body. He was given more Sanctified Leftover water. He recited the Kalimah, Islamic testification, "There is no god but Allah" as he drank the water the possessed man was cured.

(278) نقل است اگر کسے حضرت میراں یہ السلام را پرسیدے اگر رضا باشد خواندنِ علمِ ظاہری بگذاردم 1 و اگر واعظ بودے گفتے وعظ بگذارم و اگر کاسب بودے گفتے کہ کسب بگذارم و اگر اہلِ دنیا بودے گفتے کہ دنیا بگذارم تا ذکر قرار گیرد ہریک را جواب فرمودند کہ چرامی گذارید کوششِ ذکر کنید و اگر بغیر پرسیدہ کسے ایں چیزہا گذاشتہ بیامدے فرمودے مردانگی کردید خوب کردید۔2

1- اگر وعظ بودے گفتے وعظ بگذارم اس نسخہ میں نہیں ہے۔(ب۔ ا) 2- خوب کردید نہیں ہے۔(ب۔ ا) اور اسی نسخہ میں اس کے بعد ایک روایت بیان ہوئی ہے جس کا مضمون وہی ہے جو روایت نمبر (210) میں بیان ہو چکا۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت مہدی علیہ السلام سے سوال کرتا کہ اجازت ہو تو علمِ ظاہری چھوڑ دیتا ہوں اگر واعظ ہوتا تو عرض کرتا کہ وعظ چھوڑ دیتا ہوں۔ اگر کاسب ہوتا تو کہتا کہ کسب چھوڑ دیتا ہوں۔ اگر اہلِ دنیا سے ہوتا تو کہتا کہ دنیا چھوڑ دیتا ہوں تا کہ ذکر قرار پائے۔ ہر ایک کو آپؑ یہی جواب دیتے کہ کیوں چھوڑتے ہو ذکر کی

کوشش کرو اگر کوئی آپؑ سے اجازت حاصل کیے بغیر از خود اِن اُمور کو چھوڑ کر حاضر ہو جاتا تو فرماتے کہ تم نے مردانگی کی۔ تم نے بہت اچھا کیا ہے۔

Roman Translation Naql 278:- Naql ast agar kise Hazrat Miran AHS ra pursaide agar raza bashad khawnadan-e-Ilm-e-Zahiri ba-guzardem wa agar Wa'iz boode gufte Waaz ba-guzardem ta Zikr qaraar geerad har yak ra jawab farmudan ke chura-mi guzaraid koshish-e-Zikr kunaid wa agar baghair purseedah kise ein cheez ha guzaashtah beyamade farmude Mardanagi kar-aid khoob kar-aid.

Urdu Translation Naql 278:- Riwayat hai ke agar koi shakhs Hazrat Mahdi AHS se suwal karta ke ijazat ho to Ilm-e-Zahiri chord deta hun agar Wa'iz ho ta arz karta ke waaz chord deta huin. Agar Kasib hota to kahta ke kasab chod deta huin. Agar Ahl-e-Duniya se hota to kahta ke Duniya chod deta huin ta ke Zikr qaraar paye. Har aik ko Aap AHS yahi jawab dete ke kuin chodte ho Zikr ki koshish karo agar koi Aap AHS se ijazat hasil kiye baghair az khud in omoor ko chod kar hazir ho jata to farmate ke tum ne Mardanagi ki. Tum ne bahut achcha kiya hai.

English Translation Naql 278:- It is narrated that if a person asked Hazrat Mahdi AHS that he would give up manifest knowledge, if permitted, if he were a preacher (Wa'iz), he would say he would give up his sermons, if he were an earner, he would say he would give up earning, or if he were a man of the world, he would say he would give up the world so that remembrance of Allah could be established, Hazrat AHS would tell such people, "Why do you give up? Try to perform remembrance (of Allah)." If somebody were to give up his preoccupation on his own and came to Hazrat Mahdi AHS, he would say, "You have shown manliness (Mardanagi). You have done very well."

(279) نقلست که مادرِ حضرت میراں علیه السلام را حمل شد۔ درخواب دیدند که آفتاب درشکمِ من آمده است۔ پیشِ برادر1 ملک قیام الملک گفتند ۔ فرمودند مادرِ خاتمِ نبوت ایں خواب دیده بودند ۔ شاید که درشکمِ شما خاتمِ ولایت 2 باشد۔

1-۔ پیشِ دانائے خواب گفتند داناگفت که اے مادرم مادرِ ختم نبوت ایں خواب دیده بودند ۔ (ب۔ا) 2- خاتم نبوت باشد بعدہٗ آں دانا سرپائے آں مادرنہاد و گفت مبارکباد (ب۔ ا)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کو حمل ہوا تو آپؑ نے خواب دیکھا کہ آفتاب شکمِ مبارک میں آگیا ہے۔ اپنے بھائی قیام الملک سے آپؓ نے اس خواب کا ذکر کیا۔ قیام الملک نے کہا کہ خاتمِ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا تھا۔ شاید کہ تمہارے شکمِ مبارک سے خاتمِ ولایت کا ظہور ہو۔

Roman Translation Naql 279:- Naql ast Madar-e-Hazrat Miran AHS ra Hamal shud. Dar Khawb deedand ke Aaftaab dar shikam-e-man aamada ast. Paish-e-Biradar Malik Qiyam-ul-Mulk guftanad. Farmudand Madar-e-Khatimul Nubuwat ein khawb deedah boodand. Shayad ke dar shikam-e-shuma Khatimul Vilayat ba shad.

Urdu Translation Naql 279:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ki Walidah Majida ko Hamal huwa to Aap AHS ne khawb dekha ke Aaftaab Shikam-e-Mubarak mein aa gaya hai. Apne bhai Qiyam-ul-Mulk se Aap RZ ne is khawb ka zikr kiya. Qiyam-ul-Mulk ne kaha Khatim-e-Nubuwat SAWS ki Walidah Majida ne bhi aisa hi khawb dekha tha. Shayad ke tumhare Shikam-e-Mubarak se Khatim-e-Vilayat ka zahoor ho.

English Translation Naql 279:- It is narrated that when the mother of Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) got pregnant, she saw in a dream that the sun had come into her abdomen. She told her brother, Qayam-ul-Mulk, about the dream. Qayam-ul-Mulk told her, "The mother of the Seal of Prophethood SAWS too had seen a similar dream. Probably, the Seal of Sainthood (Vilayat) might emerge from your abdomen."

(280) 1 منقول است شیخ دانیالؒ مردے کامل و اکمل بود و باخواجه خضر در ہر روز جمعه ملاقات داشتند۔میاں سید احمد برادرِ میراں سید محمد بودند و صحبت باشیخ دانیال کردند روزے باشیخ التماس کردند که انصاف بناشد که شما با خواجه ملاقات می کنید و ما را علٰحده می نشانید۔حق صحبت بجا آوردید۔و مرا نیز ملاقات کنانید۔ بعدہٗ شیخ ازخواجه رضا طلبیده خواجه فرمودند که سیداحمد را بگوئید برادرِ خودرا که نام سید محمدا ت ہمراہ خود بیارید تا آنچه حضرت رسالت پناہؐ برائے اُو امانت فرستا ده اند آں بدہم در روزِ جمعه بعد ادائے نماز شیخ دانیال با ہر دو سیداں پیشِ خواجه حضرت میرانؑ را در کنار گرفت و بر دو زانو نشاندند فرمودند که جدِ شما محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم بد ست ایں بنده چیزے امانت فرستاده است ۔بستانید۔میراں علیه السلام فرمودند خوب است۔پس خواجه ایں ذکر پاسِ انفاس عرض کردند و دیگر ہم رازہا گفتند و بعد از عرض سه بار فرمود امانتِ جدِ شما رسید۔میراں علیه السلام فرمودند آرے رسید۔باز خواجه صلواة الله علیه وسلم فرمودند که ازجانب جدِ شما ایں ذکر را تلقین به ہمه کس کنید دار شاه نمائید۔

1۔روایت(280)ان نسخوں میں نہیں ہے۔(ا۔چ)(غ۔ب)

ترجمہ:-روایت ہے کہ شیخ دانیالؒ ایک کامل و اکمل انسان تھے۔حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے ہر جمعہ کو ملاقات کیا کرتے تھے۔حضرت میراں سید محمدؑ کے بھائی میاں سید احمدؒ تھے۔شیخ دانیال رحمتہ اللہ علیہ کی صحبت میں رہا کرتے تھے۔ایک روز اُنھوں نے شیخؒ سے التماس کیا کہ یہ انصاف نہیں ہے آپ خواجہؑ سے ملاقات کریں اور ہم علٰحدہ بیٹھے رہیں۔صحبت کا حق ادا کیجیے اور ہم سے بھی ملاقات کرائیے۔اِس کے بعد شیخؒ نے خواجہ سے اجازت چاہی۔حضرت خواجہ علیہ السلام نے فرمایا سید احمد سے کہو کہ اپنے چھوٹے بھائی کا نام سید محمدؑ ہے اُن کو اپنے ساتھ لائیں۔تاکہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے لیے جو کچھ امانت عطا فرمائی ہے اُن کے حوالہ کر دوں۔جمعہ کے روز نماز کے بعد شیخ دانیال رحمتہ اللہ علیہ دونوں سیدوں کے ساتھ خواجہ علیہ السلام کے پاس گئے۔خواجہ علیہ السلام نے حضرت میراںؑ کو گود میں لے لیا۔اور اپنے زانو پر بٹھا کر فرمایا کہ تمہارے دادا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِس بندہ کے ذریعہ کچھ امانت روانہ فرمائی ہے لو!۔ میراں علیہ السلام نے کہا اچھا ہے۔ خواجہ علیہ السلام نے ذکرِ پاسِ انفاس بیان کیا اور دوسرے راز بھی بیان کیے۔ اِس کے بعد آپ نے تین بار سوال کیا کہ آپ کے دادا کی امانت پہنچی؟ میراں علیہ السلام نے فرمایا ہاں پہنچی۔ خواجہ صلواۃ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کے دادا کی جانب سے سب لوگوں کو اِس ذکر کی تلقین کیجیے۔ اور ارشاد کیجئے (یعنی مرشدی کیجیے)۔

Roman Translation Naql 280:- Manqool ast Shaikh Danial RZ Mard-e-Kamil wa Akmal bood wa ba-Khawja Khizr dar har roz Juma' mulaqaat dashtanad. Miyan Syed Ahmad Biradar-e-Miran Syed Muhammad boodand wa sohbat-e-Ba-Shaik Danial RZ kardand roze ba-Shaik iltemas kardand ke insaf banashud ke shuma ba Khawja Mulaqaat me kunaid wa ma ra alahedah me nishanaid. Haq-e-Sohbat baja aawardaid. Wa mara neez mulaqaat kunanaid. Ba'adahu Shaikh az Khawja raza talabaidah, Khawja farmudand ke Syed Ahmad ra begoyed biradar-e-khud ra ke naam Syed Muhammad ast hamrah-e-khud beyaraid ta aanche Hazrat Risalat Panah SAWS bara-e-oo Amanat farastadah and aan bedeham dar roz-e-Juma' ba'ad ada-e-Namaz Shaik Danial RZ ba har do Syedan paish-e-Khawja Hazrat Miran AHS ra dar kinar girift wa bar do zanaun nishanand farmudand ke Jadd-e-Shuma Muhammad Rasoolullah SAWS ba dast-e-ein banda cheeze Amanat farstadah ast. Bustanaid. Miran AHS farmudand khoob ast. Pas Khawja ein Zikr-e-Pas-e-Anfaas arz kardand wa deegar hum haazha guftanad wa ba'adahu az arz seh bar farmood Amante-Jadd-e-Shuma Raseed. Miran AHS farmudand Aare Raseed. Baaz Khawja Salwatullah Alaihi wa Sallam farmudand ke az Baaz Khawja Salwatullah Alaihi wa Sallam farmudand ke az janib-e-Jadd-e-Shuma ein Zikr ra Talqeen ba hama kas kunaid Dar-Shah numayaid.

Urdu Translation Naql 280:- Riwayat hai ke Shaik Danial RZ aik

Kamil wa Akmal Insan the. Hazrat Khawja Khizr AHS se har roz Juma' ko mulaqaat kiya karte the. Hazrat Miran Syed Muhammad AHS ke bhai Miyan Syed Ahmad RZ the. Shaik Danial RZ ki sohbat mein raha karte the. Aik roz unhuin ne Shaik RZ se iltemas kiya ke yeh Insaf nahin hai ke Aap Khawja AHS se mulaqaat karein aor hum alaheda baithe rahein. Sohbat ka Haq ada kijiye. Aor hum se bhi mulaqaat karaye. Is ke ba'ad Shaik RZ ne Khawja se ijazat chahi. Hazrat Khawja AHS ne farmaya Syed Ahmad se kaho ke apne chote bhai ka naam Syed Muhammad hai un ko apne saath laein. Ta ke Hazrat Risalat Panah SAWS ne un ke liye jo kuch Amanat ata farmaee hai un ke hawale karduin. Juma' ke roz Namaz ke ba'ad Shaikh Danial RZ dono Syeadaun ke saath Khawja AHS ke pas gaye. Khawja AHS ne Hazrat Miran AHS ko goad mein le liya. Aor apne Zanaun par bitha kar farmaya ke tumhare dada Hazrat Muhammad Rasoolullah SAWS ne is Bande ke zariye kuch Amanat rawana farmaee hai lo. Miran AHS ne kaha "Achcha hai". Khawja AHS ne Zikr-e-Pas-e-Anfaas bayan kiya aor dosre raz bhi bayan kiye. Is ke ba'ad Aap ne teen bar suwal kiya ke Aap ke dada ki Amanat pahunch? Miran AHS ne farmaya han pahunchi. Khawja Salwatullah Alaihi wa Sallam ne farmaya ke Aap ke dada ki janib se sab logaun ko is Zikr ki Talqeen kijiye. Aor Irshad kijiye (Ya'ni Murshidi kijiye).

English Translation Naql 280:- It is narrated that Shaikh Danial RZ was a perfect man. He used to meet Hazrat Khwaja Khizr AHS every Friday. Miyan Syed Ahmad was the brother of Hazrat Miran Syed Muhammad AHS. He used to remain in the company of Shaikh Danial RZ. He told Shaikh Danial RZ one day, "It is not fair that you meet Khwaja Khizr AHS and I should be sitting aloof. Fulfill the right of company. Introduce us too to the Khwaja AHS." Then the Shaikh RZ sought the permission of the Khwaja AHS. Hazrat Khwaja AHS said, "Tell Syed Ahmad to bring his younger brother,

whose name is Syed Muhammad, so that I can hand over the things Prophet Muhammad SAWS has given me to keep in trust and give it to him (Syed Muhammad).” On Friday, after the Friday prayers, the Shaikh RZ went to the Khwaja AHS with both the Syeds. The Khwaja AHS took Miran Syed Muhammad AHS in his lap and made him sit on his knee. Then, he said, “Your great grandfather, Hazrat Muhammad SAWS has sent something in trust to be handed over to you. Take it.” Miran Syed Muhammad AHS said, “It is good.” The Khwaja AHS explained the remembrance of Allah with Paas-e-Anfaas (synchronizing the remembrance of Allah with the inhaling and exhaling of the breath). He explained other divine secrets also. After all this, the Khwaja AHS asked thrice, “Have you received the thing your great grandfather had sent through me?” Miran Syed Muhammad AHS said, “Yes. I have received it.” Then the Khwaja AHS told Hazrat Mahdi AHS, “Instruct everybody in zikr on behalf of your great grandfather and start being a preceptor (Murshidi Kijiye).”

(281) نقلست که چوں حضرت میراں علیه السلام بعد بلوغ ہجرت کردند۔ بمقامے رسیدند دراں مقام درویش بود آمد ملاقات شد۔ گفت مسکنِ من ازیں مقدار سه صد کرده است در آں مقام مشغول بودم ناگاه خوشبوئی بے نہایت بمشام من رسید در بیان نیا مد از غیب ندا آمد که فلاں مقام ذاتِ مہدی پیدا شده است۔ وبعدہٗ از بلوغ اُو ہجرت در راہِ خدا کرده است۔ بروبا اُو بیعت کن۔ آں وقت رسیده است که تو مہدئ موعود آخرالزماں ہستی من 1 با تو بیعت کنم تا روز قیامت من درگروہِ مہدی باشم۔

1- فلاں جا ذاتِ مہدیؑ است-(غ- ب)(ا-چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے بلوغ کے بعد جب ہجرت فرمائی اور ایک مقام پر پہنچے وہاں ایک فقیر رہتا تھا آیا۔ ملاقات ہوئی اُس نے کہا کہ میرا مقام یہاں سے تین سو منزل پر ہے۔ میں وہاں اپنے شغل میں تھا اِتفاقاً بے انتہا ناقابلِ بیان خوشبو معلوم ہونے لگی۔ غیب سے ندا بھی سنائی دی کہ فلاں جگہ ذاتِ مہدیؑ کا ظہور ہوا

ہے۔ درجہ مہدیت کو پہنچنے کے بعد اُس نے فی سبیل اللہ ہجرت اختیار کرلی ہے۔ جاؤ اُس کے ہاتھ پر بیعت کرلو۔ اب وہ وقت آپہنچا ہے کہ آپ مہدیٔ موعود آخر الزماں ہیں۔ میں آپؑ کے ہاتھ پر بیعت کر رہا ہوں تا کہ قیامت کے دن مہدیؑ کی جماعت میں رہوں۔

Roman Translation Naql 281:- Naqlast ke chun Hazrat Miran AHS ba'ad Blough hijrat kardand. Ba-maqaam raseedand dar an maqaam Darwish bood aamad mulaqaat shud. Guft Maskan-e-Man az ein miqdaar-e-seh-sad kardah ast dar aan maqaam mashghool boodam naa-gaah Khushboo-i be-nehayat bemsham man raseed dar Bayan niyamad -e-az ghaib nida aamad ke fulan maqam zaath-e-Mahdi paida shuda ast. Wa Ba'adahu az Bullough oo hijrat dar rah-e-Khuda kardah ast. Baruba-e-oo ba'yat kun. Aan waqt raseedah ast ke tu Mahdi-e-Mau'ood Aakhir-uz-Zaman hasti man ba tu ba'yat kunam ta Roz-e-Qiyamat man dar Groah-e-Mahdi basham.

Urdu Translation Naql 281:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne Blough ke ba'ad jab hijrat farmaee aor aik maqaam par pahunch wahan aik faqeer rahta tha aaya. Mulaqaat huwi us ne kaha ke mera maqaam yahan se teen sau Manzil par hai. Mein wahan apne shaghl mein tha Ittefaqan be-inteha na-qabil-e-bayan Khushboo maloom hone lagi. Ghaib se Nida bhi sunaee di ke fulan jage Zaath-e-Mahdi AHS ka Zahoor huwa hai. darja-e-Mahdiat ko pahunchne ke ba'ad us ne Fi-Sabeelillah Hijrat ikhtiyaar kar li hai. Jao us ke haath par ba'yat kar lo. Ab who waqt aa pahuncha hai ke Aap Mahdi-e-Mau'ood Aakhi-uz-Zaman hain. Mein Aap AHS ke haath par Bai'at kar raha huin ta ke Qiyamat ke din Mahdi AHS ki Jama'at mein ra huin.

English Translation Naql 281:- It is narrated that Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace)

migrated after puberty and reached a place. A faqeer was staying there. He came and met Hazrat Mahdi AHS and said, "My place is three hundred Manzil away from here. I was busy in my work there. By chance, an extremely indescribably good smell came. An unknown Voice too was heard, The zaath of Mahdi AHS has appeared at such and such a place. After reaching the rank of Mahdi, he has started his migration in the path of Allah. Go and swear fealty to him on his hand. The time has come that you are the Mahdi-e-Mauood Aakhir-uz-Zamaan. I swear fealty (Bai'at) to you on your hand, so that I remain in the group of Mahdi (AHS) on the Day of Resurrection."

(282) در ایامِ ہجرت بمقامے رسیدند پیشِ دروازۂ شہرے یاران رسیدند مردے پیش در شہر نشستہ بود۔ گفت شما سوداگراں ہستید رسمِ دیوانی بدہید۔ بعدہٗ بروید لمحہ ایشاں توقف کردند حضرت میراں علیہ السلام رسیدند فرمودند چرا توقف کردید۔جواب دادند ایں مردِ چنیں می گوید۔ فرمودند اُورا حضور بیارید۔ حضور آمد فرمودند:-

نا (ے) ہم لاویں لونگ سپاری نا پربت 1 کی دوا (ے) ہم تو لاویں پیو کی پچناں واں کہانکا لاکا (ے) آں مرد بمجرد شنیدن ایں سخن دیوانہ شد۔ رقص کناں دنبال شد و بچشمِ گریاں و بدل بریاں تکراری گفت" واں کہاں کالا کا " مقدار راہ برابر آمد بعدہٗ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند خیالِ خود باش چہ دیوانگی می کنی۔ ہماں جا ایستادہ شد۔

1- پرتب (غ- ب) تا پربت (ا-چ) 2۔ پیو کی پچناں بہو کی واں کہانکالا کا (ا-چ) 3- ان نسخوں میں صرف اتنی عبارت ہے یہ آں مرد ہمیں سخن بشنید دیوانہ شدہ ہمراہ شد و دیگروید- (غ- ب)(ا-چ) (ے) صرف یہ شعر نقلیاتِ حضرت میاں سید عالمؒ میں بھی درج ہے-(ے) ادا (غ- ب) (ا-چ) (ب-ا)(نقلیاتِ میاں سید عالمؒ) (ے) لاگا (نقلیاتِ حضرت میاں سید عالمؒ)

ترجمہ:-ہجرت کے دنوں میں ایک مقام پر شہر کے دروازہ کے قریب پہنچے۔ ایک سپاہی شہر کے دروازہ پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا تم لوگ سوداگر ہو پہلے رسمِ دیوانی ادا کرو، بعد یہاں سے گزرو۔ کچھ دیر یہ لوگ ٹھہر گئے (اتنے میں)

حضرت مہدی علیہ السلام بھی پہنچ گئے۔ فرمایا کہ کیوں ٹھہرے ہو؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ شخص ایسا کہتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا اُس کو حاضر کرو۔ جب وہ حاضر ہوا تو آپؑ نے فرمایا: (ترجمہ شعر) نہ ہم لونگ سپاری لاد کر لائے ہیں اور نہ ہمارے پاس پہاڑ کی جڑی بوٹی ہے ہم تو اپنے محبوب اللہ تعالیٰ کا عشق و محبت لائے ہیں۔ ہمارے پاس دنیا کا سامان نہیں ہے۔ سپاہی اُس کلام کو سنتے ہی دیوانہ بن گیا۔ (وجد طاری ہو کر) رقص کرنے لگا اور ساتھ ہو گیا۔ آنسو بہاتے ہوئے سوزِ دل سے بار بار کہنے لگا "واں کہاں کالا کا" تھوڑی دور (اِس طرح) ساتھ چلا تھا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا۔ دیوانگی کیا کر رہے ہو اپنے ہوش میں رہو۔ وہیں ٹھہر گیا۔

Roman Translation Naql 282:- Dar Aey-aam-e-Hijrat ba-maqaam-e-raseedand paish-e-darwazah-e-Shahre yaran raseedand marde paish dar shahr nishistah bood. Guft shuma sawda-garan hastaid rasm-e-diwani ba-dehad. Ba'adahu ba-rawaid lamha eishan tawaqquf kar danad Hazrat Miran AHS raseedand farmudand chura tawaqquf karded. Jawab dadand ein mard-e-chunein me gayad. Farmudand oo ra huzoor beyaraid. Huzoor aamad farmudand:-

Na hum lawein laong su-parí na par-bat ki dawa

Hum to lawein Piyu ki pahchan wan kahan-ka la ka

Aan mard ba-mujarrad shudand ein sukhan diwana shud. Raqs kunan dumbaal shud wa ba-chashm-e-giryah wa badal barión Takraar-i guft "Wan kahan-ka la ka" miqdar rah barabar aamadah ba'adahu Hazrat Miran AHS farmudand khiyal-e-khud baash che diwana-gi me kuni. Haman ja Aistadah shud.

Urdu Translation Naql 282:- Hijrat ke dinaun mein aik maqaam par shahr ke darwazah ke qareeb pahunche. Aik sipahi shahr ke darwazah par baitha huwa tha us ne kaha tum log Sauda-gar ho pahle Rasm-e-Diwani ada karo, ba'ad yahan se guzro. Kuch dair yeh log taher gaye (Itne mein) Hazrat Mahdi AHS bhi pahunch gaye.

Farmaya ke kuin tahre ho? Sahaba RZ ne arz kiya ke yeh shakhs aisa kahta hai. Aap AHS ne farmaya us ko hazir karo. Jab woh hazir huwa to Aap AHS ne farmaya:-

Tarjumah Sher:- Na hum laong supari lad kar laye hain aor na hamare pas pahadh ki jadi booty hai: Hum to apne Mahboob Allahu Ta'aala ke Ishq wa Muhabbat laye hain. Hamare pas duniya ka saman nahin hai.

Sipahi us kalam ko sunte hi Diwana ban gaya. (wajd taari ho kar) Raqs karne laga aor saath ho gaya. Aansoo bahate huwe soz-e-dil se bar bar kahne laga "Wan kahan-ka la ka" thodi door (is tarha) saath chala tha ke Hazrat Mahdi AHS ne farmay "diwana-gi kiya kar rahe ho apne hosh mein raho. Wahein taher gaya.

English Translation Naql 282:- During the days of migration, (the group of Hazrat Imam Mahdi AHS) reached the gate of a city. A constable was sitting there. He said, "You are traders. First, pay the taxes and then proceed." They stopped there for some time. Soon Hazrat Mahdi AHS also reached the gate. The Companions RZ told Hazrat Mahdi AHS that this person said like this. Hazrat Mahdi AHS asked them to bring the person. He was brought in. Hazrat Mahdi AHS said, "We have not brought betel nuts, nor have we brought the roots and saplings of the mountain. We have brought the Love ('Ishq) for our beloved (Allah). We do not have any worldly belongings." Hearing this, the constable became mad and started dancing. He was following the group, chanting, "wan kah-an ka la-ka." He continued following the group for some distance. Hazrat Mahdi AHS said, "What is this madness. Be in your senses." The constable stopped there.

(283) روزے دندانِ مبارک حضرت میراں علیہ السلام از مقام خود جدا شد بر زمین افتاد بی بی الہداتی رضی اللہ عنہا 1 بردشتند کہ بحرمت بدادند۔ برادرِ بی بیؓ میاں سید

سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ مزاحم شدند کہ مرا عطا کنید۔ ایں تبرک بدارم چند تنازع شد بعدہٗ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند خصوصیت مکنید آں نورِ خدا است۔ نور از نور جدا نخواہد شد۔ بعدہٗ بی بی الہداتی رضی اللہ عنہا دندانِ مبارک در جامہ پیچیدہ در صندوق نہادہ قفل کردند بعد از چند روز صندوق کشادند دندانِ مبارک نیافتند۔

1۔نسخہ (ا۔ چ) (غ۔ ب) میں اس روایت کا مضمون یہ ہے۔ الہداتی رضی اللہ عنہا برداشتہ در صندوق نگاہ کردند بعد مدتے دندان را جستند نیا فتند۔ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند چہ می بینید گفتند۔ دندانِ خوندکار بینم نمی یابم۔ فرمودند دندان نورِ خدا است۔ نور از نور جدا نخواہد ماند۔

ترجمہ:- ایک روز حضرت میراں علیہ السلام کا دندنِ مبارک دہنِ مبارک سے الگ ہو کر زمین پر آ گیا۔ بی بی الہداتی رضی اللہ عنہٗ نے حرمتہً محفوظ کرنے کے ارادہ سے اٹھا لیا۔ بی بیؓ کے بھائی میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ نے مزاحمت کی کہ مجھے دے دیجیے میں بطورِ تبرک رکھ لونگا۔ کچھ دیر باہم مزاحمت جاری تھی کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا مزاحمت نہ کرو وہ تو خدا کا نور ہے۔ نور، نور سے جدا نہ رہے گا۔ اس کے بعد بی بی الہداتی رضی اللہ عنہا نے دندنِ مبارک کپڑے میں لپیٹ کر صندوق میں محفوظ کر کے قفل لگا دیا۔ چند دن بعد صندوق کھولا تو دندنِ مبارک نہ پایا۔

Roman Translation Naql 283:- Roze Dan-dan-e-Mubarak Hazrat Miran AHS az maqaam-e-khud juda shud bar Zameen uftad. Bibi Ilhadati Razi Allahu Anha bar dashtanad ke ba-hurmat bedadand. Biradar-e-Bibi, Syed Salamullah Razi Allahu Anhu muzahim shudand ke mera ata kunaid. Ein tabarruk bidar-am chand tanaza' shud, ba'adahu Hazrat Miran AHS farmudand "Khusoosiyat me kunaid aan Noor az Noor juda nakhawhad shud." Ba'adahu Bibi Ilhadati Razi Allahu Anha Dan-dan-e-Mubarak dar jamah paichidah dar sanduq nihadah quful kardan ba'ad az chand roz sanduq kasha-danad Dan-dan-e-Mubarak niyaf-tanad-

Urdu Translation Naql 283:- Aik roz Hazrat Miran AHS ka Dan-dan-e-Mubarak Dahen-e-Mubarak se alag ho kar zameen par

aagaya. Bibi Ilhadati Razi Allahu Anha ne hurmatun mahfooz karne ke iradah se utha liya. Bibi ke bhai Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhu ne Muzahimat ki ke mujhe de dijiye mein bataur-e-Tabarruk rakh luin ga. Khuch dair ba-ham Muzahimat hari thi ke Hazrat Mahdi AHS ne famaya Muzahimat na karo "Woh Khuda ka Noor hai. Noor, Noor se juda na rahe ga." Is ke ba'ad Bibi Ilhadati Razi Allahu Anha ne Dan-dan-e-Mubarak kapde mein li-pait kar sanduq mein mahfooz kar ke quful laga diya. Chand din ba'ad sanduq khola to Dan-dan-e-Mubarak na paya.

English Translation Naql 283:- One day a tooth of Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) fell on the ground. Hazrat Mahdi AHS's wife, Bibi Ilahdati RZ respectfully picked it up to preserve it. Her brother, Miyan Salamullah RZ insisted, "Give it to me so that I preserve it as a benediction. The dialogue went on for some time. Then Hazrat Mahdi AHS said, "Do not quarrel. That is Allah's luminosity (noor). Luminosity will not remain separated from luminosity." After this Bibi Ilahdati Razi Allahu Anha covered the fallen tooth in a piece of cloth, preserved it in a box and locked it. Some days later, she opened the box and found the tooth missing.

(284) نیز1 منقول است در ولایتِ مانڈو روزے فتوح بسیار رسید بحدیکه حضرت میراں علیه السلام به ہر دو دستِ مبارک پر کرده می دہند بسیار خلق مطیع شد۔ ہر که می آمدے گفتے اے خداوند قسمت ما را بده۔ ہیچ کس محروم نماند یکے دف زن آمد ہمچنیں سخن گفت یک تسبیح مروارید قیمتی مانده بود آں دف زن را مرحمت کردن ۔طلبیدند میاں سید سلام اللہ عرض کردند حضرت میرانجیوؒ آں مروارید بیش قیمتی ہست۔ فرمودند که ہمچنیں است و فرمانِ خدائے تعالیٰ اینست " قل متاع الدنیا قلیل" و ایں متاعِ دنیا را خدائے تعالیٰ اندک گفته است۔ ایں مقدار مروارید چند مقدار خواہد بود۔ بعدہٗ میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ آورده دادند۔ بعد ازاں برائے

ادائے نماز بکنار حوض رفتند و خلق آں مقدار دنبال شد که در شما رنیاید دراں روز ماہم و بعضے یاراں فہم کردند که قدِ مبارک که بالائے تمام خلق است۔ چپ و راست ایستادہ دیدند از ہر یکے سرِ مبارک بالا یافتند۔ 1-روایت(284)ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (ا-چ) (غ۔ ب)

ترجمہ:- نیز روایت ہے کہ شہر ماندڈو میں ایک دن فتوح اِتنی زیادہ آئی کہ حضرت مہدی علیہ السلام اپنے دونوں دستِ مبارک بھر بھر کر دے رہے تھے۔ بہت لوگوں نے اطاعت قبول کی جو شخص آتا خداوند ہم کو حصہ دیجیے کوئی محروم نہ رہا۔ ایک دفالی (دف بجانے والا) آیا اُس نے بھی دستِ سوال دراز کیا۔ مروارید کی قیمتی تسبیح رہ گئی تھی دفالی کو دینے کے لیے حضرت نے منگوائی۔ حضرت میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ نے عرض کیا حضرت میرانجیؑ اِس تسبیح کے مروارید بہت قیمتی ہیں۔ آپؑ نے فرمایا قیمتی تو ہیں لیکن خدائے تعالیٰ کا فرمان یہ ہے کہ:- " قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا قَلِيۡلٌ۔۔الخ(سورۃ النساء۔77) (کہدو کہ دنیا کی متاع قلیل ہے) جب اللہ تعالیٰ نے متاعِ دنیا کو قلیل فرمایا ہے تو یہ مروارید بھی قلیل ہیں۔ حضرت میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ نے تسبیح لاکر پیش کر دی۔ اِس کے بعد (حضرت مہدی علیہ السلام مع جماعت) نماز کے لیے حوض کے پاس تشریف لائے۔ بے شمار لوگ حضرتؑ کے پیچھے ہو گئے۔ اِس دن ہم نے اور بعض صحابہؓ نے سمجھا کہ (حضرت مہدی علیہ السلام) کا قدِ مبارک تمام لوگوں سے بلند ہے۔ دائیں بائیں جانب کھڑا ہو کر بھی ہم نے دیکھا تو ہر ایک سے حضرتؑ کا سرِ مبارک بلند پایا۔

Roman Translation Naql 284:- Neez Manqool ast dar Vilayat-e-Mando roze futuh bisyaar raseed ba-had-yeh-ke Hazrat Miran AHS ba-har do dast-e-Mubarak pur karda me dehend bisyaar khalq mutee' shud. Har ke me aamade gufte Aey Khudawanda! Qismat ma ra bada. Haich kas mahroom na-ma-nad yake "Daf-Zan" aamad ham chunein sukhan guft yak Tasbeeh-e-Marwarid qeemat-i manda bood aan Daf-Zan" marhamat kardan. Talabe-dand Miya Syed Salamullah RZ arz kardand Hazrat Miranjio AHS aan Marwarid beesh-qeemat-i hast. Farmudand ke ham-chunein ast wa Farman-e-Khuda-e-Ta'aala einast;

"قل متاع الدنیا قلیل" **Wa ein Mataa'-e-Duniya ra Khuda-e-Ta'aala andak gufta ast. Ein miqdar Marwarid chand miqdar khawhad bood. Ba'adahu Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhu aawarad-a dadand. Ba'adahu azan baraye adae Namaz ba kinar-e-ha-ose raftanad wa khalq aan miqdar dumbaal shud ke dar shuma ra-yayad dar aan roz ma ham wa ba'aze yaran fahm kar danad ke Qad-e-Mubarak ke balaye tamaam Khalq ast. Chup wa rast Aistadah deedand az har yake Sar-e-Mubarak ba la yaafta-naed.**

Urdu Translation Naql 284:- Neez Riwayat hai ke Shaher-e-Mando mein aik din Futuh itni ziyadah aaee ke Hazrat Mahdi AHS apne dono Dast-e-Mubarak bhar bhar kar de rahe the. Bahut logaun ne Itaat qabool ki jo shakhs aata Khudawanda hum ko bhi hissa dijiye koi mahroom na rah. Aik Dafali (Daf bajane wala) aayaa us ne bhi dast-e-suwal daraaz kiya. Marwarid ki qeemat-i Tasbeeh rah gayee thi Dafali ko dene ke liy Hazrat ne mangwaee. Hazrat Miya Syed Salamullah RZ ne arz kiya Hazrat Miranji AHS is Tasbeeh ke Marwarid bahut qeemat-i hain. Aap AHS ne farmay qeemat-i to hain laikin Khuda-e-Ta'aala ka farman yeh hai ke:-

"قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ۔۔الخ(سورۃ النساء۔77) **KAH DO KE DUNIYA QALEEN HAI)**

Jab Allahu Ta'aala ne Mataa-e-Duniya ko qaleel farmaya hai to yeh Marwarid bhi qaleel hain. Hazrat Syed Salamullah RZ ne Tasbeeh la kar paish kar di. Is ke ba'ad (Hazrat Mahdi AHS mae Jama'at) Namaz ke liye hauz ke pas tashreef laye. Be shumar log Hazrat AHS ke peech ho gaye. Us din hum ne aor ba'az Sahaba RZ ne samjha (Hazrat Mahdi AHS) ka Qad-e-Mubarak tamaam logaun se baland hai. Daein Baein janib khada ho kar bhi hum ne dekha to har aik se Hazrat AHS ka Sar-e-Mubarak baland paya.

English Translation Naql 284:- It is narrated that in the town of Mando a large quantity of charity was received. It was so large that

Hazrat Mahdi AHS was distributing it with both his hands. Many people swore fealty to Hazrat Mahdi AHS on that day. Everybody, who came, asked for a share. Nobody was deprived of it. A Dafali (tambourine player) came and asked for a share. All that had remained was a rosary of pearls. Hazrat Mahdi AHS asked to fetch it. Hazrat Miyan Syed Salamullah RZ said, "Hazrat Miranji! The pearls of the rosary are very costly." Hazrat Mahdi AHS said, "Yes. They are costly. But Allah says, "Say (O Prophet Muhammad SAWS!) trifling is the enjoyment of this world." When Allah Most High has called it ma,ta'-e-qaleel, these pearls too are trifling or of little value." Hazrat Miyan Salamullah RZ brought the rosary and handed it over to Hazrat Mahdi AHS. After this, Hazrat Mahdi AHS and his group went near the water tank for the prayers. Innumerable people followed Hazrat Mahdi AHS. On that day, some of the Companions RZ and we realized that Hazrat Mahdi AHS was taller than every-body. We stood to his right and to his left but we found that the head of Hazrat Mahdi AHS was taller than the others.

(285) علامتِ مہدیؑ آں بود کہ قدِ مبارک[1] بالائے از تمام خلق بود۔ چوں استادہ شدے دستِ مبارک تازانو رسیدے۔

1۔ قدِ مبارک (غ۔ ب) میں نہیں ہے۔

ترجمہ:- مہدی کی علامت یہ ہے کہ قدِ مبارک تمام خلق سے بلند ہو۔ اور جب وہ کھڑے ہو جائیں تو اُن کے ہاتھ زانو تک پہنچ جائیں۔

Roman Translation Naql 285:- Alamat-e-Mahdi AHS aan bood ke Qad-e-Mubarak bala-e-az tamaam khalq bood. Chun estada shude Dast-e-Mubarak ta zano rasee-de.

Urdu Translation Naql 285:- Mahdi AHS ki alamat yeh hai ke Qad-

e-Mubarak tamaam khalq se baland ho. Aor jab khade ho jaein tu un ke haath zano tak pahunch jaein.

English Translation Naqal 285:- The sign of Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is that he should be taller than everyone and, when he stands up, his hands should reach his thigh.

(286) نقل است 1 لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾ (سورۃ الصف) حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ درمحل تا سہ روز بیان نکردند کہ قال با حال باید۔

1۔ روایت (286) نسخہ (ب۔ا) میں نہیں ہے۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾ (سورۃ الصف) (تم جو نہ کرتے ہو کہتے کیوں ہو؟) اِس آیت پر حضرت میراں سید محمود رضی اللہ عنہٗ نے تین دن تک بیان نہیں فرمایا کہ قال باحال ہونا چاہیے۔

Roman Translation Naqal 286:- Naql ast

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾ (سورۃ الصف) Hazrat Miran Syed Mahmood RZ dar mahel she roz Bayan na karad ke Khaal ba Haal bayad.

Urdu Translation Naqal 286:-Riwayat hai ke

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾ (سورۃ الصف)

(Tum jo na karte ho kahte kuin ho?) Is Aayat par Hazrat Miran Syed Mahmood RZ ne teen din tak Bayan nahin farmaya ke "Qaal ba Haal" hona chahiye.

English Translation Naqal 286:- It is narrated that Miran Syed Mahmood RZ did not explain Qur'aan for three days on coming across the Quranic Verse, "O ye who believe! Why profess you that which you practice not?" Then Hazrat Miran Syed Mahmood RZ said, "Word should conform to the practice."

(287) نقل است که در راه رہزناں قصدِ رہزنی کردند۔ چوں یاراں دیدند پرسیدند چه باید کرد فرمودند (حضرت میراں علیه السلام) مشغول با خدا باشید۔ خود از اسپ فردد شدند و شمشیر و سپر بدست گرفته پیشِ یاراں روان شدند۔ لشکرِ رہزناں مستعد بسیار بود۔ چوں نظرِ حضرتؑ براں افتاده بگریختند ۔ یاراں بسلامت پیشتر شدند۔ یک فقیر پس مانده بود اُو را راہزناں گرفته پرسیدند راست بگو ایں لشکر ازاں کیست با چندیں فیلاں و اسپاں و باسلحۂ آہنی می گذشت۔ گفت که حضرت میراں علیه السلام است۔ بعدہٗ اُو را 1 رہا کردند۔ چوں ایں خبر از حضرت میراں علیه السلام پرسیدند، باخشم و عتاب فرمودند که دنبال ذکر باشید، دریں ہیچ بزرگی نیست ۔ بندگانِ خدائے را در طلبِ خدا شدند باید۔

1- روایت (286) نسخہ (ب۔ا) میں نہیں ہے۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ چند رہزن راستہ میں رہزنی کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب آپؑ کے صحابہؓ نے دیکھا تو (حضرت مہدی علیہ السلام سے) پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہو۔ خود گھوڑے سے اُتر گئے تلوار اور سپر ہاتھ میں لیے ہوئے صحابہؓ کے آگے آگے چلنے لگے۔ رہزنوں کا لشکر جو تیار تھا جب حضرت مہدی علیہ السلام کی نظر اُس پر پڑی بھاگ گیا۔ صحابہؓ امن و عافیت سے آگے بڑھ گئے۔ دائرے کے ایک فقیر صاحب پیچھے رہ گئے تھے۔ رہزنوں نے اُن کو پکڑ کر دریافت کیا کہ سچ کہو یہ لشکر کس کا ہے۔ جو اتنے ہاتھیوں، گھوڑوں اور اسلحہ کے ساتھ گزرا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ حضرت مہدی علیہ السلام کا ہے۔ اِس کے بعد اُن کو رہزنوں نے چھوڑ دیا۔ جب اِس بارے میں حضرت مہدی علیہ السلام سے پوچھا گیا تو آپؑ نے خشم و عتاب سے فرمایا کہ ذکر میں مشغول رہو۔ اِس میں کوئی بزرگی نہیں ہے۔ بندگانِ خدا کو صرف خدا کی طلب میں رہنا چاہیے۔

Roman Translation Naql 287:- Naql ast ke dar rah-e-rah-zanan Qasd -e-rah-Zani kardand. Chun yaran deedand pursidand che bayad karad, farmudand (Hazrat Miran AHS) mashghool ba-Khuda ba-shade. Khud ra asp far-dad shudand wa shamsheer wa sipar ba-

dast girafta paish-e-yaaran rawan shudand. Lashkar-e-Rah-Zanan mus-taeed bisyaar bood. Chun nazar-e-Hazrat AHS baran uftadah ba-giraikhtand yaaran ba-salamat paish-tar shudand. Yak faqeer pas mandah bood oo ra Rah-

Zanan girafta purseedand, rast be-go ein Lashkar az an keest ba-chandein Feel-an wa asp-an wa ba-aslaha-e-aahani me guzasht. Guft ke Hazrat Miran AHS ast. Ba'adahu oo ra reha kardand. Chun ein khabar az Hazrat Miran AHS purseedand, ba-khishm wa itaab farmudand ke dumbal zikr bashaid dar ein haich buzrugi neest. Bandagan-e-Khuda ra dar Talab-e-Khuda shudand bayad.

Urdu Translation Naql 287:- Riwayat hai ke chand Rah-Zan Raste mein Rah-Zani ka iradah rakhte the. Jab Aap AHS ke Sahaba RZ ne dekha to (Hazrat Mahdi AHS se) poocha ke kiya karna chahiye. Hazrat ne farmaya ke Khuda-e-Ta'aala ki yaad mein mashghool raho. Khud ghode se utar gaye, Talwar aor Sipar haath mein liye huwe Sahaba RZ ke aage aage chalne lage. Rah-Zanaun ka Lashkar jo tayyaar tha jab Hazrat Mahdi AHS ki nazar us par padi bhaag gaya. Sahaba RZ amn wa aafiyat se aage badh gaye. Daire ke aik Faqeer Sahib peeche rah gaye the. Rah-Zanaun ne un ko pakad kar daryaaf kiya ke sach kaho yeh Lashkar kis ka hai jo itne Hathiyan, Ghodaun aor Aslaha ke saath guzra hai. Un huin ne kaha ke Hazrat Mahdi AHS ka hai. Is ke ba'ad un ko Rah-Zanaun ne chod diya. Is bare mein Hazrat Mahdi AHS se poocha gaya to Aap AHS ne khishm wa Itaab se farmaya ke Zikr mein mashghool raho. Is mein koi buzrugi nahin hai. Bandagan-e-Khuda ko sirf Khuda ki Talab mein rahna chahiye.

English Translation Naql 287:- It is narrated that some Robbers intended to rob on the way. The Companions RZ saw them and asked Hazrat Mahdi AHS what to do. Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower him and peace be upon him) said, "Engage yourself in the Remembrance of Allah." He dismounted from his horse. He had

his sword and shield in his hands and started marching ahead of his Companions RZ. When Hazrat Mahdi AHS glanced at the gang of Robbers, they ran away. The Companions RZ went ahead in safety. The Robbers accosted one of the fuqara of the Daira who was coming up in the rear of the group, they arrested him and asked him "Whose army is this that has passed with so many Elephants, Horses and Ammunition?" The faqeer said, "It is the army of Hazrat Mahdi AHS." Then they released the faqeer. Later, when the Companions RZ asked Hazrat Mahdi AHS about it, he angrily said, "Remain in Remembrance of Allah. There is no Magnanimity in this. The servants of Allah should remain in the desire for Allah."

(288) روزے شراب خوار متکبر بدکار و مالدار باشوخی پیشِ حضرت میراں علیہ السلام آمد۔ بعضے یاراں مانع شدند قبول نکرد نزدِ حضرت آمدہ نبشست بقصد بیانِ آیتہا[1] درمنع وارد شد۔ اُو بازگشت یاراں التماس کردند کہ بآوند شراب آمدہ بود اگر بزبانِ مبارک ممنوع شدے توبہ کردے ۔ فرمودند مرا برائے تبلیغ فرستاد و برائے منع صریح نفرستادہ ہر کہ از شنیدن بیان کلام اللہ پند نخواہد گرفت بمنع صریح چہ سود۔ ایں سخن بگوش آں شراب خوار رسانید آں گفت اگر بزبانِ مبارک منع کنند توبہ کنم۔ باز ہمیں صورت پیشِ حضرت آمد و آوند شراب بکشاد چہ بیند کہ درد موشے ریزیدہ خلط شدہ است۔ نیز ممنوع نہ شد۔ کرءت دیگر بیامد بعدہٗ مستعد شدہ آوند شراب بشکست و منایع شد دراں ہم ممنوع نہ شد۔ یاراں گفتند کہ بزبانِ حال اُو را منع کنند۔ ہشیار باش آں مرد گفت اگر بزبانِ قال منع کنند باز خواہم ماند۔ سوم کرءت باذوقانوشید درشکم گرفت کہ جان کندن شروع گشت۔ پس بہماں حال پیشِ حضرت میراں علیہ السلام آمدہ گفت اے سید امیر مرا چندیں خوار چرا کردی ۔ فرمودند اے برادر! با حضرتِ بے نیاز چندیں سر کشی نباید کرد۔ پس آب پسخوردہ نوشانیدند بہ شد و توبہ نصوح کرد۔ تلقین شدہ صحبت اخیتار کرد۔

1- اینہا (غ۔ ب)(ا۔ چ)(ب۔ ا)

ترجمہ:- ایک روز (بیانِ قرآن کی مجلس میں) ایک شراب خوار جو مغرور و بدکار و مالدار تھا شوخیانہ انداز میں حضرت مہدی علیہ السلام کے پاس حاضر ہوا۔ بعض صحابہؓ نے اُس کو روکا لیکن اُس نے ایک نہ سنی حضرت کے قریب آکر بیٹھ گیا۔ اور اُس نے نیت یہ کر رکھی تھی کہ (حضرت سے اُن آیات کا) بیان سنے جن میں ممانعت وارد ہوئی ہے۔ اور جب وہ واپس گیا تو صحابہؓ نے التماس کیا کہ شراب کے شیشہ کے ساتھ آیا ہوا تھا تو اگر زبانِ مبارک سے منع فرمادیتے تو وہ باز آجاتا۔ آپؑ نے فرمایا کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے تبلیغ کے لیے بھیجا ہے۔ منع صریح (یعنی شخصی تخاطب سے منع کرنے) کے لیے نہیں بھیجا ہے جو شخص بیانِ کلام اللہ سنکر نصیحت حاصل نہیں کرتا ہے اُس کے لیے منعِ صریح سے بھی کوئی فائدہ نہیں۔ یہ بات اُس شراب خوار کے کانوں تک پہنچائی گئی تو اُس نے کہا کہ اگر حضرت زبانِ مبارک سے منع کریں تو میں باز آجاؤنگا۔ اِس کے بعد ایک اور مرتبہ اُسی طرح حضرت کے پاس آیا۔ شراب کا شیشہ کھولا کیا دیکھتا ہے کہ اُس میں گلا سڑا چوہا خلط ملط ہو گیا ہے۔ یہ دیکھ کر بھی باز نہ آیا۔ اور ایک مرتبہ اِسی طرح آیا۔ شراب کا شیشہ کھولنے لگا شیشہ ٹوٹ کر شراب ضائع ہو گئی۔ اِس وقت بھی باز نہ آیا۔ صحابہؓ نے اُس سے کہا کہ حضرت زبانِ حال سے منع فرمارہے ہیں۔ ہشیار ہو جاؤ۔ اُس شخص نے کہا کہ زبانِ قال سے منع کریں گے تو باز آجاؤں گا۔ اور ایک مرتبہ جو آیا تو چاشنیوں کے ساتھ شراب پی گیا۔ پیٹ میں درد اتنا شدید شروع ہوا کہ جان کندنی کی نوبت آگئی۔ اِسی حالت میں حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا۔ اے سیدؑ مجھ کو آپؑ نے اتنا رسوا کیوں کیا۔ آپؑ نے فرمایا اے بھائی! (اللہ تعالیٰ) کے بے نیاز دربار سے اتنی سرکشی نہ کرنی چاہیے۔ آپؑ نے پسخوردہ کا پانی پلادیا۔ اچھا ہو گیا۔ اور توبہ خالص کی اور تلقین حاصل کر کے صحبت میں رہ گیا۔

Roman Translation Naql 288:- Roze sharaab khawr mutkabbir bad-kaar wa maal-dar ba shookhi paish-e-Hazrat Miran AHS aamad. Ba'aze Yaaran maane' shudand qabool na karad nazd-e-Hazrat aamadah ni-bishist ba-qasd bayan-e-Aayatuha dar mana warid shud. Oo baz gasht Yaaran iltemas kardand ke ba-aawand sharaab

aamadah bood agar ba-Zaban-e-Mubarak mamnoo' shude Tauba karde. Farmudand mera bara-e-Tableegh farstad wa bara-e-mana'-e-sareeh na-farstadah har ke az shunaidand Bayan-e-Kalamullah pand nakhawhad girift ba-mana'-e-saree che sood. Ein sukhan ba goosh-e-aan sharaab khawr rasanaid aan guft agar ba-Zaban-e-Mubarak mana' kunand Tauba kunam. Baaz hamein surat paish-e-Hazrat aamad wa aawand sharaab bekushyaid che beenad ke dard Moshe raseedah khalat shudah ast. Neez mamnoo' na shud. Kar'at deegar beyamad ba'adahu musta'ed shuda aawand sharaab ba-shakiest wa manaa' shud. Dar an hum mamnoo' na shud. Yaaran guftand ke ba-Zabaan-e-Haal oo ra mana' kunand. Hushiyaar baash. Aan marad guft agar ba-Zaban-e-Qaal mana' kunand baaz khawham mand. Suwwam Kar'at ba-zauq-noo- shad dar shikam garif ke jan kudam shuroo' gasht. Pas ba-hama haal paish-e-Hazrat Miran AHS aamada guft Aey Syed Ameer mara chun-dein khawr chura kardi. Farmudand Aey Biradar! Ba-Hazrat-e-Be-Niyaaz chun-dein sar-kashi nabayad kard. Pas aab-e-Paskhurdah nishanadand ba shad wa Tauba nasooh karad. Talqeen shudah sohbat ikhtiyaar karad.

Urdu Translation Naql 288:- Aik roz (Bayan-e-Qur'aan ki Majlis mein) aik sharaab khawr jo maghroor wa bad-kaar tha Shookhi-Yana andaz mein Hazrat Mahdi AHS ke pas hazir huwa. Ba'az Sahaba RZ ne us ko roka laikin us ne aik na suni Hazrat ke qareeb aa kar baith gaya. Aor us ne niyyat yeh kar rakhi thi ke (Hazrat se un Aayaat ka) bayan sune jin mein Mumaniyat warid huwi hai. Aor jab who wapas gaya to Sahaba RZ ne iltemas kiya ke sharaab ke shishe ke saath huwa that to agar Zaban-e-Mubarak se mana' farma dete to who baaz aa jata. Aap AHS ne farmaya ke mujh ko Allahu Ta'aala ne tableegh ke liye bhaija hai. Mana'-e-Sareeh (ya'ni shakhs-i takhatub se mana karne) liye nahin bhaija hai. Jo shakhs Bayan-e-Kalamullah sun kar nasihat hasil nahin karta hai us ke liye

Mana'-e-Sareeh se bhi koi fayedah nahin. Yeh baat us sharaab khawr ke kanaun tak pahunchaee gaee to us ne kaha ke agar Hazrat Zaban-e-Mubarak se mana' karein to mein baaz aajaunga. Is ke ba'ad aik aor martaba usi tarha Hazrat ke pas aaya. Sharaab ka shisha khola kiya dekhta hai ke us mein sada chooha Khalat Malat ho gaya hai. Yeh dekh kar bhi baaz na aaya. Aor aik martaba isi tarha aaya. Sharaab ka sheesha khol-ne laga shisha toot kar sharaab zaeye ho gaee. Is waqt bhi baaz na aaya. Sahaba RZ ne us se kaha ke Hazrat Zaban-e-Haal se mana' farma rahe hain. Hushiyaar ho jao. Us shakhs ne kaha ke Zaban-e-Qaal se mana' karein ge to baaz aajaunga. Aor aik martaba jo aaya to chashni-yaun ke saath sharaab pee gaya. Pait mein dard itna shaded shuroo huwa ke jan kun-dani ki naubat aagaee. Isi halat mein Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein hazir ho kar arz karne laga. Aey Syed AHS mujh ko aap ne itna ruswa kuin kiya. Aap AHS ne farmaya Aey bhai! (Allahu Ta'aala) ke Be-Niyaaz Darbar se itni sar kashi na karni chahiye. Aap AHS ne Paskhurdeh ka pani pila diya. Achcha ho gaya. Aor Tauba-e-Khali's ki aor Talqeen hasil kar ke Sohbat mein rah gaya.

English Translation Naql 288:- A drunkard, who was proud and wealthy evildoer, belligerently came near Hazrat Mahdi AHS (at the time of the explanation sermon of the Qur'aan). Some of the Companions RZ obstructed him. But he was heedless. He sat down near Hazrat Mahdi AHS. His intention was to listen to Hazrat Mahdi AHS's explication of the Quranic Verses dealing with the prohibition of drinking. When he returned, the Companions RZ told Hazrat Mahdi AHS that he had come with a bottle of wine. They said, "He would have given up drinking if you had asked him to." Hazrat Mahdi AHS said, "Allah has sent me to propagate the religion and not to prohibit anybody directly addressing him. Prohibiting a person, who does not heed to the explications of the Qur'aan, directly will be useless." This was conveyed to the drunkard. He

said, "I will give up drinking if Hazrat Mahdi AHS prohibits me." Later, he came again in the same condition. He opened the liquor bottle. What he found in the bottle was a dead and decomposed rat mixed with the liquor. He did not give up drinking even after this. He came in the same condition on another occasion. He tried to open the bottle, which broke into pieces, and the liquor was spilled. He did not give up drinking even then. The Companions RZ told the drunkard, "Be warned. Heed to what Hazrat Mahdi AHS is saying, though not in so many words." The drunkard said, "I will give up if Hazrat Mahdi AHS tells me specifically." On another occasion, he came with wine and relish (chashni), and drank. He suffered a stomachache. It was so severe that he was in the throes of death. In the same condition, he came to Hazrat Mahdi AHS and said, "O Syed! Why did you disgrace me so much?" Hazrat Mahdi AHS said, "O brother! One should not be so belligerent to the carefree Godly audience." Hazrat Mahdi AHS gave him the Sanctified Leftover water and made him drink it. He was cured. He repented and was initiated. He remained in the company of Hazrat Mahdi AHS after that.

(289) روزے 1 شوخے بلباس شیخی آمدہ گفت کہ سید را خبر کنید۔ یاراں گفتند صبر کن خود بیرون خواہند آمد۔ ہمدریں میان بیرون آمدند پس آں گفت در دنیا دیدنی نیست۔ فرمودند کہ وعدۂ دیدار بعد از ممات مومن را در بہشت ہست یا نہ۔ گفت آرے۔ فرمودند ان اللہ جنۃ لا فیھا حورو لا قصورولکن تجلی ربہ ضاحکا۔ ایں حدیث است یا نہ۔ گفت آرے حال اُو بدیدن روئے مبارک تغیر شد۔ ہیچ سخن گفتن نتوانست بازگشست۔

1۔ روایت (287)(288)(289) کا مضمون نسخہ (ب۔ا) میں خلط ملط اور مقدم مخر ہو گیا ہے۔

ترجمہ:- ایک روز ایک شوخ مزاج شخص مشائخانہ لباس میں آکر کہنے لگا کہ سیدؑ کو معلوم کرو (کہ میں آیا ہوں) صحابہؓ نے کہا صبر کرو (کچھ دیر میں) خود باہر تشریف لائیں گے۔ اِس اثناء میں حضرت باہر تشریف لائے۔ اُس نے

کہا کہ دنیا میں (خدا کا) دیدار ممکن نہیں ہے۔ آپؑ نے سوال فرمایا کہ مومن کے لیے مرنے کے بعد بہشت میں دیدار کا وعدہ ہے یا نہیں؟ اُس نے کہا ہاں۔ پھر آپؑ نے سوال کیا کہ " ان اللہ جنۃ لا فیھا حورو لا قصورو لکن تجلی ربہ ضاحکا"۔ (بے شک اللہ کی ایک جنت ہے جس میں حور ہیں نہ محل لیکن رب کی تجلی ہو گی اِس حال میں کہ وہ ہنس رہا ہے۔) یہ حدیث ہے یا نہیں؟ اُس نے کہا ہاں۔ (اِس نوبت پر) حضرت کے چہرۂ انور کو دیکھتے ہی اُس شخص کی حالت متغیر ہونے لگی۔ کچھ کہہ نہ سکا واپس ہو گیا۔

Roman Translation Naql 289:- Roze shook-he ba-libaas-e-Shaikhi aamadah guft ke Syed ra khabar kunaid. Yaaran RZ guft sabr kun khud bairoon khawhand aamad. Ham dar ein miyan aamadand. Pas aan guft dar duniya dee-dani neest. Farmudand ke Wada-e-Deedaar ba'ad az mumaat Mo'min ra dar Bahisht hast ya na. Guft Aare. Farmudand

(Beshak Allah ki aik Jannat hai jis mein Hoor hain na Mahel laikin Rabb ki Tajalli hogi is haal mein ke woh Hans raha hai) Yeh Hadis hai ya nahin? Is ne kaha han. (is naubat par) Hazrat ke Chahar-a-e-Anwar ko dekhte hi us shakhs ki halat muta-ghiyyar hone lagi. Kuch kah na saka wapas ho gaya.

"ان اللہ جنۃ لا فیھا حورو لا قصورولکن تجلی ربہ ضاحکا۔"

Urdu Translation Naql 289:- Aik roz aik shookh Mizaaj shakhs Mashaykhan-a libas mein aa kar kahne laga ke Syed AHS ko maloom karo (ke mein aaya huin) Sahaba RZ ne kaha sabr karo (kuch dair mein) khud baher tashreef laeinge. Is asna mein Hazrat baher tashreef laye. Us ne kaha ke Duniya mein (Khuda ka) Deedar mumkin nahin hai. Aap AHS ne suwal farmaya ke Mo'min ke liye marne ke ba'ad Bahisht mein Deedar ka wada hai ya nahin? Us ne kaha han. Phir Aap AHS ne suwal kiya ke;

(Beshak Allah ki aik Jannat " ان اللہ جنۃ لا فیھا حورو لا قصورو لکن تجلی ربہ ضاحکا"۔

hai jis mein Hoor hain na Mahel laikin Rabb ki Tajalli hogi is haal mein ke who Hans raha hai).Yeh Hadis hai ya nahin? Us ne kaha han. (is naubat par) Hazrat ke Chahar-e-Anwar ko dekhte hi us shakhs ki halat muta-ghiyyar hone lagi. Kuch kahe na saka wapas ho gaya.

English Translation Naql 289:- A person with a pleasant disposition clad in a holy person's (Mashaykhan-a) cloak came one day and said, "Inform the Syed that I have come." The companions said, "Be patient! He will come presently." Meanwhile, Hazrat Mahdi AHS came out. The visitor said, "Vision of Allah is not possible in the world." Hazrat Mahdi AHS said, "Is there a promise that there will be Vision of Allah in the Paradise after death for the believer (Mo'min), or not?" "Yes," he said. Hazrat Mahdi AHS said, "Is there a hadis, which says, 'Verily, there is an Allah's Paradise wherein there are no houris (Virgins of Paradise) or palaces but there will be Manifestation (Tajalli) of Allah/ Lord in a condition in which he (the person) would be laughing,' or not?" The visitor said, "Yes." He lost his composure on seeing the face of Hazrat Mahdi AHS at this juncture. He could not say anything more and went away.

(290) منقول ا است که در راهِ کعبه حضرت میراں علیه السلام بر کشتی سوار بودند۔ وقتِ طوفان شیخ بیرون صبر نه کردد گفتگو آغاز کرد۔ ہمدریں میان حضرت میراں علیه السلام بیرون آمدند اُو را نیت بحثِ بینائی بود۔حضرت میراں علیه السلام نا سیده فرمودند رویت الله لهٰذه العین واقعة و ہر دو انگشت بر ہر دو چشم نہادند کسے اُو را گفت درغیب بحث میکردی۔ اکنوں چرا نمی پرسی۔ آں شیخ باہیبت و عظمت گفت، علماء گویند در دنیا دیدار جائز نیست۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند که موتوا قبل ان تموتوا۔ حدیثِ مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم ہست یا نه ؟ فرمودند وعدۂ دیدار بعد از مماتِ مومن در بہشت است یا نه؟ گفت آرے ہست۔ فرمودند ان الله جنة لا فیها حورو

ولا قصورو لکن تجلی ربه جاحکا۔ ایں حدیث مشہور است یا نه ؟ گفت آرے ہست۔ شیخ بدید که روئے مبارکؑ چناں متغیر شدکه ہیچ سخن گفتن نه توانست باز گشست۔ حضرت میراں علیه السلام فرمودند مارا برائے دیدنِ یارآفریده اند ورنه بچه کارآفریده اند۔

1- روایت (290) ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب) (ا۔ چ)

ترجمہ:-روایت ہے کہ کعبہ کے راستے میں حضرت مہدی علیہ السلام جہاز پر سوار تھے۔ جب طوفان ہوا تو ایک شیخ جو بیرونی حصہ میں تھا صبر نہ کر سکا کچھ کہنے لگا۔ اتنے میں حضرت مہدی علیہ السلام بھی بیرونی حصہ میں تشریف لائے۔ اُس کا ارادہ بینائیِ خدا کے بارے میں بحث کرنے کا تھا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے بغیر کسی سوال کے از خود فرمایا کہ " رویة الله لهٰذه العین واقعة " اور اپنی دونوں انگلیاں دونوں آنکھوں پر رکھ لیں۔ کسی نے اُس شیخ سے کہا (حضرتؑ) کے غیاب میں بحث کیا کرتے تھے اب سوال کیوں نہیں کرتے ؟ اُس شخص نے حضرت کی عظمت کی وجہ ہیبت کے عالم میں سوال کیا کہ علماء کہتے ہیں کہ دنیا میں دیدار جائز نہیں ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا۔ "موتوا قبل ان تموتوا " (مرنے سے پہلے مر جاؤ) حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے یا نہیں؟ اور فرمایا کہ بہشت میں دیدار کا وعدہ ہے یا نہیں؟ کہا جی ہاں۔ فرمایا: ان الله جنة لا فیها حورو ولا قصورو لکن تجلی ربه جاحکا۔ (بے شک اللہ کی ایک جنت ہے جس میں حور ہیں نہ محل لیکن رب کی تجلی ہو گی اِس حال میں کہ وہ ہنس رہا ہے۔) یہ حدیث مشہور ہے یا نہیں؟ اُس نے کہا جی ہاں! شیخ نے دیکھا کہ حضرت کا روئے انور متغیر ہو گیا ہے کچھ کہہ نہ سکا واپس ہو گیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا: "ہم کو دیدارِ یار کے لیے ہی مبعوث کیا گیا ہے۔ ورنہ اور کیا کام ہے جس کے لیے بعثت کی ضرورت ہو۔

Roman Translation Naql 290:- Manqool ast ke dar rah-e-Ka'ba Hazrat Miran AHS bar kashti sawar boodand waqt-e-tufan, Shaikh bairoon sabr na kardad guftagu aaghaaz kard. Hum darein Miyan

Hazrat Miran AHS bairoon aamadand oo ra niyyat-e-bahes-e-Beenaee bood. Hazrat Miran AHS na-purseedah farmudand Ruyat-ullah lehaza-al-aine Waqa'at wa bar do angusht har-har do chashm nihadand kise oo ra guft dar ghaib bahes mekardi. Aknon chura nami pursi. Aan Shaikh ba-haibat wa azmat guft, Ulama goyand dar Duniya Deedar jaez neest. Hazrat Miran AHS farmudand ke موتوا قبل ان تموتوا **Hadis-e-Mustafa SAWS hast ya na? Farmudand**

Wada-e-Deedar ba'ad az mumaat-e-Mo'min dar Bahisht ast ya na? Guft Aare hast. Farmudand: ان الله جنة لا فيها حورو ولا قصورو لكن تجلى ربه جاحكا

ein Hadis mash-hoor ast ya na? Guft Aare hast. Shaikh badeed ke Roo-e-Mubarak chunan Muta-ghaiyyar shud ke haich sukhan guftan na tawan-ast baaz gasht. Hazrat Miran AHS farmudand Ma ra Bara-e-Deedan-e-Yaar Aafreedah and warna ba-che kar Aafreedah and.

Urdu Translation Naql 290:- Riwayat hai ke ka 'be ke raste mein Hazrat Mahdi AHS jahaz par sawar the. Jab tufa-an huwa ti aik Shaikh jo bairoon-i hisse mein tha sabr na kar saka kuch kahne laga. Itne mein Hazrat Mahdi AHS bhi bairoon-i hisse mein tashreef laye. Us ka iradah Beenaee-e-Khuda ke bare mein bahes karne ka tha. Hazrat Mahdi AHS ne baghair kisi suwal ke az khud farmaya ke " رؤية الله لهٰذه العين واقعة " **aor apni dono ungliyan aakhaun par rakh lein. Kisi ne us shaikh se kaha (Hazrat AHS) ke ghayaab mein bahes kiya karte the ab suwal kuin nahin karte? Us shakhs ne Hazrat ki Azmat ki wajhe haibat ke aalam mein suwal kiya ke Ulama kahte hain ke Duniya mein Deedar jaez nahin hai.**

Hazrat Mahdi AHS ne farmaya; "موتوا قبل ان تموتوا" **(marne se pahle mar jao) Hazrat Mustafa SAWS ki Hadis hai ya nahin? Aor farmaya ke Bahisht mein Deedar ka wada hai ya nahi? Kaha Ji, Han. Farmaya;** ان الله جنة لا فيها حورو ولا قصورو لكن تجلى ربه جاحكا **(Beshak Allah ki**

aik Jannat hai jis mein Hoor hain na Mahel laikin Rabb ki Tajalli ho gi, is haal mein ke woh Hans raha hai.) Yeh hadis mash-hoor hai ya nahin? Us ne kaha ji han! Shaikh ne dekha ke Hazrat ka Roo-e-Anwar muta-ghiyyar ho gaya hai kuch kah na saka wapas hogay. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya; Hum ko Deedar-e-Yaar ke liye hi maboos kiya gaya hai, warna aor kiya kaam hai jis ke liye Baisat ki zaroorat ho.

English Translation Naql 290:- It is narrated that on his way to Ka'ba, Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) was sailing in a ship. There was a storm and a Sheikh, who was on the deck, could not control himself and started saying things. Meanwhile, Hazrat Mahdi AHS too came on the deck. The Sheikh intended to discuss the question of the Vision of Allah. Without any question being asked, Hazrat Mahdi AHS said, "Ruyat Allahi lehaza 'ain waqeh…" and placed his two fingers on his two eyes. Somebody told the sheikh, "You were making a fuss in the absence of Hazrat Mahdi AHS, why do you not speak now?" Overawed by the presence of Hazrat Mahdi AHS, he was embarrassed and blurted, "The Ulama say that the Vision of Allah is not permitted in the world."

Hazrat Mahdi AHS said, "Is there a Hadis of Prophet Muhammad SAWS or not, which says, 'Die before you die.'" Then again Hazrat Mahdi AHS said, "Is there a promise of the Vision of Allah in the Paradise or not?" The sheikh said, "Yes." Hazrat Mahdi AHS said, "Is this Hadis of the Prophet SAWS well known or not, which says, 'Verily, there is an Allah's Paradise which has neither the houris nor palaces, but there will be the Manifestation of the Rabb/Lord in a condition in which he (the person) would be laughing.'" Again the sheikh said, "Yes." Then he saw that the face of Hazrat Mahdi AHS had changed. He could not say anything and went away. Subsequently, Hazrat Mahdi AHS said, "We have been sent

(Maboos) only for the Vision of Allah; otherwise, what was the need of our being sent?"

(291) نقل است که مقامے کودے جوانے گذاشته بدنبالِ حضرت میراں علیه السلام رواں شد۔ پدرش درخانه حاضر نبود۔ مادرش پدرش را نوشت1 که چنیں معامله شده است اگر توزود نیائی و پسر را نیاری من درخانه نخواہم ماند۔ پدرش فی الحال آمد سخنہائے ناشائیسته آغاز کرد که آں سید پسرانِ مردماں را جمع می کند دورولایتِ دیگر فروختن می خواہد۔ چنیں گفته درگروه آمد ۔ حضرت میراں علیه السلام را در مجلس دعوت یافت دعوت شنید در عظمت مہابت دیوانه شد۔ہمدریں میان کسے شرینی آورد فرمودند سویت کنید سویت کردند۔ حصۂ حضرت میراں علیه السلام بر زانوے نہادند۔ ہمدریں مجلس باز کسے شرینی آورد۔ نیز فرمودند که سویت کنید از حصۂ خود بدست گرفته فرمودند که مومن را ذخیره نباید اول حصه که برزانو بود بکس عطا دادند و ایں حصه برزانو نہادند۔ چونکه آں مرد ایں معامله د طاقت نیا درد اُو را جذبه پدید آمد شد۔ بعد بر اسپ سوار شدند آں کودک از پدر بگریخت نزدیکِ میراں علیه السلام آمد چونکه نزدیکِ پسر آمد ،پسر دوم طرف میراں می رود۔ کرءت مرءت چنیں شد بعدہٗ پدرش گفت اے پسر چرا می گریزی سگ نیست که برائے گرفتن تو آمده بودم اکنون بدیدن روئے مبارک چناں شده ام۔ اما پیغام مادر توبتو رسائم که مادرتو گفته است که یکبار روئے توبه بینم تا مرا آرام شود۔ گفت اکنوں پیغامِ من بما درمن برساں که درراہِ خدا ہجرت کرد۔ و صحبتِ امام آخرالزماں اختیار کرد۔ توہم دریں راه بیا پس آں مرد بدست کس پیغامِ پسر گویایند۔ وخود نرفت و دنبالِ حضرت میراں علیه السلام رواں شد۔

1- نوشت که اگرتو پسر را نیاری (غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:-روایت ہے کہ ایک مقام پر ایک جوان لڑکا (اپنا گھر) چھوڑ کر حضرت مہدی علیہ السلام کے ساتھ ساتھ چلا۔ اُس کا باپ گھر میں نہ تھا۔ اُس کی ماں نے اُس کے باپ کو لکھوا بھیجا کہ یہاں یہ واقعہ پیش آیا ہے اگر تم جلد نہ آؤ میرا

لڑکا مجھے نہ پہنچا دو تو میں گھر میں نہ رہوں گی۔ اُس لڑکے کا باپ اُسی وقت (گھر) آیا۔ اور ناشایستہ باتیں کہنے لگا۔ کہ وہ سید لوگوں کے بچوں کو جمع کر رہا ہے اور دوسرے ملک میں فروخت کر دینا چاہتا ہے (نعوذ باللہ) اِس قسم کی بکواس کرتے ہوئے جماعت میں آیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام کو دعوت و تبلیغ کی مجلس میں پایا۔ بیانِ دعوت سننے لگا آپ کی عظمت اور رعب کے اثر سے فریفتہ ہو گیا۔ اِس عرصہ میں کسی نے شیرینی پیش کی۔ آپؑ نے سویت کا حکم دیا۔ حضرت نے اپنا حصہ اپنے زانوئے مبارک پر رکھ لیا۔ اِس مجلس میں ایک اور شخص نے شیرینی پیش کی اِس دفعہ بھی آپؑ نے سویت کا حکم صادر فرمایا۔ اور اپنا یہ حصہ ہاتھ میں پکڑے ہوئے آپؑ نے فرمایا کہ " ن را ذخیرہ نہ باید" (مؤمن کو ذخیرہ نہ کرنا چاہیئے) پہلا حصہ جو کہ زانوئے مبارک پر تھا کسی کو عطا فرما دیا اور یہ حصہ زانوئے مبارک پر آپؑ نے رکھ لیا۔ جب اُس شخص نے یہ معاملہ دیکھا برداشت نہ کر سکا۔ اُس پر جذبہ طاری ہو گیا اور خود بھی ساتھ ہو گیا۔ جب آپؑ گھوڑے پر سوار ہوئے تو وہ لڑکا باپ سے بھاگتے ہوئے حضرت مہدی علیہ السلام کے نزدیک آ گیا۔ باپ لڑکے کے قریب آنے لگا تو لڑکا حضرت مہدی علیہ السلام کی دوسری جانب ہو گیا۔ بار بار ایسا ہی ہوتا رہا۔ آخر اُس کے باپ نے کہا بیٹا (تو مجھ سے) کیوں بھاگ رہا ہے (میں تیرا باپ ہوں) کتا نہیں ہوں جو تجھے پکڑنے آ رہا ہو۔ حضرت کے چہرۂ مبارک کو دیکھنے کے بعد اب میں جیسا کچھ ہو گیا ہوں ظاہر ہے۔ میں صرف تیری ماں کا پیغام تجھے پہنچا دیتا ہوں۔ تیری ماں نے کہا ہے کہ ایک بار تیری صورت دیکھ لینا چاہتی ہوں تا کہ تسکین ہو۔ لڑکے نے جواب دیا کہ اب آپ میرا پیغام میری ماں کو پہنچا دیجیے کہ (تمہارا بیٹا) خدا کی راہ میں ہجرت کر چکا ہے اور امام آخر الزماںؑ کی صحبت اختیار کر چکا ہے۔ تم بھی یہی راستہ اختیار کریں۔ اُس شخص نے کسی کے ذریعہ لڑکے کا پیغام کہلا دیا۔ خود نہ گیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے ساتھ ساتھ روانہ ہو گیا۔

Roman Translation Naql 291:- Naql ast ke maqaam-e-Kode jawan-e guzaashtah ba dumbaal-d-Hazrat AHS rawan shud. Pidarash dar khana hazir na bood. Mother Pidarash ra nosht ke chunein muamila shuda ast agar tu zood nayaee wa pisar ra niyaar-i-man dar khana nakhawham maand. Pidarash fil haal aamd sukhan-

Haye na shaesta aaghaaz kard ke aam Syed pisar aan-e-mard man ra jama me kunad door vilayat-e-deegar farokht-an me khawhad. Chunein guftah dar Groah aamad Hazrat Miran AHS ra dar Majlis-e-Dawat shunaide dar azmat mahiyat diwana shud. Ham darein miyan kise sheerini aawarad farmudand sawiyat kardand. Hissa-e-Hazrat Miran AHS bar zanuwe nihadand. Ham darein Majlis baz kase sheerini aaward. Neez farmudand ke sawiyat kunaid az hissa-e-khud ba-dast giratan farmudand ke Mo'min ra zakhira nabayad awwal Hissa ke bar zano bood ba kas ata dadand wa ein hissa bar zano nihadand. Chunke aan marad ein muamila deed taqat naye dard oo ra jazbah padeed aamd shud. Ba'ad bar asp sawar shudand aan kood az pidar ba-giraikhtand nazdeek-e-Miran AHS aamad chun ke nazdeek-e-pisar aamad pisar duwwam taraf Miran me rawad. Kar'at Mara't chunein shud ba'dahu Pidarash guft Aey pisar chura me guraizi sag neest ke bara-e-giratan to aamadah boodam akunu ba-deedan roo-e-Mubarak chunan shuda am. Amma paigham-e-Mother man bi-ma dar man bar San ke dar rah-e-Khuda Hijrat karad. Wa sohbat-e-Imam-e-Aakhir-uz-zaman ikhtiyar karad. Tu ham dar ein raó baya pas aan marad ba dast kas paigham-e-pisar goyayand. Wa Khud na raft wa dumbaal-e-Hazrat Miran AHS rawan shud.

Urdu Translation Naql 291:- Riwayat hai ke aik maqaam par aik jawan ladka (apna ghar) chod kar Hazrat Mahdi AHS ke saath saath chala. Is ka baap ghar mein na tha. Us ki maan ne us ke baap ko likh wa bhaija ke yahan yeh waqia' paish aaya hai agar tum jald na aao mera ladka mujhe na pahunch-do to mein ghar mein na ra-huin-gi. Us ladke ka baap usi waqt (ghar) aaya. Aor na-shaesta batein kahne laga ke woh Syed logaun ke bachaun ko jama' kar raha hai aor dosre Mulk mein farokht kar dena chahata hai (Naoozu-Billah) is qism ki bakwas karte huwe jama'at mein aaya. Hazrat Mahdi AHS ko Da'wat wa Tableegh ki Majlis mein paya.

Bayan-e-Dawat sunne laga Aap AHS ki Azmat aor Rob ke asar se farefta ho gaya. Is arse mein kisi ne Sheerini paish ki. Aap AHS ne sawiyat ka hukm diya. Hazrat ne apna hissa apne zano-e-Mubarak par rakh liya. Is majlis mein aik aor shakhs ne sheerini paish ki is dafa' bhi aap AHS ne sawiyat ka hukm sadir farmaya. Aor apna yeh hissa haath mein pakde huwe aap AHS ne farmaya ke:

"مؤمن را ذخیره نه باید" **(Mo'min ko zakhira na kar na chhiye). Pahla hissa jo ke zano-e-Mubarak par tha kisi ko ata farma diya aor yeh hissa Zano-e-Mubarak par Aap AHS ne rakh liya. Jab us shakhs ne yeh muamila dekha bardasht na kar saka. Us par Jazba taari ho gaya aor khud bhi Saath ho gaya. Jab Aap AHS Ghode par sawar huwe to who ladka baap se bhagte huwe Hazrat Mahi AHS ke nazdeek aagaya. Baap ladke ke qareeb aane laga to ladka Hazrat Mahdi AHS ki dosri janib hogaya. Bar bar aisa hot rah. Aakhi us ke baap ne kaha beta (to mujh se) kuin bhaag raha hai (mein tera Baap huin) kutta nahin huin jo tujhe pakad ne aa raha ho. Hazrat AHS ke Chehra-e-Mubarak ko dekhne ke ba'ad ab mein jaisa kuch ho gaya huin zahir hai. Mein sirf teri maan ka paigham tujhe pahuncha deta huin. Teri maan ne kaha hai ke aik bar teri surat dekh lena chahti huin ta ke taskeen ho. Ladke ne jawab diya ke ab aap mera paigham meri maan ko pahuncha dijiye ke (tumhara beta) Khuda ki rah mein hijrat kar chuka hai aor Imam-e-Aakhir-uz-Zamaan AHS ki sohbat ikhtiyaar kar chuka hai. tum bhi yahi rasta ikhtiyaar karein. Us shakhs ne kisi ke zarye ladke ka paigham kahla diya. Khud na gaya. Hazrat Mahdi AHS ke saath-saath rawana hogaya.**

English Translation Naql 291:- It is narrated that a young man giving up his home joined the group of Hazrat Mahdi AHS at some place. His father was not home. The young man's mother got a letter written and sent it to his father that such an incident had occurred there and if he did not return immediately and cause the return of the son, she would run away from the house. The father returned

immediately and started abusing that the Syed was assembling the children and wanted to sell them in another country, Na'uzoo Billah…Then he came to the congregation of Hazrat Mahdi AHS. He found Hazraat Mahdi AHS delivering his sermon propagating the religion. Listening to the sermon and being impressed by the loftiness and dignified bearing of Hazrat Mahdi AHS, he became a devotee. Meanwhile, somebody brought sweets. Hazrat Mahdi AHS ordered that it should be distributed as Sawiyat. Hazrat Mahdi AHS kept his share on his knee. Another person too offered sweets. Again Hazrat Mahdi AHS ordered them to be distributed. He took his share in his hand and said, "A believer should not hoard." He gave the share that was on his knee to somebody and kept the second share on his knee. When the young man's father saw this, he could not bear it and went into an ecstasy. He too joined Hazrat Mahdi AHS's group. When Hazrat Mahdi AHS mounted his horse, the young man ran to Hazrat Mahdi AHS. His father too came near Hazrat Mahdi AHS. The young man went to the other side of Hazrat Mahdi AHS. This hide-and-seek went on for some time. Then his father said, "Son! Why are you running away from me? (I am your father.) I am not a dog that has come to catch you. After seeing the face of Hazrat Mahdi AHS, I have changed. It is obvious. I will convey your mother's message to you. Your mother has said that she wanted to see your face at least once for comfort." The son said, "Please convey my message to my mother, that "Your son has migrated in the path of Allah and joined the company of Hazrat Mahdi AHS of the Last Era. You too come on the same path." The father did not go home to convey the son's message. He sent word through somebody. He went with Hazrat Mahdi AHS.

(292) 1 منقول است که میاں یوسف سہیت در عہدِ حضرت میراں علیہ السلام در تقویٰ اُو علم و مکاشفہ و مقتدائے تمام مشہور بودند بعد مشرف شدند بہ پابوسیِ میرا ں

جیو علیہ السلام در یا ن اندک روز اُو را مکاشفہ شد و الہام معلوم شد کہ ایں ذات مہدئ آخرالزماں ہست۔ بعدہٗ بعلم ظاہری الہام خود را مقابلہ کرد۔ ہیچ فرق در ذات نیافت مگر آنکہ درخاطر اُو ماندہ بود۔ چنانچہ حضرت رسالت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مہرِ نبوت برپشت بود مہدی علیہ السلام را نیز مہرِ ولایت باید و لیکن طاقت نبود برائے پرسیدن یک روز حضرت میراں علیہ السلام دست میاں مذکور گرفتہ درحجرہ بردند و جامہ را از پشتِ مبارک خود جدا کردند و فرمودند آنچہ می طلبید بہ بینید۔ چوں میاں یوسف رضی اللہ عنہٗ مہرِ ولایت دیدند بوسہ دادند و تصدیق باقرار کردند۔ بعد چند روز یاد آمد کہ یکے مجذوب درجذبہ گفتہ بود کہ امروز امامِ آخرالزماں مہدی تولد شد۔ میاں یوسف سخنِ مجذوب شنیدہ تاریخ نبشتہ بودند۔ورق تفحص کردہ پیشِ حضرت میراں علیہ السلام ایں مذاکرہ گفت و عمرِ مبارک پرسیدند۔ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند بندہ نمی داند و میاں ابوبکر رضی اللہ عنہٗ را پرسیدند۔ چوں از میاں ابوبکر رضی اللہ عنہٗ تحقیق کردند تاریخ مقابلہ کردند یک روز تفاوت نہ بود۔ شکر کردد گفت الحمد للہ علی ھٰذہ الحال۔

1- روایت (292) ان نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب)(ا۔چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت میاں یوسف سہیٹ رضی اللہ عنہٗ تقویٰ و علم و مکاشفہ کے لحاظ سے تمام شہر میں مشہور تھے۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی پابوسی و صحبت سے مشرف ہونے کے بعد چند ہی دنوں میں اُن پر مکاشفہ ہوا۔ جس میں اُن کو معلوم ہوا کہ یہی ذات مہدئ آخر الزماں ہے۔ اِس کے بعد آپ نے اپنے علمِ ظاہری سے اپنے اِس الہام کا مقابلہ کیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی ذات میں کوئی فرق نہ پایا۔ مگر ایک بات جو اُن کے دل میں رہ گئی وہ یہ تھی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشتِ مبارک پر جس طرح مہرِ نبوت تھی اُسی طرح حضرت مہدی علیہ السلام کے لئے بھی مہرِ ولایت ہونی چاہیے لیکن پوچھنے کی مجال نہ تھی۔ ایک روز حضرت مہدی علیہ السلام میاں مذکور کا ہاتھ پکڑ کر حجرہ میں لے گئے اور اپنی پشتِ مبارک سے کپڑا ہٹا کر آپؑ نے فرمایا جو چاہتے ہو دیکھ لو۔ میاں

یوسف رضی اللہ عنہٗ نے مہرِ مبارک دیکھ کر بوسہ دیا۔ اور تصدیق باقرار کرلی۔ چند دن بعد یاد آیا کہ ایک مجذوب نے جذبہ کی حالت میں کہا تھا کہ آج امام آخر الزماں مہدیٔ موعودؑ پیدا ہوئے ہیں۔ "حضرت میاں یوسف رضی اللہ عنہٗ نے یہ سنتے ہی اُسی وقت تاریخ لکھ کر رکھ لی تھی۔ کاغذ تلاش کیا اور حضرت مہدی علیہ السلام سے اِس کا تذکرہ کیا اور عمرِ مبارک دریافت فرمائی۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا بندہ نہیں جانتا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہٗ سے پوچھا اور اُن سے تحقیق کرکے تاریخ کا مقابلہ کیا ایک دن کا بھی فرق نہ پایا۔ شکر ادا کرتے ہوئے (حضرت میاں یوسف رضی اللہ عنہٗ نے) کہا ۔ الحمد للہ علی ھٰذہ الحال ۔

Roman Translation Naql 292:- Manqool ast ke Miyan Sohait dar ahd-e-Hazrat Miran AHS dar Taquwa-e-oo wa Mukashifa wa Muqtada-e-Tamaam mash-hoor boodand. Ba'ad Musharraf shudand ba Pabosi-e-Miranjio AHS dar miyan andak roz-e-oo ra Mukashifa shud wa Ilham maloom shud ke ein Zaat Mahdi-e-Aakhir-uz-Zaman hast. Ba'adahu ba-Ilm-e-Zahiri Ilham-e-Khud ra muqabila kardad. Haich farq dar Zaat na-yaft magar aan ke dar khatir oo manda bood. Chunache Hazrat Risalat Mustafa SAWS Muhr-e-Nubuwat bar pusht bood Mahdi AHS ra neez Muhr-e-Vilayat bayad wa laikin taqat-e-na-bood bara-e-pursidan yak roz Hazrat Miran AHS dast-e-Miyan mazkoor girafta dar hujrah bar danad wa jama ra az pusht-e-Mubarak-e-khud juda kardand wa farmudand aan che mi talabaid ba been-aid. Chun Miyan Yusuf RZ Muhr-e-Vilayat deedand bosa dadand wa Tasdeeq ba-Iqraar kardand. Ba'ad chand roz yaad aamad ke yake Majzoob da jazba guftah bood ke imroz Imam-e-Aakhir-uz-Zaman Mahdi tawallud shud. Miyan Yusuf RZ sukhan-e-Majzoob shunaidah Tareekh na-bashta boodand. Waraq tafhuz kar dah paish-e-Hazrat Miran AHS ein muzakirah guft wa Umr-e-Mubarak pursidand. Hazrat Miran AHS farmudand Banda nami danad wa Miyan Abu Bakar RZ ra pursidand. Chun az Miyan Abu Bakar RZ tahqeeq kardand

Riwayat hai ke Hazrat Miyan Yusuf Sohait Razi Allahu Anhu Taquwa wa Ilm wa Mukashifa ke lehaz se tamaam shahr mein mashhoor the. Hazrat Mahdi AHS ki Pa-bosi wa Sohbat se Musharraf hone ke ba'ad chand hi dinaun mein un par Mukashifa huwa. Jis mein un ko maloom huwa ke yahi Zaat Mahdi-e-Aakhir-uz-Zamaan hai. is ke ba'ad aap ne apne Ilm-e-Zahiri se apne is Ilham ka muqabila kiya. Hazrat Mahdi AHS ki Zaat mein koi farq na paya. Magar aik baat jo un ke dil mein rah gaee woh yeh thi ke Hazrat Risalat Panah SAWS ki pusht-e-Mubarak par jis tarha Muhr-e-Nubuwat thi usi tarha Hazrat Mahdi AHS ke liye bhi Muhr-e-Vilayat honi chahiye laikin pooch-ne ki majaal na thi. Aik roz Hazrat Mahi AHS, Miyan mazkoor ka haat pakad kar hujre mein le gaye aor apni Pusht-e-Mubarak se kapda hata kar Aap AHS ne farmaya jo chahte ho dekh lo. Miyan Yusuf RZ ne Muhr-e-Mubarak dekh kar bosa diya. Aor Tasdeeq-e-Ba-iqraar kar li. Chand din ba'ad yaad aaya ke aik Majzoob ne jazbe ki halat mein kaha tha ke aaj Imam-e-Aakhir-uz-Zaman Mahdi-e-Mau'ood AHS paida huwe hain. "Hazrat Miyan Yusuf RZ ne yeh sunte hi usi waqt Tareekh likh kar rakh li thi. Kaghaz talash kiya aor Hazrat Mahdi AHS se is ka tazkerah kiya aor Umr-e-Mubarak daryaft farmaee. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya Banda nahin janta. Hazrat Abu Bakar RZ se poocha un se tahqeeq kar ke Tareekh ka muqabil kiya aik din ka bhi farq na paya. Shukr ada karte huwe (Hazrat Miyan Yusuf RZ ne) kaha.- الحمد لله على هٰذه الحال

Urdu Translation Naql 292:- Riwayat hai ke Hazrat Miyan Yusuf Sohait RZ Taqwa wa Ilm wa Mukashifah ke lehaz se tamaam shaher

Mein mash-hoor the. Hazrat Mahdi AHS ki Pabosi wa Sohbat se Musharraf hone ke ba'ad chan hi dinaun mein un par Mukashifah huwa. Jis mein un ko maloom huwa ke yahi Zaat Mahdi-e-Aakhir-uz-zaman hai. Is ke ba'ad Aap ne apne Ilm-e-Zahiri se apne is Ilhaam ka muqabila kiya. Hazrat Mahdi AHS ki zaat mein koi farq

na paya. Magar aik baat jo un ke dil mein rah gaee woh yeh thi ke Hazrat Risalat Panah SAWS ki Pusht-e-Mubarak par jis tarha Muhr-e-Nubuwat thi usi tarha Hazrat Mahdi AHS ke liye bhi Muhr-e-Vilayat honi chahiye laikin pooch-ne ki majaal na thi. Aik roz Hazrat Mahdi AHS Miyan mazkoor ka haat pakad kar Hujra-e-Mubarak mein le gaye aor apni Pusht-e-Mubarak se kapda hata kar Aap AHS ne farmaya jo chahte ho dekh lo. Miya Yusuf RZ ne Muhr-e-Mubarak dekh kar bosa diya. Aor Tasdeeq-e-Ba-Iqraar kar li. Chand di ba'ad yaad aaya ke aik Majzoob ne Jazbe ki halat mein kaha tha ke aaj Imam-e-Aakhir-uz-Zamaan Mahdi-e-Mau'ood paida huwe hain. "Hazrat Miyan Yusuf RZ ne yeh sunte hi usi waqt Tareeq likh kar rakh li thi. Kaghaz talash kiya aor Hazrat Mahdi AHS se is ka tazkerah kiya aor Umr-e-Mubarak daryaaft farmaee. Hazrat Mahdi AHS ne farmaya Banda nahin janta. Hazrat Abu Bakar RZ se pooch aor un se tahqeeq kar ke tareeq ka muqabila kiya aik din ka bhi farq na paya. Shukr ada karte huwe (Hazrat Miyan Yusuf RZ ne) kaha; احمد للہ علی ھٰذہ الحال

English Translation Naql 292:- It is narrated that Hazrat Miyan Yusuf Sohait RZ was well known for his piety, knowledge and divine inspiration (Mukashifah). A few days after paying fealty to Hazrat Mahdi AHS, he was divinely inspired that this zath was Mahdi-e-Aakhir-uz-Zaman. Then he compared the inspiration with his manifest learning. He did not find any difference in the zaat of Hazrat Mahdi AHS. But there was one point, which agitated his mind. That was, as there was a Seal of Prophet-hood on the back of Prophet Muhammad SAWS, there must also be a Seal of Sainthood on the back of Hazrat Mahdi AHS. But he dared not ask about it. One day Hazrat Mahdi AHS took Hazrat Sohait RZ into his hujra (room), removed his garment from his back, and said, "See what you wanted to see." Hazrat Sohait RZ saw the Seal of Sainthood and kissed it, and affirmed and confirmed (tasdeeq) of Hazrat Mahdi

AHS by word of mouth. A few days later, he recalled that a Majzoob (holy man in divine ecstasy) had said in his ecstasy, "The Imam-e-Aakhir-uz-Zaman Mahdi Al-Mau'ood AHS is born today." Immediately, Hazrat Sohait RZ had noted down the date and kept it with him. He searched for the paper and told Hazrat Mahdi AHS about it and asked about his age. Hazrat Mahdi AHS said, "I do not know." Then he asked Hazrat Miyan Abu Bakar RZ about the age of Hazrat Mahdi AHS and found his date of birth. He did not find any difference even of a day. Thanking Almighty Allah, he said, "Allah be praised for this condition."

(293) روزے حضرت میراں علیہ السلام بیانِ قرآن میکردند یکے عالم حاضر بود۔ گفت ایں درتفاسیر نیست۔فرمودند در تفسیر باشد یا نہ باشد درقواعدِعلمِ عربی مناسب ہست یا نہ؟ گفت ہست فاما اگر در تفاسیر یافتہ شود اطمینان زیادہ گردد۔ فرمودند کہ درخانۂ شما کدام تفسیرہا است۔ گفت چندیں تفاسیر برنام آوردہ۔ حضرت میراں علیہ السلام یک تفسیر معین کردہ فرمود آں را بیارید1 بہ بینم اُو رفت و دید کہ آں معنی دراں تفاسیر نیست۔ باایں ہم آورد وآں محل کشیدہ پیشِ حضرت میراں علیہ السلام نہاد۔ در آں 2 ورق حاشیہ بود۔ حضرت میران علیہ السلام براں انگشت نہادہ فرمودند بہ بینی چہ نوشتہ اند دید کہ ہماں معنی کہ حضرت میراں علیہ السلام فرمودند دیدہ حیران شدہ و سرِخود برپائے مبارک نہاد وتصدیق کرد و ہمراہ شد دراں مجلس بسیار کسان تصدیق کردند۔

1- بیارید اُو گفت چند باردریں محل مطالعہ کردہ ام اما ایں معنی نیست وآں محل کشیدہ (غ۔ ب)(ا۔چ) 2- دراں ورق جائے نبشتہ اند دیدہ ہماں معنی کہ فرمودند نبشتہ اند حیران شد۔(غ۔ا)(ا۔چ)

ترجمہ:- ایک روز حضرت مہدی علیہ السلام بیانِ قرآن فرمارہے تھے ایک عالم صاحب حاضر تھے۔ اُنھوں نے کہا کہ یہ (تفسیر) کتب تفاسیر میں نہیں ہے۔ آپؑ نے فرمایا کتبِ تفاسیر میں ہو یا نہ ہو قواعدِ علم عربی کے مناسب ہے یا نہیں؟ اُس نے کہا ہاں ہے لیکن اگر تفاسیر میں پائی جائے تو زیادہ اطمینان ہو گا۔ آپؑ نے سوال فرمایا کہ تمہارے گھر میں

کونسی کتبِ تفاسیر ہیں؟ اُنھوں نے چند کتابوں کے نام سنائے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے ایک تفسیر مقرر کر کے فرمایا کہ وہ لالو میں دیکھوں گا۔ اُنھوں نے جا کر دیکھا کہ وہ معنی اُس تفسیر میں نہیں ہیں۔ اِس کے باوجود لا کر اُنھوں نے کتاب کا وہ مقام نکال کر حضرتؑ کے سامنے کتاب رکھدی۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے اُس ورق کے حاشیہ پر انگلی رکھ کر فرمایا کہ دیکھو کیا لکھا ہوا ہے۔ اُنھوں نے دیکھا کہ وہی معنی لکھے ہوئے ہیں جو حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمائے تھے۔ یہ دیکھ کر حیران ہو گئے۔ اُنھوں نے اپنا سر حضرتؑ کے قدموں پر ڈال دیا اور تصدیق کر لی۔ ساتھ ہو گئے۔ اُس مجلس میں بہت لوگوں نے تصدیق کا شرف حاصل کیا۔

Roman Translation Naql 293:- Roze Hazrat Miran AHS Bayan-e-Qur'aan me kardand yake Aalim hazir bood. Guft ein dar Tafaasir neest. Farmudand dar Tafseer bashad ya na bashad dar Qawaed-e-Ilm-e-Arabi Munasib hast ya na? Guft hast fa ma agar dar Tafaasir yafta shawad itmenaan ziyada gardad. Farmudand ke dar khana-e-shuma kudaam Tafseer-ha ast. Guft chandein Tafaasir bar naam aawardah. Hazrat Mira AHS yak Tafseer muayyan karda farmud aan ra beyaraid ba beenam. Oo raft wa deed ke aan ma'ani daran Tafaasir neest. Ba ein hum aaward wa aan mahal kushadah paish-e-Hazrat Miran AHS nehad. Dar aan waraq Hashiyah bood. Hazrat Miran AHS bar an angusht nihadah farmudand ba beeni che nooshta-and deed ke human ma'ani ke Hazrat Miran AHS farmudand deedah hai-raan shuda wa sar-e-khud bar Paya-e-Mubarak nehad wa Tasdeeq karad wa hamraah shud dar an Majlis bisyaar kasan Tasdeeq kar danad.

Urdu Translation Naql 293:- Aik roz Hazrat Mahdi AHS bayan-e-Qur'aan farma rahe the aik Aalim Sahab hazir the. Un huin ne kaha ke yeh (Tafseer) Kutub-e-Tafaasir mein nahin hai. Aap AHS ne farmaya Kutub-e-Tafaasir mein ho-ya na ho Qawaed-e-Ilm-e-Arabi ke Munasib hai ya nahin? Us ne kaha han hai laikin agar Tafaasir mein paee jati to ziyadah itmenaan hoga. Aap AHS ne suwal

farmaya ke tumhare ghar mein kawn si Kutub-e-Tafaasir hain? Un huin ne chand kitabaun ke naam su-naye. Hazrat Mahdi AHS ne aik Tafseer muqarrar kar ke farmaya ke woh la lo mein dekhuinga. Un huin ne ja kar dekha ke woh ma'ani us Tafseer mein nahin hain. Is ke bawajood la kar un huin ne kitab ka woh maqaam nikaal kar Hazrat AHS ke samne kitab rakh di. Hazrat Mahdi AHS ne us waraq ke Hashiyah par ungli rakh kar farmaya ke dekho kiya likha huwa hai. un huin ne dekha ke wahi ma'ani likhe huwe hain jo Hazrat Mahdi AHS ne farmaye the. Yeh dekh kar hai-raan ho gaye. Un huin ne apna sar Hazrat AHS ke qadmaun par dal diya aor Tasdeeq kar li. Saath hogaye. Us majlis mein bahut logaun ne Tasdeeq ka Sharf hasil kiya.

English Translation Naql 293:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) was delivering his sermon on Qur'aan one day. Among the audience, there was an Aalim (scholar). He said, "This explication is not found in the books of tafsir." Hazrat Mahdi AHS said, "Whether it is found or not in the books of tafsir (is immaterial). Is it in accordance with the Arabic grammar or not?" He said, "Yes. It is. But if it is found in the books of tafsir, it would be more convincing." Hazrat Mahdi AHS asked, "What books of tafsir do you have in your house?" He recounted the names of some books. Hazrat Mahdi AHS said, "Bring such and such a book. I will see." The scholar went to his house and looked in the particular book suggested by Hazrat Mahdi AHS. He did not find the explication of Hazrat Mahdi AHS in it. Despite that, he brought the book and placed it in front of Hazrat Mahdi AHS opening it at the relevant place. Hazrat Mahdi AHS placed his finger at the margin of the page, "See what is written here." The scholar saw it and found that it was exactly as Hazrat Mahdi AHS had explicated. He was astonished. He placed his head on the feet of Hazrat Mahdi AHS. He confirmed (Tasdeeq) Hazrat Mahdi AHS and

joined his group. Many people in that congregation also confirmed Hazrat Imam Mahdi AHS as Mahdi.

(294) نقل است 1 روزے در ولایت دارالحرب حضرت میراں علیہ السلام با دائرہ می رفتند۔ ثور عزیز بماندہ شد۔ حضرت میراں علیہ السلام را خبر کردند کہ ایں دارالحرب است چہ باید کرد۔ میرانجیو علیہ السلام توجہ بحق تعالیٰ کردند۔ چوں چشم کشادند فرمودند میشود ذبح کند۔ اگر غلبہ خواہند کرد کافراں معجزہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم است کہ مقہور شدند تا اطاعت کنند۔ باما سر کشی چنیں کردن نتوانند و ترا خاتمِ ولایتِ محمدیہ گردانید۔ ترا ہم ایں کرامت دادہ ام و با تو ہم کافراں ایں دو کار۔ یکے خواہند کردد لیکن ترا باید چوں بیایند روئے خود بطرف لشکرِ ایشاں کنی ۔ بہ بینی تا چہ پیدا شود۔ بعدہٗ آں ثور را ذبح و التماس کردند کہ ایں در راہِ خدا گزار نیدیم فرمودند سویت کنید ۔ چوں یاراں در سویت مشغول شدند۔ ناگاہ کافرے افتاد شود شوروغوغا کرد۔ پیشِ باشاہ خود رفت و بانگ کرد کہ دریں ملک کارے کہ گاہے نہ شدہ است در عہد تومی شود۔ بادشاہ کوچک بود مادرش لشکر نامزد کرد۔ وزیر دانا بود و گفت کہ شتابی مکنید اگر لشکر مسلماناں باقوت باشد ناگاہ نے آگاہ آوردن نتوانستند۔ اغلب از نادانان ایں کار شدہ است کہ من باندک سواران بردم اغلب ایں خبر دروغ است۔ تاچنانچہ من گفتم ہمچنا نست آرندہ را خبر پرسیدند۔ ایں مردماں چہ شکل دارند گفت فقیرانند باز پرسید چہ مقدار اند ہفتا دو ہشتاد کس باشند۔ وزیر گفت آنچہ من میگویم حکایت ہمچنا نست کہ جماعتِ نادانان ہستند بارے آں وزیر آمد چہ بیند کہ سویت کنند۔ گفت اے نادانان چہ کار کردید۔ یاراں جواب دادند برفرمودہ سر لشکر ما ایں کار کردیم گفت سر لشکر شما می نمائید۔ بعدہٗ حضرت میراں علیہ السلام را خبر کردند و میرانجی علیہ السلام سوار شدہ آمدند۔ چوں وزیر روئے مبارک حضرت میراں علیہ السلام دید ہر یک فی الحال از اسپ فردد آمدند و سر بر پائے مبارک نہادند و گفتند کہ ملک شما است و ما ن و کر شما ہستیم حضرت میراں علیہ السلام مرا ایشان را سوئے دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دعوت کردند۔ چوں از دعوت فارغ شدند کافراں گفتند مشکل ما

امروز حل شد۔ فرمودند چه مشکل ؟ گفت شبیده بودم پیشِ ازیں آغازِ اسلام پیش یک مسلمان دو کافراں می گریختند چونکه مسلمان ضعیف شدند پیشِ مسلمان یک ر گریخته و ایں زماں خود یکساں شده اند مسلماناں و کافراں ۔ اکنوں معلوم شد آں مسلماناں پیشِ ہمچوں بوده باشند۔ حضرت میراں علیه السلام تبسم کردند و فرمودند ہمچنان است۔ بعدہٗ آں وز سر بر پائے مبارک نہاده التماس کرد که چند روز روانه مشوید۔فرمودند حق تعالیٰ ایں ملک را داده است۔ بغیر فرمانِ حق تعالیٰ ازیں ملک بیروں نخواہم شد۔ وزیر گفت ما نوکرِ شما ہستیم۔ ہرچه رضا باشد بکنید۔ وزیر بازگشت پیشِ مادر بادشاه گفت ایں چه بلاکرده بودی ملکِ خود بدست خود تلف کرده بودی آزاں مردانِ خدا پرستانند گاہے ایں چنیں مردماں ندیده ام آنچه حکایت پیشیناں شنیده بودیم که اندک مومناں ولایت کافراں گرفتند و تاراج کردند دراں جائے اسلام کردند و بتخانه شکستند و بعضے کافراں اطاعتِ مسلماناں کردند ۔وآنا نکه مسلمان نه شدند جزیۂ اسلامی قبول کردند۔ ایشاں آنا نند که با ایشاں قتال ممکن نیست۔ باید که دل ایشاں معمور کنند و خوشنود گردانند۔ و بعدہٗ مادرِآں بادشاه بسیر خدمتی فرستاد بلکه چند گوسفنداں ہم فرستاد۔ بعد ازاں چند روز فرمانِ حق تعالیٰ شد ازیں ولایت بیشتر استعداد روانه شدند کردند۔ وزیر بازآمد و التماس کرد اے خداوند دریں راه رہزنانند۔ ماہم مستعد شویم و ہمراه بیائم تا آنکه ازاں مقام بیشتر شوند تادزداں مزاحمت نه دہند۔فرمودند آں خدا که ایں جا قوت غلبه داده است ہمیشه ہمراه من است۔ ہمه جائے امان و غلبه دہنده ہمونست حاجت شما نیست ایں فرمودند و روانه شدند۔

(294) روایت (294) کے بجائے نسخہ (غ۔ب) (ا۔چ) میں روایت ذیل مذکور ہے بلحاظ مضمون ہم اُس کو بطور حاشیہ درج کر رہے ہیں۔

نقلست چوں بسندھ رسیدند ستور را ند بوح کرده گرفتند پیشِ بادشاه فریاد که طائفه گاؤ را ذبح کردد و گوشتِ او گرفته درون قلعه آمده بجائے فرود آمدند۔ دلشاد وزیرے بود گفت رضا نده تا رفته بند کرده بیارم۔ بعدہٗ بادشاه گفت یک باریک آدمی باید فرستاد تا

بگوید که ازیں ولایت پیشتر شوید۔ مردم معتبر ایں پیغام رسانید۔ فرمودند که مرا ازحق تعالیٰ رمان شده است که ایں ملک ترا دادیم بغیر فرمان ازیں ملک بیروں نه شوم اگر برتو غلبه کنند چوں روئے توبه بینید بگریزندایں معجزه جد تست ترا ایں که امت دادیم۔ اگر خاطرخوارشدن زودبیائید۔ چوں ایں حکایت آئینده پیشِ بادشاه رسایند پس دلشاد قرارداد که بقالاں را عهد کنایند که دو کانها بسته دارند۔ و ایشاں را چیزے غله ندہند۔ تا بگرسنگی بمیرند۔ یا بردند و ه سه روز چنیں گزشت یاراں بمیراں علیه السلام خبر رسا نید ند۔ فرمودند که فرمان می شود ملک شما را داده ام چیزے بستانید۔ یاراں دویدندو کانها بزورکشادند۔ و ہر چه خواستند ستدند۔ خبر به دلشاد رسید ببادشاه رسانیده مشورت کرد۔ بطریق اخلاص ایشاں را درکشتی کرده درآپ غرق کنیم۔ گویانیدند پس لبِ آب جائے خوب است۔ آمده به بیند فرمودند فرمان می شود جهاز بیارید جهاز آوردند و در کشتی نشستند چوں درمیان آب رسید خواستند که غرق کنند۔ ناگاه در آب جوش شد فرمان رسید کریختم فرمودند که فرمان می شود که ہمدریں مقام نزول کن و بایارانِ خود بگو که بعد از نمازِ عشاء ہمه نجپند ہر که شک آرد اُو مردود است۔ درآں مقام نزول کردند و ہمه یاراں بعد عشاء خفتندوآں مرد ہیبت زده ہمراه بود که ہیچ یکے نمرد و ہمه یاراں برائے نمازِ فجریکجا شدند۔ درتحیر شد۔ پیشِ حضرت میراں علیه السلام تصدیق کرد د۔

دنبالِ حضرت میراں علیه السلام نگذاشت و تارکِ دنیا شد۔(غ۔ب)(ا۔چ) ۔ چوں بسنده رسیدند بشہرِ پارمیر ستوراند بوح کرده گرفتند۔(ا۔چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام ایک روز اپنی جماعت کے ساتھ ایک مملکت میں داخل ہوئے جو دارالحرب کے حکم میں تھی۔ ایک اہلِ دائرہ کا بیل بیمار ہو گیا۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یہ دارالحرب ہے کیا کرنا چاہیے۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے خدائے تعالیٰ کی طرف توجہ کی (کچھ دیر بعد) چشمِ مبارک کھول کر فرمایا اُس کو ذبح کرنے کا حکم ہو رہا ہے۔ اگر کفار حملہ بھی کریں تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ وہ اتنا مقہور ہوں گے کہ اطاعت کریں گے۔ ہم سے سرکشی نہ کر سکیں گے۔ ہم نے تم کو ولایتِ محمدیہؐ

کا خاتم بنایا ہے۔ تم کو بھی وہی معجزہ دیا ہے۔ کفار تمہارے ساتھ بھی اِن دو کاموں میں سے ایک کام کریں گے۔ لیکن تمہیں چاہیے کہ جب وہ آئیں تو اپنا منھ اُن کے لشکر کی طرف رکھیں پھر دیکھنا کیا ہوتا ہے۔ اِس کے بعد اہلِ دائرہ نے اُس بیل کو ذبح کر دیا۔ اور حضرتؑ سے عرض کر دیا کہ یہ ہم نے فی سبیل اللہ پیش کر دیا ہے۔ حضرتؑ نے سویت کا حکم صادر فرمایا۔ جب صحابہؓ سویت میں مشغول ہوئے اتفاقاً ایک کافر اُدھر سے گزرا اور شور مچایا۔ اپنے بادشاہ کے پاس پہنچ کر فریاد کی کہ اِس مملکت میں جو کام کبھی نہ ہوا تھا اب آپ کے زمانہ میں ہوا ہے۔ بادشاہ کمسن تھا اُس کی ماں نے فوج کو حکم دے دیا۔ وزیر عقلمند تھا عرض کیا جلدی نہ کیجیے۔ اگر مسلمانوں کے ساتھ طاقتور لشکر بھی ہوتا تو اِس طرح بے اطلاع نہ لا سکتے۔ غالباً ناواقف لوگوں سے یہ کام سرزد ہوا ہے۔ میں چند سواروں کے ساتھ جا کر تحقیق کرو نگا۔ غالباً یہ خبر جھوٹی ہے۔ پھر مخبر سے پوچھنے لگا کہ اُن لوگوں کی علامات کیا ہیں۔؟ اُس نے کہا فقیر اں ہیں۔ پوچھا کتنے ہیں؟ کہا ستر (70) یا اسی (80) نفوس ہوں گے۔ وزیر نے کہا میں جو خیال کر رہا ہوں یہ خبر ویسی ہی ہے کہ یہ ناواقف لوگوں کی جماعت ہے۔ وزیر اُس مقام پر پہنچا دیکھا سویت ہو رہی ہے۔ کہا اے !ناواقف لوگو۔ تم نے یہ کیا کام کیا۔ صحابہؓ نے جواب دیا ہم نے ہمارے سردار کے حکم سے کیا ہے۔ کہا تمہارے سردار سے ملاؤ۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی خدمت میں اطلاع دی گئی۔ حضرت سواری پر تشریف لائے۔ حضرت مہدی علیہ السلام کا چہرۂ انور دیکھتے ہی گھوڑوں سے اُتر پڑے۔ اور قدموں پر سر رکھ دیے۔ اور کہنے لگے ملک آپ کا ہے۔ ہم آپ کے غلام ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے اُن پر دینِ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ فرمائی جب بیانِ تبلیغ سے آپؑ فارغ ہوئے تو کافروں نے کہا کہ آج ہماری مشکل حل ہوئی۔ فرمایا کونسی مشکل؟ عرض کیا ہم نے سنا تھا کہ آج سے پہلے آغازِ اسلام کے زمانہ میں ایک مسلمان کے مقابلہ میں دو کافر بھاگتے نظر آئے ہیں۔ اور اِس زمانہ میں اتنے کمزور ہو گئے ہیں کہ مسلمان و کافر ایک نظر آ رہے ہیں۔ اب معلوم ہوا کہ وہ اگلے مسلمان ایسے ہی تھے۔ (جیسے کہ آپ لوگ نظر آ رہے ہیں) حضرت مہدی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا ہاں صحیح ہے۔ اِس کے بعد وزیر نے پیر پر سر رکھ کر عرض کیا کہ چند روز یہیں تشریف رکھیے۔ فرمایا۔ حق تعالیٰ نے یہ ملک ہمیں دے دیا ہے۔ اُس کے حکم کے بغیر ہم

یہاں سے نہ جائیں گے۔ وزیر نے عرض کیا ہم تو آپؑ کے غلام ہیں۔ آپؑ جو چاہے کیجیے۔ وزیر واپس ہوا۔ بادشاہ کی والدہ سے کہا۔ آپ نے تو بلا نازل کرلی تھی۔ اپنے ہاتھوں اپنا ملک تباہ کر چکی تھیں۔ وہ لوگ خدا پرست ہیں۔ ایسے لوگ تو کبھی دیکھنے میں نہیں آے۔ جیسا کہ اگلے لوگوں کے قصے ہم سنتے آئے ہیں کہ تھوڑے مؤمنین کافروں کے ملک پر غلبہ پا جاتے تھے۔ وہاں اسلام قائم کرتے اور بتخانے توڑ دیتے تھے۔ اور کفار اطاعت قبول کرتے تھے۔ جو مسلمان نہ ہوتے اُن سے جزیہ وصول کرتے تھے۔ یہ لوگ بھی کچھ ایسے ہی معلوم ہوتے ہیں۔ اِن سے جنگ ممکن نہیں ہے۔ اِن لوگوں کی دلداری کرنی چاہیے اور اُن کو خوش کرنا چاہیے۔ اِس کے بعد بادشاہ کی والدہ نے بہت سارے خدمتگار روانہ کیے بلکہ چند بکرے بھی بھجوائے۔

چند روز بعد اللہ تعالیٰ کا فرمان ہوا تو اُس مملکت سے روانہ ہونے کی تیاری شروع کر دی گئی۔ وزیر حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ اے خداوند اِس راستہ میں ڈاکو ہیں۔ ہم بھی تیار ہو کر ساتھ چلتے ہیں تا کہ آپؑ اِس خطرناک مقام سے گزر جائیں اور ڈاکو مزاحمت نہ کرنے پائیں۔ آپؑ نے فرمایا جس خدا نے یہاں غلبہ عطا فرمایا ہے ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے اور ہر جگہ امن و غلبہ عطا فرمانے والا ہے۔ تمہاری ضرورت نہیں۔ یہ فرمایا اور روانہ ہو گئے۔

Roman Translation Naql 294:- Naql ast roze dar vilayat Daarul-Harab Hazrat Mira AHS ba Daira mi raftanad. Soor Aziz ba-manda shud. Hazrat Miran AHS ra khabar kardand ke ein Daarul-Harab ast che bayad karad. Miranjeo AHS tawajjeh ba Haq Ta'aala kardand. Chun chashm khahadand farmudand meshawad zabah kunad. Agar ghalabah khawhand karad Kafir-an Mu'jizah-e-Muhammad Rasool- ullah ast ke maqhoor shudand ta Itaat kunand. Ba-ma sar kashi chunein kardan na-tawanad wa tu ra Khatim-e-Vilayat-e-Muhammadia gardaan-aid. Tu ra Hum ein Karamat dadah am wa ba to ham Kafir-an ein do kar, yake khawhand kardad laikin tura bayad chun beyayand Ruye-khud ba taraf lashkar-e-eishan kuni. Ba beeni ta che paida shawad. Ba'adahu aan Soor ra zabah wa iltemas kardand kahe ein dar rah-e-Khuda guzar

needaim farmudand sawiyat kunaid. Chun Yaraan dar sawiyyat mashghool shudand. Na-gah kafire uftad shawad shoor wa ghoo-ghah karad. Paish-e-Badsha-e-khud raft wa baang karad ke dar ein Mulk kare ko gaahe na shuda ast dar ahd-e-Tumi shawad. Badsha ko-chak bood madarash lashkar nam-zad kard. Wazeer dana bood wa guft ke shatabi mekunaid agar lashkar Musalmanan ba quwat bashad nagehane aagah aawardan na tawanistanad. Aghlab az nadan-an ein kar shudah ast ke man ba-andak sawar-an bar-dam aghlab ein khabar daroogh ast. Ta chunach man guftam hamchuna neest aarindah ra khabar pursidand. Ein mard man che Shakal darand guft faqeer-an-and baz pureed che-miqdar and hafta do hash-tad kas ba shand. Wazir guft aan che man me-goyam hikayat hamchunan-ast ke jama'at-e-nadan hastanad bare aan Wazir aamd che beenad ke Sawiyat kunand. Guft Aey nadan-an che kar kardaid. Yaran jawab dadand bar farmudah sar-e-lashkar ma ein kar kard-aim. Guft sar-e-Lashkar-e-shuma me numayad. Ba'adahu Hazrat Miran AHS ra khabar kardand wa Miranji AHS sawar shudah aamadand. Chu Wazir Roo-e-Mubarak Hazrat Mira AHS deed har yak fil haal az asp far-dad aamdand wa sar ba pa-e-Mubarak nihadand wa guftanad ke mulk shuma ast wa maan wa kar shuma hastaim. Hazrat Miran AHS mira eishan ra soo-e-Deen-e-Muhammad SAWS Dawat kar danad. Chu az Dawat Faragh shudand Kafiraan guftanad mushkil ma imroz hal shud. Farmudand che mushkil? Guft shabeh boodam paish-e-az ein aaghaaz-e-Islam paish yak Musalman do kafiraan me giraikhtand chun ke Musalman zaeef shudand paish-e-Musalman yak Kafi giraikhta wa ein zaman khud yaks-an shuda and Musalman-aan wa Kafiraan. Akunu ma'aloom shud aan Musalman-aan paish-e-hamchun boodah bashand. Hazrat Miran AHS Tabassum kardand wa farmudand hamchunan ast. Ba'adahu aan Wazir sar bar paye Mubarak nihadah iltemas kard ke chand roz rawana meshawad. Farmudand Haq Ta'aala ein Mulk ra dadah ast. Baghair farman-e-

Haq Ta'aala az ein Mulk bairoon nakhawham shud. Wazir guft ma naukar-e-shuma hastaim har che raza bashad be kunaid. Wazir baz gasht paish-e-Mather-e-Badsha guft ein che bala kardah boode Mulk-e-khud badast khud talf kardah boode az-aan mardan-e-Khuda purstanand gaahe ein chunein mard man na deedah am aa che hikayat paish-e-aan shunaidah boodaim ke andak Mo'minan Vilayat Kafiraan giraftanad wa taraaj kardand daran jaye Islam kardand wa But-khana shikistanad wa ba'aze Kafiraan Ita'at Musalmanan kardand. Wa aan na ke Musalman na shudand juziya-e-Islami qabool kardand. Eishan aan Nand ke ba eishan qitaal mumkin neest. Bayad ke dil-e-eishan ma'moor kunand wa khushnood kar danand. Wa ba'adahu Mather-e-aan Badsha baser khidmat i farstad balke chand gusfandan ham farstad. Ba'adahu chand roz farman-e-Haq Ta'aala shud az ein Vilayat bishtar iste'daad rawana shudand kardand. Wazir baaz aamad wa iltemas karad Aey Khuda-Wand dar ein rah Rahzanand Maham musta'ed shuyam wa hamrah beyaem ta aan ke azan maqaam bishtar shawand ta dazdan Muzahimat na dehend. Farmudan aan Khuda ke ein ja quwwat-e-ghalabah dadah ast hamesha ham rah man ast. Hama jaye aman wa ghalabah deh Inda humanist ha jat shuma neest ein farmudan wa rawana shudand.

Urdu Translation Naql 294:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS aik roz apni jama'at ke saath aik Mamlikat mein dakhil huwe jo Daarul-Harab ke hukm mein thi. Aik Ahle Daira ka bail bimaar hogaya. Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein arz kiya gaya ke yeh Daarul Harab hai kiya karna chahiye. Hazrat Mahdi AHS ne Khuda-e-Ta'aala ki taraf tawajhe ki (kuch dair ba'ad) Chashm-e-Mubarak khole kar farmaya us ko zabah karne ka Hukm ho raha hai. Agar Kuffar hamla bhi karein to Hazrat Rasoolullah SAWS ka Mu'jizah hai ke woh itna maqhoor honge ke ita'at karein ge. Hum se sar kashi na kar sakein ge. Hum ne tum ko Vilayat-e-

Muhammadia SAWS ka khatim banaya hai. tum ko bhi wahi Mu'jizah diya hai. Kuffar tumhare saath bhi in do kamaun mein se aik kaam kareinge. Laikin tumhein chahiye ke jab who aaein to apne munh un ke Lashkar ki raraf rakhein phir dekhna kiya hota hai. Is ke ba'ad Ahle Daire ne us bail ko zabah kar diya. Aor Hazrat AHS se arz kar diya ke yeh hum ne fi-sabeelillah paish kar diya hai. Hazrat AHS ne sawiyat ka hukm sadir farma diya. Jab Sahaba RZ sawiyat mein mashghool huwe Ittefaqan aik Kafir udhar se guzra aor shore machaya. apne Badsha ke pas pahunch kar faryad ki ke is Mamlikat mein jo kaam kabhi na huwa tha ab aap ke zamane mein huwa hai. Badsha kamsin tha us ki maan ne fauj ko Hukm de diya. Wazir aql-mand tha arz kiya jaldi na kijiye. Agar Musalmanaun ke saath tasawur Lashkar bhi hota to is tarha be Ittela' na la sakte. Ghalib-an na-waqif logaun se yeh kaam sar-zad huwa hai. Mein chand sarwaruan ke saath ja kar tahqeeq karunga. Ghalib-an yeh khabar jhut-i hai. phir Mukhbir se pooch-ne laga ke un logaun ki alamaat kiya hain? Us ne kaha Faqeeran hain. Poocha kitne hain? Kaha (70) ya (80) nufoos hon ge. Wazir ne kaha mein jo khayal kar raha huin yeh khabar waisi hi hai ke yeh na-waqif logaun ki jama'at hai. Wazir us maqaam par pahunch dekha sawiyat ho rahi hai. Kaha Aey! Nawaqif logo tum ne yeh kiya kaam kiya. Sahaba RZ ne jawab diya hum ne hamare Sardar ke hukm se kiya hai. Kaha tumhare Sardar se Milao. Hazrat Mahdi AHS ki khidmat mein Ittela' di gaee. Hazrat sawari par tashreef laye. Hazrat Mahdi AHS ka chahra-e-Anwar dekhte hi ghodaun se utar pade. Aor qadmaun par sar rakh diye. Aor kahne lage Mulk aap ka hai. Hum Aap ke Gulaam hain. Hazrat Mahdi AHS ne un par Deen-e-Hazrat Muhammad Mustafa SAWS ki tableegh farmaee jab bayan-e-tableegh se Aap AHS Faragh huwe to Kafiraun ne kaha ke aaj hamari mushkil hal huwi. Farmaya kaun si mushkil? Arz kiya ham ne suna tha ke aaj se pahle aaghaaz-e-Islam ke zamane mein aik Musalman ke muqabile mein do Kafir bhagte nazar aaye hain, aor

is zamane mein itne kamzore ho gaye hain ke Musalman wa Kafir aik nazar aa rahe hain. Ab maloom huwa ke woh agle Musalman aise hi the (jaise ke aap log nazar aa rahe hain) Hazrat Mahdi AHS ne muskara kar farmaya han sahih hai. Is ke ba'ad Wazir ne pair par sar rakh kar arz kiya ke chand roz yahein tashreef rakhi-ye farmaya. Haq Ta'aala ne yeh Mulk hamein de diya hai. us ke Hukm ke baghair hum yahan se na jaeinge. Wazir ne arz kiya hum to Aap ke Ghulam hain. Aap AHS jo chahe kijiye. Wazir wapas huwa. Badsha ki walida se kaha. Aap ne to bala nazil karli thi. Apne haat-haun apna Mulk tabah kar chuki thein. Who log Khuda parast hain. Aise log to kabhi dekhne mein nahin aaye. Jaisa ke agle logaun ke Qisse hum sunte aaye hain ke thode Mo'mineen Kafiraun ke mulk par ghlaba pa jate the. Wahan Islam qaem karte aor But-khane tode dete the. Aor Kuffaar Ita'at qabool karte the. Jo Musalman na hote un se Juziya wasool karte the. Yeh log bhi kuch aise hi maloom hote hain. In se jang mumkin nahin hai. in logaun ki dildari karni chahiye aor un ko khush karna chahiye. Is ke ba'ad Badsha ki walida ne bahut sare khidmat-gaar rawan kiye balke chand bakre bhi bhijwaye. Chand roz ba'ad Allahu Ta'aala ka Farman huwa to us Mamlikat se rawan hone ki taiyaar-i shuroo' kardi gaee. Wazir hazir ho kar arz karne laga ke Aey Khudawand! is raste mein daku hain. Hum bhi taiyaar ho kar chalte hain ta ke Aap is khatarnaak maqaam se guzar jaein aor daku Muzahimat na karne paein. Aap AHS ne farmaya jis Khuda ne yahan Ghalabah ata farmaya hai hamesh hamare saath hai aor har jaghe amn wa Ghalabah ata farmane Wala hai. Tumhari zaroorat nahin. Yeh farmaya aor rawana hogaye.

English Translation Naql 294:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have entered a country, which was dar-ul-harab (abode of war) with the group of his companions. The bullock of one of the Companions RZ

became ill. Hazrat Mahdi AHS was informed saying that this was the abode of war and asking what should be done. Hazrat Mahdi AHS turned his attention towards Allah. (A few moments later), he opened his eyes and said, "The command is coming to slaughter the animal. (Allah says): Even if the kuffar were to attack, the miracle of Prophet Muhammad SAWS is there that they would be overcome and that they would submit. They cannot be belligerent. We have made you the Seal of the Sainthood and We have given you the same Miracle. The infidels will do one of the two things. But you should keep your face towards their troops. Then see what happens." Then the inmates of the Daira slaughtered the bullock and placed the meat in front of Hazrat Mahdi AHS and said, "We have forwarded this to you in the path of Allah." Hazrat Mahdi AHS ordered the distribution of the meat as Sawiyat (equal share) among the inmates of the Daira. The Companions RZ became busy in the distribution. Incidentally, an infidel was passing by that place. He saw a bullock had been slaughtered and raised an alarm. He complained to his king, "A thing that had never happened in this country has now happened in your reign." The king was young. The king's mother ordered the army to go into action. However, the Minister was wise. He cautioned, "Do not take hasty action. If the Muslims had a large army, they would not have done this without information. Probably the people who do not know have done this. I will go with some mounted soldiers and make enquiries. Maybe this news is wrong." Then he began asking the informer about the signs of the group. The informer said, "They are faqeeran." Then the minister asked, "How many are they?" The informer said, "About seventy or eighty." The minister said, "What I thought appears to be correct. They are people who do not know." The minister came to the spot and saw that the Sawiyat was going on. He said, "O you ignorant people! What have you done?" The companions said, "We did it under orders from our sardar (leader)." The minister said, "Take

me to your leader." Hazrat Mahdi AHS was informed. Hazrat Mahdi AHS came mounted on a horse. The minister and his men dismounted Kuffar is the plural of kafir (infidel) from their horses on seeing the face of Hazrat Mahdi AHS. They placed their heads on the feet of Hazrat Mahdi AHS, and said, "The country is yours and we are your slaves." Hazrat Mahdi AHS delivered a sermon propagating the religion of Prophet Muhammad Mustafa SAWS. When Hazrat Mahdi AHS finished his sermon, the infidels said, "Our difficulty is solved today." Hazrat Mahdi AHS asked, "What difficulty?" They said, "We had heard that long before today at the time of the advent of Islam two infidels were seen running away from one Muslim. But they have become so weak these days that both Muslims and infidels appear to be the same. Now, we have come to know that the early Muslims were as you appear to be." Hazrat Mahdi AHS smiled and said, "You are right." Again the minister placed his head on the feet of Hazrat Mahdi AHS and said, "Please stay here for some days." Then Hazrat Mahdi AHS said, "Allah Most High has given us this country. We will not go away from this country without His command." The minister said, "We are your slaves. Do as you please." The minister returned and told the mother of the king, "You had invited catastrophe. You had (almost) destroyed your country with your own hands. They are God-Worshipping devout people. We have never seen such people. As we have heard the stories of the people of the yore that a few believers (Mo'minan) conquered countries, established Islam there and destroyed the temples of the idols. The non-believers used to become their subjects. They used to collect jizya from the people who did not accept Islam. These people too appear to be the same. Going to war with them appears to be impossible. We should befriend them and keep them pleased." After this, the mother of the king sent a large number of servants. She also sent some sheep. Some days later, Allah commanded Hazrat Mahdi AHS to leave the

country. Hazrat Mahdi AHS began preparations for the journey. The minister came again and said, "O Lord! There are dacoits on this road. We too will be ready and accompany you, so that you cross this dangerous section of the road in safety and the dacoit do not harm you." Hazrat Mahdi AHS said, "God, Who granted us mastery here, is always with us. He will always grant us peace and mastery everywhere. We do not need you." Saying this, Hazrat Mahdi AHS started his journey.

(295) نقل است که سگے ہمراہ بود رجا که حضرت مہدی علیه السلام منزل کردے اُو نیز آنجا بودے چوں رواں شدے اُو نیز شدے و پنج وقت بانگِ نماز گفتے 1بلکه بعضے وقت بانگِ نماز موذن اُو بانگ گفتے و ہر روز آں سگ تا ربع روز برزانو نشسته مشغول بودے یک محل 2برائے آزمودن طعام پیش اُو نہاد۔ میل ہم نه کردے و درذکر بودے اُو را سویت بود۔ یاراں پرسیدند که روزِ قیامت حال سگ چوں خواہد شد۔ فرمودند ایں سگ اصحابِ کہف خواہد 3 بود و فرمان می شود که اُو را در گروہِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیه وسلم و ایں را در گروہِ مہدی شمرده خواہد شد۔

1- گفتے و برزانو مشغول بودے (غ۔ ب)(ا۔ چ) 2- بحدیکه (ب۔ ا) 3- خواہد بود کے بعد کا مضمون ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب)(ا۔چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ (حضرتؑ کے دائرہ میں) ایک کتا تھا۔ سفر میں ساتھ رہتا۔ آپؑ جہاں مقام کرتے وہ بھی ٹہر جاتا آپؑ جب روانہ ہوتے وہ بھی ساتھ ہو جاتا تھا۔ اور پانچوں نمازوں کے وقت (اپنی زبانِ حال میں) بانگ دیتا تھا۔ بلکہ بعض وقت موذن کے ساتھ ساتھ اذاں دیتا تھا۔ اور ہر روز سوا پہر تک دو زانو بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہتا تھا۔ ایک وقت آزمائش کے طور پر (اُس کے شغلِ ذکر کے وقت) اُس کے سامنے کھانا رکھا گیا اُس نے رغبت بھی نہ کی اور ذکر میں مشغول رہا۔ اُس کے لیے سویت بھی مقرر تھی۔ صحابہؓ نے سوال کیا کہ قیامت کے دن اِس کتے کا کیا حال رہے گا۔ آپؑ نے فرمایا یہ اصحابِ کہفؓ کے کتے کے ساتھ رہے گا۔ اور فرمان ہوتا ہے کہ اِس کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت میں اور اِس کو مہدی کی جماعت میں شمار کیا جائے گا۔

Roman Translation Naql 295:-Naql ast ke sage hamrah bood har ja ke Hazrat Mahdi AHS manzil karde oo aan ja boode chun rawan shude oo neez shude wa Panj Waqt baang-e-Namaz gufte balke ba'az waqt baang-e-Namaz muazzin oo baang gufte wa har roz aan sag ta ru-ba roz ba zano nishistah mashghool boode yak mahal bara-e-aazmudan ta'am paish-e-oo nehad. Mail hum na karde wa dar zikr boode oo ra sawiyat bood. Yaraan RZ pursidand ke Roz-e-Qiyamat haal-e-saq chu khawhad shud. Farmudand ein Sag Ashaab-e-Kahaf Khaw-had bood wa farman Mishawad ke oo ra dar Groah-e-Muhammad Mustufa SAWS wa ein radar Groah-e-Mahdi shumrudah khaw-had shud.

Urdu Translation Naql 295:- Riwayat hai ke (Hazrat AHS ke Daire mein) aik Kutta tha. Safar mein saath rahta. Aap AHS jahan maqaam karte woh bhi taher jata Aap AHS jab rawana hote woh bhi saath ho jata tha. Apr panch-aun Namazaun ke waqt (apni zaban-e-haal mein) Baang deta tha. Balke ba'az waqt Muezzin ke saath saath azan deta tha. Aor har roz sawa paher tak do zano baith kar Zikr mein mashghool rahta tha. Aik waqt Aazmaesh ke taur par (us ke shaghl-e-Zikr ke waqt) us ke samne khana rakha gaya us ne raghbat bhi no ki aor Zikr mein mashghool raha. Us ke liye Sawiyat bhi muqarrar thi. Sahaba RZ ne suwal kiya ke Qiyamat ke din is kutte ka kiya haal rahe ga. Aap AHS ne farmaya yeh Ashaab-e-Kahaf ke kutte ke Kutte saath rahe ga. Aor farman hota hai ke is ko Hazrat Muhammad SAWS ki jama'at mein aor is ko Mahdi ki jama'at mein shumaar kiya jaye ga.

English Translation Naql 295:- It is narrated that there was a dog (in the Daira of Hazrat Mahdi AHS). It used to be with Hazrat Mahdi AHS in his journeys. It used to go wherever Hazrat Mahdi AHS went. When he stopped anywhere, it too would stop there. When he started to go, it too would accompany him. For all the five daily prayers, it would join the muezzin in giving the prayer call in

its own way. It also used to sit on its haunches and perform Zikr till one and a half paher (till half past ten) in the morning. One day, when it was sitting in this way (during the time of Zikr), some food was placed in front of it to test it. It did not show any desire or inclination for the food and it continued its preoccupation with Zikr. A share of Sawiyat too was fixed for it. The Companions RZ asked (Hazrat Mahdi AHS), "What would be its condition on the Day of Resurrection?" Hazrat Mahdi AHS said, "It would remain with the dog of the Ashab-e-Kahaf (People of the Cave). Allah's Command comes that that dog would be counted as a member of the group (jama'at) of Prophet Muhammad Mustafa SAWS and this dog in the group of Hazrat Mahdi AHS."

(296) نقل است که کسے مبتلائے افیون بودے چوں پسخوردۂ حضرت میراں علیہ السلام خوردے حاجتِ افیون دیگر بار نیفتے۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ ایک شخص افیون کا عادی تھا۔جب حضرت مہدی علیہ السلام کا پسخوردہ پیتا اُس کو کبھی افیون کی ضرورت پیش نہ آتی۔

Roman Translation Naql 296:- Naql ast ke kise mubtela-e Afyoon boode chun Paskhurdah-e-Hazrat Miran AHS khurde Hajat-e-Afyoon deegar bar nifte.

Urdu Translation Naql 296:- Riwayat hai ke aik shakhs Afyoon ka Aadi tha. Jab Hazrat Mahdi AHS ka Paskhurdah pita us ko kabhi Afyoon ki zaroorat na aati.

English Translation Naql 296:- It is narrated that a person was an opium addict. When he drank the Sanctified Leftover (Paskhurda) water from Hazrat Mahdi AHS, he never felt a craving for opium.

(297) 1 روزے یک شخص پیشِ حضرت میراں علیہ السلام عرض کرد مادر فلاں کودک آہ میگوید دست زدن برسینہ درخانۂ ایں مہدی باد کہ پسر مارا کشیدہ۔ تبسم

کردہ فرمودند کہ مہدیاں تا قامِ قیامت باشند۔بہ بینم تا بر کدام کس آہ و دست زدنی بر سینہ می افتد۔

1-اِس نقل کی عبارت انصاف نامہ میں اس طرح ہے۔و نیز نقلست دروقت میراں پسریکے در راہِ خدائے تعالٰی پیشِ حضرت میراں آمد و مادرش دستہا بر سینۂ خود می زدند و می گوید واہ مہدیؑ واہ مہدیؑ ۔پیشِ میرانجیو عرض کردند کہ ہمچناں دیوانگی می کند بعدہٗ آنحضرت فرمودن کہ پئی از من تاقیامت ایں چنیں مہدیاں باشند کہ در ہر خانہ دستہا بر سینہ زنند۔

ترجمہ:-ایک دن ایک شخص نے حضرت میراں علیہ السلام کے سامنے عرض کیا کہ فلاں کی ماں آہ و بکا کرتی ہے اور کہتی ہے کہ اِس مہدیؑ کے گھر میں (ہمارے مثل) ماتم (سینہ پیٹنا) ہو کہ اُس نے ہمارے بچہ کو کھینچ لیا ہے۔ آنحضرتؑ نے مسکرا کر فرمایا کہ مہدویاں قیامِ قیامت تک رہیں گے۔ہم دیکھیں گے کہ کس کے حصہ میں آہ و واویلہ اور سینہ کوبی آتی ہے۔

Roman Translation Naql 297:- Roze yak shakhs paish-e-Hazrat Mira AHS arz karad mother-e-fulan kodak aah megoyad dast zadan bar seena dar khana-e-ein Mahdi baad ke pisar ma ra kasheedah. Tabassum kar dah farmudand ke Mahdi-aan ta Qaam-e-Qiyamat Bashand. Ba beenam ta bar kudam kas aa wa dast zadan-i bar seena me uftad.

Urdu Translation Naql 297:- Aik din aik shakhs ne Hazrat Miran AHS ke samne arz kiya ke fulan ki man aah wa Buka karti hai aor kahti hai ke is Mahdi AHS ke ghar mein (Hamare misl) matam (Seena peet-na) ho ke us ne hamare bachche ko kheench liya hai. Aan Hazrat AHS ne muskara kar farmaya ke Mahdavi-aan Qiyam-e-Qiyamat tak rahein ge. Hum dekheinge ge ke kis ke hisse mein aah wa wawailah aor seena koobi aati hai.

English Translation Naql 297:- A person is narrated to have said before Hazrat Mahdi AHS, The mother of such and such a boy wails and says, "Let there be wailing and mourning in the house of Mahd

AHS as it is in our house. He has pulled away our boy." Hazrat Mahdi AHS smiled and said, "The Mahdavis will remain till the Day of Resurrection. We will see in whose share the wailing, mourning and breast-beating comes."

(298) نقل است 1حضرت میراں علیہ السلام ایں آیت تا آخر بیان کردند۔ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوّا۔۔الخ (سورۃ اٰل عمران۔195) ایں آیت اصالتاً دربیان شرفِ اصحابِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و تابعان دے است و در گروہِ مہدی شرف برائے آنانکہ بدیں صفت مبعوث باشند۔ بعد بیان ایں آیت میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ آمدند حضرت میراں علیہ السلام فرمودند بے چارہ بریں سید چہا چہا خواہد شد۔

1۔روایت (298) اِن نسخوں میں نہیں ہے۔(غ۔ب) (ا۔چ)

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے اِس آیت کے آخری حصہ تک بیان فرمایا۔"جن لوگوں نے ہجرت کی اور جن کو گھروں سے نکالا گیا اور جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ستائے گئے۔اور جنہوں نے (فی سبیل اللہ) جنگ میں حصہ لیا اور جو شہید ہوئے) (سورۃ اٰل عمران۔195) یہ آیت بطور اصالت، اصحاب و تابعین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے شرف کے بیان میں ہے اور مہدیؑ کی جماعت میں جو لوگ اِن اوصاف سے متصف ہوں گے اُن کو بھی اِس آیت کا شرف حاصل ہے۔اِس آئیہ شریفہ پر بیان ہو چکنے کے بعد حضرت میاں سید خوند میر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ آ گئے تو حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا، اِس بے چارے سید پر تو چہا چہا ہو گا۔

Roman Translation Naql 298:- Naql ast Hazrat Miran AHS ein Aayat ta Aakhir bayan kardand.

فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوّا۔۔الخ (سورۃ اٰل عمران۔195)

Ein Aayat asalatan dar bayan sharf-e-Ashaab-e-Mustafa SAWS wa Taba 'an de ast wa dar Groah-e-Mahdi Sharf bara-e-Aanke badein sifat maboos bashand. Ba'ad bayan-e-ein Aayat Miyan Syed

Khundmir RZ aamadand Hazrat Miran AHS farmudand be-charah ba-ein Syed Chaha-Chaha Khawhad shud.

Urdu Translation Naql 298:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne is Aayat ke aakhiri hisse tak bayan farmaya." Jin logaun ne Hijrat ki aor jin ko gharaun se nikala gaya aor jo Allahu Ta'aala ke raste mein sataye gaye. Aor jinhuin ne (Fi-Sabeelillah) Jang mein Hissa liya aor jo Shaheed huwe……

(سورۃ اٰل عمران-195) yeh Aayat bataur a-salat, Ashaab wa Tabaeen-e-Mustafa SAWS ke sharf ke bayan mein hai aor Mahdi AHS ki jama'at mein jo log in ausaaf se muttasif honge un ko bhi is Aayat ka sharf hasil hai. is Aaya-e-Sharifa par bayan ho Chuk ne ke ba'ad Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ aagaye to Hazrat Mahdi AHS ne farmaya, is Bechaare Syed par to Chaha-Chaha hoga.

English Translation Naql 298:- Hazrat Mahdi AHS is narrated to have explained the following Quranic Verse up to its end: "…So I will assuredly remit their evil deeds from them those who had to flee their country or were driven out of their homes and have suffered in My cause and have fought and fallen…"

(3-195) Hazrat Mahdi AHS said, "This Verse is primarily in favour of the Companions of Prophet Muhammad SAWS and their successors. It is also in favour of the group of Companions of Hazrat Mahdi AHS, who possess their attributes." Bandagi Miyan Syed Khundmir RZ came after the Hazrat's sermon was over. Seeing him Hazrat Mahdi AHS said, "There would be chaha-chaha on this poor Syed."

(299) نقلست حضرت میراں علیہ السلام وقتِ رحلت ایں دو آیت خواندند :-

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾ (سورۃ یوسف)

و دیگر "اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔۔ الخ "(سورۃ المآئدہ- 3)یکے مہاجر باآوازِبلند گریہ کرد۔ فرمودند 1 برگریہ کنندگاں آنچہ خبر دادنی بود از حق تعالیٰ خبر دادم اکنوں کردن و ناکردن شما دانید۔

ترجمہ:-روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے رحلت کے وقت اِس آئیہ شریفہ پر بیان فرمایا کہ:-

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ۣ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿108﴾ (سورۃ یوسف)

(اے محمدؐ! کہو کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بصیرۃ پر بلاتا ہوں اور وہ (مہدی) بھی بلائے گا جو میرا تابع ہے (سورۃ یوسف-108) دوسری آیت:- "اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔۔ الخ "(سورۃ المآئدہ-3) پر بھی بیان فرمایا۔ ایک مہاجر رضی اللہ عنہٗ بلند آواز سے رونے لگے۔ آپؑ نے فرمایا رونے والوں کو جو کچھ معلوم کرنا تھا منجانب اللہ میں نے معلوم کر دیا ہے۔ اب اِس پر عمل کرنا یا نہ کرنا وہ تم جانیں۔

Roman Translation Naql 299:- Naql-ast Hazrat Miran AHS dar waqt-e-Rehlat ein do Aayat khawnadand;

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ۣ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿108﴾ (سورۃ یوسف)

wa deegar; "اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔۔ الخ "(سورۃ المآئدہ- 3)

Yake Muhajir ba-aawaaz-e-baland giryah karad. Farmudand bar giryah kunanadagaan aan che khabar dadani bood az Haq Ta'aala khabar Dadam Aknon kardan wa na kardan shuma danaid.

Urdu Translation Naql 299:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS be Rehlat ke waqt is Aaya-ya-e-Sharifah par bayan farmaya ke:-

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ۣ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

الْمُشْرِكِيْنَ 108 (سورة يوسف)

(Aey Muhammad SAWS!) kaho ke yeh mera rasta hai mein Allah ki taraf Baseerat par bulata huin aor who (Mahdi) bhi bula-e-ga jo Mera Tabe' hai (Surah Yusuf-108) Dosri Aayat:-

"اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔ الخ "(سورة المآئدہ-3)

par bhi Bayan farmaya. Aik Muhajir Razi Allahu Anhu baland aawaaz se rone lage. Aap AHS ne farmaya rone walaun ko jo kuch maloom karna tha minjanib Allah mein ne maloom kar diya hai. Ab is par Amal karna ya na karna woh tum janein.

English Translation Naql 299:- It is narrated that at the time of his demise, Hazrat Mahdi AHS explained the Quranic Verse, "Say thou: 'This is my Way:

I do invite unto Allah, --- on evidence clear as the seeing with one's eyes, – I and whoever follows me…"

Hazrat Mahdi AHS also explained the Verse: "This day have I perfected your religion for you and completed My favour unto you, and have chosen for you as religion AL-ISLAM."

One of the Migrant-Companions RZ started crying in a loud voice. Hazrat Mahdi AHS said, "Whatever I had to convey to the crying people from Allah, I have conveyed. It is now their business whether they follow it or not."

(300) 1 منقول است که بعد از رحلت ہریکے اتفاق کردند ازیں جا بروید که دریں ولایت قہرشدنی است بداں سبب ہر یکے باز گشتند چنانچه حضرت میراں علیه السلام در خواب فرموده بودند ہمچناں شد عیاں۔ 1- روایت(300)(301)ان نسخوں میں نہیں ہے۔ (غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ (حضرت مہدی علیہ السلام کی) رحلت کے بعد تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے اِس امر پر اتفاق

کیا کہ یہاں سے روانہ ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ اِس شہر میں قہر نازل ہونے والا ہے۔ اس لیے سب وہاں سے واپس ہو گئے ۔ حضرت مہدی علیہ السلام نے خواب میں جس (قہر) کی خبر دی تھی وہی ہوا۔

Roman Translation Naql 300:- Manqool ast ke ba'ad az Rehlat, har yake ittefaaq kardand azein ja Berawaid ke dar ein Vilayat Qahar shudan-i ast. Badan sabab har yake baaz gashtand chunache Hazrat Miran AHS dar khawb farmudah boodand humchunan shud ayan.

Roman Translation Naql 300:- Riwayat hai ke (Hazrat Mahdi AHS ki) rehlat ke ba'ad tamaam Sahaba Razi Allahu Anhum ne is amr par ittefaaq kiya ke yahan se rawana ho jana chahiye. Kuin ke is shaher mein Qahar nazil hone wala hai. Is liye sab wahan se wapas ho gaye. Hazrat Mahdi AHS ne khawb mein jis (Qahar) ki khabar di thi wahi huwa.

English Translation Naql 300:- (After the demise of Hazrat Mahdi AHS), all the Companions RZ agreed to leave the place (Farah in Afghanistan), in anticipation of a Calamity. Hence, all of them returned from there (to Gujrat, India). The Calamity that Hazrat Mahdi AHS had predicted in a dream did come to happen.

(301) منقول است که حضرت میراں علیه السلام به شبِ قدر بعد ادائے نمازِ عشاء باسنتِ موکده یک دوگانه گزاردند و خود امام شد و تمام یاراں مقتدی بعد از سلام حضرت میراں علیه السلام ایں دعاء خواندند۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مِسْكِيْنًا وَّ اَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا وَاحْشُرْنِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنَ بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔بعدہٗ میاں سید سلام اللہ التماس کردند که میرانجیوؑ مایاں را فراموش کردند ایشاں ازیں دعاء بے نصیب شدند۔بعدہٗ بدیں طریق خواندند:-

اَللّٰهُمَّ اَحْيِيْنَا مِسْكِيْناً وَّ اَمِتْنَا مِسْكِيْنًا وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ۔

وایں دعاء نیز خواندند۔ اَللّٰهُمَّ صَغِرِ الدُّنْيَا بِاَعْيُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَكَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰهُمَّ وَ

فَقِّنَا لِمَرْضَاتِکَ وَثَبِّتْنَا عَلَی دِیْنِکَ وَ طَاعَتِکَ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ أَرِنَاالْحَقَّ حَقّاً وَارْزُقْنَا اِتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَاالْبَاطِلَ بَاطِلَ وَّرْزُقْنَا اِجْتِنَابَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ وایں دوگانہ میاں سید خوند میر رضی اللہ عنہٗ خود امامت کردہ ہمیشہ گزاردہ اند۔جہت متابعتِ حضرت مہدی صلی اللہ علیہ وسلم وجملہ مہاجر ان کہ بودند بدنبالِ میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ گزاردند۔

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے شبِ قدر میں سنتِ موکدہ کے ساتھ نمازِ عشاء ادا کرنے کے بعد ایک دوگانہ خود اپنی امامت میں ادا فرمایا۔ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے اِقتداء کی۔ سلام کے بعد حضرت مہدی علیہ السلام نے یہ دعاء پڑھی۔ اَللّٰھُمَ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْناً وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْناً وَاحْشُرْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنَ بِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ وَبِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (اے اللہ تو مجھے مسکین جلا، مسکین حالت میں موت دے اور قیامت کے دن میرا حشر مسکینوں کے زمرہ میں فرما۔ اپنے فضل وکرم سے اے بہترین رحم فرمانے والے۔ اِس وقت میاں سید سلام اللہ رضی اللہ عنہٗ نے عرض کیا کہ میرا نجیؑ آپ نے ہم کو فراموش فرما دیا ہم لوگ اِس دعاء سے بے نصیب رہ گئے۔ پھر حضرتؑ نے اِس طریقہ پر دعاء پڑھی:-

اَللّٰھُمَّ اَحْیِیْنَا مِسْکِیْناً وَّاَمِتْنَا مِسْکِیْناً وَاحْشُرْنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنَ (اے اللہ تو ہمیں مسکین جلا اور مسکین حالت میں موت دے اور قیامت کے دن ہمارا حشر مسکینوں میں فرما۔ اور آپؑ نے یہ دعاء بھی پڑھی:- اَللّٰھُمَّ صَغِرِالدُّنْیَا بِاَعْیُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰھُمَّ وَفِقْنَا لِمَرْضَاتِکَ وَ ثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَ طَاعَتِکَ بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ وَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقّاً وَ ارْزُقْنَا اِتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَاالْبَاطِلَ بَاطِلاً وَّ ارْزُقْنَا اِجْتِنَابَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اے اللہ ہماری نظروں میں دنیا کو حقیر بنادے اور اپنے جلال کو ہمارے قلوب میں بڑھادے۔ اے اللہ تو اپنی مرضی پر چلنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔ اور اپنے دین اور اپنی اطاعت پر ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اے اللہ تو ہمیں حق

کو حق کی حالت میں دکھا اور اِس کی اتباع روزی کر اور ہمیں باطل کو بطلان کی حالت میں دکھا۔ اِس سے ہم کو بچالے اپنی رحمت سے اے بہترین رحم فرمانے والے اور یہ دوگانہ حضرت میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہٗ نے بھی حضرت مہدی علیہ السلام کی اتباع کے طور پر خود امام بن کر ہمیشہ ادا فرمایا ہے۔ اور تمام مہاجرین رضی اللہ عنہم بھی شریک رہتے۔ آپؑ کی اقتداء میں ادا کرتے تھے۔

RomanTranslation Naql 301:- Manqool ast ke Hazrat Miran AHS ba-Shab-e-Qadr ba'ad ada-e-Namaz-e-Isha ba-Sunnat-e-Muakkad-ah yak Dugana guzardand wa khud Imam shudand wa tamaam Yaran Muqtadi ba'ad az Salam Hazrat Miran AHS ein Dua' Khaunadand.

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّ اَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَاحْشُرْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنَ بِفَضْلِکَ وَ بِکَرَمِکَ وَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ **ba'adahu Miyan Syed Salamullah iltemas kardand ke Miranjio AHS ma-yaan ra faramoosh kardand. Eishan azein Dua be-naseeb shudand. Ba'adahu badein tareeq khawnadand:-**

اَللّٰھُمَّ اَحْیِیْنَا مِسْکِیْناً وَّ اَمِتْنَا مِسْکِیْنَاً وَاحْشُرْنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنَ و ایں دعاء نیز خواندند۔ اَللّٰھُمَّ صَغِرِالدُّنْیَا بِاَعْیُنِنَا وَ عَظِّمْ جَلَا لَکَ فِیْ قُلُوْ بِنَا اَللّٰھُمَّ وَفِقْنَا لِمِرْضَاتِکَ وَثَبِّتْنَا عَلَی دِیْنِکَ وَ طَاعَتِکَ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ أَرِنَاالْحَقَّ حَقّاً وَارْزُقْنَا اِتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلَ وَّرْزُقْنَا اِجْتِنَابَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

Wa ein Dugana Miyan Syed Khundmir Razi Allahu Anhu khud Imamat kardah hamesha guzardah-and. Jahat Mutabe'at-e-Hazrat Mahdi Sallallahu Alaihi wa Sallam wa Jumla Muhajiran ke boodand ba-dumbaal-e-Miyan Syed Khudmir Razi Allahu Anhu guzardand.

Urdu Translation Naql 301:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne Shab-e-Qadr mein Sunnat-e-Muakkad-ah ke saath Namaz-e-Isha ada karne ke ba'ad aik Dugana khud apni Imamat mein ada

farmaya. Tamaam Sahaba Razi Allahu Anhum ne Iqteda' ki, salam ke ba'ad Hazrat Mahdi AHS ne yeh Dua padhi.

اَللّٰھُمَ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْناً وَّ اَمِتْنِیْ مِسْکِیْناً وَاحْشُرْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنَ بِفَضْلِکَ وَ بِکَرَمِکَ وَبِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنْ

(Aey Allah! Tu mujhe Miskeen Jila, Miskeen halat mein maut de aor Qiyamat ke din mera Hashr Miskeen-aun ke zimreh mein farma apne Fazl wa karam se Aey Bahtareen Rahm farmane Wale. Is waqt Miyan Syed Salamullah Razi Allahu Anhu ne arz kiya ke Miranjio AHS Aap ne hum ko faramoosh farmadiya hum log is Dua se be-Naseeb rah gaye. Phir Hazrat AHS ne is tareeqe par Dua padhi.

اَللّٰھُمَّ اَحْیِیْنَا مِسْکِیْناً وَّ اَمِتْنَا مِسْکِیْناً وَاحْشُرْنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنْ **(Aey Allah tu hamein Miskeen Jila aor Miskeen halat mein maut de aor Qiyamat ke din hamara Hashr Miskeen-aun mein farma. Aor Aap AHS ne yeh Dua bhi padi.**

اَللّٰھُمَّ صَغِرِ الدُّنْیَا بِأَعْیُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَرْضَاتِکَ وَ ثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَ طَاعَتِکَ بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنْ۔ اَللّٰھُمَّ أَرِنَا الْحَقَّ حَقّاً وَارْزُقْنَا أِتِّبَاعَہٗ وَأَرِنَاالْبَاطِلَ بَاطِلاً وَّ ارْزُقْنَا أِجْتِنَابَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنْ۔

Aey Allah! Hamari nazraun mein Duniya ko Haqeer bana de aor apne Jalal ko hamare Quloob mein badha de. Aey Allah! Tu apni marzi par chalne ki hamein Taufeeq ata farma. Aor apne Deen aor apni Ita'at par hamein sabit qadam rakh. Aey Allah tu hamein Haq ko Haq ki halat mein dikha aor is ki itteba' rozi kar aor hamein Batil ko butlan ki halat mein dikha is se ham ko bacha le apni Rahmat se Aey Bahtareen Rahm farmane Wale. Aor yeh Dugana Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ ne bhi Hazrat Mahi AHS ki Itteba' ke taur par khud Imam ban kar hamesha ada farmaya hai. Aor tamaam Muhajireen Razi Allhu Anhum bhi shareek rahte. Aap RZ ki iqteda' mein ada karte the.

English Translation Naql 301:- Hazrat Mahdi AHS (May Allah shower His blessings and grant him peace) is narrated to have said his Isha prayers with Sunnat-e-Muakkad-ah (sure tradition) on the Night of Glory (Lailatul Qadr). After this, he also said two cycles of prayer (Dugana) in congregation in his own leadership (Imamat) with all his companions. Then Hazrat Mahdi AHS supplicated, "O Allah! Make me live among the humble, make me die among the humble and judge (hashr) me on the Day of Resurrection among the group of the humble, by Your Grace and Mercy, O the Great Merciful." At this point of time, Miyan Syed Salamullah RZ said, "Miranji! AHS You forgot us. We remained unlucky in being deprived of this invocation." Then Hazrat Mahdi AHS recited the invocations in this manner: "O Allah! Make us live among the humble, make us die among the humble and judge us on the Day of Resurrection among the group of the humble, by Your Grace and Mercy, O the Great Merciful. And then he recited this invocation too. O Allah! Make the world small and insignificant in our eyes and increase Your grandeur and Majesty in our hearts. O Allah! Help us to live and work in accordance with Your Pleasure and keep us steadfast on Your religion and in Obedience to You. O Allah! Show us the Truth in its Truthfulness and make us emulate it and show us falsehood in its falseness and protect us from it by Your Mercy. O the Great Merciful." Further, Hazrat Miyan Syed Khundmir RZ too always performed this Dugana (Lailatul Qadr) in congregation in his leadership/ Imamat in emulation of Hazrat Mahdi AHS. All the Muhajireen too used to attend and follow him in the prayers.

(302) نقل است حضرت مہدی علیہ السلام درحقِ بندگی میاں نظام رضی اللہ عنہٗ بن خداواند۔ہفت 1 بشارتہا فرمودند یکے دیدن و چشیدن دوم دریا نوش سوم مست ہشیار چہارم کشکِ ملامت پنجم "بل ھوکل فیہٖ" ششم گواہی چشمِ سربرویتِ حق تعالٰی " رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ الآیۃ۔

1۔ ہفت نہیں ہے(غ۔ ب)(ا۔ چ)

ترجمہ:- روایت ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے حضرت بندگی میاں نظام بن خداوند رضی اللہ عنہٗ کے حق میں سات بشارتیں فرمائی ہیں۔ایک "دیدن و چشیدن "دوسری "دریا نوش" تیسری "مست ہشیار"چوتھی "کشکِ ملامت"پانچویں "بل ھو کل فیہٖ" چھٹی "گواہیِ رویتِ حق تعالٰی بچشمِ سر"ساتویں "رجال لاتلھیھم تجارۃ و لا بیع عن ذکراللہ" الآیۃ۔

تمت الکتاب بعون اللہ

املک الوھاب

ماہِ محرم 1369 ہجری

Roman Translation Naqal 302:- Naqal ast Hazrat Mahdi AHS dar Haq-e-Bandagi Miyan Nizam Razi Allahu Anhu bin Khudawand. Haft bazatiha farmudand yeke Deedan wa Chasheedan Duwwam Darya Nosh Saum Mast Hushiyaar Chaharrum Khashak-e-Malamat Panjum "بل ھوکل فیہٖ" Shashum Gawahi Chashm-e-Sar ba-Ruyat-e-Haq Ta'aala:- "رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ الآیۃ۔

Roman Translation Naqal 302:- Riwayat hai ke Hazrat Mahdi AHS ne Hazrat Bandagi Miyan Nizam Bin Khudawand Razi Allhu Anhu ke Haq mein saat Basharatein farmaee hain. Aik "دیدن و چشیدن" Deedan wa Chasheedan Duwwam "دریا نوش" Darya Nosh Saum "مست ہشیار" Mast Hushiyaar Chaharrum "کشکِ ملامت" Khashak-e-Malamat Panjum "بل ھوکل فیہٖ" Shashum Gawahi Chashm-e-Sar ba-Ruyat-e-Haq Ta'aala:-

"رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ الآیۃ۔

English Translation Naql 302:- Hazrat Mahdi AHS is narrated to have given seven glad tidings in favour of Bandagi Miyan Nizam RZ, son of Khudawand: Seen and Tasted; Drinker of the Ocean (of Divinity); Drunk (with Love of God) and Alert; Kashk-e-Malamat (Bowl of Reproach); Bal Huwa Kullun fihi; Witness to the Vision of Allah through physical eyes; and Man whom neither merchandise nor sale beguileth from remembrance of Allah.

THE END

This Naqliyaat-e-Bandagi Miyan Hazrat Abdur-Rasheed RZ is completed on the Urs-e-Mubarak of Hazrat Shah Dilawar Razi Allahu Ta'aala Anhu on 2nd Zul-Qa'dah 1442 Hijri corresponding 13th June 2021.

Presented by

Faizaan-e-Mahdi AHS Group

Compiled by

Faqeer Abul Faiz Syed Sayeedul Haq Shaheen Tashreefullahi